اگر مجھے تم پر یقین نہیں ہوتا کنزش تو میں کل سارا دن اپنے بیٹے کو تمہارے حوالے نہیں کرتا میں اپنے بیٹے کے معاملے میں اس کی سگی ماں پر یقین نہیں کر سکتا یہ میرا یقین ہی ہے جو میں نے تمہیں تاہو کی ماما بنایا ہے۔ورنہ میں تمہیں اس گھر میں صرف اپنی بیوی بنا کر لانے والا تھا

منِ عاشقِ قلبِ یار ہستم

By areej shah

exponovels

بسم اللہ الرحمن الرحیم

من عاشقِ قلبِ یار

exponovels

ہستی

ارمیج شاہ

oooo

رات کا تقریبا ایک بج رہا تھا کل صبح اس کا پیپر تھا اور ٹینشن سے اس کا سر پھٹ رہا تھا
اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا ہو گا وہ بے چینی سے عاصم کے واپس آنے کا انتظار کر رہی تھی
لیکن نہ جانے کیوں آج اس کو آتے آتے وقت لگ گیا تھا اور اوپر سے آج خالا جان بھی آئی ہوئیں تھیں
خالہ جان کہنے کو تو اس کی تائی امی کی بہن تھی لیکن تائی امی کے بیٹے عاصم بھائی انہیں خالہ جان کہتے تھے تو وہ بھی
انہیں خالا جان ہی کہتی تھی
لیکن ان کی نظر میں اس کی کوئی اہمیت نہیں تھی وہ تو شاید اسے ملازمہ سے بھی کمتر سمجھتی تھیں۔اور اسے اس بات کا
کوئی دکھ نہیں تھا کیونکہ تایا ابو کہتے تھے ہر انسان اپنی ذہانت کے مطابق سوچتا ہے

exponovels

لیکن پھر بھی ان کا یہ انداز تایا ابو اور عاصم بھائی کو بالکل پسند نہیں تھا اسی لیے وہ کہتے تھے کہ جب بھی خالہ جان ان کے گھر آئیں تو وہ زیادہ کمرے سے نہ نکلا کرے

اوع صبح سے اس نے ایسا ہی کیا تھا شام کو تائی امی کو کھانا بنانے میں مدد کرنے کے بعد وہ ایک بار پھر سے اپنے کمرے میں بند ہو گئی تھی وہ میڈیکل کی اسٹوڈنٹ تھی اور اپنی پڑھائی کو لے کر انتہائی درجے کے سیریس اسٹوڈنٹ تھی پھر اس کی پڑھائی کے معاملے میں عاصم بہت سخت تھا وہ اس کے تایا ابو کا اکلوتا بیٹا تھا جو کہ اسے بالکل اپنی چھوٹی بہنوں کی طرح عزیز جانتا تھا

وہ اس سے بہت محبت کرتا تھا اور ہر معاملے میں اس کا خوب ساتھ دیتا تھا تایا ابو کے بعد اسے عاصم کی حمایت حاصل تھی

ویسے تائی امی اسے کہتی تو کچھ بھی نہیں تھیں لیکن اسے یہ پتا تھا کہ وہ اس کی ماں سے کوئی خاص لگاؤ نہیں رکھتیں تھیں بلکہ خاموش نفرت کہا جائے تو غلط نہ تھا کیونکہ کبھی خالہ جان کا رشتہ بھی اس کے ابو سے طے پایا تھا

لیکن اس کے ابو کو یونیورسٹی میں اس کی امی سے محبت ہو گئی دونوں نے شادی کر لی جس کے بعد تائی امی کو اس کی امی سے خدا واسطے کا بیر تھا

جو ان کی موت کی خبر کے ساتھ بھی ختم نہ ہوا اور آج دنیا سے چلے جانے کے بعد بھی ان کی نفرت برقرار تھی

تایا ابو کے سامنے وہ اسے کچھ بھی نہیں کہتی تھیں لیکن وہ جانتی تھی کہ وہ تائی امی کی ناپسندیدہ لوگوں کی لسٹ میں آتی ہے بلکہ نفرت والی لسٹ میں

exponovels

ooooo

رقیہ تمہارے شوہر کی بھتیجی اب تک یہاں باہر بیٹھی کیا کر رہی ہے صبح سے تو اس منحوس نے اپنی شکل بھی نہیں دکھائی

اور اب کب سے کمرے کے باہر بیٹھی ہوئی ہے جب خالہ نے اسے دیکھا

مجھے تو دال میں کچھ کالا لگ رہا ہے خالہ جان آج پورے دو ماہ کے بعد ان کے گھر میں آئی تھیں

اسی لیے تائی امی بھی ان کے کمرے میں بیٹھیں ان سے گفتگو کرنے میں مصروف تھیں باتوں ہی باتوں میں وقت کب ایک کا ہندسہ پار کر گیا انہیں پتہ بھی نہ چلا

اور اب تھوڑے سے کھلے دروازے سے انہوں نے کنزش کو باہر کتاب لیے ٹہلتے ہوئے دیکھ لیا تھا

ارے چھوڑو تہمینہ وہ عاصم کا انتظار کر رہی ہو گی میرے بیٹے کو تو اس نے تنگ کر رکھا ہے ایک تو سارا دن اپنے آفیس سے تھکا ہارا گھر واپس آتا ہے

تو آتے ہی اسے میتھ کے سوال سمجھانے میں مصروف ہو جاتا ہے کبھی اسے کیمسٹری کے فارمولے نہیں آتے تو کبھی بائیولوجی کا مسلہ نکال کر میرے بیٹے کو تنگ کرتی ہے

اور میرے بیٹے کی ہمت دیکھو کہ اتنا ہو جانے کے باوجود بھی وہ ذرا سا ماتھے پر بل نہیں لاتا

رقیہ بیگم ایک نظر باہر دیکھتے ہوئے نفرت سے چہرہ پھیر کر انہیں بتانے لگیں پہلے اپنے شوہر اور پھر بیٹے کی اس لڑکی کے ساتھ ہمدردی انہیں ایک آنکھ نہ بھاتی تھی

exponovels

ارے واہ یہ تو تم نے مجھے نئی بات بتائی ہے کیا تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ عاصم کو اس لڑکی سے کوئی مسئلہ نہیں ہے تو یقینا اس کے پیچھے کوئی بڑی وجہ ہو گی

ورنہ کیا تک بنتی ہے کہ وہ جو سارا دن تھکا ہارا گھر واپس آتا ہے اس کے ایک ایک مسئلے کو مسکرا کر حل کرنے لگے مجھے تو لگتا ہے کہ اس کی گندی نظر تمہارے بیٹے پر ہے

یہ نہ ہو کہ تمہارا بیٹا ہاتھ سے نکل جائے اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے خالہ جان نے ان کی سوچ کو نیا رخ دیا تھا جس پر وہ خود ہی نہ میں سر ہلانے لگیں

ارے نہیں نہیں تم ایسے ہی پریشان ہو رہی ہو اتنی سمجھ نہیں ہے لڑکی میں ابھی کچھ دن پہلے ہی اٹھارہ سال کی ہوئی ہے

آج کل کی لڑکیوں کی طرح تیز تراز ہر گز نہیں ہے اسے تو کسی چیز کی سمجھ ہی نہیں ہے بالکل اللہ میاں کی گائے ہے رقیہ بیگم نے فوراً انکار کرتے ہوئے کہا وہ ان کے ہاتھ میں پلی بڑھی تھی وہ اس کے کردار پر شک کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھیں

ہاہاہا ارے میری بھولی بہن آج کے زمانے میں کوئی بھی اللہ میاں کی گائے نہیں ہے آج کل کی لڑکیاں بڑی تیز تراز ہوتی ہیں لیکن کسی پر ظاہر نہیں ہونے دیتی یہ بھی اچانک تمہارے بیٹے کے ساتھ تمہاری بہو بن کر اس گھر میں آجائے گی

exponovels

اور تمہیں خبر بھی نہیں ہو گی بہتر ہے کہ اسے اپنے بیٹے کی سوچوں پر سوار ہونے سے پہلے دور کر دو کیونکہ عاصم کی شادی تو میری آبگینہ سے ہو گی میں خود ہی کوئی حل نکال دیتی ہوں اس کا

یہ مت بھولو کہ یہ کس ماں کی اولاد ہے۔اس کی ماں نے کس طرح سے تیمور کو پھنسا کر اس سے شادی کر لی تھی وہ بھی کہانی بھولنے لائق نہیں ہے کیسے پورے خاندان کے خلاف کھڑا ہو گیا تھا تمہارا دیور اس نے مجھے ٹھکرا دیا تھا اعتماد نہیں کر سکتی میں اس عورت کی بیٹی اتنی نیک اور پارسا ہو سکتی ہے تم اس کے چال ڈال پر نظر رکھو مجھے تو شک ہے کہ یہ جلد ہی اپنے رنگ دکھائے گی

جس طرح سے وہ اس کا انتظار کر رہی ہے اس پر تو میں نظر رکھتی ہوں یہ صرف دکھتی چھوٹی ہے اصل میں چھوٹی بچی ہر گز نہیں ہے اس کو تو میں پار لگاؤں گی

خالہ جان نے سوچتے ہوئے کہا کہ رقیہ بیگم کچھ بھی نہیں بولیں کیونکہ وہ جانتی تھی کہ ان کی ساری سوچیں وقتی ہیں لیکن اندر ان کے کہیں نہ کہیں دل میں ڈر پیدا ہو گیا تھا کہ کہیں ان کا اکلوتا بیٹا عاصم کنزش کی محبت کا دم نہ بھرنے لگے اگر ایسا ہوا تو وہ آگے کے بارے میں سوچنا بھی نہیں چاہتی تھیں

oooooo

ارے میری پیاری گڑیا ابھی تک میرا انتظار کر رہی تھی یار ایم ریلی سوری مجھے آنے میں بہت دیر ہو گئی کچھ باہر سے کلائنٹ سے آ گئے تھے ان کے ساتھ ڈنر کرنے کے لیے ٹائم نکالنا پڑا اور پھر یہاں واپس آتے آتے اتنا وقت لگ گیا

exponovels

میں بہت معذرت چاہتا ہوں تم ایسا کرو جلدی سے چائے کا ایک بنا کر میرے کمرے میں لے آو اور اپنی بکس بھی وہیں اٹھالو

ان شاءاللہ کل تمہارا پیپر بہت اچھا ہو گا جلدی آؤ میں انتظار کر رہا ہوں اور سخت نیند بھی آ رہی ہے

اچھا بابا بعد میں ناراض ہو جانا مسکراو تو سہی وعدہ کرتا ہوں تمہارا پیپر بہت اچھا ہو گا میں خود تیاری کرو آؤ نگا وہ وعدہ کرتے ہوئے بولا

لیکن اس کا پھولا ہوا منہ دیکھ کر اس پر بہت پیار بھی آ رہا تھا

میں فی الحال بالکل بحث کے موڈ میں نہیں ہوں اور نہ ہی میرے پاس باتیں کرنے کا ٹائم ہے آپ کمرے میں جائیں چائے لے کر آتی ہوں

اور میں آپ سے پکی والی ناراض ہوں یہ اگر میری مجبوری نہ ہوتی اور کل میرا پیپر نہ ہوتا تو میں کبھی بھی آپ کے پاس پڑھنے کے لیے نہیں آتی

وہ منہ بنا کر چلی گئی تھی جبکہ اس نے مسکراتے ہوئے اس کی کتاب کو اٹھایا اور تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

یہ جانے بنا کہ آج کی رات ان کی زندگی میں کیا قیامت لانے والی تھی

oooooo

exponovels

وہ جاب سے تھکا ہارا گھر واپس آیا تھا بائیک کو باہر روکتے ہوئے اس نے جلدی سے دروازہ کھولا کیوں کہ اندر سے اس کے معصوم بیٹے کی رونے کی آوازیں باہر تک آرہی تھی اس نے پریشانی سے قدموں میں تیزی لائی تھی

بس بس کر چپ کر جا کتنا روئے گا ایک تیرا باپ ہے جیسے سارا دن مجرموں سے فرصت نہیں ملتی اور ایک تیری ماں ہے جیسے فیشن سے فرصت نہیں اور ایک تو ہے جیسے میرے سر پہ چھوڑ جاتے ہیں

اور تو رو رو کر یہاں میرا سر کھا جاتا ہے کیا کروں۔۔۔!

کہاں جاؤں میں۔۔۔!

زندگی عذاب کر کے رکھی ہے وہ اپنے ٹی وی کا والیوم اونچا کرتے ہوئے چلائی تھی جب کہ دروازے پر کھڑا انسپیکٹر داور حیدری غصے اور نفرت سے اس عورت کو دیکھ رہا تھا جو اس کے بیٹے کی ننی تھی

اور صرف اس کا خیال رکھنے کے لیے وہ اسے اچھی خاصی رقم دیتا تھا۔

بے بی کاٹ میں اس کا بیٹا پڑا بری طرح سے تڑپ رہا تھا نہ جانے اسے بھوک لگی تھی یا پھر کوئی درد تھا وہ تو اپنا درد تک بیان نہیں کر سکتا تھا

اس معصوم کو ابھی تک پہچان ہی نہیں تھی کسی چیز کی لیکن انسپیکٹر داور حیدری اس ملازمہ کی پہچان بہت اچھے طریقے سے کر چکا تھا

وہ جو بڑے مزے سے ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھی دروازے پر کسی کی آہٹ کو محسوس کرتے ہی اٹھ کر تیزی سے بچے کی طرف بھاگی تھی

exponovels

وہیں رک جاؤ خبر دار جو تم نے میرے بیٹے کی طرف قدم بڑھائے

اب تمہارے قدم صرف اس گھر سے باہر کی طرف جانے چاہیئے

ورنہ میں تمہارا وہ حال کروں گا کہ تمہارے اپنے بچے تمہیں پہچان نہیں پائیں گے

شرم نہیں آئی تمہیں ایک چھوٹے سے معصوم بچے کے ساتھ یہ سلوک کرتے ہوئے۔۔۔۔؟

لعنت ہے تمہارے عورت ہونے پر عورت تو دوسری کے اولاد کو بھی اپنے سینے سے لگا لیتی ہے اور تمہیں تو اس کا خیال رکھنے کے لیے میں باقاعدہ تنخواہ دے رہا ہوں

اس کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا اس کے غصے کے نظارے تو وہ کافی دن سے اس گھر میں دیکھتے آ رہی تھی۔ لیکن آج پہلی بار اس کے غصے کا شکار وہ خود ہوئی تھی

صاحب جی میں کب سے اس کو چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن یہ نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔

میں نے تم سے کوئی صفائی نہیں مانگی ابھی کہ ابھی نکلو میرے گھر سے تمہارا سارا حساب میں مہینے کے شروع میں ہی دے چکا ہوں

اب تمہارا یہاں پر کچھ نہیں ہے دفع ہو جاؤ یہاں سے تم اس قابل ہی نہیں ہو کہ تم میرے بیٹے کی پرورش کر سکو

اس کا غصے سے بُرا حال تھا جبکہ ملازمہ جو اپنی نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھی تھی اس کی منتوں پر اتر آئی

exponovels

صاحب جی میرا کوئی قصور نہیں ہے وہ تو صبح سے ہی روئے جا رہا ہے چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا اور پھر جب زائشہ بیگم گھر سے نکل گئی تو اور بھی زیادہ رونے لگا میں نے پہلے بہت کوشش کی اسے چپ کروانے کی لیکن یہ نہیں ہوا اور میں تھک ہار کر بیٹھ گئی

اتنا چھوٹا بچہ صرف ماں کی آغوش میں چپ ہوتا ہے اب میں اس کی ماں تھوڑی ہوں اگر ماں کو ہی اس کی پرواہ نہیں تو میرا کیا قصور وہ اپنی صفائی دیتے ہوئے ہاتھ جوڑے ساتھ زائشہ کے نام کی تیلی بھی لگا رہی تھی

میں نے کہا بکواس بند کرو اور دفع ہو جاؤ میرے گھر سے میرے بچے کو ماں کی نہیں اپنے باپ کی ضرورت ہے

وہ نہ جانے کیا سوچ کر یہ بولا تھا لیکن اس کا انداز صاف بتا رہا تھا کہ آج زائشہ بیگم کی بھی خیر نہیں

اور وہ جو مزید اس کی منتیں ترلے کرنے کا ارادہ رکھتی تھی اسے اتنا غصے میں دیکھ کر وہاں سے جانے میں ہی اپنی بہتری سمجھی

یہی سوچ تھی کہ صبح واپس آ کر زائشہ کی منت کرے گی۔ کیونکہ اس وقت اسے جتنی تنخواہ یہاں سے مل رہی تھی اتنی اور کوئی بھی نہیں دے رہا تھا تو وہ یہ نوکری چھوڑنا نہیں چاہتی تھی

ooooo

ہائی ہیل اسٹائلش ڈیزائنر ڈریس میں وہ اس وقت آسمان سے اتری کوئی خوری پری ہی لگ رہی تھی وہ گھر میں داخل ہوئی تو آج داور کو گھر پر دیکھ کر اسے حیرانگی ہوئی

exponovels

ارے داور آپ آ بھی گئے۔۔مجھے تو لگا تھا کہ آج بھی آپ کی واپسی بہت دیر سے ہو گی اسی لئے مجھے بھی آتے ہوئے تھوڑی دیر ہو گئی

اگر پتہ ہوتا تو میں جلدی آنے کی کوشش کرتی ہے وہ دراصل مما کی طبیعت کافی دنوں سے ٹھیک نہیں ہے نا تو میں ان سے ملنے گئی ہوئی تھی

وہ اپنا اسٹائلش بیگ ایک طرف رکھتی اس کے پاس آ بیٹھی تھی جب کہ وہ اس وقت فیڈر سے اپنے معصوم سے بیٹے کو فیڈ کروانے میں مصروف تھا۔

شام کو میں گیا تھا ان کے پاس وہ تو بالکل ٹھیک تھیں بلکہ میں نے ان سے پوچھا بھی زائشہ کہاں ہے تو وہ آگے سے حیرانگی سے مجھ سے پوچھنے لگیں

کہ تم کہاں ہو اور وہ یہ بھی کہہ رہی تھیں کہ تم کافی دن سے ملنے نہیں گئی ان سے

یہی سوچ کر میں گھر آ گیا کہ شاید تم مجھے گھر پر ملو گی لیکن تم یہاں پر بھی نہیں تھی

پھر میں نے تمہارے موبائل کی لوکیشن ٹریس کی تو مجھے پتہ چلا کہ تم مورٹر کلب میں ہو۔کیونکہ وہاں کسی ڈرامے کے آڈیشنز چل رہے تھے

کیوں صحیح کہہ رہا ہوں نا میں وہ اپنے کام میں مصروف بنا اسے دیکھے اسے اس کی ساری روٹین بتانے لگا تو زائشہ نے بھی مزید جھوٹ بولنا بہتر نہ سمجھا

جی ہاں میں وہیں پر گئی تھی اور میرا آڈیشن بھی کافی اچھا ہوا ہے مجھے لگتا ہے کہ یہ ڈرامہ مجھے مل جائے گا

exponovels

وہ جو مزید جھوٹ بولنے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی

اسی لیے بنا کچھ بھی چھپائے اسے بتانے لگی

اگر اسے ڈرامہ مل جاتا ہے تو اسے ہر قیمت پر شوبز میں جانا تھا یہ بات وہ کتنے سالوں سے کر رہی تھی

وہ تو فلحال بچہ بھی پیدا نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن شادی کے چھ سال بعد داور کو ہر قیمت پر بچہ چاہیے تھا

اور وہ داور خود سے دور نہیں کر سکتی تھی کیونکہ بظاہر وہ ایک عام سی سرکاری نوکری کرتا تھا لیکن اس کے پیچھے

کروڑوں کی جائیداد تھی

حقیقت یہی تھی کہ جائیداد کے لیے ہی اس نے داور حیدری سے شادی کرنے کا فیصلہ کیا تھا ورنہ جس طرح کا وہ اکڑ

مزاج اور بدلحاظ انسان تھا وہ کبھی ایسے آدمی سے شادی نہ کرتی۔

میں نے تمہیں شادی سے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ زائشہ کے میرے نکاح میں آنے کے بعد تمہیں اپنے یہ شوق ترک

کرنے پڑے گے بہت سالوں سے تمہاری یہ ساری بکواس برداشت کر رہا ہوں

کبھی تمہارا ایکٹنگ کا بھوت اتر جاتا ہے تو کبھی پھر سے سوار ہو جاتا ہے تم ایک فیصلہ کیوں نہیں کر لیتی آخر۔ وہ اسے

دیکھتے ہوئے سیدھا ہو کر بیٹھا

فیصلہ۔۔۔ کیسا فیصلہ آپ میرا شوق بہت اچھے طریقے سے جانتے ہیں داور آپ جانتے ہیں مجھے ایکٹنگ کا کتنا شوق ہے

میں ایکٹر بنانا چاہتی ہوں میں۔۔۔۔

یہی یہی چاہتا ہوں کہ یہ بات کلیر کرو

exponovels

تم اپنا شوق پورا کرو یا پھر اپنا گھر بساؤ۔ میرے بیٹے کو ماں کی ضرورت ہے زائشہ لیکن تمہیں اولاد کی ضرورت نہیں اس لیے تم نے ایک نظر بھی میرے بیٹے کو نہ دیکھا میرے مجبور کرنے پر تم نے اسے دنیا میں لانے کے حامی بھر لی لیکن میرا سوال یہ ہے کہ اسے نو مہینے تک اپنی کوکھ میں رکھنے کے بعد کیا تمہارے دل میں اس کے لیے محبت نہیں جاگی

اسے دنیا میں لانے کے لیے تم نے اتنی تکلیف سہی اتنا کچھ برداشت کیا ہے کیا تمہارے دل میں اس کے باوجود بھی اس کے لئے کوئی جذبہ نہیں ہے کیا تمہارے اندر کوئی ممتا نہیں ہے۔۔۔

نہیں ہے میرے اندر کچھ بھی نہیں ہے داور اس بچے کو لے کر کچھ بھی نہیں کیوں کہ میں جانتی ہوں یہ بچہ۔ بچہ نہیں بلکہ میرے پیر کی زنجیر ہے میری راہ کی رکاوٹ ہے اگر میں اسے پالتی رہوں گی تو اپنے خواب کب پورے کروں گی مجھے میرے خوابوں کے بارے میں سوچنا ہے میں ساری زندگی بچے نہیں پیدا کر سکتی مجھے اپنے لیے بھی کچھ کرنا ہے آپ سے شادی میں نے اس لیے کی تھی تاکہ میں اپنی زندگی میں کچھ حاصل کر پاؤں

لیکن مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ آپ ایسے ہوں گے۔ آپ نے مجھ پر زندگی تنگ کر دی میں 6 سال سے اپنے خواب مار کر آپ کے ساتھ جی رہی ہوں آپ نے کہا کہ مجھے بچہ دوں میں تمہارے ہر خواب کو پورا کروں گا

اور آج جب میں اپنا خواب آپ سے بیان کر رہی ہوں تو آپ نگاہیں پھیر رہے ہیں۔ اتنے بڑے بڑے لوگوں سے آپ کا رابطہ ہے بڑے بڑے ڈریکٹرز کے بیچ میں آپ اٹھتے بیٹھتے ہیں لیکن کبھی آپ نے میرے لیے نہیں سوچا

exponovels

میں نے تم سے یہ وعدہ کبھی بھی نہیں کیا کہ میں تمہیں یہ گھٹیا کام کرنے کی اجازت دوں گا زائشہ بیگم میری غیرت گوارا نہیں کرتی کہ میری بیوی لوگوں کے لئے نمائش کا سامان بن جائے

میں ان مردوں میں سے ہوں جو اپنی بیویوں کو سات پردوں میں رکھتے ہیں ارے شکر کرو کہ میں نے تم پر کبھی پردہ کرنے یا خود کو چھپانے کی پابندی نہیں لگائی

میں نے تمہیں ہر طرح کی آزادی دی ہے ہر طرح کے آزائش دی ہے لیکن پھر بھی تمہارے اندر اس طرح کی خواہشات جنم لیتی ہے

اپنا گھر اپنے شوہر اپنے بچے تک کی پروا نہیں ہے تمہیں کتنے دن سے مجھ سے جھوٹ بول کر کلب کے چکر لگا رہی ہو کون سا نمبر تھا تمہارے ایڈیشن کا 355 وہ اچانک اپنی جیب سے ایک سے چٹ نکالتا اس کے منہ پر مار چکا تھا جس پر اس کے نام کے ساتھ 355 کا نمبر لکھا ہوا تھا

میں تمہیں آخری وارننگ دے رہا ہوں زائشہ یا تو اپنا گھر بساؤ یا پھر اپنے خواب پورے کرو۔ ورنہ تمہاری یہ حرکتیں مجھے کوئی بڑا قدم اٹھانے پر مجبور کر دیں گیں

اور مت بھولو کہ تم صرف میری ماں کی آخری خواہش کی وجہ سے اب تک میرے نکاح میں ہو ورنہ تم جیسی نافرمان عورت کو دیکھنا تک میں اپنی توہین سمجھتا ہوں

وہ بے حد غصہ سے کہتا ہوں اپنے معصوم سے بیٹے کو گود میں اٹھاتے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا جبکہ زائشہ غصے سے وہیں صوفے پر بیٹھ گئی تھی

exponovels

بس بہت ہو گیا اب تو فیصلہ کرنا ہی پڑے گا یہ آدمی ساری زندگی مجھے میرے خواب مارنے پر مجبور کرتا رہے گا۔
اور میں ساری زندگی اسے اس کے باپ سے حصہ مانگنے کیلئے کہتی رہوں گی اور میرے ہاتھ میں کیا آئے گا اس کی سرکاری نوکری کے 70 ہزار وہ غصے سے سوچتی لب بھینچ کر رہ گئی

oooooo

تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تمہیں سمجھ میں کیوں نہیں آتا زائشہ وہ کوئی عام آدمی نہیں ہے وہ کڑروں کی جائیداد کا مالک ہے
میں تو تمہارے بچے والے فیصلے پر اتنی زیادہ خوش ہیں کہ تمہیں بتا نہیں سکتی کہ تمہارا بیٹا اتنا امیر آدمی کا بیٹا ہے تمہیں یہ بات سمجھ میں کیوں نہیں آتی۔۔۔۔!
آج نہیں تو کل اسے وہ ساری جائیداد مل جائے گی جس دن اس نے اپنی جائیداد کا حصہ لینے کا مطالبہ کر لیا سب کچھ اس کے قدموں میں ہو گا
اور تم بے وقوف عورت اس سے طلاق لے کر اپنی زندگی خراب کرنا چاہ رہی ہو۔ارے تمہیں تو اسے اپنی جائیداد کی طرف متوجہ کرنا چاہے
زائشہ نے جیسے ہی اپنی پلاننگ اپنی ماں کے سامنے بیان کی کہ وہ آگے سے اسے سپورٹ کریں گی ان کو تو الٹا اسی پر غصہ آنے لگا تھا

exponovels

او پلیز مام بس کر دے چھے سال گزر چکے ہیں شادی کو اب تک اس آدمی کو خیال نہیں آیا کہ اسے اپنی جائیداد کا مطالبہ کرنا چاہیے

ُارے وہ تو اپنے باپ کے پیسے پر تھوکنا تک اپنی توہین سمجھتا ہے اس کے ساتھ نہ ساری زندگی میرے ہاتھ میں وہ ستر ہزار روپے آئیں گے جو وہ تنخواہ لیتا ہے

اور ان ستر ہزار روپے پر میں اپنی ساری زندگی برباد کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی

میں اس شخص کے ساتھ اب مزید نہیں رہ سکتی ہر بات پر وہ ہر بات پر اپنی کرتا یے میں اپنی مرضی سے سانس نہیں لے سکتی اس کے ساتھ

شادی کے تیسرے سال وہ مجھے ڈاکٹر کے چکر لگانے لگا تھا کہیں مجھ میں کوئی مسئلہ ہے جس کی وجہ سے میں اس کے بچے کی ماں نہیں بن رہیں

اور جب بچہ بھی پیدا کر کے دے دیا تو اس کی روٹین یہی ہے وہ تو اپنے بچے کے فیوچر کے بارے میں کچھ نہیں سوچ رہا میں اس کی منتیں کر چکی ہوں کہ اب وقت آگیا ہے کہ اپنے باپ سے اپنی جائیداد میں سے حصہ مانگیں گے لیکن اس کا یہی کہنا ہے

کہ وہ اپنے باپ کی جائیداد کا ایک ایک پیسہ خود پر حرام کر چکا ہے اس کو اپنے باپ کے جائیداد میں سے ایک کوڑی بھی نہیں چاہیے اور اگر اس کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں تو ستر ہزار روپے میں گزارا کرو

اور ساری زندگی میرے باپ کے پیسوں کے بارے میں سوچا بھی نہیں

exponovels

ہاں میں ایسے آدمی کے ساتھ رہنے کے بارے میں نہیں سوچ سکتی ہوں میرا کوئی فیوچر نہیں ہے اس آدمی کے ساتھ ساری زندگی پیسے پیسے کے لئے ترستے رہو اور کچھ بھی حاصل نہیں ہونا

میں نے اپنے خواب مار کر آپ کی بات مانی تھی کہ شاید امیر آدمی کے ساتھ میری زندگی سنور جائے گی لیکن نہیں میں نے تو اپنی زندگی برباد کر دی وہ بُری طرح سے پچھتا رہی تھی

زائشہ میری جان بات کو سمجھنے کی کوشش کرو یہ ایکٹنگ میں کچھ بھی نہیں رکھا تم اسے مجبور کروں کہ وہ اپنا حصہ مانگے

وہ کوئی تھوڑی سی جائیداد کا مالک نہیں ہے اس کا باپ بلینئر ہے مام اب بھی اپنے لفظوں سے پیچھے نہ ہٹ رہی تھیں وہ اب بھی اسے سمجھانے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی

داور ایک بہت ہی دلکش نین نقش کا انسان تھا اس کی پرسنیلیٹی کمال تھی اس کی وجاہت نہ تو لفظوں کی محتاج تھی اور نہ ہی اس کی تعریف میں کبھی الفاظ کم پڑے تھے لیکن وہ بہت خوددار انسان تھا

وہ اپنے زور بازو پر پورا یقین رکھتا تھا چھ سال پہلے ہی اس نے زائشہ کے باپ کو صاف الفاظ میں کہہ دیا تھا کہ وہ اپنے باپ کے جائیداد میں سے ایک کوڑی بھی نہیں لے گا

اور اس کے باوجود بھی آپ اپنی بیٹی کی شادی مجھ سے کروانا چاہتے ہیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں کیونکہ یہ میری ماں کی آخری خواہش ہے

exponovels

لیکن اگر آپ کی سوچ یہ ہے کہ میں آپ کی بیٹی سے شادی کرنے کے بعد اپنے باپ کی جائیداد میں سے کسی طرح کا حصہ لینے کا دعویٰ کرونگا

تو ایسا کچھ بھی نہیں ہے

اگر آپ کی بیٹی میری سرکاری نوکری پر گزارا کر سکتی ہے تو وہ مجھ سے شادی کرے تب اس کے پاس موقع تھا وہ شادی سے انکار کر سکتی ہے

اس کا انداز اس بات کو ظاہر کر رہا تھا کہ وہ زائشہ میں کسی طرح کی کوئی دلچسپی نہیں رکھتا وہ صرف اپنی ماں کی آخری خواہش پوری کرنے کے لیے اس سے شادی کرنا چاہتا ہے

لیکن پھر بھی زائشہ کا باپ اس بات پر یقین رکھتا تھا کہ آج نہیں تو کل اس کی بیٹی اسے جائیداد لینے پر اس سے مجبور کر دے گی۔

لیکن چھ سال تک ایسا نہ ہو سکا وہ آج بھی اس بات کے لئے راضی نہیں تھا وہ اپنے باپ کی شکل تک دیکھنا نہیں چاہتا تھا اسے اپنے باپ سے انتہا کی نفرت تھی

آخری بار 19 سال کی عمر میں اس نے اپنے باپ سے آخری ملاقات کی تھی تب اس کا باپ اس کی ماں کی قبر پر آیا تھا اور پھر اس کے تین سال بعد ہی اس نے شادی کر لی تھی اس نے اپنی شادی پر بھی اپنے باپ کو انوائٹ نہیں کیا تھا اس کے بعد زمان حیدری نے ہر ممکن کوشش کی اس سے ملنے کی لیکن وہ ہر بار انہیں نظر انداز کر کے آگے بڑھ جاتا اس کا دعوی تھا کہ وہ جو آج اپنی ماں کے بنا جی رہا ہے تو اس کے پیچھے وجہ وہی آدمی ہے

exponovels

وہ زمان حیدری کو اپنی ماں کا قاتل کہتا تھا۔اس کی نفرت کی انتہا یہ تھی کہ ان کی طرف دیکھنا بھی اس کی شان کے خلاف تھا۔

اس کی باتوں سے زائشہ کو اندازہ ہو چکا تھا کہ جس دولت کی خاطر اس نے اس شخص کی ہر بات مان لی ہے وہ دولت اسے کبھی بھی نہیں ملنے والی

اسی لئے اب وہ اس سے جان چھڑانا چاہتی تھی وہ شوبز میں کام کرنا چاہتی تھی ڈرامہ فلم بنانا چاہتی تھی شادی اس کے فیوچر پلین میں کہیں بھی شامل نہیں تھی

لیکن ایک دولت مند انسان کے ساتھ شادی کر کے اپنے فیوچر کو سیکیور کرنے کا خواب ہر لڑکی کا ہوتا ہے اور ایسا ہی ایک خواب اس نے بھی دیکھا تھا

لیکن اس کی خودداری نے اس کے خوابوں کو چکنا چور کر دیا تھا اسی لیے اب اس رشتے کو ختم کرنا چاہتی تھی۔ لیکن یہ بھی حقیقت تھی کہ چھ سالوں کی رفاقت میں وہ اس سے محبت کر بیٹھی تھی

وہ اس سے طلاق نہیں چاہتی تھی لیکن وہ اپنے خواب بھی پورے کرنا چاہتی تھی اور اپنی زندگی کو پوری آزادی سے جینا بھی چاہتی تھی

لیکن میری بچی طلاق بہت بڑا فیصلہ ہے کیا پتا کہ کل کو تجھے شوبز میں کام ملے گا تو ایک بچے کی ماں بن چکی ہے۔ تیری زندگی ہے شوہر ہے بچہ ہے اگر تو طلاق لے لے گی تو سب کچھ ختم ہو جائے گا

exponovels

اور کوئی گرنٹی تھوڑی ہے کہ تو اپنا نام بنا پائے گی اگر تیری قسمت میں وہ نہ لکھا ہوا تو تیری زندگی برباد ہو جائے گی وہ اسے سمجھا رہی تھی

جو بھی تھا اب بھی ان کے پاس ایک امید تھی کہ آج نہیں تو کل اس کا باپ خود ہی اسے اس کی جائیداد کا حصہ دے دے گا

کیونکہ اس کا باپ اس کی ایک جھلک دیکھنے کو تڑپتا تھا تو کیسے ممکن تھا کہ وہ اپنے بڑے بیٹے کو اپنی جائیداد کا حصہ نہ دے

دیکھئے مام میں طلاق کی بات نہیں کر رہی میں صرف ایک موقع کی بات کر رہی ہوں وقتی ناراضگی تو ہم میں ہوتی ہے میں گھر چھوڑ کر یہاں آ جاتی ہوں اور پھر سب کچھ اور ہو جاتا ہے تو واپس چلی جاتی ہوں

اور اس بار بھی ایسا ہی ہو گا۔ اگر شوبز میں میری کامیابی نہ ہوئی تو میں واپس چلی جاؤں گی ان کے پاس اب وہ میرے مانگنے کے بغیر تو مجھے طلاق دیں گے نہیں

میں کیا ایک موقع اپنی زندگی کو نہیں سے سکتی وہ بہت سوچ سمجھ کر سب کر رہی تھی

بیٹا یہ تیری زندگی ہے سوچ سمجھ لے یہ نہ ہو کہ کل کو تیرے ہاتھ کچھ بھی نہ آئے۔ وہ اپنے باپ کا لاڈلا بیٹا ہے آج نہیں تو کل اسے جائیداد میں سے اس کا حصہ مل جائے گا اور یہ نہ ہو کہ کل تو ہاتھ ملتی رہ جائے

میں سب کچھ دیکھ لوں گی وہ انہیں بے فکر کرتے ہوئے ذو معنی انداز میں مسکرائی تھی

ooooo

میرا بچہ گھر واپس آ گیا لڑکیوں کہاں ہو اس کو دروازے پر ہی روکو میں پہلے اس کی نظر اتاروں گی

exponovels

سعدیہ بیگم کو جیسے یہ خبر ملی تھی کہ زاور گھر واپس آگیا ہے وہ خوشی سے نہال ہوئے جارہی تھیں وہ جلدی سے دروازہ کی طرف آنے لگیں کیونکہ وہ اب تک دروازے پر کھڑا تھا

زاور پورے دو سال کے بعد یہاں آیا تھا ڈگری پاس کرنے کے فورا بعد اسے شمالی علاقوں میں ڈیوٹی پر لگا دیا گیا تھا اور دو سال کے بعد اس کا تبادلہ اپنے شہر ہوا تھا اور اپنے شہر آکر بے حد خوش تھا جہاں وہ اپنی ماں کو روز دیکھ سکتا تھا

ان دو سالوں میں اس کے گھر پر بہت ساری تبدیلی ہوئی تھی جس کا حصہ وہ نہیں رہا تھا کیونکہ ان دو سالوں میں وہ ایک بار بھی گھر نہیں آسکا تھا

اور اب ان سب کو اپنی امد پر اتنا خوش دیکھ کر وہ بھی خوش ہو گیا تھا سب سے پہلے اس نے اپنی روتی ہوئی ماں کو سینے سے لگایا تھا

اور اب وہ باری باری کر کے تمام لوگوں سے ملنے لگا تھا

امی یہ لڑکی کون ہے پہچاننے نہیں آرہی ہو اپنے سامنے کھڑی زوباریہ کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس کا رابطہ 24 گھنٹے اس کے ساتھ رہا تھا کیونکہ وہ صرف اس کے چاچو کی بیٹی نہیں بلکہ منگیتر بھی تھی

مجھے پہچاننے کی ضرورت نہیں ہے جناب کیوں کہ میں ہمیشہ کے لئے آپ کے پہچان بننے والی ہوں وہ بے باک انداز میں اپنے بالوں کو پیچھے کی طرف جھکا دیتے ہوئے بولی تو وہ مسکرا دیا

ان دونوں کی منگنی نہ جانے کون سے زمانے میں ہوئی تھی وہ تو جانتا بھی نہیں تھا ہاں لیکن یہ بات بچپن سے ہی اسے پتا تھی کہ یہ لڑکی اس کی منگیتر ہے اور جلد وہ اس کی زندگی کا حصہ بننے والی ہے

exponovels

یہی وجہ تھی کہ وہ ہمیشہ ہی اس سے بہت فرینڈلی رہا تھا تاکہ وہ آگے فیوچر میں اچھے ہمسفر سے زیادہ اچھے دوست بن کر ایک اپنی زندگی کو خوشحال کر سکیں

اور جہاں تک بات ہے محبت کی تو اس کا یہی ماننا تھا کہ محبت جیسا جذبہ نکاح کے بعد ہی رشتے میں پیدا ہوتا ہے اسی لئے اس نے آج تک اس سے کسی طرح کی کوئی بے باک یا فضول قسم کی گفتگو نہیں کی تھی

وہ اپنے دائرے کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا اور اسے اپنے ماں باپ کی پرورش پر غرور تھا

امی یہ لڑکی کون ہے اسے تو میں بالکل پہچانتا ہی نہیں وہ زویا کو سینے سے لگاتے ہوئے کہنے لگا جو کہ اس کی اکلوتی لاڈلی بہن تھی

ارے بھیا میں آہ کی پرنسس ہوں دیکھیں مجھے آپ مجھے نہیں پہچان رہے وہ پندرہ سالہ معصوم سی لڑکی اسے اپنے ہونے کا یقین دلانے لگی تو وہ کھل کر مسکراتے ہوئے اسے اپنے سینے میں بھیج گیا

جبکہ اب نظر جس پر پڑی تھی وہ سچ میں اس سے انجان تھا

لیکن پہچاننے کی کوشش کی تھی یہ نہ ہو کہ وہ اسے جانتا ہو اور اسے پہچان نا پا رہا ہو لیکن اس چہرے کی یہ لڑکی دور دور تک اس کی سوچوں میں کہیں پر نہیں تھی

بیٹا یہ سحر وش ہے تمہاری چاچی کی ہونے والی بہو۔ ہمارے راحیل کی ہونے والی بیوی دو مہینے پہلے اس کے والدین کا انتقال ہو گیا تب سے یہ ہمارے ساتھ ہمارے گھر میں رہ رہی ہے

exponovels

تمہاری چاچی امی کے بھائی کی بیٹی ہے انہوں نے اس کا رشتہ راحیل سے طے کیا ہے اور جلد ہی ہم دھوم دھام سے ان دونوں کی شادی کریں گے

سعدیہ بیگم نے بے حد محبت سے سحر وش کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بتایا تو اس نے یوں ہی سر ہلا کر اسے سلام کر دیا تھا

جس کا جواب وہ بہت نرمی سے دیتا راحیل کی تلاش میں ادھر ادھر نگاہیں گھمانے لگا

راحیل صاحب آج کل بہت زیادہ بیزی رہتے ہیں اخر ان کی شادی ہونے والی ہے ان کا سارا فوکس آج کل بزنس پر ہے

بابا اور تایا ابو کو خوش بھی تو کرنا ہے زوباریہ نے اس کی تلاش کو سمجھ کر اسے بتایا تو وہ ہنس دیا

یہ بھی صحیح ہے غیر ذمہ دار لوگوں کی شادی تو ہونے سے رہی دو مہینوں میں وہ اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہنے لگا

زوبایہ اور زویا تو اس کے پیچھے پیچھے اس کے کمرے میں چلی گئی تھی کیونکہ ان دونوں کو اپنے گفٹس لینے تھے

جبکہ سحر وش نے تائی امی کے ساتھ کچن کا رخ کیا تھا وہ ذاور کے کمرے میں جانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی۔اور نہ ہی اسے کسی انجان کے سامنے جانا تھا

ooooo

دو ماہ پہلے ایک طوفان آکر جا چکا تھا اور سب تباہ کر گیا تھا

exponovels

فاروق صاحب آج کل بہت پریشان تھے۔ جس کی وجہ سے ان کا بی پی بہت ہائی رہتا۔

آج وہ ڈیوٹی سے واپس گھر آئے تو کنزش کے رشتے کے لیے لوگ آئے ہوئے تھے۔ جنہیں دیکھ کر فاروق صاحب کا بی پی اور ہائی ہو گیا۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے یہاں وہ غصے سے اندر آتے ہو بولے۔

جبکہ رقیہ بیگم اٹھ کر کھڑی ہو گئیں۔

کچھ نہیں ہو رہا آپ کی لاڈلی کا رشتہ طے کر رہے ہیں وہ انہیں زیادہ اہمیت نہیں دے رہی تھیں

جب کہ سامنے بیٹھے لڑکے کو ہوس زدہ نظروں سے کنزش کی جانب دیکھتے پا کر ان کا دماغ مزید پھنے کے قریب ہو گیا

اٹھو تم یہاں سے اور دفع ہو جاؤ میرے گھر سے کسی کو بھی منہ اٹھا کر اندر بلا لیتی ہو بیٹی کا معاملہ ہے یوں ہی رشتہ نہیں دیں گے وہ چلائیں تھے مہمانوں کا لحاظ کیے بنا

بیٹی کا نہیں جناب میرے بیٹے کا معاملہ ہے آپ کی بیٹی کی وجہ سے میرا بیٹا گھر چھوڑ کر چلا گیا ہے

اور اب جب کہ یہ اس گھر سے دفع نہیں ہو جاتی تب تک میرا بیٹا اس گھر میں واپس قدم نہیں رکھے گا میں اس لڑکی کو ایک مہینے کے اندر اندر گھر سے دفع کروں گی

اس کی وجہ سے میرا بیٹا مجھے چھوڑ کر چلا گیا اب میں اس لڑکی کو ایک سیکنڈ کے لیے بھی اپنے گھر میں برداشت نہیں کر سکتی

exponovels

دیکھیں فاروق صاحب آپ کے پاس صرف دس دن کا وقت ہے ان دس دن کے اندر اندر اس لڑکی کو اس گھر سے دفع کریں

اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تم میں زہر کھا کر مر جاؤں گی لیکن اس لڑکی کو مزید اپنے گھر میں برداشت نہیں کروں گی رقیہ بیگم چلاتے ہوئے بولی تھیں

جب کہ مہمان وہیں ان کا تماشہ دیکھ رہے تھے لیکن کنزش کب سے بیٹھی آنسو بہا رہی تھی اس کے رونے میں شدت آئی تو وہ بھاگتے ہوئے ان کے سینے سے آلگی

ان کی معصوم بچی بے گناہ ہوتے ہوئے بھی کتنے بڑے امتحان سے گزر رہی تھی ڈیڑھ مہینہ ہو چکا تھا عاصم کو گھر چھوڑے ہوئے

عاصم کے گھر چھوڑنے کے پیچھے وجہ کچھ بھی کیوں نہ ہو لیکن رقیہ بیگم نے وجہ اسے ہی بتایا تھا وہ ڈپریشن کی مریض بن چکی تھیں ایک بار نیند کی گولیا کھا چکی تھیں

ڈاکٹر نے انہیں ٹینشن سے دور رکھنے کے لیے کہا تھا لیکن وہ تو بس ہر وقت عاصم عاصم کرتی رہتیں اور اب ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ یہ سب کچھ اس کی منحوسیت کی وجہ سے ہوا ہے اور اب جب تک وہ اسے اس گھر سے دفع نہ کر دیں تب تک سکون سے نہیں بیٹھیں گیں

بیٹے کی جدائی نے انہیں پاگل کر دیا تھا جب کہ فاروق صاحب آج کل بہت پریشان رہنے لگے تھے

تایا ابو پلیز تائی امی جہاں کہتی ہیں آپ میری شادی وہیں کروا دیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے

exponovels

لیکن خدا کے لئے آپ انہیں مزید تکلیف نہ دیں آج دوپہر میں وہ عاصم بھائی کو بہت دیر تک فون کرتی رہیں انہوں نے فون نہیں اٹھایا تو بے ہوش ہو گئیں ان کی حالت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی میں نے آپ کو کال کرنے کی بہت کوشش کی لیکن کانسٹیبل نے کہا کہ آپ میٹنگ میں بیزی ہیں

پلیز تایا ابو میری وجہ سے تائی امی کو تکلیف نہ دیں میرا آپ لوگوں کے علاوہ اس دنیا میں کوئی نہیں ہے عاصم بھائی میری وجہ سے اس گھر سے چلے گئے میں سچ میں منحوس ہوں

پلیز خدا کے لئے عاصم بھائی کو واپس اس گھر میں بلا لے اور جہاں تائی امی کہتی ہیں وہی میری شادی کر دیں

میں اب آپ لوگوں کے لئے مزید تکلیف کی وجہ نہیں بننا چاہتی وہ تایا ابو سے الگ ہوتی سیڑھیاں چڑھتی بھاگ گئی جبکہ تایا ابو وہیں بے بس ہو کر صوفے پر بیٹھ گئے تھے انہیں سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اچانک کیا ہو گیا تھا زندگی نے کیا موڑ لے لیا تھا

ان کی لاڈلی بھتیجی انہیں جان سے زیادہ عزیز ہیں وہ اس کے لیے کچھ نہیں کر پا رہے تھے

بیٹے کی جدائی نے انہیں بھی پریشان کر دیا تھا

وہ جانتے تھے کہ وہ سب ایک غلط فہمی کی بنا پر ہوا تھا لیکن گھر کے سب ملازموں کے سامنے جس طرح سے وہ سب کچھ رکھا گیا تھا وہ لوگ اس بات کو پورے سوسائٹی میں پھیلا چکے تھے

جو ان کی اچھی خاصی بدنامی کی وجہ بن گئی تھی عاصم گھر ہی چھوڑ کر چلا گیا تھا جبکہ رقیہ بیگم کی حالت دن بہ دن خراب ہوتی جا رہی تھی

exponovels

اور وہ جانتے تھے کہ اگر انہوں نے رقیہ بیگم کی بات نہیں مانی تو کوئی نہ کوئی گڑ بڑ ضرور ہو گی۔

لیکن دس دن کے اندر اندر کنزش کے لیے ایک مناسب رشتہ کیسے ڈھونڈتے اور کہاں سے لاتے وہ کنزش کے قابل انسان

وہ ایک غلط فہمی پر اپنی بچی کی زندگی برباد نہیں کر سکتے تھے انہیں کوئی بہتر حال تلاش کرنا تھا جو اس کے زندگی بھر کے لیے ایک بہترین فیصلہ ثابت ہوتا۔ لیکن کیا۔۔۔؟ اس سوچ نے بے حد پریشان کر دیا تھا

ooooo

میں نے کہا نہ میں کوئی نہ کوئی حل نکال لوں گا تو کیوں تم نے اپنی حالت بگاڑ رکھی ہے عاصم کوئی چھوٹا بچہ نہیں ہے جو کہیں گم ہو جائے گا

اور ہم اسے ڈھونڈ نہیں پائیں گے وہ ناراض ہو کر گیا ہے ان شاءاللہ جلد لوٹ آئے گا وہ زیادہ دن تم سے ناراض نہیں رہ سکتا تم کیوں اس کی خاطر اپنی طبیعت خراب کر رہی ہو۔۔۔!

اور تم نے کھانا پینا کیوں چھوڑ دیا ہے اس سے تو تمہاری حالت اور خراب ہو جائے گی

فاروق صاحب بہت زیادہ پریشان تھے رقیہ بیگم کی ضد نے انہیں پہلے ہی پریشان کر رکھا تھا اور اب وہ مزید کھانا پینا چھوڑ کر بیٹھ گئی تھیں

exponovels

میں کچھ نہیں جانتی فاروق صاحب بس آپ ایک بات میری کان کھول کر سن لیجئے اگر دس دن کے اندر اندر آپ نے اس لڑکی کی کہیں پر شادی نہیں کی نہ تو میں ایسے ہی بھوک سے مر جاؤں گی

میں عاصم کے بغیر نہیں رہ سکتی اور میرا بیٹا اس لڑکی کی وجہ سے گھر چھوڑ کر گیا ہے

تمہارا بیٹا تمہاری بہن کی وجہ سے نہیں بلکہ تمہاری اور تمہاری بہن کی گھٹیا سوچ کی وجہ سے گھر چھوڑ کر گیا ہے

فاروق صاحب یہ بات کہنا چاہتے تھے لیکن کہہ نہیں پائے کیونکہ وہ پہلے ہی کمزوری سے بیڈ پر پڑی ہوئی تھیں

ہاں لیکن اپنی بیٹی کے لئے اس طرح کے الفاظ برداشت کرنا بھی ان کے بس سے باہر تھا کاش وہ اپنی بیٹی کے لیے کچھ کر پاتے

آج وہ اپنے آپ کو اس دنیا کا سب سے مجبور باپ محسوس کر رہے تھے وہ لوگوں کے مسائل حل کرتے تھے اس وقت وہ پولیس فورس میں بہت اعلی عہدے کے آفیسر تھے لیکن اپنے گھر کے مسائل حل کرنا ان کے بس سے باہر ہو گیا تھا

لیکن اس مسئلے کا کوئی نہ کوئی حل تو نکالنا تھا انہیں سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اتنی جلدی اپنی بیٹی کے لیے قابل شخص کیسے ڈھونڈیں

لیکن اگر وہ ایک اچھا انسان ڈھونڈنے میں ناکام ہوتے ہیں تو رقیہ کی بہن نے مزید کچھ ایسا کرنا تھا جو رقیہ کی ضد کو ہوا دیتا اور پھر انہوں نے اپنی ہی مرضی کرنی تھی

exponovels

وہ جانتے تھے کہ رقیہ دل کی بری نہیں ہے لیکن یہ بھی سچ تھا کہ انہوں نے کبھی کنزش کو ماں کی محبت نہیں دی تھی کیونکہ وہ اسے پسند ہی نہیں کرتی تھیں

انہوں نے بچپن سے ہی اسے کسی نہ کسی طریقے سے تکلیف دی تھی وہ جانتے تھے کہ صرف اس لیے وہ اس سے نفرت کرتی ہیں کیونکہ ان کے بھائی نے ان کی بہن سے شادی سے صاف انکار کر کے اپنی مرضی سے ان کی بھابھی سے شادی کر لی تھی

تب سے ہی ان کی نفرت قائم و دائم ہے۔انہوں نے کبھی بھی اپنی بیگم سے ضد نہ کی تھی کہ وہ اسے محبت دے یا اس کے ساتھ نرمی سے پیش آئیں

بلکہ انہوں نے خود ہی کبھی اپنی بیٹی کو ان پر بوجھ نہیں بننے دیا تھا انہوں نے اسے دور ہی رکھا تھا لیکن اب جب عاصم ہی ان سے دور ہو گیا تھا

تو وہ بہت جذباتی ہو رہی تھیں وہ کسی بھی طرح سے کنزش کو گھر سے نکالنا چاہتی تھیں وہ چاہتی ہی نہیں تھیں کہ کنزش ان کی یا ان کے بیٹے کی زندگی میں رہے

فاروق صاحب نے سوچا تھا کہ وہ کنزش کو ہوسٹل بھیج دیں گے لیکن اس بات پر بھی وہ ضد باندھ کر بیٹھ گئی کہ کنزش کو ہمیشہ کے لئے گھر سے نکالنا ہے وہ بھی کسی کے ساتھ نکاح کر کے ورنہ کسی نہ کسی طریقے سے وہ ان کے بیٹے کی زندگی میں واپس آ جائے گی

exponovels

جو بھی ہوا تھا وہ جانتے تھے کہ اس میں کنزش کی غلطی نہیں ہے اور نہ ہی عاصم غلط ہے لیکن لوگوں کی گھٹیا سوچ وہ لوگوں کی سوچ کو بدل نہیں سکتے تھے

ooooo

انہوں نے آفس میں قدم رکھا تو انہوں کسی چھوٹے بچے کے رونے کی آواز سنی

ارے یہ بچہ کس کا ہے اور اس طرح سے کیوں ہو رہا ہے انہوں نے کنسٹیبل کے بازوں میں ایک ننھا سا معصوم سا بچہ دیکھ کر پوچھا

سر یہ بچہ داور صاحب کا ہے اور آج اس کی طبیعت کچھ خراب ہے ویسے اتنا زیادہ روتا نہیں ہے لیکن آج بہت رو رہا ہے

داور صاحب میٹنگ میں ہیں نا تو ابھی وہ باہر نہیں آ سکتے ہو مجھے سمجھ نہیں آ رہا میں اس بچے کو کیسے سنبھالوں داور صاحب کو میں نے کہہ دیا تھا کہ وہ فکر نہ کریں لیکن اب دیکھیں یہ چپ ہی نہیں کر رہا

تو انسپیکٹر داور اسے اپنے ساتھ کیوں لے کر آئے ہیں۔۔۔! اتنا چھوٹا بچہ ماں کے بغیر کیسے رہ سکتا ہے۔۔۔!

وہ بچے کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہنے لگے

جس کی عمر تقریباً ڈھائی ماہ تھی اور وہ بہت زیادہ رو رہا تھا

انسپکٹر داور شادی شدہ ہے یہ بات انہیں آج ہی پتہ چلی تھی۔ وہ یہاں پر سب سے زیادہ انسپیکٹر داور حیدری کو ہی پسند کرتے تھے

exponovels

کیونکہ وہ بہت زیادہ ذہین اور قابل آفیسر تھا۔اسے کبھی بھی اپنی شادی شدہ زندگی کا بارے میں بات نہیں کی تھی اور نہ ہی وہ فالتو بات کرتا تھا

وہ اپنے کام سے کام رکھنے والا ایک بہت ہی قابل آفیسر تھا جس کی تعریف یہاں ہر کوئی کیا کرتا تھا

وہ اپنے کام کے سلسلے میں کچھ دنوں سے دوسرے ایریا میں تھے۔آج تقریباً تین ماہ کے بعد ان کی واپسی ادھر ہوئی تھی اور ایسے میں اپنے پولیس سٹیشن میں اتنے چھوٹے بچے کو دیکھنا ان کے لئے کافی حیران کن تھا

سر پہلے کا تو پتا نہیں لیکن آج کل تقریباً دو تین ہفتے سے داور سر اپنے بیٹے کو اپنے ساتھ ہی یہاں لے کر آرہے ہیں

دوپہر میں وہ سنبھال لیتے ہیں ورنہ ان کے ساتھ جو کانسٹیبل ہے وہ اس کا خیال رکھتا ہے

کچھ دن پہلے انہوں نے اپنے گھر میں ایک آیا بھی رکھی تھی اس کا خیال رکھنے کے لیے لیکن اتنے چھوٹے بچے کا خیال ماں سے بہتر اور کون رکھ سکتا ہے

اب اس کی ماں کہاں ہے یہ تو میں نہیں جانتا لیکن سر اسے اپنے ساتھ لاتے ہیں۔مجھے لگ رہا ہے صاحب کی طلاق ہو گئی ہے کانسٹیبل نے تفصیل سے بتایا

جب داور تیزی سے میٹنگ روم سے نکلتا ہوا ان کی طرف آیا تھا

سر یہ میرا بیٹا ہے دیں مجھے۔آپ کے پاس جو نہیں چپ کرے گا آج اس کی طبیعت خراب ہے

ورنہ اتنا شور کبھی نہیں مچایا اس نے وہ ان کی گود سے اپنے ننھے معصوم بیٹے کو لیتے ہوئے انہیں بتانے لگا

exponovels

ہاں ہو سکتا ہے اس کے پیٹ میں درد ہو تم ایسا کرو کہ چھٹی لے کے اسے اسپتال لے جاؤ بہت بیمار لگ رہا ہے ہلکا ہلکا بخار بھی ہے اسے وہ فکر مندی سے بولے تو داور نے ہاں میں سر ہلایا

داور بیٹا مائنڈ مت کرنا میں تمہارے ساتھ پرسنل ہو رہا ہوں۔ لیکن تم اسے یہاں کیوں لے کر آتے ہو۔۔۔۔!

میرا مطلب ہے بچے کا خیال رکھنا تو اس کی ماں کا فرض ہوتا ہے نا اور ہمارے پولیس اسٹیشن کا ماحول کیسا ہے تم جانتے ہو یہاں یہ خوف زدہ ہو جاتا ہو گا

لیین پھر بھی تم اسے یہاں لے کر آتے ہو تو تمہارے لئے تمہارے کام کے لیے کافی مسئلہ بنتا ہو گا وہ اندر کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہنے لگے

جی دراصل سر میری بیوی مجھے چھوڑ کر جا چکی ہے اور میرے بچے کو بھی میں نے اپنے گھر پر اس کے لئے ایک نینز کا انتظام کیا تھا

لیکن کوئی بھی میرے بچے کا اس طرح سے خیال نہیں رکھ رہا جس طرح سے میں چاہتا ہوں اور میں اپنے اتنے چھوٹے بچے کو کام والیوں کے بھروسہ نہیں چھوڑ سکتا

اسی لئے مجھے اپنے ساتھ ہی لانا پڑ رہا ہے میں سوچ رہا ہوں میں یہی کام والی رکھ لیتا ہوں تاکہ وہ میری آنکھوں کے سامنے میرے بچے کا خیال رکھیں

وہ سیریس انداز میں بول رہا تھا

exponovels

مشورہ ہے اگر عمل کرو تو کام والی سے بہتر ہے کہ تم دوسری شادی کر لو کیوں کہ ایک ماں سے بہتر اولاد کا اور کوئی خیال نہیں رکھ سکتا وہ اسے سمجھاتے ہوئے اسے مفید مشورہ دینے لگے

سر بے شک آپ صحیح کہہ رہے ہیں لیکن آج کے دور میں کسی پر بھروسہ بھی تو نہیں کیا جا سکتا

میرے لیے یہ بچہ صرف ایک بچہ نہیں ہے میری جان ہے یہ میں سے کسی غلط ہاتھوں میں دینے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا

اس کے معاملے میں 'میں اس کی ماں پر بھروسہ نہیں کر سکتا تو آپ یہیں سے اندازہ لگا لیں کہ کسی دوسری عورت پر بھروسہ کیسے کروں۔۔۔؟

وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولا تو اس کی بات کا مطلب سمجھ کر فاروق صاحب نے ہاں میں سر ہلایا

تم ٹھیک کہتے ہو آج کے زمانے میں بھروسہ کرنا بہت مشکل ہے اللہ تمہاری مشکل آسان کرے

وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے اندر چلے گئے جب کہ وہ اپنے بیٹے کا سامان اٹھاتے ہوئے اسے ہسپتال لے جانے کے بارے میں سوچ رہا تھا

ooooo

یار مجھے تمہاری قسمت پر بہت افسوس ہو رہا ہے تمہاری ہونے والی بیوی تو تمہاری طرف دیکھتی بھی نہیں یہ کیا چکر ہے

exponovels

مجھے تو لگتا تھا کہ تم دونوں کی لو میرج ہو رہی ہے لیکن ایسا لگ رہا ہے جیسے اس لڑکی کو مار پیٹ کر تمہاری منگیتر بنایا گیا ہو

وہ جب سے یہاں آیا تھا بہت اچھے طریقے سے اپنے کزن راحیل اور سحر وش کی روٹین کو نوٹ کر رہا تھا

سحر وش ایک انتہائی شرمیلی اور دبو سی لڑکی تھی پتا نہیں کس سے ہر وقت ڈرتی رہتی تھی

اور اپنے منگیتر صاحب کی طرف تو نگاہ کرم کرنا جیسے اس کے بس سے ہی باہر تھا جہاں راحیل کو دیکھ لے چہرہ پھیر کر وہاں سے بھاگنے کی کوشش میں لگ جاتی

جبکہ اس کے مقابلے میں اس کی منگیتر زوباریہ بہت بولڈ تھی اس کا جب دل چاہتا تھا وہ اس کے کمرے میں آ کر اس سے کافی دیر بیٹھ کر باتیں کرتی وہ ہنسی مذاق کرتے

اور کسی کی بھی روک بھی نہیں تھی اسے اپنی نوکری ایک ہفتے بعد جوائن کرنے کی تھی اور ان دنوں وہ بالکل ریلیکس تھا ہر وقت ہی اپنی ٹیم کو اپنے ساتھ لگائے کبھی فلم تو کبھی آؤٹنگ کرتا رہتا

اس کی ٹیم میں زوباریہ اور زویا کے علاوہ کوئی بھی شامل نہیں تھا اس نے ایک دو بار سحر وش کو بھی اپنے ساتھ چلنے کے لئے کہلوایا تھا

لیکن وہ بابا آدم کے زمانے کی روح ثابت ہوئی تھی ہر بار بہت سہولت سے انکار کر دیتی اور وہ بھی اسے لے جانے کی ضد ہر گز نہیں کرتا تھا

کیونکہ وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ ضرورت سے زیادہ ہی شائے طبیعت کی مالک ہے۔

exponovels

ہاں یار وہ ایسی ہی ہے وہ نہ تو میری طرف دیکھتی ہے اور نہ ہی فون پر اس کا مجھ سے کوئی رابطہ ہے

میں نے ایک دفعہ اسے اپنے ساتھ کافی پر چلنے کے لیے کہا اس نے صاف انکار کر دیا یہاں تک کہ ایک دفعہ تو میں نے ماما سے اجازت مانگ کر چلنے کے لیے کہا

لیکن اس نے کہا کہ وہ اپنی پڑھائی میں مصروف ہے اس نے میرے سامنے بہانہ بنایا تھا کہ میرے ساتھ نہ آسکے پھر میں خود ہی سمجھ گیا کہ اصل میں اس کی نیچر ہی بہت شائے ہے وہ اس طرح میرے ساتھ باہر نہیں چل سکتی تو پھر میں نے بھی اسے فورس نہ کیا اور ویسے بھی اب شادی کے وقت ہی کتنا رہ گیا ہے

ہاں ٹھیک کہہ رہے ہو راحیل شادی کے لئے وقت بہت کم رہ گیا لیکن پھر بھی تمہیں ایک دوسرے کو سمجھنا چاہیے اس کے ساتھ وقت گزارنا چاہیے یہ کیا بات ہوئی ہے وہ تمہارے ساتھ کافی کے لیے باہر نہیں گئی حد ہے ویسے اتنا بھی کیا شرمانا

کم از کم ہونے والے ہسبنڈ وائف میں دوستی کا رشتہ تو ہونا ہی چاہیے میں آج کچھ کرتا ہوں تمہارے لئے آج میں اسے منا کر رہا ہوں

اور یہ ضرور ہمارے ساتھ چلے گی دیکھ لینا اور پھر وہاں تو اسے اپنے ساتھ کافی کے لیے الگ ٹیبل پر خے جانا اور تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارنا

تاکہ تم لوگوں کی آنے والی زندگی شروع ہونے سے پہلے تم لوگوں ایک دوسرے کو ففٹی پرسنٹ تو سمجھ جاؤ

exponovels

اس طرح زندگی بہت مشکل ہو جائے گی میں یقین سے کہتا ہوں میں زوبارہ کو اچھے سے سمجھتا ہوں اور اس کے ساتھ میری زندگی بہت اچھی گزرے گی کیونکہ ہم دونوں ایک دوسرے کے لیے بالکل پرفیکٹ ہیں

اور میں یہ چاہتا ہوں کہ تم بھی اپنے آنے والی زندگی کو بہترین طریقے سے جیو تو آج ہی میں کوئی نہ کوئی حل نکالتا ہوں اس کا تمہارے لیے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو راحیل بھی مسکرا دیا

یہ سچ تھا کہ وہ بھی سحر وش کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا تھا اس کی نیچر کو سمجھنا چاہتا تھا اور وہ اس کی طرف سے بھی یہی امید رکھتا تھا

کہ وہ بھی اسے سمجھے اسے جاننے کی کوشش کرے کم از کم شادی سے پہلے وہ ایک دوسرے کے اچھے دوست بن سکے اخر یہ ان دونوں کی ساری زندگی کا سوال تھا

ooooo

فاروق صاحب ساری رات ایک ہی نقطے کو دیکھتے رہے داور اپنی پہلی بیوی کو چھوڑ چکا ہے اور اس کا ایک بچہ ہے جس کے لیے اسے ایک ایسے انسان کی ضرورت ہے جس پر وہ اپنے بچے کے معاملے میں اعتبار کر سکے

وہ یقین سے کہہ سکتے تھے کہ داور ایک بہترین انسان ہے

اور وہ ایک اچھا ہمسفر بھی ثابت ہو گا کنزش کے حوالے سے اس کے بارے میں سوچنا انہیں بہت عجیب لگ رہا تھا کیونکہ اس سارے معاملے میں کنزش بلکل بے گناہ تھی لیکن انہیں اس بات کا ڈر تھا کہ کہیں یہ نہ ہو کے رقیہ اس کے بارے میں کچھ غلط فیصلہ کر لے

exponovels

اوران کی طبیعت کو دیکھتے ہوئے وہ اسن کے خلاف بھی نہیں جا سکتے تھے کیونکہ وہ اتنی جذباتی ہو چکی تھیں کہ کبھی بھی کوئی بھی قدم اٹھا سکتی تھی وہ اس وقت ڈیپشین کی آخری سٹیج پر تھیں

گھر کے نوکر آج کل ایک دوسرے سے منہ ہی منہ میں کیا باتیں کرتے تھے وہ ان لوگوں سے چھپا ہوا نہیں تھا

ان سب کی نظروں میں کنزش کا کردار مشکوک ہو چکا تھا ان سب کو یہی لگا تھا کہ عاصم اور کنزش ایک دوسرے میں انولو ہیں

اور پھر جس طرح سے تہمینہ نے ان دونوں کی ذات کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑا تھا کنزش ہر کسی کی نظروں میں بڑی بن گئی تھی

اور وہ یہ بات بھی بہت اچھے طریقے سے جانتے تھے کہ ان کے گھر کے نوکر یہ بات پوری سوسائٹی میں پھیلا چکے ہیں اور یہ بھی کہ عاصم کنزش کی وجہ سے گھر چھوڑ کر چلا گیا ہے

کیونکہ فاروق صاحب نے عاصم کو کنزش سے شادی کرنے پر مجبور کرنے کی کوشش کی تھی

لیکن جو بھی تھا اب انہیں اس مسئلے کا حل تو نکالنا ہے تھا ان کی سوچ بار بار داور کی طرف جا رہی تھی اور ایک بہت اچھا انسان تھا یقیناً بہت اچھا ہمسفر بھی ثابت ہو سکتا تھا

لیکن یہ ان کی بیٹی کے ساتھ بہت بڑی ناانصافی تھی وہ اس کے ساتھ ایک ایسے انسان کی شادی کیسے کر سکتے تھے جو پہلے ہی ایک بچے کا باپ تھا

exponovels

لیکن جس سے رقیہ اس کی شادی کرنے والی تھی وہ تو پہلے ہی اپنی دو بیویوں کو طلاق دے چکا تھا اور اس کی ریپٹیشن بھی اتنی بری تھی کہ وہ کنزش کے بارے میں اتنا بڑا سوچ ہی نہیں سکتے تھے

اور پھر اور کیا اور حیدری تیار ہو گا دوسری شادی کے لیے وہ تو اپنی پہلی شادی سے ہی بہت زیادہ ڈسٹرب لگ رہا تھا۔

وہ اپنی سوچوں میں گم آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں بند کر گئے تھے۔انہیں اللہ پر بھروسہ تھا یقیناوہ ان کی بیٹی کے ساتھ کبھی کچھ بھی نہیں ہونے دے سکتا تھا

ooooo

نہیں مجھے کہیں نہیں جانا تم لوگوں کو تو پتہ ہے نہ مجھے باہر نکلنے کی عادت نہیں ہے

اور نہ ہی مجھے باہر کا کھانا پسند ہے میں یہیں پر ٹھیک ہوں زویا نے اسے آکر اپنے ساتھ چلنے کے لیے کہا

تو اس نے فوراً انکار کر دیا تھا کیونکہ وہ جان گئی تھی کہ راحیل بھی ان کے ساتھ جانے والا ہے

چاچی آپ کہیں نا ان سے یہ ہمارے ساتھ چلیں بہت مزہ آئے گا ہم سب جا رہے ہیں صرف یہ ہمارے ساتھ کیوں نہیں چل رہی ہیں

ان سے کہیں نہ ہمارے ساتھ چلیں یہ تو کہیں آتی جاتی ہی نہیں اگر یہ ہمارے ساتھ نا آئی تو میں ناراض ہو جاؤں گی

بالکل صحیح بات ہے زویا تمہیں ناراض ہو جانا چاہیے اسے عجیب بوڑھوں جیسی روح ہے اس کی کہی آتی جاتی ہی نہیں

میں خود سے کتنی بار کہہ چکی ہوں

کہ تم سب کے ساتھ گھومنے پھرنے جایا کرے لیکن نہیں یہ تو گھر کی چار دیواری کے اندر رہنا ہی پسند کرتی ہے

exponovels

میں تو اسے سمجھا سمجھا کر تھک گئی ہوں لیکن مجال ہے جو میری کوئی بھی بات اس کے دماغ میں آئے

اگر یہ تم لوگوں کے ساتھ نہ گی نہ تو اسے پکا ناراض ہو جانا بالکل بات کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے اس سے۔ چاچی نے بھی ان کا خوب ساتھ دیا تو اسے مجبور ہو کر اٹھنا پڑا

اچھا بابا ٹھیک ہے پھوپو اب بس کریں مجھے مزید شرمندہ نہ کریں میں چلی جاؤں گی ان کے ساتھ اور زویا میں تیار ہونے جا رہی ہوں

تھوڑی دیر میں آتی ہوں وہ زویا کو مخاطب کرتے ہوئے بولی تو زویا کے چہرے پر رنگ کھل گئے

وہ اسے بہت زیادہ پسند کرتی تھی اور ایک دفعہ تو باتوں ہی باتوں میں اس نے یہ بھی کہہ دیا تھا کہ کاش آپ کی شادی راحیل بھائی کے بجائے زاور بھائی سے ہوتی اس بات پر زوبار یہ بہت برا منا گئی تھی

اس نے تو زویا کی بھی اچھی خاصی کلاس لے ڈالی تھی لیکن بعد میں اسے بہت مشکل سے اسے سمجھایا کہ زویا تو بچی ہے وہ کچھ بھی بول دیتی ہے

اور بعد میں اس ٹوپک پر کوئی بات نہیں ہوئی لیکن سچ یہی تھا کہ زویا نے اس وقت اپنے بچپنے میں نہیں بلکہ اپنے دل کی بات اس کے سامنے رکھی تھی

اسے اپنے بھائی کے لیے سحر وش بے حد پسند تھی لیکن یہ بھی سچ تھا کہ وہ راحیل کی منگتر تھی

اور اس کا نصیب اسی کے ساتھ لکھا تھا ہاں لیکن زویا اب بھی اپنے بھائی کے لیے اگر بہتر ہمسفر کا انتخاب کرے تو شاید وہ اس کو ہی اپنی بھابھی کے روپ میں دیکھنا چاہتی

exponovels

لیکن اس کو بھائی کو تو ایک بولڈ اور کانفیڈنس لڑکی جو اس کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چل سکے ہیں پسند تھی زاور کی زندگی میں سحر وش جیسی لڑکی کی کوئی اہمیت نہیں تھی اور یہ زویا بات بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی

ooooooo

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں میں آپ کی بات کو سمجھ نہیں پارہا سر میری عمر 28 سال ہے اور آپ بتا رہے ہیں کہ وہ ابھی 18 سال کی ہوئی ہے

اور میرا ایک بچہ ہے میں ایک شادی شدہ آدمی ہوں میں نے ابھی تک اپنی پہلی بیوی کو طلاق نہیں دی

اور شاید میرے لیے یہ ممکن بھی نہیں ہو گا کیونکہ میں نے اپنی امی کی خواہش کے مطابق اس لڑکی سے شادی کی تھی اور چھ سال تک میری شادی چلی ہے

ہاں یہ سچ ہے کہ اگر وہ لڑکی دوبارہ میری زندگی میں آتی ہے تو میں اسے کبھی قبول نہیں کروں گا لیکن پھر بھی فی الحال میں دوسری شادی کے بارے میں کچھ نہیں سوچ رہا مطلب سر میرا بیٹا ابھی بہت چھوٹا ہے

ابھی میرے ذہن میں دوسری شادی کا خیال کہیں پر بھی نہیں ہے میں اپنے بیٹے کو کسی سوتیلی ماں کے پاس نہیں چھوڑ سکتا

ایک ایسی عورت جیسے میں پیسے دیتا ہوں وہ میرے بیٹے کا خیال نہیں رکھ پارہی تو ایک سوتیلی ماں جو کہ رشتہ ہی نفرت کا ہے میں اپنے بیٹے کو کیسے محفوظ محسوس کر سکتا ہوں

exponovels

اور پھر ایک ایسی لڑکی سے شادی کرنا جو اتنی کم عمر ہے جیسے زندگی کی سمجھ ہی نہیں ہے

جو میچور ہی نہیں ہے اس نے ابھی اپنی زندگی ہی نہیں دیکھی اور آپ اس کی شادی کرنا چاہتے ہیں وہ بھی ایک ایسے آدمی کے ساتھ جو نہ صرف عمر میں بڑا ہے بلکہ شادہ شدہ ایک بچے کا باپ ہے نہیں میرے لئے بہت مشکل ہو جائے گا سر

اور اس کے لئے بھی بہت مشکل ہو جائے گا جو مجھ سے شادی کرے گی پہلے تو وہ میرے بیٹے کو میرے ساتھ قبول نہیں کرے گی

اور دوسرا وہ جب اسے پتا چلے گا کہ یہ دوسری شادی ہے میری تو آپ خود سوچیں آج کل کی لڑکیوں کی سوچ کو آپ بہت اچھے طریقے سے سمجھتے ہیں

کوئی بھی لڑکی اپنی زندگی میں کسی دوسری عورت کا وجود برداشت نہیں کر سکتی میرے خیال میں اس کی شادی کرنے سے بہتر ہے کہ فی الحال آپ اس کے فیوچر پر دھیان دیں

میرا نہیں خیال کہ فی الحال اس کی شادی کے لیے یہ صحیح عمر ہے وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولا وہ انہیں سیدھا صاف انکار نہیں کر سکتا تھا کیونکہ وہ بہت مخلص انسان تھے

اور وہ ان کی بہت عزت کرتا تھا اور جہاں وہ اپنی بیٹی کا رشتہ پیش کر رہے تھے اس کے خلاف کچھ کہہ بھی نہیں سکتا تھا

بے شک تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو میں تمہاری ساری باتیں بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا ہوں تمہاری سوچ بہت اچھی ہے۔ داور لیکن میں نے تمہیں پہلے ہی بتایا ہے میں اس وقت یہ فیصلہ بہت مجبوری کے عالم میں کر رہا ہوں

exponovels

میں اس وقت بہت زیادہ پریشان ہوں میں اپنے بیٹے کے ساتھ اس کی شادی کر کے یہ مسئلہ حل کر سکتا تھا لیکن میرا بیٹا اسے اپنی بہن مانتا ہے

اس کے بارے میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتا اور میری بیوی اس سے بے انتہا نفرت کرتی ہے اور اب وہ مجھے دھمکی دے رہی ہے کہ اگر میں نے دس دن کے اندر اس کی شادی نہ کی تو وہ خودکشی کر لے گی

وہ میری بھتیجی سے بہت زیادہ نفرت کرتی ہے وہ اسے ایک پل کے لئے گھر میں برداشت نہیں کر رہی اور اس وقت میری بھتیجی نے مجھے کہا ہے کہ میں جیسے چاہے اس کی زندگی کا فیصلہ کر سکتا ہوں

میں بہت زیادہ مجبور ہوں اس وقت میرا بیٹا میرے پاس نہیں ہے وہ گھر چھوڑ کر چلا گیا ہے اس کی سوچ کنزش کے حوالے سے بہت پاکیزہ ہے

وہ اس کے بارے میں برا سوچ بھی نہیں سکتا اور پھر اگر میں اسے اس سے شادی کرنے پر مجبور کرتا ہوں تو وہ کسی قیمت نہیں مانے گا

میں اس وقت بہت زیادہ مجبور ہو کر تم سے یہ بات کہہ رہا ہوں اگر ہو سکے تو میری مجبوری کو سمجھنے کی کوشش کرو میں نہیں جانتا کہ کوئی دوسری عورت تمہاری زندگی میں آ کر تمہارے بیٹے کو کس طرح سے سنبھال لے گی لیکن میں ایک بات کی گارنٹی دے سکتا ہوں میری بیٹی کی صورت میں تو کسی طرح کی شکایت کا موقع نہیں دے گی

exponovels

وہ تمہارے بیٹے کو ماں کی محبت دے گی اس وقت میرے حالات ایسے ہیں کہ میں کسی اور پر یقین ہی نہیں کر سکتا مجھے ایک ایسا انسان چاہیے جو میری بیٹی کے لئے ایک بہتر فیصلہ ثابت ہو اور میں تمہارے علاوہ اور کسی پر بھروسہ نہیں کر پاؤں گا

اس وقت تمہارے سامنے تمہارا سینئر پروفیسر نہیں بلکہ ایک بے بس باپ کھڑا ہے جسے اپنی بیٹی کے علاوہ اور کچھ بھی نظر نہیں آرہا

میں جانتا ہوں تم مجھے ایک خود غرض

باپ کی نظر سے دیکھ رہے ہوں گے لیکن میں بہت مجبور ہوں پلیز میں تمہاری طرف سے ہاں کی امید رکھتا ہوں مجھے مایوس مت کرنا

وہ اپنی بات ختم کرتے ہوئے اٹھ گئے تھے جبکہ تھوڑے فاصلے پر صوفے پر لیٹا اس کا بیٹا جو کہ کچھ ہی وقت میں ان کے لئے بے حد عزیز ہو گیا تھا اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے وہ کمرے سے باہر نکل گئے

ان کے جانے کے بعد وہ کتنی ہی دیر ان کے بارے میں سوچتا رہا تھا وہ ان پر بھروسہ کر سکتا تھا یقین ان کی بیٹی بھی ایک بہت اچھی انسان ہو گی لیکن ایک ایسی لڑکی جس کی عمر صرف 18 سال تھی

اس کے ساتھ ایک شادی شدہ آدمی ایک بچے کے باپ کی شادی کرنا ناانصافی تھی یہ اس کے ساتھ ناانصافی ہو رہی تھی یقیناً سر اس وقت بہت زیادہ مجبور تھے

exponovels

جو اتنا بڑا قدم اٹھا رہے تھے اصل وجہ تو وہ نہیں جانتا تھا لیکن پھر بھی وہ جلد بازی میں کسی طرح کا کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا تھا

اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ سوچ سمجھ کر فیصلہ کرے گا پھر جواب دے گا وہ انہیں کسی طرح کی خوش فہمی میں مبتلا نہیں کرنا چاہتا تھا اس کی 6 سال زندگی برباد ہوئی تھی

اور اپنے آپ کو ایک بار پھر سے وہ ان سب مشکلات میں نہیں دیکھنا چاہتا تھا اس نے ہر ممکن طریقے سے زائشہ کی ہر ضرورت کو پورا کیا تھا

اپنی اوقات سے بڑھ کر اس کی خواہشات کا احترام کیا تھا اس نے ایک اچھا شوہر بننے کی ہر ممکن کوشش کی تھی لیکن یہ زائشہ پھر بھی اس کے ساتھ کے کامیاب زندگی نہیں گزار پائی تھی

وہ اپنی پہلی شادی کی ناکامی کو لے کر بہت پریشان تھا اور ایسے میں دوسری شادی کا فیصلہ کرنا اس کے لیے بہت مشکل تھا جب کہ اس کی گود میں ڈھائی ماہ کا چھوٹا سا بچہ تھا

ooooo

وہ ان تینوں کو اپنے ساتھ ہوٹل میں لے کر آیا تھا ہوٹل پر ان کا ٹیبل پہلے سے ہی بک تھا

جہاں پر صرف تین کرسیاں لگی تھی وہ تینوں ان کرسیوں پر بیٹھ گئی جب کہ زاور آرڈر دینے چلا گیا تھوڑی ہی دیر میں وہ اچانک ہی راحیل کے ساتھ وہ واپس آیا

تو سحر وش پریشان ہو گئی راحیل یہاں تو نہیں آنے والا تھا اس نے تو انکار کر دیا تھا تو اب اچانک یہاں کیسے آ گیا تھا

exponovels

وہ بہت نروس ہونے لگی تھی۔

سحر وش راحیل تمہیں اپنے ساتھ کافی پر لے کر جانا چاہتا ہے۔اچانک سے زاور کی آواز پر پریشانی سے دیکھنے لگی

اس نے سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ اسے یہاں راحیل کے پاس لے کر آنے والا ہے

واؤ مجھے یقین نہیں آرہا تم نے ان دونوں کی ڈیٹ پلین کی تھی بہت اچھا کیا یہ تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنا بھی

جیسے گناہ سمجھتے ہیں

ایک دوسرے کو دیکھتے تک نہیں اور یہ سحر وش کی بچی تو ہے ہی بور نگ انسان پتا نہیں میرے بھائی کے ساتھ کیسے

ارجیسٹ کرے گی

سحر وش اپنی زات پر ہونے والے تصبرے اور ان کی باتیں سن کر کافی زیادہ پریشان ہونے لگی تھی اس کے چہرے پر

پریشانی کے آثار صاف نظر آرہے تھے جو زاور نے بھی نوٹ کر لیے تھے

نہیں مجھے کہیں بھی نہیں جانا میں یہی ٹھیک ہوں میں تم لوگوں کے ساتھ آئی ہوں تم لوگوں کے ساتھ واپس جاؤں

گی مجھے نہیں جانا اس نے انکار کرتے ہوئے کہا ساتھ ہی وہ اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو مسلسل رہی تھی

کیا ہو گیا ہے سحر وش تم اتنی زیادہ پریشان کیوں ہو رہی ہو یار تم لوگوں کی شادی ہونے والی دو مہینوں میں اور اس

طرح سے ایک دوسرے سے گھبرا رہے ہو

وہ کوئی غیر تو نہیں تم اتنی زیادہ ٹینشن کیوں لے رہی ہو۔۔۔!

نہیں مجھے کہیں نہیں جانا کہیں پر بھی نہیں آپ پلیز انکار کر دیں اس نے منت بھرے انداز میں کہا تھا

exponovels

کیوں انکار کر رہی ہو سحر وش اس نے اتنی مشکل سے ہمارے لئے کچھ پلین کیا ہے اور تم اتنی بھی شائے ہونا اچھی بات نہیں ہے چلو آؤ میرے ساتھ راحیل نے اچانک اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اپنی جانب کھینچا تھا

جب کہ وہ پریشانی سے اس کے پیچھے چلنے لگی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے

راحیل نہیں پلیز سمجھنے کی کوشش کریں اگر گھر میں کسی کو پتہ چل گیا تو۔۔۔

تو کچھ نہیں ہو گا سمجھے انسپکٹر زاور زمان حیدری صاحب ہمارے ساتھ ہیں اس نے زاور کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ کھل کر ہنس دیا

اور پھر اس کی کوئی بھی بات مانے بنا اسے اپنے ساتھ لے گیا تھا جبکہ اور پہلے تو بالکل نارمل تھا ان کے جانے کے بعد پریشان ہو گیا

اسے سحر وش کو مصیبت میں نہیں ڈالنا چاہیے تھا شاید وہ اپنے اس رشتے کو ابھی تک قبول نہیں کر پائی تھی اسی لیے وہ فی الحال راحیل کے ساتھ کہیں نہیں جانا چاہتی تھی

ooooo

کیا ہو گیا ہے سحر تمہیں اتنی زیادہ پریشان کیوں ہو دیکھو تو کتنا پیارا ٹیبل بک کیا ہے ہمارے لئے زاور نے میں تو اتنا زیادہ خوش تھا

کہ آج مجھے بھی تمہارے ساتھ کچھ حسین لمحات ملیں گے اور تم اس طرح پریشان ہو کر بیٹھی ہوئی ہو جیسے میں تمہیں مار کر یہاں لے کر آیا ہوں یار بہت بری بات ہے تھوڑا سا مسکراؤ راحیل نے اس کی منت کی تھی

exponovels

اس کے کہنے پر وہ بڑی مشکل سے اپنے لبوں پر مسکراہٹ لا پائی تھی سچ تو یہ تھا کہ وہ اس وقت بہت زیادہ ناراض ہو رہی تھی

اور یہاں ایک پل بھی نہیں رکنا چاہتی تھی لیکن راحیل کے کہنے پر اسے یہاں پر رکنا پڑ رہا تھا

اس کے مسکرانے پر راحیل تھوڑا سا ریلیکس ہوا لیکن اسے انکنفرٹیبل کرنے کی کوشش بالکل بھی نہیں کی تھی نہ تو اس نے اس کا ہاتھ تھاما اور نہ ہی اس سے کوئی ذو معنی بات کی تھی

جس سے وہ برا محسوس کرے وہ جانتا تھا کہ سحر وش اس وقت اس کے جذبات کو نہیں سمجھ سکتی

وہ بہت ہی شرمیلی قسم کی لڑکی تھی اور بہتر تھا کہ وہ اس کا شرمیلا پن شادی کے بعد ہی دور کرے

اب تو صرف دو مہینے رہ گئے تھے اور سچ تو یہ تھا کہ اس کا گھبرانہ شرمانا اب راحیل کو بھی بہت زیادہ پسند تھا

وہ کتنی ہی دیر اس سے ادھر ادھر کی باتیں کرتا رہا جب کہ وہ کبھی ہاتھ ملتی تو کبھی مسکرانے کی ناکام کوشش کرتی

اس نے نہ جانے کیسے کافی ختم کی تھی اور کافی ختم کرتے ہی راحیل روٹھ گیا تھا وہ اسے مزید پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا

تھوڑی ہی دیر میں وہ واپس اسی ٹیبل پر آ گئے تھے جہاں وہ زوباریہ اور زویا کو لے کر آیا تھا

ارے لوگوں کی ڈیٹ تو بہت جلدی ختم ہو گئی زوباریہ نے بے باکی سے کہا تھا وہ اپنے بھائی کا بھی لحاظ ہر گز نہیں کرتی تھی

آ وہ ہمیشہ سے اپنے بھائی کے سامنے بھی کھل کر اپنے جذبات کا اظہار کر دیا کرتی تھی جو کبھی کبھی تو راحیل کو برا لگتا تھا

exponovels

لیکن پھر اس نے اپنی بہن کو اپنے ساتھ اتنا زیادہ فری کر رکھا تھا کہ اسے لگتا تھا کی راحیل اس کا دوست ہے وہ اسے کوئی بھی بات شیئر کر سکتی ہے

ہاں یہ کافی زیادہ پریشان ہو رہی تھی میں نے کہا اسے مزید پریشانی میں نہیں ڈالتے کافی ختم اور ہماری ڈیٹ ختم

اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو زاور نے ایک نظر اس کے پیچھے کھڑی سحر وش کو دیکھا جو نگاہیں زمین پر جمے اپنے ہاتھوں مسلنے میں مصروف تھی

اسے بس ایک نظر زمین سے ہٹ کر اس کی طرف دیکھا اور پھر فورا نگاہیں جھکا گئی نہ جانے کیوں اسے اس کی آنکھوں میں شکایت سی نظر آئی

جیسے وہ ایسا نہیں چاہتی تھی شاید اور راحیل کے ساتھ وقت نہیں گزار میں چاہتی تھی اور اسے مجبور کر کے اس نے اس کی چھوٹی سی جان پر بہت بڑا ظلم کر دیا تھا

اس کے اندر عجیب سا احساس پیدا ہونے لگے تھے زوباریہ اس کے پاس کھڑی اسے ذو معنی انداز میں چھیڑ رہی تھی جب کہ وہ آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لیے زمین کو گھورنے میں مصروف تھی شاید یہی وجہ تھی کہ وہ راحیل کے ساتھ کہیں نہیں جانا چاہتی تھی

اسے لوگوں کی باتوں سے ڈر لگتا تھا۔ کیونکہ وہ ایک بزدل لڑکی تھی

oooo

exponovels

گھر آنے کے بعد بھی وہ مسلسل سر کی باتوں کے بارے میں نہیں سوچتا رہا وہ ایک شادی شدہ آدمی تھا ایک بچے کا باپ تھا ایسے میں 18 سال کی لڑکی سے شادی کرنا اس لڑکی کے ساتھ سراسر زیادتی تھی

وہ نہیں جانتا تھا کہ آخر سر کی ایسی کون سی مجبوری تھی کہ وہ اتنا بڑا فیصلہ کر رہے تھے لیکن جو بھی تھا وہ اپنے آپ کو اس قابل ہر گز نہیں سمجھتا تھا کہ وہ ایک ایسی لڑکی سے شادی کرے وہ جانتا تھا اس لڑکی کے خواب کچھ اور ہوں گے اس نے اپنے لئے ایک شادی شدہ ایک بچے کے باپ کے جیسے انسان کا تصور بھی نہیں کیا ہو گا

یقیناوہ اپنی زندگی میں ایک ایسا شخص چاہتی ہو گی جو صرف اس کا ہو اپنے آپ کو صرف اسی کا سمجھتا ہو

اور وہ پہلے ہی اپنی شادی شدہ زندگی کو ناکامیابی کے موڑ پر لا چکا تھا اس نے ہر ممکن کوشش کی زائشہ کو خوش رکھنے کی اس کی ہر ضرورت کو پورا کرنے کی لیکن وہ ایسا شاید نہیں کر پایا تھا

زائشہ کی ڈیمانڈ تھی کہ وہ اپنے باپ سے اپنا حصہ مانگے

اس باپ سے جس کی وہ شکل تک دیکھنا اپنی توہین سمجھتا تھا جس سے بات تک وہ نہیں کر سکتا تھا

اسے اس سے کتنی نفرت تھی وہ خود بھی نہیں جانتا تھا اس شخص کے بارے میں سوچتے ہوئے اس کا دل بے چین ہو جاتا تھا

جیسے اس کا دل بھی اس کی اس شخص کو برداشت نہیں کر پاتا وہ اس شخص کو نظر انداز کر دیتا تھا اپنی زندگی سے جس طرح سے اس نے اسے نکال پھینکا تھا

جیسے وہ کبھی اس کی زندگی میں آیا ہی نہیں تھا وہ اسے شخص سے اس کا حصہ ماننے پر مجبور کرتی تھی

exponovels

وہ اپنی زندگی میں ایک ایسی لڑکی کا ساتھ چاہتا تھا جو اسے اس طرح سے قبول کرے جیسا وہ ہے وہ چاہتا تھا وہ اس کے ستر ہزار کی تنخواہ کو صبر اور شکر کے ساتھ قبول کرے لیکن وہ ایسا نہیں چاہتی تھی

ایک دفعہ اس نے کہا تھا کہ وہ یہ سوچ کر اس سے شادی کر چکی تھی کہ اس کا فیوچر سیکیور ہو گا یعنی کہ وہ سوچتی تھی کہ وہ اپنے باپ سے آج نہیں تو کل اپنی جائیداد میں سے حصہ مانگا سے ایک شاندار لکشری زندگی دے گا

جب کہ وہ شادی سے پہلے ہی یہ بات کلیئر کر چکا تھا کہ وہ اپنے باپ سے کبھی بھی اپنی جائیداد میں سے حصہ نہیں مانگے گا

اور عہ اج بھی اپنی اس بات پر قائم تھا وہ اپنے باپ کی شکل تک نہیں دیکھنا چاہتا تھا تو اس کی جائیداد کو حاصل کر کے کیا کرتا ہے وہ اس کی دولت پر تھوکتا بھی نہیں تھا

اسے اس شخص سے اتنی زیادہ نفرت تھی کہ اس سے جڑے ہر رشتے سے نفرت تھی۔ وہ جانتا تھا اگر وہ اس لڑکی کے قدموں میں ساری دنیا لا کر رکھ دیتا تب بھی وہ یہی کہتی تھی کہ اس نے اپنے باپ کی جائداد سے اپنا حصہ نہیں لیا

اس کا باپ اس کی ایک نظر کا طلبگار تھا وہ دن رات اس انتظار میں تھا کہ کب وہ اس سے اپنی جائیداد کا حصہ مانگے گا شاید یہی وہ موقع تھا جب وہ اپنی باپ سے روبرو ہو کر بات کرتا لیکن وہ اپنے باپ کو یہ موقع بھی نہیں دینا چاہتا تھا

اسے اس شخص سے نفرت تھی تو وہ نفرت نبھانے کے لیے ہر حد پار کر جانا چاہتا تھا لیکن ظاہر ہے یہ بات زائشہ کبھی نہیں سمجھ سکتی تھی

ساری رات وہ اپنی زندگی اور فاروق صاحب کی باتوں کے بارے میں ہی سوچتا رہا آخر کار وہ ایک نتیجے پر پہنچا تھا

exponovels

داور ایک بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا تھا کہ فاروق صاحب یہ قدم مجبوری میں اٹھا رہے ہیں انہوں نے مجبوری میں یہ اپنی بیٹی کے لیے یہ فیصلہ کیا ہے

اگر وہ مجبور نہ ہوتے تو یقیناً وہ اپنی بھتیجی کے لیے ایک ایسے شخص کے بارے میں نہیں سوچتے

وہ جانتا تھا کہ اس میں ایک کمی ہے وہ اپنی پہلی شادی کو کامیاب نہیں بنا سکا تو کوئی نہ کوئی کمی کنزش میں بھی ہو گی ورنہ ممکن ہی نہیں کہ ایک ایسی لڑکی جو ہر طرح سے پرفیکٹ ہو اسے ایک شادی شدہ انسان کے ساتھ باندھا جائے

لیکن جو بھی تھا اسے فی الحال صرف اپنے بیٹے کے بارے میں سوچنا تھا اسے اپنے بچے کا خیال رکھنے کے لیے کسی کی ضرورت تھی اپنے کام کے دوران وہ یہ کام ٹھیک سے نہیں کر سکتا تھا

وجہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو۔اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ فاروق صاحب کے بات ضرور مانے گا فاروق صاحب کیوں مجبور تھے یہ آج نہیں تو کل اسے پتہ چل ہی جانا تھا

لیکن وہ ان پر ایک بات صاف ظاہر کرنے والا تھا کہ شادی کے پیچھے وجہ صرف اور صرف اس کا بیٹا ہے ورنہ اسے دوسری شادی کی ہر گز کوئی ضرورت نہیں

وہ اپنی ہی سوچوں میں ڈوبا ہوا تھا جب اس کے ساتھ لیٹا ننھا سا وجود کسمکسایا وہ فوراً اٹھا تھا اس سے پہلے کہ وہ روتا اس نے تیزی سے ساتھ رکھا فیڈر اٹھا کر اس کے منہ میں ڈالا تھا

oooo

exponovels

زائشہ اس گھر سے قدم باہر نکالنے سے پہلے یہ بات یاد رکھنا کہ اس گھر کے دروازے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تم پر بند ہو جائیں گے

میں ایک ایسی لڑکی کو کبھی اپنی زندگی میں دوبارہ قبول نہیں کروں گا جو میری عزت کو ان ڈراموں. اور فلموں کی خاطر ڈائریکٹر اور پروڈیوسر کے سامنے خاک میں ملا کر دے

میں ان سب چیزوں سے انجان ہر گز نہیں ہوں تو یاد رکھنا کہ اگر آج تم نے اس چیز کے لیے یہ گھر چھوڑا نہ تو اس گھر کے دروازے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تم پر بند ہو جائیں گے

میں ایک عام سا آدمی ہوں اور ایک عام سی زندگی گزارنا چاہتا ہوں میری زندگی میں ان سب چونچلوں کی کوئی جگہ نہیں ہے

اسی لیے میں تمہیں بھی آخری موقع دے رہا ہوں تم واپس آنا چاہتی ہو تو ابھی آسکتی ہو ورنہ آج یہاں سے جانے کے بعد تم اپنے شوہر اور بیٹے کو کھو دو گی یہاں سے جانے کے بعد تمہارے شوہر پر تو کیا تمہارے بیٹے پر بھی تمہارا کوئی حق نہیں رہے گا

ان سب چیزوں کو اچھے طریقے سے اپنے دماغ میں محفوظ کر کے اس گھر سے نکلنا وہ اپنا سامان پیک کر رہی تھی کل اسے سیکنڈ راؤنڈ کیلئے جانا تھا

پہلے ایڈیشن میں وہ اپنا آڈیشن کلیئر کر چکی تھی اور اس نے داور سے چھپ کر یہ کام کیا تھا ایسا نہیں تھا کہ داور اس چیز سے انجان تھا

exponovels

جی ہاں میں آپ کی ایک ایک بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی ہوں داور صاحب اور میرا نہیں خیال کہ میں واپس کبھی بھی اس گھر میں آؤں گی

کیونکہ اب تو میں اپنی زندگی کو اپنے طریقے سے گزاروں گی کچھ عرصے کے بعد جب کامیابی کی سیڑھی پر کھڑی رہوں گی تو مجھے یقین ہے کہ آپ بھی میرے ساتھ ہوں گے

میں جانتی ہوں میں آپ کا دل توڑ کر جا رہی ہوں لیکن مجھے یہ موقع دوبارہ نہیں ملے گا لیکن سچ کہتی ہوں میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں اور آپ میری زندگی میں سب سے زیادہ اہم انسان ہیں لیکن میں آپ کے لیے بھی اپنے خوابوں کو نہیں چھوڑ سکتی وہ اس کے سامنے بیگ پیک کرتی جانے کو تیار تھی

ان دونوں میں کسی طرح کا کوئی لڑائی جھگڑا نہیں ہوا تھا داور نے اسے نہ جانے کے لیے کہا تھا لیکن وہ شوبز چھوڑنے کے لیے تیار نہیں تھی اسے خواب عزیز تھے اور داور کو اپنی اولاد اور عزت

اس کے بعد اس نے اسے روکنے کے لیے نہیں کہا تھا اور وہ چلی گئی اسے گئے ہوئے ڈھائی مہینے گزر چکے تھے

اس کا معصوم شہزادہ اب تین ماہ کا ہونے والا تھا اس نے اسے سنبھالنے کے لئے بہت سارے لوگوں کو رکھا لیکن وہ اب کسی پر بھی اعتبار نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اب تک کوئی بھی اس کے معیار پر پورا نہیں اترا تھا

اور جب اس کی سگی ماں ہی اسے چھوڑ کر چلی گئی تھی تو وہ کسی اور پر کیسے یقین کرتا ڈھائی مہینے پہلے اس کی زندگی میں آیا یہ خاموش طوفان آج بھی اسے پریشان کر دیتا تھا

exponovels

اس نے صرف زائشہ کو ڈرانے کے لئے نہیں کہا تھا کہ وہ اسے چھوڑ دے گا بلکہ وہ اب زائشہ کو اپنی آنے والی زندگی میں کوئی جگہ نہیں دے رہا تھا

اگر وہ واپس بھی آ جاتی تو قبول کرنے کو تیار نہیں تھا کیونکہ اس شوبز کے ڈاک سیکریٹس کو بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا

اس نے ایک اچھے ہمسفر کی طرح اسے اس غلط کام کی طرف جانے سے روکا تھا لیکن وہ نہیں رکی بلکہ جاتے جاتے اپنے قدموں تلے اپنی زندگی روند کر چلے گئی اسے نہ تو اپنے بیٹے کے رونے سے کوئی فرق پڑا تھا اور نہ ہی اپنی محبت کو چھوڑنے پر

وہ اس سے محبت کا دعوی کرتی تھی لیکن وہ اس کی نظر میں ایک خود غرض لگی لڑکی تھی محبت کا دعوی کرنے والے تو دنیا چھوڑ دیتے ہیں وہ اس کے لیے خواب نہ چھوڑ سکی اور وہ جو اس کے ساتھ اپنی ساری زندگی سوچ چکا تھا

ہاں وہ اس کے ساتھ اپنا فیوچر دیکھتا تھا اپنا بیٹا بیوی ایک چھوٹی سی فیملی اور اس کا یہ چھوٹا سا گھر جس صرف تین کمروں پر مشتمل تھا لیکن اس کی محنت کی کمائی تھی جس کو وہ اس کے ساتھ مل کر سنوارنا چاہتا تھا لیکن وہ ہر چیز کو ٹھوکر مار کر چلی گئی تھی

شادی کے چند سالوں میں اس کی بولڈ اور لڑاکا طبیعت کی وجہ سے داور کو کبھی بھی اس سے محبت نہ ہو سکی

ہاں وہ اس سے محبت نہیں کرتا تھا وہ اس کے ساتھ جینا چاہتا تھا کیونکہ وہ اس کے ماں کی خواہش تھی

اس کی ماں کی آخری خواہش تھی کہ ان کی بیسٹ فرینڈ کی بیٹی اس کی دلہن بنے گی

exponovels

اوراس نے اپنی ماں کی آخری خواہش کو پورا کیا تھااور پھراس خواہش کواس نے ہر طریقے سے نبھانے کی کوشش کی تھی اس نے اس رشتے کو ہر طریقے سے بچنا چاہا تھا لیکن وہ ایک ہاتھ سے اپنا گھر نہ بچا سکااور زائشہ کے لیے یہ گھر گھر نہیں قید خانہ تھا جہاں سے وہ آزاد ہو گئی تھی

ایک فیصلے کے ساتھ وہ اپنی تیاری مکمل کرتا گھر سے نکلا تھا

ooooo

اس نے دروازے پر دستک دی تو اگلے ہی لمحے اندر سے آواز آئی تھی اس نے اپنا تعارف کروایا تو دوسری طرف دروازہ کھلنے میں ایک سیکنڈ کا بھی وقت نہ لگا تھا مسکراتا چہرہ اس کا منتظر تھا

السلام علیکم آنٹی کیسی ہیں آپ انکل کیسے ہیں اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا

وعلیکم سلام الحمداللہ بیٹا ہم بالکل ٹھیک ہیں تم دروازے پر کیوں کھڑے ہو اندر اور میرا تاہان آیا ہے اس کے ہاتھ سے اس کے بیٹے کو لیتے ہوئے اندر کی طرف بڑھیں تو وہ بھی ان کے ساتھ ہی اندر کی طرف قدم بڑھانے لگا

ارے آو داور بیٹا کیسے ہو بڑے دنوں کے بعد دیدار کروایا لگتا ہے بیٹی سے ناراضگی کی سزا تم ہمیں دے رہے ہو یہ تو بڑی غلط بات ہے نا۔۔۔۔

نانا نانی اپنے نواسے سے نہیں ملیں گے تو جئے کیسے وہ تاہان کو گود میں لیے پیار کرتے ہوئے اس سے شکوہ کرنے لگے تو وہ ان کے شکوے پر مسکرا کر ان کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا

exponovels

جی انکل میں معذرت خواہ ہوں میں آنا چاہتا تھا آپ سے ملنے کے لیے لیکن ٹائم ہی نہیں ملا اور پھر کہ تایان کو بھی سنبھالنا ہوتا ہے تو ٹائم کا بہت زیادہ مسئلہ ہے اب یہ مسئلہ ان شاءاللہ حل ہو جائے گا

اس نے سیریز انداز میں کہا تو وہ دونوں اسے دیکھنے لگے

بچے کو تو ماں کے علاوہ اور کوئی نہیں سنبھال سکتا میں سمجھ سکتی ہوں میری بیٹی بیوقوف ہے آج نہیں تو کل اسے اس کی غلطی کا احساس ہو جائے گا اور وہ واپس آ جائے گی

اور مجھے یقین ہے اس دفعہ جب وہ واپس آئے گی نہ تب اپنی ساری غلطیوں کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ جائے گی اور دوبارہ وہ سب کچھ نہیں کرے گی

انسان تو خطا کا پتلا ہے بس تم بھی اپنا دل ذرا بڑا کرنا بیٹا زائشہ نادان ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے کچھ شرمندگی سے بولی تھیں جبکہ ان کے انداز پر وہ ہلکا سا مسکرا دیا

آنٹی میں یہ ساری باتیں کرنے یہاں نہیں آیا بلکہ میں آپ سے ایک اور ضروری بات کرنے آیا ہوں

دراصل میں اب دوسری شادی کے بارے میں سوچ رہا ہوں میں نے آپ کی بیٹی ہر طریقے سے خوش رکھنے کی کوشش کی اسے ہر ممکن طریقے سے اپنے ساتھ ایک کامیاب شادی شدہ زندگی گزارنے کا موقع دیا لیکن شاید وہ اس کے لائق ہی نہیں تھی

لیکن اب میں مزید اپنا وقت برباد نہیں کروں گا میرے بیٹے کو ماں کی ضرورت ہے اور۔۔۔۔۔۔

exponovels

بیٹا کوئی نینی رکھ لو اس کے لیے ایک اچھا سا ملازم رکھ لو آج کل بہت سے لوگ یہ کام کرتے ہیں ہمارے محلے میں دو تین ہوتے ہیں میں کسی سے بات کرتی ہوں وہ ابھی اپنی بات مکمل ہی نہیں کر پایا تھا کہ وہ بول اٹھیں

جی بالکل ایسا ہی ہے میں نے دو تین ملازمہ رکھی تھی اس کی لیکن مجھے کوئی بھی میرے بیٹے کا خیال نہیں رکھ سکی اور میں شادی تاہان کے لیے نہیں کر رہا میں شادی اپنے لئے کر رہا ہوں

کیونکہ اب میں ساری زندگی آپ کی بیٹی کی غلطیاں اور اس کے معافی نامے کے ساتھ تو زندگی نہیں گزار سکتا اب مجھے اپنی زندگی کے بارے میں کچھ سوچنا ہے

وہ لوگ اپنی بیٹی کا برا تو ہرگز نہیں چاہتے تھے اسی لیے اسے سمجھانے کے لیے بہانے دینے لگے لیکن وہ فیصلہ کر چکا تھا وہ ان لوگوں کا دل نہیں دکھانا چاہتا تھا کیونکہ وہ اس کی ماں کے لئے عزیز تھے اور یہ لوگوں اس کی ماں اس کے لیے بھی بہت اہم تھے لیکن ان کی بیٹی نے خود سب کچھ خراب کیا تھا تو اب وہ کیا کر سکتا تھا

کیا مطلب ہے تمہارا بیٹا تمہاری زندگی تو ٹھیک ہے تمہیں دوسری شادی کی کیا ضرورت ہے۔انکل جو اپنی بیٹی کا گھر ٹوٹنے کے خیال سے بولتے تھے ان کے انداز پر وہ مسکرا دیا

انکل شادی کیوں کی جاتی ہے یہ تو آپ بھی بہت اچھے طریقے سے سمجھتے ہیں صرف بچے پیدا کرنے بچوں کا خیال رکھنے کے لئے شادی نہیں کی جاتی

بلکہ ہر انسان کو ایک ہمسفر کی ضرورت ہوتی ہے جس سے ساتھ وہ اچھی خوشحال زندگی گزار سکے آپ کی بیٹی میرے ساتھ ارجسٹ نہیں کر سکتی لیکن مجھے یقین ہے کہ میری دوسری شادی کامیاب ہو جائے گی

exponovels

اور جہاں تک بار آپ نے ضرورت کی ہے تو مجھے ضرورت ہے بیوی کی

مجھے اپنے گھر میں اپنے کمرے میں ایک عورت کا وجود چاہیے کیونکہ گھر کی خوبصورتی عورت کے وجود سے ہوتی ہے

میں اپنے ذاتی کاموں کے لئے اب ملازم تو نہیں رکھ سکتا نہ تاہان کو شاید کوئی بھی عورت سنبھال لے گی لیکن تاہان

کے باپ کو سنبھالنے کے لئے اس کی بیوی کی ضرورت ہے

میں نے آپ کی بیٹی کو بہت موقع دیے لیکن اس دفعہ میں اسے اور کوئی موقع نہیں دے سکتا میں اسے طلاق نہیں

دوں گا میں چاہتا ہوں کہ وہ خود مطالبہ کرے کیونکہ میں اپنی ماں کی روح کو کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتا

اسے میرا یہ پیغام دے دیجئے گا بس یہی کہنے کے لئے میں یہاں آیا تھا باقی تاہان آپ کا نواسہ ہے اب جب چاہے اس

سے ملنے آ سکتے ہیں اور اسے اپنے گھر پر بھی رکھ سکتے ہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں

لیکن شادی کرنے سے پہلے میں آپ کو ایک بار بتانا اپنا فرض سمجھتا تھا اپنی بیٹی سے کہہ دیجئے کہ اس نے اپنی مرضی

کی اور اب میں اپنی مرضی کرنا چاہتا ہوں

ہم چلتے ہیں تاہن کو بھوک لگی ہو گی یہ تھوڑی دیر میں رونا شروع کر دے گا وہ ان کی گود سے آہستہ سے تاہان کو اٹھاتا

انہیں خدا حافظ کرتا باہر نکل گیا تھا جبکہ ان دونوں میاں بیوی کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا

oooooo

میں نے کہا تھا اپنی بیٹی کو سنبھالو اسے عقل دکھاؤ لیکن نہیں تم نہ ایک اچھی بیوی ثابت ہو سکی اور نہ ہی ایک اچھی ماں

تم نے اور تمہاری بیٹی نے مل کر سب کچھ برباد کر دیا

exponovels

وہ دوسری شادی کرنے والا ہے اور اگر اس نے ایک دفعہ دوسری شادی کر لی تو بھول جاؤ کہ وہ تمہاری بیٹی کو کبھی بھی واپس اس گھر میں انے دے گا وہ صرف اپنی ماں کی آخری خواہش کا کتنا احترام کرتا پہلے تو ہم نے پلاننگ کر کے یہ جھوٹ بولا کہ زائشہ سے اس کی شادی اس کی ماں کی آخری خواہش ہے جس پر اس نے خاموشی سے اس سے شادی کر لی اور پھر اس کی ہر غلطی کو معاف کرتے ہوئے چھ سال تک اس کے ساتھ رشتے کو نبھانے کی کوشش کرتا رہا اور آخر تھک گیا تمھاری بیٹی کی کرتوتوں کی وجہ سے

اب مل گیا سکون اب اس کا باپ جب اسے حصہ دے گا نہ تمہاری بیٹی کے ہاتھ پھوڑی بھی نہیں آئے گی اور ہم نے جو اتنی لمبی پلاننگ کی ہوئی ہے سب یہیں رہ جائیں گی

اس کے جانے کے بعد ولید صاحب کا غصہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا جبکہ صدیقہ بیگم تو بس زائشہ کو ہی فون کرنے کی کوشش میں لگی ہوئی تھیں بار بار فون کرتے ہوئے آخر تھک ہار کر بیٹھ گئیں اتنی دفعہ کال کرنے کے باوجود بھی ذائشہ نے ایک دفعہ بھی فون اٹھانے کی غلطی نہیں کی تھی

ولید پلیز ایسا نہ کہے ان شاءاللہ کچھ نہیں ہو گا 6 سال سے ہم نے اتنی پلاننگ کی ہے اس طرح اس پر پانی نہیں پھیرنے دیں گے داور کی جائیداد میں ہم کسی اور کو شریک نہیں ہونے دیں گے ہمیں کچھ نہ کچھ تو کرنا پڑے گا

داور کی باتوں سے لگ تو نہیں رہا تھا کہ اس نے کوئی لڑکی پسند کی ہے مجھے لگ رہا ہے کہ ابھی اس نے صرف دوسری شادی کے بارے میں سوچا ہے

exponovels

اور اتنا بڑا آفیسر ہے کوئی سیدھا سادہ طریقے سے شادی تو کرے گا ہی نہیں ہم اس سے پہلے پہلے ہی کوئی حل نکال لیں گے بس ایک بار زائشہ فون اٹھالے وہ انہیں سمجھاتے ہوئے کہنے لگیں

جبکہ ولید صاحب تو کسی اور ہی سوچ میں تھے وہ انہیں جواب دینا یا ان کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کر رہے تھے

oooooo

آود اور میں کب سے تمہارے ہی آنے کا انتظار کر رہا تھا اس نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا وہ اسے دیکھ کر کہنے لگے وہ سلیوٹ کرتا ان کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا تھا

تاہان کو کہاں چھوڑ آئے ہو اسے تنہا کمرے میں آتے دیکھ وہ اس سے سوال کرنے لگے

باہر ہے سر میں آپ کو کل والی بات کا جواب دینے آیا ہوں

یہ سچ ہے کہ اس وقت میں بہت مجبور ہوں اور مجھے میرے بیٹے کے لیے ایک ایسا انسان چاہیے جس پر میں اعتبار کر سکوں اور بے شک اعتبار غیروں پر نہیں کیا جا سکتا اسی لئے میں نے یہی سوچا ہے کہ میں دوسری شادی کروں گا ج سر میں آپ کی بھتیجی سے شادی کرنے کے لیے تیار ہوں اور ایسا نہیں ہے سر کے میں یہ صرف اپنے بیٹے کے لئے کر رہا ہوں وہ آپ کی بیٹی ہے میرے لیے آپ کی طرح اہم ہو گی

اور میری یہی کوشش ہو گی کہ میری طرف سے اسے کسی طرح کی کوئی تکلیف نہ ملے باقی آپ نے مجھ پر اعتبار کیا ہے تو میں آپ کا اعتبار ٹوٹنے نہیں دوں گا وہ انہیں دیکھتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا جب کہ اس کی بات فاروق صاحب جیسے جی اٹھے تھے

exponovels

وہ اس کے ساتھ ہی اٹھتے ہوئے اس کی طرف بڑھے اور اسے اپنے سینے سے لگا لیا آج وہ کتنے دنوں کے بعد پرانے والے انداز میں واپس آئے تھے ان کی خوشی ان کے چہرے سے صاف چھلک رہی تھی

تھینک یو سو مچ بیٹا میں تمہارا یہ احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گا میری بیٹی میں کوئی برائی نہیں ہے وہ بہت پاکیزہ اور با کردار ہے کسی اور کے نہیں تم میرے لفظوں پر یقین رکھنا وہ اس کے دونوں ہاتھ تھامتے ہوئے بولے داور نے ہاں میں سر ہلا دیا

جبکہ فاروق صاحب تو اتنے خوش ہو گئے تھے کہ انہوں نے ابھی کے ابھی مٹھائی منگوئی تھی

oooooo

سر اگر آپ کی اجازت ہو تو کیا میں اندر آ سکتا ہوں کنسٹیبل ابرار دروازے پر کھڑا اجازت مانگ رہا تھا اس نے سر کے اشارے سے اندر آنے کیلئے سے اجازت دی تو وہ اندر آتا اسے سلیوٹ کرتا ہوا اسے دیکھنے لگا

تم غالباً کچھ کہنے آئے تھے وہ ایک نظر اسے دیکھتا لیپ ٹاپ پر کسی مجرم کی فیل پڑھنے میں مصروف ہو گیا

سر آپ کی شادی کے بارے میں سنا خوشی ہو رہی ہے لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ۔۔۔۔۔۔وہ کچھ بولتے بولتے رک گیا تو اس نے نگاہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور اسے مزید بولنے کا اشارہ کیا

سر چھوٹا منہ بڑی بات ہے لیکن جس لڑکی کا رشتہ آپ کے لیے لایا گیا ہے نا وہ لڑکی اصل میں اپنے کزن کے ساتھ انوالو تھی اور ایک رات اپنے کزن کے کمرے میں بہت نازیبا حالت میں پائی گئی تھی

exponovels

اور یہ بات مجھے انہی کے واچ مین نے بتائی تھی اس نے بتایا تھا کہ اس رات گھر میں بہت شور مچا تا تھا اور سارے ملازمہ اس جگہ اکٹھے ہو گئے تھے اور ان کے گھر کا واچ مین بھی وہیں پر تھا

اس لڑکی کو بہت مارا پیٹا گیا تھا یہاں تک کہ اس کا زبردستی نکاح کرنے کی کوشش کی گئی تھی فاروق صاحب کے بیٹے کے ساتھ لیکن فاروق صاحب کے بیٹے نے اسے قبول کرنے سے صاف انکار کر دیا اور گھر چھوڑ کر چلا گیا

مجھے زیادہ کچھ تو نہیں پتا لیکن اتنا بتا ہے فاروق صاحب اس لڑکی کی جلد سے جلد شادی کرنا چاہتے ہیں کیونکہ میرے خیال میں ان کے بیٹے نے ان کے سامنے یہ شرط رکھی ہے کہ جب تک یہ لڑکی اس گھر سے چلی جائے پھر واپس نہیں آئے گا

سر آپ ایک بہت اچھے انسان ہیں میں نہیں چاہتا کہ آپ کے ساتھ کچھ بھی برا ہو اسی لیے یہ بات آپ تک پہنچانا اپنا فرض سمجھا

یقینا یہ باتیں آپ کو فاروق صاحب نے ہر گز نہیں بتائی ہوں گی کیونکہ وہ اپنے بیٹے کے کرتوتوں کو چھپانا چاہتے ہیں ورنہ ایک ایسی لڑکی کی شادی کرنا جو اتنی کم عمر ہے وہ بھی اتنے کم وقت میں کیا آپ کو کچھ عجیب سا نہیں لگ رہا وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ داور خاموشی سے لیپ ٹاپ پر اپنی انگلیاں تیزی سے چلا رہا تھا

بہت شکریہ ابرار تم نے اپنا فرض نبھایا تھینک یو سو مچ اب تم جا سکتے ہو وہ ایک نظر اسے دیکھ کر کہتا واپس اپنے کام کی طرف متوجہ ہو گیا تو ابرار بھی مزید کچھ بھی بولے وہاں سے نکل گیا تھا

exponovels

اس کے داغ میں ابرار کی باتیں چل رہی تھی وہ اسی لڑکی کے بارے میں سوچ رہا تھا کیا ایک ایسی لڑکی سے وہ نکاح کر سکتا ہے جو پہلے سے ہی اپنے کزن کے ساتھ اپنے تعلقات دستور کر چکی ہو

کیا وہ ایک بدکار لڑکی کے ساتھ زندگی گزار سکتا تھا کیا ایک ایسی لڑکی جس نے اپنے باپ جیسے تایا کی عزت کا بھی خیال نہ کیا تھا وہ اس کی عزت رکھ سکتی تھی

اگر اسے ایک ایسی لڑکی کے ساتھ زندگی گزارنی ہوتی تو زائشہ میں کیا برائی تھی وہ بھی تو اپنی عزت ہی بچ کر اس کے ساتھ رہنے کی تمنائی تھی

ooooo

اسے اپنے تایا کا ہر فیصلہ منظور تھا وہ جانتی تھی اس کے تایا اس کی زندگی کا ہر گز کوئی غلط فیصلہ نہیں کریں گے انہوں نے اس کے لئے ایک شادی شدہ شخص کو چنا تھا جو ایک بچے کا باپ تھا۔

اور اسے اس بات پر کوئی اعتراض نہیں تھا کیونکہ وہ جانتے تھے لیکن اس کے تایا ابو نے اس کے لئے جس سے بچنا ہے وہ کسی بھی غیر شادی شدہ انسان سے بہتر ہو گا

کل رات اسے اپنے پاس بلا کر انہوں نے ایک لفافہ دیا تھا اور اسے بتایا تھا کہ اس میں دو تصویریں ہیں ایک اس کے ہونے والے شوہر کی اور اس کے بیٹے کی۔

exponovels

اور اسے پورا حق ہے اگر وہ شادی سے انکار کرنا چاہتی ہے تو کر دے وہ اپنی بیٹی کے لئے اپنی بیوی سے لڑیں گے لیکن اپنی بیٹی کی زندگی برباد نہیں ہونے دیں گے لیکن اسے کوئی اعتراض نہیں تھا۔

وہ بس یہ چاہتی تھی کہ اس کی وجہ سے یہ گھر ٹوٹا ہے تو واپس جوڑ جائے عاصم واپس گھر آ جائے اور اپنے والدین کے ساتھ خوشی سے رہے

اس کا کیا ہے وہ تو ایک یتیم لڑکی تھی اور یتیموں کا بھلا کون ہوتا ہے لیکن اس کے تایا ابو نے اسے کبھی بھی بات کا احساس نہیں دلایا تھا تایا ابو کے بہت سارے احساسات تھے اس کی ذات پر

اور اب بھی تو وہیں اس کے لیے آسان راستہ بنا رہے تھے۔

وہ کب سے لفافہ اپنے ہاتھوں میں رکھے دیکھ رہی تھی اس نے اب تک اسے لفافے کو کھولا نہیں تھا کیونکہ اسے کوئی اعتراض ہی نہیں تھا تو لڑکے کو دیکھنے یا نہ دیکھنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا وہ اٹھ کر لفافے کو الماری میں رکھنے لگی کہ اچانک دونوں تصویریں لفافے سے نکل کر زمین بوس ہو گئی۔

اس نے جلدی سے زمین پر پڑی الٹی اور ایک سیدھی تصویر کو دیکھا تھا سیدھی تصویر ایک چھوٹے سے بچے کی تھی جو بے تحاشہ خوبصورت تھا اس نے فوراً اس تصویر کو اٹھا لیا تھا جبکہ دوسری تصویر اس نے فوراً اٹھائی تھی لیکن اس کا سارا دھیان اس بچے کی تصویر پر تھا۔

ماشاءاللہ کتنا پیارا بچہ ہے یہ۔ یہ تو بالکل چھوٹا سا ہے۔

exponovels

وہ بچے کی تصویر ہاتھ میں پکڑے بس دیکھے جا رہی تھی دوسری تصویر کی طرف دیکھنے کا جیسے اسے ہوش ہی نہیں تھا ایسے بچے شروع سے ہی بہت پسند تھے۔

اور اس بچے کو دیکھ کر تو اسے اور بھی زیادہ پیار آ رہا تھا گول مٹول پھولے گالوں والا وہ سرخ اور سفید بچہ اسے اپنے دل کے بے حد قریب محسوس ہو رہا تھا۔

آپ کتنے پیارے ہو۔۔وہ بے ساختہ تصویر کو چومتے بالکل بچکانہ انداز میں خوش ہوئی تھی۔

اس کا نام کیا ہو گا بیڈ پر بیٹھے تصویر دیکھتے ہوئے اس کا نام سوچنے لگی تھی۔

سوتیلے رشتوں کے بارے میں اسنے سنا تو بہت کچھ تھا لیکن اس رشتے سے وہ واقف نہ تھی لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ وقت اسے اسی رشتے سے متعارف کروانے جا رہا ہے

ooooo

داور بیٹا میں کیا سوچ رہا تھا کہ تم ایسا کرو آج رات تم میرے گھر آ جاؤ ڈنر کے لئے تاہان کو بھی لے آنا اسی بہانے تم دونوں ایک دوسرے سے ملو گے اور اگر تم دونوں کو ایک دوسرے سے کوئی بات چیت کرنی ہوئی تو وہ بھی کر لینا کیونکہ مجھے پتا ہے کہ میں شادی میں جلدی کر رہا ہوں۔

تھوڑی دیر پہلے ہی ابرار یہاں سے گیا تھا جب انہیں اندر داخل ہوتے دیکھا ابھی تک اس کا دماغ انہیں سوچوں نہیں نکلا تھا

سر نہیں کسی طرح کے ڈنر کا انتظام کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی کسی تکلف میں پڑنے کی ضرورت ہے۔

exponovels

مجھے نکاح پر کوئی اعتراض نہیں ہے آپ جب چاہیں جہاں چاہیں بلا کر نکاح کروا سکتے ہیں لیکن میں نکاح سادگی سے چاہتا ہوں میں کسی طرح کا شور شرابہ نہیں چاہتا

میں سمجھ سکتا ہوں آپ کی بیٹی کی یہ پہلی شادی ہے اس کی خواہشات ہوں گی لیکن میں ان سب چیزوں میں نہیں پڑنا چاہتا میں ان سب چیزوں سے بہت اکتا چکا ہوں میں سادگی سے نکاح کرنا چاہتا ہوں اور رخصتی

اور اب اگر میں نے آپ کی بیٹی سے شادی کے لیے ہاں کر دی ہے تو دیکھنے ملنے کی ضرورت مجھے محسوس نہیں ہوتی کیونکہ ہم دونوں کی طرف سے ہی اس رشتے کے لئے ہاں ہے

اس نے بہت مناسب الفاظ میں نے انکار کرنے کی کوشش کی تھی

ہاں داور بیٹا ایسا ہی ہے میں نے اپنی بیٹی سے کل رات ہی اس بارے میں پوچھ لیا تھا اسے اس شادی پر کوئی اعتراض نہیں ہے میں نے تمہاری اور تمہارے بیٹے کی تصویر دی تھی اسے مجھے نہیں پتہ اسے دیکھا کہ نہیں دیکھا لیکن اس نے کہا کہ اسے میرا ہر فیصلہ منظور ہے

لیکن میں پھر بھی چاہتا تھا کہ تم دونوں ایک دوسرے سے ملو اور اسی لیے آج تم ڈنر میرے گھر پر ہی کرو گے۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولے تو وہ ان کے اس قدر اصرار پر کچھ بھی نہ کہہ سکا

بیٹا میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں اپنی بیٹی کے بارے میں وہ کہنے کو میری بھتیجی ہے لیکن میرا اس کے ساتھ جو رشتہ ہے وہ بیٹی والا ہے اور میرا بیٹا عاصم اسے سگی بہنوں سے بھی زیادہ عزیز جانتا ہے۔

exponovels

لوگوں نے میری بیٹی کے کردار پر بہت تیر چلائے ہیں میرے بیٹے کو ذلیل کیا ہے اپنی بہن کے لیے اس طرح کے الفاظ سن کر میرا بیٹا گھر چھوڑ کر چلا گیا۔

کیونکہ اسے لگ رہا تھا کہ اس کے وہاں ہونے کی وجہ سے ہی کنزش کو دن رات ٹاچر کیا جا رہا ہے اسی لیے وہ اس کی زندگی سے ہی دور چلا گیا کیونکہ وہ اپنی بہن سے بہت محبت کرتا تھا اور اپنے نام کے ساتھ اس کا نام بدنام ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا

میری بیوی کو لگتا ہے کہ جب کنزش اس گھر سے چلی جائے گی تو اس کا بیٹا واپس آ جائے گا لیکن اس نے کہا کہ وہ کبھی واپس نہیں آنا چاہتا وہ گھر میں کبھی قدم نہیں رکھنا چاہتا تھا جہاں اس کے اور اس کی بہن کے پاکیزہ رشتے کو بدنام کیا گیا

ایک وقت پر میں بھی بہہ گیا تھا میں نے عاصم کو مجبور کرنے کی کوشش کی کہ وہ میری بیٹی کی عزت کی خاطر اس سے نکاح کر لے لیکن وہ اپنی بہن کے ساتھ اس طرح کا تعلق کیسے جوڑتا۔اس نے اسے اپنے ہاتھوں سے پالا تھا وہ اس کی گڑیا ہے

میں جانتا ہوں کنزش کے ساتھ اس کا محرم رشتہ نہیں تھا لیکن عاصم کے لیے وہ سگی بہن تھی لیکن لوگوں نے اس کے رشتے کو اتنا گندی کیا کہ آج مجھے مجبوراً تمہارے سامنے ہاتھ جوڑنے پڑ رہے ہیں۔

exponovels

میری بیٹی کے کردار پر داغ لگا ہوا ہے اور میں یہ بات تمہیں اس لئے بتا رہا ہوں کہ تمہیں یہ بات کسی اور سے پتا نہ چلے اور میں اس کی شادی اتنی جلد بازی میں اسی لیے کرنا چاہتا ہوں۔اور میں سمجھ سکتا ہوں کہ ابرار نے یہاں آ کر تم نے کیا کہا ہو گا وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہے تھے

سر میں ان سب باتوں کے بارے میں نہیں سوچنا چاہتا تھوڑی دیر پہلے جب ابرار میرے پاس آیا تو میری سوچ بہت عجیب تھی میرے ذہن میں یہ بات چل رہی تھی کہ میں ایسی لڑکی سے شادی کیسے کروں گا جسے اپنے کزن کے ساتھ بدنام کیا جا رہا ہے

تھوڑی دیر پہلے میں آپ کی بیٹی کے بارے میں بھی بہت کچھ سوچ رہا تھا میرے دماغ میں عجیب عجیب سے خیالات آ رہے تھے لیکن پھر آخر میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ میں بھی کوئی پرفیکٹ انسان نہیں ہوں۔

مجھ میں بھی ہزار کمیاں ہیں۔میں شادی شدہ مرد ایک بچے کا باپ ہوں تو یہ بات میں سمجھ سکتا ہوں کہ مجھے دوسری شادی کے لیے کوئی پرفیکٹ لڑکی نہیں ملے گی۔

باقی اگر میرے دماغ میں کوئی بھی ڈاوٹ ہوتا تو میں شادی سے انکار کر دیتا اسی لئے میری طرف سے بالکل بے فکر ہو جائیں۔

وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولا تھا جب کہ وہ اس کے کے الفاظ کو بہت غور سے سن رہے تھے یقیناوہ یہ کہہ رہا تھا کہ اگر میں دو شادی شدہ ہوں تو آپ کی بیٹی بھی بدنام ہے

exponovels

ہم دونوں برابر ہیں اور شاید ایک دوسرے کے لئے پرفیکٹ بھی۔ یا شاید اس کی باتوں کا مطلب کچھ اور تھا جو وہ سمجھنا نہیں چاہتے تھے۔

داور میری بیٹی بہت اچھی ہے اور تمہیں خود اس بات کا یقین ہو جائے گا آج رات ڈنر پر میں تم دونوں کی ملاقات کروانا چاہتا ہوں تاکہ نکاح سے پہلے اگر تمہیں کوئی اعتراض ہو تو ہم یہ بات یہی ختم کر دیں گے

وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے اس کے کمرے سے نکل گئے تھے جبکہ ان کے جانے کے بعد وہ ایک بار پھر سے اپنی پرانی سوچ میں جانے لگا تھا۔

اسے اپنے بیٹے کے لیے یہ قدم اٹھانا تھا۔ اور وہ جانتا تھا کہ وہ پرفیکٹ نہیں ہے۔ اور وہ اپنے لئے کوئی پرفیکٹ نہیں چاہتا تھا

oooooo

ارے سحر وش اچھا ہوا یار تم مجھے مل گئی پلیز میرے شرٹ پریس کر دو مجھے ذرا باہر اپنے دوستوں کے ساتھ جانا ہے زویا کچن میں ہے اور ماما روم میں آرام کر رہیں ہیں اور ملازمہ ٹھیک سے کرتی نہیں ہے اگر تم کر دو تو میں تمہارا بہت شکر گزار رہوں گا

وہ ہاتھ میں شرٹ لیے سیڑھیوں سے اترتے ہوئے اسے روک کر بولا

جی مجھے دیں میں کر دیتی ہوں وہ فوراً ہی اس کے ہاتھ سے شرٹ لے چکی تھی اور استری اسٹینڈ کے قریب جا کر اس کی شرٹ پریس کرنے لگی تو وہ اس کے ساتھ ہی کرسی رکھ کر بیٹھ گیا شاید اسے جانے کی جلدی تھی۔

exponovels

ایک بات پوچھوں تم سے برا تو نہیں مناؤ گی نہ وہ اسے کام کرتے دیکھ اپنی طبیعت کے مطابق باتیں کرنے لگا۔اس کے ساتھ ابھی تک اس کی بہت کم بیٹھک ہوئی تھی بلکہ نہ ہونے کے برابر

وہ ہمیشہ اپنے ہی کاموں میں بزی رہتی تھی اور وہ بھی آج کل گھر میں کم ہی رہ رہا تھا کیونکہ دو دن کے بعد اس کی ڈیوٹی شروع ہونے والی تھی تو اس کی آزادی یوں ہی نہیں ختم ہو جاتی

جی ضرور پوچھیں میں ہر گز برا نہیں مناؤں گی اس نے مسکرا کر جواب دیا تھا جس پر زوار کرسی سے کھڑا ہوتا ہوا اس کے پاس رکا۔

تم اس دن رو رہی تھی نہ میرا مطلب ہے تم اتنی پریشان کیوں تھی

یار راحیل تمہارا منگیتر ہے اس کے ساتھ تمہاری شادی ہونے والی ہے تم دونوں نے ساری زندگی ایک دوسرے کے ساتھ گزارنی ہے تو ایسے میں تمہارا اس سے اتنا زیادہ خوفزدہ رہنا اسے اتنا زیادہ خود سے دور رکھنا ٹھیک نہیں لگتا آخر اب تم دونوں کی شادی کو وقت ہی کتنا رہ گیا ہے تم دونوں ایک ہی گھر میں رہتے ہوئے لیکن اس طرح سے رہتے ہو جیسے تم دونوں ایک دوسرے کو جانتے نہیں

مجھے معاف کرنا میں تمہارے پرسنل میں انٹرفیر کر رہا ہوں مجھے ایسا لگا کہ شاید تم اس دن مجھ سے ناراض ہو گئی تھی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو سحر وش مسکرا دی

exponovels

انہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے وہ دراصل مجھے عادت نہیں ہے اور راحیل کے ساتھ میری اتنی انڈرسٹینڈنگ بھی نہیں ہے اور پھر یوں اچانک آپ نے مجھے ان کے ساتھ بھیجا تو میں گھبرا گئی تھی کیونکہ مجھے تو یہ بھی نہیں پتا کہ دو منگیتر کیا بات کریں گے۔

وہ اس کو دیکھتے ہوئے جیسے بہانہ بنا رہی تھی اس کے اس طرح سے کہنے پر وہ صرف ہاں میں سر ہلاتا اپنی شرٹ لینے لگا

۔

تھینک یو سو مچ یار تم نے میرا کام کر دیا ویسے تم مجھ سے اتنا دور کیوں بھاگتی ہو

ہم دونوں ایک ہی گھر میں رہتے ہیں اور تم مجھ سے بالکل بات نہیں کرتی لگتا ہے تمہیں اپنا یہ دیور کچھ خاص پسند نہیں ہے۔ وہ اب جیسے اپنے مطلب کی بات کر آیا تھا اس کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ تھی

نہیں نہیں ایسا ہرگز نہیں ہے وہ۔۔۔۔ وہ نہ جانے کیا بولنے والی تھی جب اچانک کچن سے برتن گرنے کی آواز آ رہی ہے

یہ لوزویا میڈم کا پیزا لگتا ہے بن گیا وہ قہقہ لگا کر ہنسا تھا اور ساتھ ہی قدم کچن کی طرف بڑھا ہے تھے

اب آئے گا مزہ تم نے ماما کا فیور سیٹ توڑ دیا وہ کچن کے دروازے پر کھڑا زویا کہ اڑتی ہوئی رنگت کا مذاق ہو رہا تھا جب کہ وہ اس کے پیچھے تقریباً بھاگتے ہوئے کچن کے دروازے تک آئی تھی

کیا ٹوٹا ہے کون سی چیز کے ٹوٹنے کی آواز آ رہی ہے۔ عائشہ بیگم کچن میں کچھ ٹوٹنے کی آواز پر تیزی سے آئیں تھیں

exponovels

اپنا سیٹ زمین پر ٹکڑے ٹکڑے ہوتے دیکھ کر زویا کو گھورنے لگیں جس کے چہرے کی رنگت مکمل اڑ چکی تھی لیکن آج ماما کے جوتے اور اس کا سر تھا

ماما یہ میں نے توڑا یہ تو سحر سے غلطی سے ٹوٹ گیا

وہ جو سوچ رہی تھی کہ اب زویا کی کیا حالت ہو گی اپنے سر پر الزام لگتے دیکھ بوکھلا کر رہ گئی۔

عائشہ نے ایک نظر اسے دیکھا جو خاموشی سے کھڑی بہت ڈری سہمی سی لگ رہی تھی

ارے بیٹا گھبراؤ مت کوئی بات نہیں ہو جاتا ہے ایک ڈنر سیٹ ہی تو تھا مجھے لگا زویا نے توڑا ہے اسی لیے اسے ڈانٹنے لگ گئی تم پریشان مت ہو غلطی انسان سے ہوئی جاتی ہے نہ وہ آہستہ سے اس کا گال تھپتھپاتے ہوئے بولیں

اور وہ خاموشی سے کھڑی انہیں سن رہی تھی زاور اپنی بہن کے جھوٹ پر پہلے تو اسے گھور کر رہ گیا اور پھر اس لڑکی کو دیکھا جو اپنے حق میں بول کیوں نہیں رہی تھی۔

ماما آپ کا فیورٹ سیٹ۔۔۔۔۔۔۔

بھائی میرا پیزہ بن گیا آپ اس کو دیکھو نا وہ جو اپنے بھائی کو اپنا جنازہ تیار کرتے ہوئے دیکھ رہی تھی اور اس کا دھیان بٹانے لگی۔

جبکہ ماما سحر وش کو اپنے ساتھ لے کر باہر چلی گئی تھیں

تم نے جھوٹ کیوں بولا زویا کتنی بری بات ہے اس بے چاری پر الزام لگا دیا اس کا کوئی قصور بھی نہیں تھا تمہیں ایسا بالکل نہیں کرنا چاہیے تھا کم از کم اپنی غلطی کو اکسیپٹ کیا کرو اسے زویا بہت غصہ آ رہا تھا

exponovels

تو بھائی میں اور کیا کرتی آپ دیکھ نہیں رہے تھے ماما کتنی خونخوار نظروں سے مجھے دیکھ رہی تھیں اور وہ سحر کو کچھ بھی نہیں کہتی کیونکہ سحر ویسے بھی اتنے بزدل اور گھر میں نہ کہ اس میں کوئی کچھ بھی نہیں کہتا

آج اس نے اپنی دوست کو بچا لیا

اور کونسا ماما نے سے ڈانٹا ہے یا کچھ کہا ہے آپ تو بس ایسے ہی پریشان ہو رہے ہیں اچھا بابا غصہ تو نہ کریں معافی مانگ لوں گی اس سے اس کو سوری بول دوں گی وہ بھائی کو ناراض دیکھ کر مناتے ہوئے انداز میں بولی تو داوغ نہ میں سر ہلاتے کچن سے ہی نکل گیا

اسے تو یہ لڑکی سمجھ میں ہی نہیں آ رہی تھی عجیب قسم کی مخلوق تھی کبھی اسے چلاتے ہوئے یا اونچی آواز میں بات کرتے اس نے نہیں دیکھا تھا اتنے دنوں سے وہ اس گھر پر تھا اور مجال ہے جو اس لڑکی کی موجودگی کو اس نے محسوس بھی کیا ہو

oooooo

لڑکا کون ہے کہاں کا ہے کچھ بتائیں تو سہی وہ اپنی تیاری مکمل کرتے ہوئے ان سے سوال کرنے لگیں

جب کہ وہ کتنے دنوں سے انہیں نظر انداز کر رہے تھے اس بار بھی نظر انداز کرتے ہوئے سخت لہجے میں گویا ہوئے تمہیں اس سے کوئی مطلب نہیں ہے لڑکا کون ہے کہاں کا ہے کیا کرتا ہے بس تمہیں میری بیٹی کو گھر سے نکالنا تھا نہ تو وہ جا رہی ہے اب سکون سے رہنا تم اپنے اس گھر میں ان کے انداز سے غصہ صاف جھلک رہا تھا اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی جواب دیتیں باہر ملازم نے آ کر بتایا کہ مہمان آ چکے ہیں

exponovels

اور ملازم کی بات سنتے ہی وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکلے تھے جہاں اسے صوفے پر بیٹھا تھا انہیں اس کے ہاتھ میں موجود وہ ننھا سا بچہ نظر آیا تھا وہ خوشی سے اس کی جانب بڑھ رہے تھے۔

تھینک یو سو مچ بیٹا تم نے میری بات کا مان رکھا ابھی تک مجھے لگ رہا تھا کہ کہیں تم نہ آئے تو لیکن مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے تمہیں یہاں دیکھ کر۔

وہ اس سے ملتے ہوئے کہنے لگے اور پھر اس کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گئے۔

رقیہ بیگم ان کے پیچھے پیچھے ہی کمرے سے باہر نکلی تھیں انہیں دیکھ کر داور نے سلام کیا اور وہ سر سے پیر تک اس کا معائنہ کرنے لگیں اسے وہ جانتیں تھیں

ایسا نہیں تھا کہ اس سے پہلے انہوں نے اسے دیکھا نہیں تھا کہیں دفعی پارٹی میں وہ اس سے پہلے بھی مل چکی تھیں اور تب انہیں یہ لڑکا بہت پسند بھی آیا تھا اور انہیں یاد پڑتا تھا کہ اس کے ساتھ ایک پیاری سی مارڈن لڑکی بھی تھی جو غالبا اس کی بیوی ہوا کرتی تھی اسے دیکھتے ہی کہا انہیں وہ بہت اچھی طرح سے پہچان چکی تھی لیکن یہ لڑکا کیا کنزش سے شادی کی خاطر آیا تھا تو اس کی پہلی بیوی کہاں گئی

ارے بیٹا تم اپنی بیوی کو نہیں لے کر آئے۔ یہ یقینا تمہارا بیٹا ہو گا۔ وہ جو مہمانوں کی آمد کا سن کر چائے اور دیگر لوازمات لے کر تایا ابو کے کہنے پر اندر داخل ہو رہی تھی اسے دیکھتے ہی تائی امی نے زہر آلود لہجے میں کہا تو اس کے قدم وہیں رک گئے تھے۔

exponovels

میں بیوی لے کر نہیں آیا کیونکہ آپ کے گھر سے بیوی لے کر جانے کا ارادہ رکھتا ہوں ان کے لہجے اور انداز کو سمجھ کر اس نے بھی مسکرا کر سلگا دینے والا جواب دیا تھا۔

جس پر تائی امی بولیں تو کچھ نہیں لیکن فاروق صاحب کی گھوریاں انہیں خاموش رہنے کی وارننگ ضرور دی گئی تھی

oooooo

اس نے ٹرولی اندر لاتے ہوئے سلام کیا تو داور نے ایک نظر سے دیکھا وہ نظریں جھکائے ہوئے اپنے ساتھ لائے برتن ٹیبل پر رکھ رہی تھی۔

اس نے چائے تیار کر کے ٹیبل پر سامنے رکھ دی تھی اور اب تایا کے حکم کے مطابق اسے یہی پر رکنا تھا

لیکن وہ یہاں نہیں رکنا چاہتی تھی اسے داود کے سامنے آنا بھی بہت عجیب سا لگ رہا تھا۔ پتا نہیں تایا ابو نے اس آدمی کو اس کے بارے میں کچھ بتایا بھی ہو گا

یا وہ اس کے بارے میں کچھ جانتا بھی ہو گا یا نہیں وہ بس اتنا ہی جانتی تھی کہ تایا ابو نے اس کا رشتہ اس آدمی سے طے کر دیا ہے اور اس کے نام اور پروفیشن کے علاوہ اسے کچھ بھی نہیں پتا تھا

بیٹا یہ میری بیٹی ہے اس کا نام کنزش ہے بہت چھوٹی سی تھی جب اس کے والدین ایک کار ایکسیڈنٹ میں انتقال کر گئے تب سے ہی یہ میرے پاس ہے اس نے مجھے کبھی بیٹی کی کمی محسوس نہیں ہونے دی

وہ اسے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگے تو داور ذرا سا مسکرایا

exponovels

اور کنزش یہ ہے داور حیدری میرا سب سے قابل آفیسر جسے میں نے تمہارے لئے چنا ہے۔داور بیٹا اگر تم کنزش سے اکیلے میں کوئی بات کرنا چاہتے ہو تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولے تھے جس نے صرف ایک ہی نظر کنزش کو دیکھ کر نگاہیں پھیر لی تھی

نہیں سر اس کی ضرورت نہیں ہے ہاں لیکن اگر آپ کی بیٹی مجھ سے کچھ پوچھنا چاہتی ہے تو مجھے اعتراض نہیں اس نے انہیں دیکھتے ہوئے جواب دیا تو انہوں نے ایک نظر کنزش کی طرف دیکھا تھا جو کہ فوراہی نہ میں سر ہلا گئی

۔تایا ابو نے اس کی پریشان سی صورت دیکھ کر اسے اندر بھیج دیا وہ فوراًہی ان کے پاس سے اٹھ کر اندر کی جانب چلی گئی تھی اس وقت کتنا نروس محسوس کر رہی تھی صرف وہی جانتی تھی

رشتے اس طرح سے تو طے ہر گز نہیں ہوتے تھے لیکن وہ اپنی زندگی میں اب کچھ بھی اچھا ہونے کی امید چھوڑ چکی تھی

اسے بس اس بات کا انتظار تھا کہ اب کون سا نیا امتحان اس کا انتظار کر رہا تھا پچھلے دو مہینے سے دن رات تائی امی اور ان کے رشتہ داروں کے طعنے سن سن کر اس میں برداشت کی ہمت ختم ہو چکی تھی اب وہ بس ان سب چیزوں سے بہت دور چلی جانا چاہتی تھی۔

وہ خاموشی سے اپنے کمرے میں آگئی لیکن جاتے جاتے اس نے ملازمہ کو کہہ دیا تھا کہ جب وہ کھانا لگانے لگے تو اسے بلا لیں کیونکہ تایا ابو نے کہا تھا کے ڈنر کے وقت بھی وہ ان کے ساتھ ہی رہے گی

ooooo

exponovels

ٹھیک ہے بیٹا جیسے تم دونوں کی مرضی ویسے میں نکاح جلدی چاہتا ہوں اس جمعہ کو میں یہ فریضہ سرانجام دے دینا چاہتا ہوں

میں چاہتا ہوں جلد سے جلد میری بیٹی اپنے گھر کی ہو جائے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولے تو تایئ امی پہلو پر پہلو بدل کر رہ گئیں انہیں مکمل طور پر نظر انداز کیا جا رہا تھا نہ تو فاروق صاحب ان سے کوئی بات کر رہے تھے اور نہ ہی داور اس جملے کے بعد ان سے کچھ بھی کہا تھا

وہ یہاں پر اپنے آپ کو بے حد فالتو محسوس کر رہی تھیں لیکن پھر بھی انہیں جاننا تو تھا کہ آخر ان کے گھر میں کیا ہونے والا ہے وہ ان سب چیزوں سے اتنی انجان نہیں رہ سکتی تھیں آخر کہیں نہ کہیں اس شادی سے ان کے بیٹے کی واپسی کی امید جوڑی ہوئی تھی

سر میں نے کہا نا مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے آپ جب چاہے جہاں چاہے اپنی یہ خواہش پوری کر سکتے ہیں میں آپ کی طرف سے حکم کا منتظر ہوں

میں بس یہ سب کچھ بہت سادگی سے چاہتا ہوں اس نے ایک بار پھر سے اپنی پرانی کہی ہوئی بات دہرائی تھی

سادگی سے تمہاری کیا مراد ہے بیٹا کیا تم سادگی سے شادی چاہتے ہو اگر ایسا ہے تو خاندان میں ہماری تو ناک کٹ جائے گی میرا مطلب ہے آخر ہم نے کنزش کو بچپن سے لے کر جوانی تک پالا ہے

پورے خاندان میں ان کی تھو تھو ہو گی کہ لڑکی کو پال سکتے ہیں اس کی شادی بہتر طریقے سے نہیں کر سکتے میں تو بالکل بھی سادگی سے شادی کے حق میں یہ نہیں ہو سکتا تائی امی نے اس بار بیچ میں بولنا ضروری سمجھا تھا

exponovels

تم سے کسی نے کچھ پوچھا نہیں نہ تو تم خاموش رہو یہاں میری بیٹی کی زندگی کا فیصلہ ہو رہا ہے اور میں بہتر جانتا ہوں کہ مجھے کیا کرنا چاہیے فاروق صاحب کا لہجہ اتنا تلخ تھا کہ وہ شرمندہ ہو کر رہ گئیں

داور کے سامنے وہ ان کی اس طرح اسے انسلٹ کریں گے یہ تو انہوں نے سوچا بھی نہیں تھا

ٹھیک ہے آپ کی بیٹی ہے آپ ہی بہتر فیصلہ کریں میرا یہاں بھلا کیا کام ان کے تلخ لہجے کو محسوس کر کے وہ وہاں سے اٹھ گئی تھیں

پہلے ہی داور کے سامنے اپنی بہت بے عزتی کروا چکی تھیں اسی لیے مزید یہاں رک کر وہ اپنے آپ کو ڈی گریڈ نہیں کر سکتی تھی ان کے جاتے ہی ان کی باتوں کا سلسلہ وہیں سے شروع ہوا جب اچانک ہی تاہان نے رونا شروع کر دیا وہ اسے اپنے گلے سے لگائے اٹھنے لگا تھا کیونکہ بیٹھ کر کوئی بھی اسے چپ نہیں کروا سکتا تھا

ارے بیٹا اسے کنزش کے حوالے کر دو شاکرہ جاؤ تاہان کو یہاں سے لے جا کے کنزش کے پاس چھوڑ کے آ جاؤ وہ ملازمہ کو آواز دیتے ہوئے کہنے لگے

نہیں سر اس کی ضرورت نہیں ہے میں سنبھال لوں گا اس نے انکار کرتے ہوئے کہا تھا وہ اپنے بیٹے کو کسی پر بوجھ تو ہر گز نہیں بننے دینا چاہتا تھا اور ابھی تک تو وہ اس لڑکی کے بارے میں کچھ جانتا ہی نہیں تھا صرف ایک نظر اسے دیکھا تھا

دکھنے میں کافی خوبصورت اور معصوم سے لگتی تھی لیکن وہ اندر سے کیسی تھی وہ نہیں جانتا تھا اور ایسے میں اپنے بیٹے کو اس کے حوالے کرنا اسے بہت عجیب لگا

exponovels

ارے بیٹا تم ہی تو سنبھالتے آئے ہو اب تک میری بیٹی کو بھی تو موقع دو آخر اعتبار کیا ہے تم نے وہ آہستہ سے روتے ننھے سے وجود کو اس کے بازو سے نکالتے شاکرا کے حوالے کر چکے تھے جبکہ دور تک تاہان کے رونے کی آواز اسے بے چین کرتے رہی تھی

وہ ان کے پاس بیٹھ گیا لیکن اس کا سارا دھیان اپنے بیٹے کی طرف تھا جو روتے ہوئے یہاں سے گیا تھا شاکرا واپس آ چکی تھی جب اسے تھوڑی دیر کے بعد ان کے رونے کی آوازیں آنا بند ہو گئی اس نے سکون کا سانس لیا تھا

ooooo

ارے یہ بچہ اتنا زیادہ رو کیوں رہا ہے شاکرا۔۔۔؟

وہ جو کچن کی طرف آنے والی تھی شاکرہ کو بچہ اپنی طرف لاتے دیکھ اس سے پوچھنے لگی اور اگلے ہی لمحے اس نے بڑی احتیاط سے اس کے ہاتھ سے تاہان کو لے لیا تھا

بی بی جی بہت زیادہ رو رہا تھا تو بڑے صاحب نے کہا کہ اسے میں آپ کے پاس چھوڑ آؤ اب آپ نے اسے سنبھالنا ہے وہ بچہ اس کے حوالے کرتے ہوئے بولی

جبکہ اس ننھے پیارے سے بچے کو اپنے ہاتھوں میں لیے وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اسے چپ کیسے کروائے

شاکرا تمہارے تو چار بچے ہیں نہ تمہیں پتا ہے بچے خاموش کیسے ہوتے ہیں مجھے تھوڑا سکھاو میں نے اتنے چھوٹے بچے کو کبھی بھی نہیں اٹھایا وہ پریشانی سے اس سے کہنے لگی تھی اب تایا ابو نے اسے بڑے امتحان میں ڈال دیا تھا

exponovels

بی بی جی آپ اسے اپنے کندھے سے لگا کر پیٹھ سہلائیں ساتھ ساتھ ٹہلاتے جائیں خاموش ہو جائے گا میں کچن میں جا رہی ہوں بہت کام ہے اور بی بی جی اپ اس کے سر کے پیچھے ہاتھ لازمی رکھیے گا

کیونکہ بچہ ابھی چھوٹا ہے نہ تو گردن پر وزن نہیں پڑھنا چاہیے وہ اس کا ہاتھ احتیاط سے سیدھا کرتے ہوئے اس کی گردن اور سر کے نیچے کر چکی تھی اور پھر فوراً نکل گئی تھی جبکہ اس کے کہنے پر عمل کرتے ہیں وہ آہستہ آہستہ اس کی پیٹھ تھپکتے ٹہلنے لگی

جب کافی دیر تک خاموش نہ ہوا تو وہ آہستہ آہستہ گنگنانے بھی لگی تھی اسے لوری گانا ہر گز نہیں آتا تھا لیکن گنگنانا اس کا شوق تھا جو وہ اکثر پورا کرتی رہتی تھی اور اس کا یہ شوق اس کے کام آ گیا تھا

کیوں کہ اس کے کندھے سے چپکا وہ ننھا سا وجود منہ میں انگوٹھا ڈالے خاموش ہو چکا تھا

ارے واہ آپ تو چپ ہو گئے اچھا لگا میرا گانا چلو میں آپ کو اور گانا سناتی ہوں وہ خوش ہوتے ہوئے گنگنانے لگی

اور وہ یوں ہی اس کے کندھے سے لگا نہ جانے کب نیند کی وادیوں میں اتر گیا

ooooo

زوبی تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا اگر تم اپنے دوستوں کے ساتھ کہیں باہر جا ہی رہی تھی تو کم از کم مجھے تو بتا کر جاتی میں اتنا پریشان ہو گئی تھی وہاں یونیورسٹی میں

مجھے یہ لگ رہا تھا کہ نہ جانے تم اچانک سے کہاں غائب ہو گئی ہو میں پاگلوں کی طرح تمہیں پوری یونیورسٹی میں ڈھونڈ رہی تھی

exponovels

ڈرائیور انہیں لینے کے لئے آیا تو وہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اس سے کہنے لگی جس کے چہرے پر کسی طرح کی کوئی شرمندگی نہیں تھی

وہ اپنے دوستوں کے ساتھ باہر آوٹنگ پر گئی تھی ہر گھر سے یہی بہانہ بنایا تھا کہ وہ یونیورسٹی آئی ہوئی ہے صبح وہ اس کے ساتھ ہی آئی تھی لیکن جب وہ اپنی کلاس کی طرف چلی گئی تو نہ جانے کب وہ یونیورسٹی سے نکل کر اپنے دوستوں کے ساتھ چلی گئی

اور جب وہ اپنی ساری کلاسز لے کر اس کے پاس آئی تو اسے پتہ چلا کہ زوباریہ تو یونیورسٹی میں ہیے ہی نہیں اور اس کی اٹینڈس بھی نہیں لگی اس بات نے اسے پریشان کر دیا تھا بھلا ایسے کیسے ہو سکتا تھا

وہ صبح اس کے ساتھ آئی تھی تو اچانک کیسے کہی جا سکتی تھی

اور اب ڈرائیور کے آنے سے کچھ دیر پہلے ہی وہ واپس آئی تھی اور اسے یہ بتایا تھا کہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ باہر گئی ہے اسے بتانا تو اس نے ضروری ہی نہیں سمجھا تھا

ریلکس میری جان کیا ہو گیا ہے تمہیں اتنی بھی پریشانی والی بات نہیں تھی جتنا تم سوچ رہی ہو

اور اب گھر میں جا کر ڈھنڈورا پیٹنا اور نا کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ میں اپنے دوستوں کے ساتھ باہر گئی تھی وہ ایک نظر سے دیکھتی باہر دیکھنے ہی لگی تھی جب دھیان فرنٹ سیٹ کی طرف گیا اور وہاں زاور کو بیٹھے دیکھ اس کا منہ کھل گیا تھا

exponovels

ذاور۔۔۔۔آپ ہمیں لینے کے لیے آئے مجھے لگاڈرائیور ہے وہ حیرانگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی تو بے اختیار مسکرادیا

اب اسے سمجھ میں آیا تھا کہ گاڑی اب تک سٹارٹ کیوں نہیں ہوئی تھی

وہ جلدی سے پچھلی سیٹ سے نکلتی ہوئی فرنٹ سیٹ کی طرف آئی تھی

آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں کہ آپ مجھے لینے آنے والے ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے خوشگوار لہجے میں کہنے لگی جبکہ اس کے انداز پر مسکرادیا تھا

منگتر صاحبہ اپنا فون چیک کریں کتنی کالز کی ہیں میں نے آپ کو، آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ آپ کو یہ بات پتا کیوں نہیں چلی

خیر ڈرائیور ماما کے مصروف تھا تو ماما نے مجھے بھیجا تم دونوں کو لانے کے لیے لیکن مجھے نہیں پتا تھا کہ یونیورسٹی کے نام پر یہاں کون کون سے کام کیے جاتے ہیں

تیار ہو جاؤ آج تمہاری شامت آنے والی ہے کیونکہ میں گھر میں جا کر اشتہار ضرور لگاؤں گا کوئی اور لگائے یا نہ لگائے اس نے ایک نظر پیچھے بیٹھی سحروش کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا

سحروش کے تو چہرے سے ہوایاں ہی اڑ گئی جیسے یہ کام زباریہ نے نہیں بلکہ اس نے کیا ہو

ہاں تو بتادیں میں کونسی کسی سے ڈرتی ہوں وہ کندھے جھکا کر بولی اسے یقین تھا کیوں کہ یہ بات کسی کو نہیں بتائے گا لیکن اکیلے میں اسے لمبا سا لیکچر ضرور دے گا

exponovels

اس کی یہ بات بڑی اچھی تھی وہ کبھی بھی اس کی انسلٹ کسی تیسرے کے سامنے نہیں کرتا تھا اور زوبار یہ اس کی ہونے والی بیوی تھی اس کی عزت رکھنا اس کا فرض تھا

اور زوبا یہ یہ بات بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی کہ وہ اسے ضرور ڈانٹے گا بلکہ بے عزتی بھی کرے گا لیکن کسی کے سامنے کسی کو کچھ نہیں کہے گا

اس کے انداز پر نفی میں سر ہلاتا

خاموشی سے اپنی گاڑی ڈرائیو کرنے لگا ہے جبکہ پچھلی سیٹ پر بیٹھی سحر وش کوئی بنا کچھ بھی بولے باہر دیکھنے لگی

ooooo

صاحب جی کھانا لگ گیا ہے آپ لوگ آجائیں ملازم نے آکر انہیں اطلاع دی گئی تھی

میں بڑی بی بی جی اور کنزش باجی کو بلا کر لاتی ہوں وہ انہیں ڈرائینگ روم میں چھوڑ کر خود جانے لگی جب اچانک فاروق صاحب نے اسے روک لیا

بڑی بی بی کا کھانا ان کے کمرے لے کر آجاؤ اور کنزش کو بلانے کی ضرورت نہیں ہے وہاں تاہان کے پر مصروف ہے ۔وہ خود ہی کھانا کھالے گی بعد میں وہ اسے بتا کر داور کو بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگے

وہ جانتے تھے کہ وہ داور کے سامنے بہت زیادہ کنفیوز ہو رہی ہے اس سے کچھ پوچھنا ہے یا بات کرنا اس کے لیے بے حد مشکل تھا وہ اپنا فیصلہ پوری طرح اپنے تایا ابو کو حق میں دے چکی تھی تو وہ بھی اسے مزید کسی امتحان میں نہیں ڈالنا چاہتے تھے وہ بس یہ چاہتے تھے کہ وہ ایک بار داور کو دیکھ لے

exponovels

ooooo

کھانا پر سکون ماحول میں کھایا گیا تھا۔اور کھانے کے فورا بعد وہ واپس جانے کا ارادہ رکھتا تھا

اسے یہاں ایک تقریبا ڈیڑھ گھنٹہ ہو چکا تھا اس کا یہاں آنے کا ارادہ نہیں تھا لیکن فاروق صاحب کے اتنا فورس کرنے پر مجبور ہو گیا تھا

سر بہت وقت ہو چکا ہے میرے خیال میں اب مجھے چلنا چاہیے باقی جمعہ تک میں اپنی طرف سے چند گواہان کو لے آؤں گا اس نے پوچھتے ہوئے کہا تھا

ہاں بیٹا جیسی تمہاری مرضی میں بھی ساری تیاری کر لوں گا شاکرہ بیٹا جاؤ تا ہان بابا کو لے آؤ اور صاحب کو واپس جانا ہے

وہ ملازمہ کو کہہ کر اس کے ساتھ دروازے کی جانب بڑھنے لگے

ooooo

بی بی سی بچہ مجھے دیجیے ہیں جی صاحب کو واپس جانا ہے شاکرہ نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اس سے کہا تھا جو کہ بڑے ہی آرام سے بیڈ پر الٹی پلٹی مارے سوئے ہوئے ننھے سے وجود کو اپنے گود میں رکھے بس نثار ہونے والی نگاہوں سے دیکھے جا رہی تھی

اس بات میں تو کوئی شک نہیں ہے کہ بچے سارے ہی پیارے ہوتے ہیں لیکن اس بچے کو وہ ضرورت سے زیادہ ہی پسند کرنے لگی تھی نہ جانے کیوں وہ اسے اتنا زیادہ اچھا لگ رہا تھا

exponovels

بچے تو ویسے بھی اس کی کمزوری تھے

لیکن اس بچے کے ساتھ اس کا رشتہ ہی الگ سا بن گیا تھا اس کا تو اس کے چہرے سے نظریں ہٹانے کا دل نہیں کر رہا تھا لیکن شاکرا نے اسے واپس لے جانے کا کہہ کر اس کے دل پر ستم ڈھایا تھا اس نے اسے گھور کر دیکھا تو وہ ہنسنے لگی تھی

بی بی جی جانے دے بچے کو اس کا ابا اس کا انتظار کر رہا ہے اور ویسے بھی اب تو آپ کو اسے سنبھالنا ہے آخر دو دن کے بعد آپ کا نکاح ہے اور پھر آپ ہوں گی اور یہ بچہ ہو گا اور اس کا باپ بھی

ویسے آپ نے صاحب کو دیکھا کتنی گبرو جوان لگتے ہیں ماشاءاللہ سے آپ کے ساتھ ان کی کتنی خوب جوڑی بنے گی وہ آہستہ سے بچے کو اٹھاتے ہوئے اسے بتا رہی تھی۔

نہیں میں نے تو بس اپنے تاہو کو دیکھا ہے ویسے مجھے تو نہیں پتا کہ اس کے بابا کیسے ہوں گے لیکن یہ پیارا ہے کنزش اس کے دونوں گال چومتے ہوئے مسکرائی تھی

جی بی بی جی اس میں تو کوئی شک نہیں بچہ واقع ہی بہت پیارا ہے لیکن اس کی ماں اسے پیدا ہی نہیں کرنا چاہتی تھی اور پھر اس کی پیدائش کے کچھ دن بعد ہی سے چھوڑ کر چلی گئی کیسی ماں ہوئی ہو گی وہ اس چھوٹے سے بچے پر ذرا ترس نہیں آیا

شاکرا اداسی سے کہنے لگی

لیکن اللہ پاک بڑا رحیم و کریم ہے بی بی جی ہو سکتا ہے اس نے داور صاحب کو ایک اچھی اور پر سکون زندگی دینے کے لیے اور اس بچے کو ماں کی محبت دینے کے لیے آپ کو چنا ہو

exponovels

جو محبت اس کی ماں اسے نہیں دے سکی وہ محبت آپ اسے دیں گی۔ جو سکون وہ عورت داؤد صاحب کو نہیں دے سکی وہ سکون ان کی زندگی میں لائیں گی

اس دنیا میں اس مالک کی مرضی کے خلاف کچھ بھی نہیں ہوتا میں جانتی ہوں آپ کے ساتھ ظلم ہوا ہے ایک شادی شدہ آدمی سے ایک بچے کا باپ ہے اس کے ساتھ آپ کی شادی کروائی جا رہی ہے

جب کہ آپ بالکل بے گناہ ہیں۔ میں آپ کے کردار کی گواہی دیتی ہوں۔

اگر یہ سب کچھ نہ ہوتا تو یقیناً اس کی زندگی میں کوئی شہزادہ آتا لیکن کیا گرنٹی ہے کہ وہ انسان بھی ایسا ہی ہوتا جیسا ہم سوچتے ہیں آج کی دنیا میں کوئی بھی فرشتہ نہیں ہے

اگر میں اپنے دل کی بات کہوں نہ اس بات کا مجھے نہیں پتا کہ داور صاحب کیسے انسان ہوں گے دکھتے اچھے ہیں لیکن انسان کے اندر کا حال تو اللہ ہی جانتا ہے

لیکن آپ کے بارے میں بس اتنا جانتی ہوں کہ آپ ایک بہت اچھی اور پیارے سے دل کی مالک ہیں آپ کی طرف سے اس بچے کے ساتھ کبھی کوئی ناانصافی نہیں ہو گی

اور یہی چیز آپ کے شوہر کے دل میں آپ کے لیے نرمی اور محبت پیدا کرے گی

وہ مسکراتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ وہ خاموشی سے اس کی باتیں سن رہی تھی

اس کی ساری باتیں بالکل صحیح تھی انسان کے اندر کا حال تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور نصیب تو خدا نے جوڑے ہوتے ہیں

exponovels

ہو سکتا ہے اس کا نصیب داور کے ساتھ ہی لکھا ہو

اس کے نصیب میں کوئی شہزادہ نہیں تھا بلکہ ایک معصوم سے بچے کا باپ تھا۔

اس کے تاہو کا باپ اور وہ تاہو کی ماما شاکرہ کے جانے کے بعد وہ آئینے کے سامنے کھڑی مسلسل اس بچے کے بارے میں سوچ رہی تھی جس کا نام تاہان داور حیدری تھا جو کچھ ہی دیر میں اس کا تاہو بن چکا تھا

ooooo

ارے سحر وش بیٹا یہ کپڑے راحیل کے کمرے میں چھوڑ آؤ۔ میرے گھٹنوں میں تکلیف ہے سیڑھیاں نہیں چڑا جا رہا ورنی تمہیں کبھی نہیں کہتی اور ہاں میری جان میری بات کا برا مت منانا لیکن سمجھنے کی کوشش کرو۔

وہ جو اوپر کی طرف جا رہی تھی پھپھو جان کی آواز پر رک کر ان سے کپڑے لینے لگیں لیکن ان کے سیریس انداز پر کچھ پریشان بھی ہوئی

بیٹا راحیل تمہارا ہونے والا شوہر ہے وہ کتنی بار مجھ سے کہہ چکا ہے کہ تم اس سے بات نہیں کرتی اس سے کھینچی رہتی ہو بہت کم وقت رہ گیا ہے شادی میں ایک ہی گھر میں رہتے ہو تم دونوں

تمہیں ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے یہ ساری زندگی کا سوال ہے

اس طرح سے ایک دوسرے سے دور دور کھیچے رہنا ٹھیک نہیں میرا بچہ ہے یہ آگے جا کر تمہارے لئے مشکل پیدا کر سکتا ہے

exponovels

یہ نہیں کہتی کہ تم اس کے ساتھ اونٹنگ پر جاؤاس کے ساتھ گھومو پھرو یا اکیلے میں اس کے ساتھ وقت گزارو نہیں بیٹا میں تمہاری نیچر کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی ہوں

میں جانتی ہوں کہ یہ ساری چیزیں تمہارے لئے بہت زیادہ مشکل ہیں میں تو بس یہ کہہ رہی ہوں کہ تمام گھر والوں کے ساتھ راحیل بیٹھا ہوں تو تم وہاں سے جگہ چھوڑ کر نہ چلی جایا کرو یہ ساری چیزیں وہ نوٹ کرتا ہے

اسے برا لگتا ہے اسے لگتا ہے کہ تم اسے پسند نہیں کرتی اس لیے ایسا کرتی ہو ایک آدمی کے لیے ایک لڑکی کے نیچر کو سمجھنا بہت مشکل ہوتا ہے اور وہ بھی تب جب لڑکی اس کے ساتھ بالکل بھی وقت نہ ہو گزارے

اور آج شام کی بات لے لو سب لوگ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے تھے راحیل کے آتے ہی تم اٹھ کر اندر چلی گئی اس بات پر وہ مجھ سے یہ سوال کرنے لگا کیا تو اس شادی پر خوش ہو کیا تمہارے ساتھ کوئی زبردستی کی جا رہی ہے۔

راحیل تمہیں پسند کرتا ہے اسی لیے اس نے تم سے رشتہ جوڑنا چاہا ہے ورنہ تمھارے تایا ابو تمہیں اپنے گھر لے کر جانا چاہتے تھے

لیکن ان لالچی لوگوں سے تمہیں دور کرنے کے لئے میں نے یہی فیصلہ کیا تھا کہ میں تمہاری شادی راحیل سے کروا دوں گی لیکن بات میں نے راحیل کو بالکل نہیں بتائی تھی بلکہ خود راحیل نے مجھ سے کہا کہ وہ تم سے شادی کرنا چاہتا ہے

اس نے اپنی پسند مجھ سے شیئر کی تو مجھے لگا میرے من کی مراد بھر آئی میں نے اس کی منگنی کرنے میں ایک سیکنڈ بھی نہیں لگایا تھا

exponovels

لیکن اب اسے ایسا لگ رہا ہے جیسے تم اسے پسند نہیں کرتی مرد کا دماغ بہت ساری چیزیں سوچ لیتا ہے سحر میں نہیں جانتی راحیل کے دماغ میں کیا چل رہا ہے

لیکن اتنا جانتی ہوں کہ تمہارا اسے نظر انداز کرنا خود سے دور رہنا اسے کچھ غلط سوچنے پر مجبور کر دے گا جو تمہاری اور اس کی زندگی بہت بری طرح سے متاثر کر سکتا ہے

راحیل اوپر کمرے میں ہے تم جاؤ یہ کپڑے چھوڑ آؤ وہ پیار سے اسے سمجھاتے ہوئے بولی تھیں جب کہ وہ صرف ہاں میں سر ہلاتی آہستہ آہستہ سیڑھیاں چڑھنے لگی وہ انہیں نہیں بتا سکتی تھی کہ اسے راحیل سے نہیں بلکہ ہر مرد سے ڈر لگتا ہے

وہ اپنی فیملی میں بھی کبھی کسی سے نہیں ملتی تھی سوائے اپنے بابا کے وہ کسی مرد کو جانتی تک نہیں تھی اس گھر میں زیادہ مرد تو نہیں تھے لیکن یہ چار انسان اسے کنفیوز کر دیتے تھے

زمان اور نعمان انکل تو بالکل اسے بیٹیوں کی طرح ہی ٹریٹ کرتے تھے زاور اسے بہت کم مخاطب کرتا تھا لیکن راحیل کی نظریں خود پر محسوس کر کے وہ پریشان ہو جاتی تھی

اور پھر اس وقت جب وہ بہت سارے لوگوں کے بیچ میں بیٹھی ہوتی راحیل کی نظر بہت عجیب سی لگتی تھی اور وہ اس سے شادی کرنے والا تھا بہت کم وقت رہ گیا تھا ان دونوں کی شادی میں لیکن اس کے باوجود بھی راحیل کی نظریں اسے کپکپاہٹ میں مبتلا کر دیتی تھی شاید یہ فطرتی شرم تھی جو اس سے محسوس کرتی تھی

یا کچھ اور لیکن راحیل کی وجہ سے اکثر پریشان ہو جایا کرتی تھی

exponovels

ooooo

وہ آہستہ سے کمرے کے دروازے پر دستک دیتے ہوئے دروازہ کھولنے لگی اس سے پہلے کہ راحیل جواب دیتا وہ اندر داخل ہو چکی تھی

لیکن سامنے ٹیبل پر راحیل کو دیکھ کر اس کی ٹانگیں کانپنے لگی اس کے ہاتھ سے کپڑے چھوٹ کر زمین بوس ہو چکے تھے اس سے پہلے کہ راحیل اسے پکارتا تو وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی تھی

اس کے ہاتھ پر بری طرح سے کانپ رہے تھے وہ کیا کر رہا تھا وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی وہ تیزی سے نیچے کی طرف جانے والی تھی اس وقت ڈر کے مارے اس کا سارا جسم کانپ رہا تھا

تیزی سے بھاگتے ہوئے وہ سامنے سے آتے وجود سے ٹکرائی تھی

سحر وش کیا ہو گیا۔۔۔۔؟

تم یوں بھاگ کیوں رہی ہو۔۔؟

اور تم کہاں سے رہی ہو یار کیا ہو گیا ہے تمہیں۔۔۔۔؟

تم ٹھیک تو ہو نا۔۔۔۔؟

کیا ہوا سحر وش کیا کچھ دیکھا ہے کیا تم نے وہاں پر۔۔۔۔!

وہ اسے تھامتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگا وہ بُری طرح سے ڈری ہوئی تھی اس کا یوں ڈرنا گھبرانا اسے بھی پریشان کر گیا تھا

exponovels

وہ وہ وہاں وہاں راحیل کمرے میں۔۔۔۔

ہاں بولو کیا ہوا راحیل کے کمرے میں بتاؤ مجھے کیا ہوا ہے راحیل کو اس کے اس طرح خوفزدہ ہونے پر وہ سے حوصلہ دیتا پوچھنے لگا

کچھ نہیں ہوا یار میں نے سحر کو پیچھے سے ڈرا دیا تو یہ ڈر کر وہاں سے بھاگنے لگی ارے سحر تم بھی نا اتنی ڈرپوک ہو کہ حد نہیں

اچھا آو میں تمھیں کمرے میں چھوڑ آتا ہوں یار تمہاری تو حالت غیر ہو گئی ہے وہ اسے کندھوں سے تھامے اسے زبردستی اپنے ساتھ نیچے کی طرف لے جانے لگا جبکہ زاور وہی کھڑا انہیں جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا

سحر وش اور راحیل میں ایسا رشتہ کب سے بن گیا کہ وہ اسے ڈرا رہا تھا اسے سمجھ نہیں آیا کیونکہ اس کے مطابق تو سحر اس سے بات بھی نہیں کرتی تھی۔

بلکہ ہمیشہ اس سے دور بھاگتی تھی تو اب وہ اسے ڈرا بھی رہا ہے اور مذاق بھی کر رہا ہے وہ کافی گہرائی سے اس بات کو سوچا تھا پھر کندھے اچکا کر آگے بڑھ گیا

ooooo

سحر یار تو اتنی زیادہ خوفزدہ کیوں ہو گئی کیا ہو گیا ہے اتنی نارمل سی بات پر اتنا زیادہ ری ایکشن تم تو بہت ہی ڈرپوک ہو

۔

تم نے تو مجھے بھی ڈرا دیا یار مجھے لگا تم سب گھر والوں کے بیچ اعلان کر دو گی

شکر ہے میں پہلے ہی تم تک پہنچ گیا ذرا سی بات ہے اور بہتر ہے کہ ذرا سی بات ہم دونوں کے بیچ میں رہے تم یہ بات کسی کو نہیں بتاؤ گی ویسے بھی ڈیڑھ ہفتے بعد ہماری شادی ہونے والی ہے

اور ہسبنڈ وائف کو ایک دوسرے کا لباس ہوتے ہیں ایک دوسرے کا راز رکھتے ہیں مجھے یقین ہے تم میرا یہ راز کسی سے شیئر نہیں کرو گی آخر تم میرا لباس بننے جا رہی ہو میری عزت رکھنا تم پر فرض ہے

اور فکر مت کرو مجھے عادت نہیں ہے بس میں کبھی کبھی ٹرائی کرتا رہتا ہوں ایڈونچر کے لئے اور دیکھو مجھے نشہ بھی نہیں چڑا اور شادی کے بعد میں چھوڑ دوں گا یہ سب کچھ۔ میں تو بس اپنے دوستوں کے کہنے پر کبھی کبھار ٹرائی کر لیتا ہوں

لیکن وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ نہیں کروں گا اور گھر پر تو ہرگز نہیں کروں گا لیکن تمہیں بھی مجھ سے وعدہ کرنا ہو گا کہ تم یہ بات کسی کو نہیں بتاؤ گی وہ آہستہ آہستہ چلتا اسے اس کے کمرے کے دروازے تک چھوڑنے آیا تھا

نہیں راحیل یہ سب کچھ ٹھیک نہیں ہے یہ بہت بری عادت ہے اس سے نسلیں برباد ہو جاتی ہیں آپ پلیز یہ چھوڑ دیں اس سے پہلے کہ کچھ برا ہو جائے آپ سنبھل جائے یہ عادت کبھی نہیں چھوٹتی۔

وہ اسے سمجھا رہی تھی تھوڑی دیر پہلے اس کے کمرے میں جو منظر اس نے دیکھا تھا وہ اسے سچ میں خوفزدہ کر گیا تھا وہ شیشے کے ٹیبل پر سفید پوڈر رکھے اپنا چہرہ ٹیبل پر رگڑتے ہوئے اسے اپنے ناک سے کھینچ رہا تھا

اس کے انداز نے ہی اسے خوفزدہ کر دیا تھا

exponovels

ہاں بالکل ایسا ہی ہو گا سحر میں وعدہ کر رہا ہوں نا میں آئندہ کبھی نہیں لوں گا میں خود جسٹ ٹرائی کر رہا تھا میں نے بس ایک دو دفعہ ہی لیا ہے دوستوں کے بیچ تھوڑا شو اوف کرنے کے لئے کرتا ہوں ورنہ مجھے عادت نہیں ہے

تو یہیں سے اندازہ لگا لو اگر مجھے عادت ہوتی تو کیا زاور کو پتہ نہیں چلتا وہ تو دن رات مجرموں کے بیچ اٹھتا بیٹھا ہے ایسے لوگوں کو بہت اچھے طریقے سے پہچان لیتا ہے

خیر بھول جاو ان سب باتوں کو تم جاؤ آرام کرو بہت وقت ہو گیا ہے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی کسی کو یہ بات پتا چلے وہ پیار سے اس سے کہتا اسے چھوڑ کر واپس اپنے کمرے کی طرف جانے لگا تھا

اچانک کمرے میں آ کر آج سحر نے واقع ہی اس کے ہوش اڑا دیے تھے جس طرح سے وہ کمرے سے بھاگ گئی تھی اسے یہی لگا کے وہ پورے گھر میں یہ بات نشر کر دے گی

لیکن شکر ہے کہ وہ پہلے پہلے اس تک پہنچ گیا ورنہ اور کسی کو نہ سہی لیکن زاور کو اب تک یہ بات پتہ چل چکی ہوتی اور اپنے کام کو لے کر کتنا سینسیر تھا وہ اس سے بہتر کون جانتا تھا

اسے یقین تھا کہ زاور یہ بات جان کر اسے ایک لمحے میں جیل کی چار دیواریوں کے پیچھے پھینک آئے گا یہ سوچے بنا کہ وہ اس کے سگے چچا کا بیٹا ہے

ooooo

نکاح کی رسم سادگی سے ادا کی جا رہی تھی وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے۔ بیچ میں جالی کا ایک پردہ تھا۔

exponovels

چند گواہان کی موجودگی میں یہ رسم مکمل ہو چکی تھی۔سب لوگ کھانا کھانے جا چکے تھے ءب اس نے نگاہ اٹھا کر سامنے دیکھا جو اپنے بیٹے کو سنبھال رہا تھا جلی کے پردے میں دوسری طرف منہ کیے کھڑا تھا وہ صرف اسے پیچھے سے ہی دیکھ پا رہی تھی

اس کے نام سے اس شخص کا نام ہمیشہ کے لیے جوڑ گیا تھا۔تائی امی اس کے پاس ہی بیٹھی تھیں چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ لیے وہ آنے والے چند مہمانوں سے بات چیت کرنے میں مصروف تھیں

لیکن انہوں نے ان چند لوگوں کے بیچ اس بات کو محبت کی شادی کا رنگ دے دیا تھا۔ان کا کہنا تھا کہ کنزش نے خود اپنے لئے ایک شادی شدہ آدمی کو پسند کیا ہے جو ایک بچے کا باپ ہے

اس کے ساتھ انہوں نے یہ بات بھی سب میں نشر کر دی تھی کہ ابھی تک داور نے اپنی پہلی بیوی کو طلاق نہیں دی وہ کسی پر سوتن پڑنے جا رہی ہے یہ بات سب کو حیران کر گئی تھی

لیکن اس سے زیادہ حیرانگی کی بات یہ تھی کہ آخر فاروق صاحب اپنی بھتیجی کی شادی کیسے آدمی کے ساتھ کیوں کر رہے ہیں

لیکن تائی امی نے اس بات کو بھی یہ کہہ کر ٹال دیا کہ جیسی بیٹی کی مرضی وہ بس وہی کر رہے ہیں جو کنزش نے کہا ہے وہ کنزش کی کسی خواہش کو ٹال نہیں سکتے

تائی امی نے تو بہت ہوشیاری سے یہ ساری باتیں پھیلائی تھیں لیکن پھر بھی وہ لوگ فاروق صاحب کے پاس آ کر رکے تو انہیں بتا ہی دیا کہ انہیں کیا باتیں پتا چلیں ہیں

exponovels

وہ ان سب کی باتوں پر کچھ بول نہیں پائے لیکن اپنے غصے کو کنٹرول کرتے ہوئے انہوں نے اپنی بیگم سے بس اتنا کہا تھا کہ وہ مزید یہاں رک کر اس محفل کا ماحول خراب نہ کریں

اور ان کے سخت اور سرد انداز سے پر اپنی ساڑھی سنبھالتی وہاں سے چلی گئیں انہیں بھی کون سا کوئی شوق تھا وہاں رکنے کا

ooooo

السلام علیکم ڈیڈ آپ آ گئے آئی مس یو سو مچ زمان صاحب آج پورے ایک ماہ کے بعد اٹلی سے لوٹ کر آئے تھے وہ کسی بزنس ورک کے سلسلے میں کچھ ٹائم سے اٹلی میں تھے آج ان کی واپسی ہوئی تھی اور سب ہی ان کی واپسی پر بے حد خوش تھے

وعلیکم اسلام میری جان ہاں بیٹا آنا تو مجھے تھا ہی اپنے بچوں کے بنا سکون کہاں ملتا ہے مجھے زاور اور زویا کو اپنے ساتھ لگائے اندر آئے تھے جب کہ ان کیا محبت کا یہ پیار بڑا منظر دیکھ کر سحر وش مسکرا دی تھی

اور پھر تھوڑی دیر کے بعد لان میں اچھا خاصا ماحول بن گیا تھا وہ سب لوگ ہی وہاں بیٹھے باتوں میں مصروف تھے

اب میں ذاور کی شادی کرنا چاہتا ہوں بس بہت ہو گیا اب اور لیٹ نہیں کریں گے 28 سال کا ہونے والا ہے اب اس کا کوئی بہانہ نہیں چلنا

۔ کیا کہتے ہو عدنان میں تو سوچ رہا تھا کہ راحیل کے ساتھ ساتھ اس کی بھی شادی کر دیتے ہیں بہت ہو گیا مزید اسے چھوٹ دینے کی ضرورت ہر گز نہیں ہے

exponovels

کیا کہتے ہو تم وہ عدنان صاحب کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے تو عدنان صاحب ان کی بات سے مکمل اتفاق کرنے لگے

جی بھائی صاحب جیسا آپ مناسب سمجھے ہم تو ویسے بھی آپ کی طرف سے جواب کے منتظر ہیں

آپ جب بھی کہیں آپ کا حکم سر آنکھوں پر عدنان صاحب انہیں دیکھتے ہوئے بولے تھے

ڈیڈ پلیز تھوڑی دیر رک جائے نہ تقریبا چھ مہینے رک جائیں میں ذرا اپنا کام سمجھ لوں آپ جانتے ہیں نہ میں دو سال کے بعد یہاں آیا ہوں مجھے ابھی کراچی کی کچھ بھی سمجھ نہیں ہے

مجھے تھوڑا وقت دیں نا تاکہ میں اپنے کام کو ٹھیک سے ہینڈل کر سکوں اور پھر میں شادی بھی کر لوں گا

میں ابھی کوئی ذمہ داری نہیں اٹھا سکتا اور زوبی تو بہت بڑی ذمہ داری ہے اس کی تو شاپنگز ہی نہیں ہوتی اس نے ہنستے ہوئے زوباریہ کو چھیڑا تھا جس پر وہ اسے گھور کر رہ گئی

کوئی ضرورت نہیں ہے تایا ابو میں تو کہتی ہوں کہ آپ انہیں میرے حوالے کر دیں میں خود ان جناب کو سیٹ کر دوں گی زوباریہ تایا ابو کے پاس بیٹھی ان سے کہنے لگی

زوباریہ شادی بیاہ کے معاملے میں اس طرح زبان نہیں چلاتے امی جان نے ذرا سخت لہجے میں اسے سمجھایا تھا تو وہ کندھے اچکا کر رہ گئی

کم اون امی جان یہ میری شادی کی بات ہو رہی ہے اور آپ چاہتی ہیں کہ میں سحر وش کی طرح منہ بند کر کے بیٹھ جاؤں تو ایسا ہرگز نہیں ہو گا

مجھے میری شادی کی ہر چیز اپنی پسند کے مطابق چاہیے

exponovels

اور ہاں آپ میں بھائی کی شادی کے ساتھ شادی ہر گز نہیں کروں گی میں اپنی ویٹنگ بہت اسپیشل رکھنا چاہتی ہوں پھر سحر وش اور بھائی کی شادی کے ٹائم پر تو ہم دو دلہنیں ہو گی تو میں اسپیشل نہیں رہوں گی میں اپنی شادی کا دن کسی سے شیئر نہیں کر سکتی چاہے آپ ان کی شادی کے ایک ہفتے بعد ہماری شادی کرا دیں

زباریہ نے تایا ابو دیکھتے ہوئے کہا تو انہوں نے مسکرا کر کہا ہاں میں سر ہلایا جس پر زاور پھر باپ کو دیکھنے لگا

زباریہ یار تم ذرا خاموش رہو مجھے ڈیڈ کو منانے دو میں فی الحال شادی نہیں کرنا چاہتا میں تمہیں چھ مہینے کی چھٹی دے رہا ہوں

شادی بہت بڑی ذمہ داری ہے اور میں نہیں چاہتا کہ شادی کی وجہ سے میرا کام ڈسٹرب ہو

اور ابھی مجھے وقت چاہیے ہر چیز کو سمجھنے کے لئے وہ سے گھورتے ہوئے بولا تھا

بیٹا جی تمہیں اور کتنا وقت چاہیے داور کی شادی کو 6 سال ہو چکے ہیں اور اب ماشاءاللہ سے اس کا ایک بیٹا بھی ہے اور تم

زمان صاحب کے اچانک بولنے پر اس کے چہرے کے سارے رونق فق ہو گئی تھی

جب کہ اس کے چہرے کے بدلتے تاثرات دیکھ کر انہوں نے بھی اپنی بات ادھوری چھوڑ دی

ٹھیک ہے جو آپ کو بہتر لگے کریں وہ کہہ کر تیزی سے ان کے قریب سے اٹھ کر اندر چلا گیا تھا۔ جبکہ زمان صاحب کو احساس ہو گیا تھا کہ انہیں زاور کے سامنے داور کا نام ہر گز نہیں لینا چاہیے تھا

ooooo

exponovels

سب مہمان رخصت ہو چکے تھے اس کے ساتھ آئے گواہان بھی جا چکے تھے جبکہ کھانے کے بعد انہوں نے تھوڑی دیر کے لئے اسے روک لیا تھا

تاکہ وہ اپنی بیٹی کے ساتھ کچھ وقت گزار سکے۔داور نے جہیز میں کچھ بھی دینے سے منع کر دیا تھا بڑی مشکل سے وہ صرف اسے کنشزش کا ضروری سامان لے جانے کے لیے منا پائے تھے اپنی بیٹی کو رخصت کرتے ہوئے وہ بہت ہی زیادہ پریشان تھے

اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ یہاں بالکل اکیلے تھے چند ایک نوکروں کے علاوہ کوئی بھی نہیں تھا تو دروازے پر ان کے ساتھ ان کی بیٹی کو رخصت کر رہا تھا

بیٹا تم مناسب سمجھو تو میری گاڑی میں اسے لے جاؤ کیونکہ کے لئے کافی مشکل ہو گا انہوں نے کچھ سوچتے ہوئے اس سے کہا تھا لیکن داور نے نہ میں سر ہلایا

سر یہ چند مشکلات میری اور میری بیوی کی زندگی کا حصہ رہیں گی اور آپ کو پتہ ہے مجھے یہ ساری چیزیں پسند نہیں ہیں مجھے امید ہے آپ دوبارہ ایسا نہیں کہیں گے آپ پریشان مت ہو میں آپ کو شکایت کا موقع نہیں دوں گا ان کے ہاتھ جوڑنے پر وہ ان کے سینے سے لگتے ہوئے بولا تھا

مجھے تم پر یقین ہے بیٹا اور تمہاری خودداری پر مجھے تم پر فخر ہوتا ہے تم سب سمجھتے ہو سب سنبھال لو گے میں نے اپنی بیٹی کو اللہ کے مان میں دیا جاؤ بیٹا اپنا گھر سنبھالو محبت سے اس کا ماتھا چومتے ہوئے کہنے لگے تو وہ آہستہ سے اپنے بیٹے کو گود میں اٹھائے وہاں سے باہر نکلا تھا

exponovels

اس نے بہت عام سا سفید رنگ کا کرتا پاجامہ پہن رکھا تھا جب کہ بالکل ایسے ہی لباس میں اس کا ننھا سا شہزادہ بھی تھا جب کہ وہ سادگی کے باوجود بھی اچھا خاصا بھاری شرارہ پہنے ہوئے تھی جس میں باہر تک آنا اس کے لئے کافی مشکل تھا نہ جانے گاڑی کہاں کھڑی تھی

یہ۔۔۔۔۔یہ۔اس پر جائیں گے۔۔ہم۔کیا آپ گاڑی لے کر نہیں آئے۔۔۔! وہ جو کب سے خاموش اس کے پیچھے چل رہی تھی اسے بائیک کی طرف بڑھتا دیکھ پریشانی سے کہنے لگی کیا اسے دلہن بنا کر بائیک پر اپنے ساتھ لے کر جانے والا تھا

اپنے ذاتی کاموں کے لیے میں سرکاری چیزیں استعمال نہیں کرتا وہ تاہان کو اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا تھا اس نے فورا ہی کہ ان کے ننھے سے وجود کو اپنی باہوں میں بھرا تھا

لیکن ہم اس پر کیسے جائیں گے ہم تایا ابو کی گاڑی پر چلتے ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے کہنے لگی

کچھ شرم اور کچھ اندھیرے کی وجہ سے وہ ابھی تک اس کا چہرہ نہیں دیکھ پا رہی تھی

میں کسی کا احسان نہیں لیتا وہ بائیک نکال کر اس کے سامنے کرتے ہوئے سوار ہو چکا تھا

تاہان کو مجھے دے دو۔اسے مشکل سے بائیک پر سوار ہوتے دیکھ اس نے کہا تھا

نہیں میں سنبھال لوں گی آپ بائیک چلاتے ہوئے اسے کیسے پکڑیں گے وہ پریشانی سے بولی

مجھے عادت ہے اس نے ذرا تیز لہجے میں کہا

exponovels

تو پھر عادت بدل لیں کیونکہ تاہو تو اپنی مما کے پاس ہی رہے گا آپ یہ چیزیں اپنی جیب میں ڈال لیں پلیز یہ نہ ہو کہ تاہو کو چب جائے وہ اپنی انگوٹھیاں اور بریسلیٹ اس کے حوالے کرتے ہوئے کہنے لگی۔

جبکہ اس کا یہ حکم اسے تھوڑا عجیب تو لگا تھا لیکن وہ کیا کرتا اب بیویوں کے ایسے چونچلے تو اسے اٹھانے ہی تھے

اگر کسی کو برا نہ لگے تو کیا میں اس کمرے میں آسکتا ہوں بابا کمرے کے دروازے پر دستک دیتے ہوئے اجازت مانگ رہے تھے انہیں دیکھ کر مسکرایا اور اپنے چہرے کو نارمل کرتے ہوئے انہیں اندر آنے کی اجازت دے چکا تھا۔

بابا آپ اجازت کیوں مانگ رہے ہیں آپ جب چاہیں اس کمرے میں آسکتے ہیں وہ ان کے پاس بیٹھتے ہوئے کہنے لگا

ہاں آتو سکتا ہوں لیکن ناراض بیٹے کے کمرے میں آنے سے پہلے تھوڑی سے احتیاط کرنی چاہیے اب بیٹا جوان ہو گیا ہے کہیں غصے میں مجھے ہی ڈانٹ ہی نہ دے انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی ہنس دیا

ابھی تک اتنا بڑا بھی نہیں ہوا ہو ڈیڈ خیر آپ یہاں آئے مجھے بلا لیا ہوتا میں آجاتا آپ کے پاس اور آپ کو کس نے کہا کہ میں آپ سے ناراض ہوں وہ انہیں دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا

تمہارے انداز نے اور تمہاری آنکھوں میں چھپے غصے نے تمہیں پتا ہے تم اپنا آپ مجھ سے چھپا نہیں سکتے ذاور

میں نے داور کا نام لیا اسی لئے تم وہاں سے اٹھ کر اندر آگئے اور پھر مجھ سے خفا بھی ہو گئے لیکن میں جانتا ہوں تم اپنی ناراضگی کا اظہار نہیں کرو گے

تمہیں میرا داوع کا نام لینا برا لگا وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگے تو اس نے مسکرا کر نہ میں سر ہلایا

exponovels

مجھے اس کا نام برا نہیں لگتا ڈیڈ مجھے وہ شخص برا لگتا ہے خاص کر تب جب آپ مجھے اس کی مثالیں دیتے ہیں ناتب مجھے وہ بہت برا لگتا ہے۔

اور میں جانتا ہوں اب بھی آپ اسی کے بارے میں باتیں کرنے کے لیے یہاں آئے ہیں لیکن مجھے اس شخص کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنی مجھے اس انسان سے نفرت ہے جو میرے باپ سے تمیز سے بات نہیں کرتا جو میرے باپ کو عزت کی نظر سے نہیں دیکھتا

جو میرے باپ سے نفرت کرتا ہے میں اس سے نفرت کرتا ہوں آپ ہار کیوں نہیں جانتے ڈیڈ اس کی نفرت کے سامنے آپ چھوڑ کیوں نہیں دیتے اس کا پیچھا آخر کب تک اس کی مینتس کریں گے کب تک اس کے سامنے ذلیل ہوتے رہیں گے کب تک جھکتے رہیں گے اس کے سامنے وہ جذباتی ہونے لگا تھا

کیسے ہار جاوں ذاور داور اولاد ہے میری میرا پہلا بچہ ہے تمہاری طرح وہ بھی میرے لئے بہت خاص ہے

وہ میری طرح نہیں ہے ڈیڈ وہ مجھ سے زیادہ آپ کے لئے عزیز ہے تبھی تو میری محبت آپ کو نظر نہیں آتی۔

کیا میں اور ذویا آپ کے لیے کافی نہیں ہیں وہ انہیں دیکھتا جذباتی ہونے لگا تھا لیکن اب زمان صاحب اسے کیا بتاتے کہ اولاد تو اولاد ہوتی ہے کوئی زیادہ یا کم نہیں ہوتے لیکن یہ بات وہ سے نہیں سمجھا سکتے تھے

نہیں ذاور تم دونوں میرے لیے کافی نہیں ہو میں بہت لالچی انسان ہوں مجھے میرے تینوں بچے چاہے وہ اسے دیکھتے ہوئے کرب سے بولے تو وہ لاجواب ہو گیا۔

شاید وہ جذبات میں غلط بول گیا تھا وہ ایک باپ کو اپنے بیٹے محبت نہ کرنے کا نہیں کہہ سکتا تھا

exponovels

ہاں یہ سچ تھا کہ وہ داور سے سب سے زیادہ محبت کرتے تھے جس کی وجہ یہ تھی کہ وہ ہمیشہ سے ان سے دور تھا۔ان سے نفرت کا دعویدار تھا۔

oooooo

تم وہاں باہر کیوں کھڑی ہو اندر آجاؤ وہ گھر کے اندر داخل ہوتے ہوئے لائٹس آن کرتا اسے دیکھنے لگا جواب تک دروازے کے پاس کھڑی تھی

یہ تو اسے گھر میں ہی بتا دیا گیا تھا کہ اسے وہاں ویلکم کرنے والا کوئی نہیں ہو گا لیکن اسے اس بات کا اندازہ نہیں تھا کہ اتنی ویرانی ہو گی یہاں

وہ جانتی تھی کہ وہ اس گھر میں بالکل اکیلے رہتا ہے لیکن پھر بھی اسے کچھ امید تھی کہ آخر وہ دلہن بن کر یہاں آئی تھی

گھر سے نکلنے سے پہلے اسے تایا ابو نے بتا دیا تھا کہ اس کی آگے کی زندگی آسان نہیں ہو گی لیکن۔۔۔۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب اس نے اسے پکارا

آجاؤ اندر تمہیں گھر دکھا دیتا ہوں یہ ادھر ایکسٹرا بیڈ روم ہے اور وہ ساتھ میں گیسٹ روم اور اس کے علاوہ ادھر کچن اور اسٹور میرا بیڈ روم اوپر ہے اوپر بس ایک ہی کمرہ ہے

باقی تم دیکھ لو اس کے اندر آجانے پر وہ دروازہ بند کرتے ہوئے بتا رہا تھا۔

exponovels

چھوٹا سا گھر تھا جس کو بہت ہی اناری طریقے سے سجایا گیا تھا اسے گیسٹ روم اور ایکسٹرا بیڈ روم دونوں کمرے کی سیٹنگز پسند نہیں آئی تھیں

کیونکہ ایکسٹرا بیڈ روم کا ایک دروازہ باہر گلی کی طرف کھلتا تھا جو یقینا اس کے حساب سے گیسٹ روم ہونا چاہیے تھا خیر اب وہ اس گھر میں مہمان بن کر تو آئی نہیں تھی تو اسے اپنے حساب سے سیٹنگ کر ہی لینی تھی کیونکہ یہ چھوٹا سا گھر اس کا اپنا گھر تھا

جو اس کے شوہر کی خودداری اور محنت کی کمائی تھا اس نے تو اس کا چپا چپا اپنے ہاتھ سے سجانا تھا

اس کی سوچ بالکل عام لڑکیوں جیسی بھی وہی جو ایک عام سے انسان سے شادی کر کے ایک عام سے گھر میں آتی ہے

وہ جانتی تھی کہ اس کے سسرالی رشتہ داروں میں کوئی بھی نہیں ہے

تایا ابو نے اتنا ہی بتایا تھا کہ وہ بالکل اکیلا تنہا رہتا ہے اس کے ساتھ کوئی بھی نہیں ہے سوائے اس کے بیٹے کے

ارے آپ اوپر کہاں جا رہے ہیں میرا سامان تو ساتھ لے کر جائیں میں اتنا بھاری سامان اوپر کیسے لے کے آؤں گی

وہ جو آہستہ آہستہ سیڑھیاں چڑھ کر اوپر کی طرف جا رہا تھا اس کے حکم پر ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گیا

تائی امی کل اتفاق سے اس کے کمرے میں آ گئی تھیں اور ان کا اس کے کمرے میں آنے کا مقصد یہ ہے کہ شادی شدہ زندگی کے بارے میں کچھ بتانا تھا

انہوں نے اسے یہ بتایا تھا کہ وہ پہلے ہی شادی شدہ ہے اور شادی کی وجہ صرف اس کا بیٹا ہے تو وہ اس کے نخرے بالکل نہیں اٹھائے گا

exponovels

اور نہ ہی وہ اپنے دل میں اس شادی کے کوئی چونچلے رکھتا ہے اس کا مقصد صرف اس کے بیٹے کی پرورش ہے اور اگر وہ یہ سوچ رہی ہے کہ وہ اسے شہزادی بنا کر رکھے گا تو اس سوچ کو اپنے دماغ سے نکال دے

وہ تو نکاح سے پہلے ہی ان تمام سوچوں اپنے دماغ سے نکال چکی تھی وہ جانتی تھی اس کی زندگی بہتر نارمل سی ہو گی۔

اس کا شوہر جو روز تھکا ہارا گھر واپس آئے گا اور اس کی اور اس کے بچے کی خدمتیں کرنا اس کا کام ہو گا

لیکن جو بھی تھا اسے یقین تھا کہ وہ بے شک کامیاب لڑکیوں کی طرح زندگی نہ گزار سکے

لیکن ایک اچھی بہن اور ایک اچھی بیٹی کی طرح وہ ایک اچھی بیوی اور ایک اچھی ماں بنے گی۔اس لیے آج وہ اپنی پرانی زندگی بہت پیچھے چھوڑ آئی تھی آج سے اس نے ایک نیا سفر شروع کیا تھا

داور بنا کچھ بولے واپس نیچے آیا اور اس کا سوٹ کیس اٹھا کر اوپر کی طرف چلا گیا

ارے تاہو جانو آپ جاگ گئے۔۔۔!اچھا ہوا جو آپ جاگ گئے تاہو کی ماما کو تاہو بے بی سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں وہ اسے اٹھائے آہستہ آہستہ اپنا شرارہ سنبھالتے سیڑھیاں چڑھ رہی تھی

جبکہ اس کے ہاتھوں میں چھوٹا سا وجود اسے مایوس کر گیا تھا کیونکہ وہ ذرا سی آنکھیں کھولتا دوبارہ اس کے سینے میں منہ چھپا تھا سو چکا تھا

تاہو جانو یہ آپ نے بالکل اچھا نہیں کیا ایسا کوئی کرتا ہے اپنی ماما کے ساتھ۔یہ تو بالکل آپ نے گندے بے بی والا کام کیا ہے

exponovels

لیکن کوئی بات نہیں میں سمجھ سکتی ہوں آپ نے آج بہت کام کیا ہے تھک گئے ہوں گے صخر بائیک تو آپ اپنے سر پر اٹھا کر لے کر آئے ہیں

اتنا تو حق بنتا ہے میرے بچے کا وہ آہستہ آہستہ اس کے پیچھے چلتے ہوئے بول رہی تھی جبکہ اس کی باتیں سن کر نہ چاہتے بھی داور کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی

اس کے یہ باتیں بائیک پر بھی ہلکی ہلکی آواز میں جاری تھی ویسے تو وہ بائیک پر بھی سوتے ہوئے ہی آیا تھا لیکن اس کے باوجود اس کی مما کی باتیں ختم نہیں ہوئی تھی

داور یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا تھا کہ یہ لڑکی ضرورت سے زیادہ باتونی ہے

اس نے سامان لا کر کمرے میں رکھ دیا جبکہ وہ کمرے کا جائزہ لیتی بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔

oooooo

وہ شاور لے کر باہر نکلا تو اسے الماری میں سر دیئے ہوئے پایا شاید وہ اپنا سامان الماری میں سیٹ کر رہی تھی

اس کے آتے ہی وہ بھی اپنا آرام داڈریس نکالتی فریش ہونے کی نیت سے شاید اس کا انتظار کر رہی تھی

میں پوچھنا چاہتی تھی میں چینج کر لوں۔اس کے باہر آتے ہی اس نے پہلا سوال کیا تھا وہ آئینے کے سامنے کھڑا اپنے گیلے بالوں کو سکھا رہا تھا جب اسے اس کی آواز آئی

تم مجھ سے پوچھ کیوں رہی ہو۔۔۔۔!

exponovels

اگر تم چینج کرنا چاہتی ہو تو کر لو مجھے بھلا کیا اعتراض ہو سکتا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا اس کا اجازت مانگنا اسے کچھ عجیب سا لگا تھا

نہیں وہ میں اس لیے پوچھ رہی تھی کہ کہیں آپ کو برا نہ لگے۔اس نے جلدی سے کہا تھا

مجھے برا کیوں لگے گا۔۔۔۔!اوا چھا۔۔۔۔ہاں تم چینج کر لو مجھے برا نہیں لگے گا۔پہلے تو وہ اس کے انداز پر حیران ہوا تھا کہ وہ اس سے اجازت کیوں مانگ رہی ہے

لیکن اس کی بات کا مطلب سمجھ کر وہ اپنے سر پر ہاتھ مار کر رہ گیا اور وہ اس کی دلہن تھی کہ آخر وہ اپنا دلہنی روپ بدل رہی تھی

تو یقینا اس کے لئے وہ اس کی اجازت کے طلبگار تھی اس کے لیے یہ شادی کچھ بھی کیوں نہ ہو لیکن اس کے لیے بالکل ایک نارمل شادی تھی

اس کے واش روم کی طرف جاتے ہی وہ بیڈ پر آ گیا تھا جہاں وہ تاہان کا لباس چینج کر چکی تھی اور اس وقت وہ ایک آرام دہ لباس میں مزے سے بازو اور ٹانگیں کھولے ہوئے نیند پوری کر رہا تھا

اس کے انداز پر وہ بے ساختہ مسکراتے ہوئے اس کا ماتھا چومنے لگا

یار تو تو ویسے بھی بہت تھک گیا ہے مجھے بھی یہی لگتا ہے کہ تو بائیک سر پر اٹھا کر لایا ہے تاہو کی مما صحیح کہتی ہے۔وہ مسکراتے ہوئے تکیے پر سر رکھ چکا تھا

exponovels

پتہ نہیں یہ لڑکی صرف اس کی توجہ حاصل کرنے کے لیے اس کے بیٹے کو اہمیت دے رہی تھی یا سچ میں ہی وہ اس میں انٹرسٹ لے رہی تھی

لیکن جو بھی تھا اس کا انداز اسے اچھا لگ رہا تھا اگر وہ ایسے ہی اس کے بیٹے کی کیئر کرتی ہے تو یقینا اس کا یہ فیصلہ بالکل صحیح ثابت ہو گا

ooooo

آپ سو رہے ہیں کیا۔۔۔؟ وہ واپس آئی تو اسے آنکھوں پہ بازو رکھیں دیکھا۔

اس کے پکارنے پر اس نے بازو ہٹا کر اسے دیکھا تھا وہ سفید رنگ کے سادہ سے لباس میں بھیگے بالوں کے ساتھ اس سادگی میں بھی قیامت ڈھا رہی تھی۔

ہاں مجھے صبح جلدی آفس جانا ہے ایک کیس پر کام کر رہا ہوں اس کی وجہ سے مجھے جلدی آفس پہنچنا ہو گا تم بھی آرام کرو۔ایک ڈیڑھ ہفتے میں میں ایک ولیمہ پارٹی کروں گا جس میں میرے کچھ جاننے والے ہوں گے۔

ان شاءاللہ تب تک میں اپنا کام ختم کر لوں گا۔اور اپنے آگے کے رشتے کے بارے میں ہم اس کے بعد ہی سوچیں گے۔تب تک تم بھی اس گھر میں ارجسٹ ہو جاؤ گی۔اور ہمارے رشتے کو بھی سمجھ جاو گی

وہ نارمل سے انداز میں کہہ رہا تھا جبکہ اس کی بات سننے کے بعد وہ کچھ پر سکون سے ہو گئی تھی

وہ اسے اپنے اور اس کے رشتے کو سمجھنے کے لئے وقت دے رہا تھا اور یہ اس کے لئے کوئی چھوٹی سی بات نہیں تھی ۔اس کا ڈر کم ہونے لگا تھا۔جو کب سے یہ سوچ رہی رھی کہ روم میں وہ اس کے پاس آئے گا

exponovels

اس آدمی کے بارے میں وہ کچھ بھی نہیں جانتی تھی سوائے اس کے کہ وہ اس کا شوہر ہے تایا ابو نے بتایا تھا کہ وہ اسے ساری بات مکمل بتا چکے ہیں اور وہ اس کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے

اسے اس بات کی پریشانی نہیں تھی کہ کل کو اسے عاصم کے بارے میں کچھ پتہ چلے گا تو اس کی زندگی پر کچھ برا اثر پڑے گا وہ ہر بات سے باخبر تھا تو اسے ٹینشن لینے کی ضرورت ہی کیا تھی

وہ مسکرا کر ہاں میں سر ہلا گئی۔

شادی کے حوالے سے اکثر لڑکیوں کے جو جذبات ہوتے ہیں کچھ جذبات اس کے بھی تھے۔

لیکن وہ جانتی تھی کہ اس کی زندگی میں سب کچھ نارمل نہیں ہو گا اسے اپنی زندگی کو سنوارنے کے لیے خود محنت کرنی پڑے گی۔

اس کا شوہر اس کی خواہش نہیں رکھتا تھا یہ سوچ ہی اس کے لیے بہت تکلیف دہ تھی

لیکن اس شخص نے اس کی توہین نہیں کی تھی اور نہ ہی اس کی ناقدری کی تھی اس نے بس یہ کہا تھا کہ وہ اپنے اس کے رشتے کو وقت دینا چاہتا ہے ہاں لیکن اس چیز میں اس نے ایک بہانہ رکھ لیا تھا کہ وہ اپنے کام میں ڈسٹربنس نہیں چاہتا شاید اس لئے تاکہ وہ ہرٹ نہ ہو یا اسے کچھ برا نہ لگے۔اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اس کے بارے میں برا نہیں سوچتا۔

وہ رائٹ سائیڈ پر سو رہا تھا جب کہ تاہو بیچ میں تھا اور وہ تاہو کی دوسری طرف آ کر اپنی جگہ بنا چکی تھی اس کمرے میں عورت کا وجود ایک بار پھر سے آ چکا تھا

exponovels

لیکن زائشہ کے ساتھ تلخ ایکسپیرینس کی وجہ سے یہ وجود اسے سکون نہیں دے رہا تھا۔ بڑی یادیں کبھی انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔

اور اپنی ایک ناکام شادی شدہ زندگی کو سوچتے ہوئے اس کے ذہن میں یہ بات بیٹھ چکی تھی کہ شاید اس کی دوسری شادی بھی کامیاب نہیں ہو گی

کیونکہ ذائشہ اس کی سوچ کو سمجھ نہیں پای تھی وہ اس کی خودداری ایمانداری کو سمجھ نہیں پائی تھی۔

وہ چاہتی تھی کہ اگر وہ اپنا حصہ نہیں مانگتا تو کم از کم رشوت لے کر اپنا گھر چلائے جس طرح سے بہت سارے آفیسرز کرتے تھے لیکن وہ اپنا ایمان نہیں بیچ سکتا تھا

اسے اپنے بچے کے بھوکے سونے پر اعتراض نہیں تھا لیکن رشوت لینے پر اعتراض تھا۔ ہر عورت کی یہی سوچ ہوتی ہے کہ وہ اپنی زندگی خوشحالی سے گزارے اس کی زندگی میں کوئی ٹینشن نہ ہو کوئی پریشانی نہ ہو اور لاض کو پیسے کو لے کر تو بالکل بھی نہیں

اور وہ یہ بات بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا کہ کنزش کی سوچ بھی اس سے الگ نہیں ہو گی۔ کیونکہ وہ بھی اپنی زندگی خوشحالی سے گزارنا چاہتی تھی

oooooo

ماما میری کوئی غلطی نہیں ہے وہ دراصل سحر کو کچھ لینا تھا بازار سے اس لیے ہمیں یونیورسٹی سے باہر نکلنا پڑا

exponovels

میں نے اسے بہت سمجھایا تھا کہ ہم اس طرح سے باہر نہیں نکل سکتے لیکن اس نے کہا کہ اسے کچھ ضروری سامان لینا ہے میں مجبور ہو گئی تھی سحر بولو نا تم کچھ ذاور کمرے کے باہر سے گزر رہا تھا جب اسے زوباریہ کی آواز سنائی تھی وہ کس بارے میں بات کر رہی تھی اسے بہت اچھے طریقے سے سمجھا گیا تھا پہلے زویا اس کی ذات پر جھوٹا الزام لگا چکی تھی اور اب زوباریہ بھی یہی کام کر رہی تھی

اسے غصہ نہ زویا پر آ رہا تھا اور نہ ہی زوباریہ پر بلکہ اسے غصہ اس لڑکی پر آ رہا تھا جو اپنی زبان تک نہیں کھول رہی تھی وہ غصے سے کمرے میں داخل ہوا تھا

جی پھوپو مجھے معاف کر دیجیے مجھے اسے زبردستی لے کر نہیں جانا چاہیے تھا مجھے کچھ ضروری سامان چاہیے تھا اس وجہ سے مجھے اپنے ساتھ لے کر جانا پڑا

وہ اپنی غلطی قبول کر رہی تھی جو اس نے کی ہی نہیں تھی جس پر ذاور کو اور بھی زیادہ غصہ آنے لگا

یہ کیا بکواس کر رہی ہو تم۔۔۔یونیورسٹی سے تم باہر نکلی تھی یا۔۔

ذاور بیٹا چھوڑو ناں کوئی بات نہیں وہ اسے کچھ ضروری سامان چاہیے تھا جس کی وجہ سے اسے جانا پڑا لیکن بیٹا آئندہ ایسی حرکت مت کرنا جہاں بھی جاؤ ڈرائیور کے ساتھ جاؤ

آجکل کا ماحول بالکل بھی ٹھیک نہیں ہے اور تم یہی کوشش کیا کرو کہ گھر والوں کو بتائے بغیر کہیں بھی باہر مت نکلو۔ تم تو جانتی ہو نا تمہارے پھوپھا اور انکل ان معاملوں میں بہت سخت ہے وہ بیٹیوں کو اس طرح باہر نہیں نکلنے دیتے

exponovels

وہ تو تمہارے انکل کے دوست نے زوباریہ کو باہر دیکھ لیا کسی ہوٹل میں تو وہ تمہارے انکل کو اس بارے میں بتانے لگے

تمہارے انکل تو پریشان ہو گئے تھے کہ وہ کیا بات کر رہے ہیں انہیں یقین ہی نہیں آیا کہ ان کی بیٹی اس طرح سے باہر نکلی ہے

میں جانتی ہوں زوباریہ ایسی حرکت کبھی نہیں کرے گی کیونکہ وہ اپنے باپ کے غصے کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی ہے

لیکن اب تمہیں بھی یہ باتیں سمجھنی پڑے گی آگے ساری زندگی تم نے یہیں پر گزارنی ہے وہ بہت پیار سے اسے سمجھا رہی تھیں

جب کہ وہ صرف ہاں میں سر ہلا رہی تھی اس کے اس انداز زاور کو اتنا غصہ آ رہا تھا کہ اس کا دل چاہا کہ اس کے جھوٹ پر وہ اسے زندہ زمین میں گاڑ دے

اتنی ساری بے عزتی کروانے کے بعد بھی وہیں کھڑی ہاں میں سر ہلائے جا رہی تھی

اچھا ٹھیک ہے اب میں چلتی ہوں تمہارے انکل آنے والے ہوں گے تم لوگ بھی آئندہ ایسی حرکت بالکل مت کرنا اور سحر بیٹا میری یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ جاؤ کہ یہ تمہاری پہلی اور آخری غلطی ہے

اس کے بعد ایسا کچھ نہیں ہونا چاہیے انہوں نے ایک بار پھر سے سختی سے کہا تھا جس پر اس نے پھر ہاں میں سر ہلایا

oooooo

exponovels

تم نے جھوٹ کیوں بولا تم کب گئی تھی باہر۔۔۔

زوبی تم نے اس پر الزام لگا دیا حد ہوتی ہے اپنی غلطی چھپانے کے لئے تم نے اس کو نشانہ بنا دیا۔ تم کیا اپنے منہ میں زبان نہیں رکھتی ہو سے پھر سے اس پر بہت غصہ آ رہا تھا

ارے آپ تو ایسے ہی غصہ ہو رہے ہیں میری بات کو سمجھیں اگر ماما کو پتہ چل جاتا کہ میں اکیلی باہر گئی تھی تو مجھے بہت ڈانٹ پڑتی شکر ہے کہ میں نے اسے منا لیا یہ تو میری بات ماننے کو تیار ہی نہیں تھی اس کو ماما نے کچھ نہیں کہا میری تو جوتے سے پٹائی ہوتی

کچھ نہیں کہا بے وقوف لڑکی وہ اس سے ایک غیر ذمہ دار لڑکی کہہ رہی تھی اور تم کہتی ہو کہ انہوں نے کچھ بھی نہیں کہا

اپنی غلطیوں کو دوسروں کے سروں پر نہیں تھوپنا چاہئے اور تم کم از کم اپنے منہ میں زبان رکھو لڑکی اور خبردار جو آئندہ تم نے کسی کا الزام اپنے سر لیا

وہ غصے سے اسے کہتا کمرے سے ہی باہر نکل گیا تھا۔ جب کہ وہ سر جھکائے وہیں کھڑی آنسو پی رہی تھی

او مائی ڈارلنگ تم ذرا سی بات پر رونے کیوں لگ گئی ماما نے کونسا تم پر ہاتھ اٹھایا ہے

یا تم پر غصہ کیا ہے۔ زوبار یہ اسے روتے دیکھ کر سمجھانے لگی جس پر وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے اپنے آنسو صاف کرتی واشروم میں جا بند ہوئی

ooooo

exponovels

اس کی آنکھ کھلی تو ہلکی ہلکی روشنی ہو رہی تھی

اپنی زندگی کی پہلی صبح اس نے مسکراتے ہوئے شروع کی تھی

اس نے کروٹ بدلی تو تھوڑے سے فاصلے پر داور الٹا بیڈ پر پڑا گہری نیند میں تھا جسم پر شرٹ نامی کوئی چیز موجود نہیں تھی جس کی وجہ سے اس نے بے ساختہ اپنا چہرہ پھیر لیا

لیکن پھر اچانک دماغ میں کلک ہوا اس کا تاہو جانو کدھر چلا گیا۔۔۔۔؟

تاہو بے بی کہاں ہو۔۔آپ کدھر چلے گئے۔۔۔؟

میں بھی کیا کہہ رہی ہوں وہ کہاں جا سکتا ہے اتنا چھوٹو شا ہے اس کو تو ابھی پیر نہیں لگے

کہاں ہو آپ تاہو کدھر چلے گئے وہ بیڈ سے نیچے اترتے اسے نیچے دیکھنے لگی کہیں نیچے تو نہیں گر گیا

کیا ہو تا جا رہا ہے مجھے وہ بیڈ کے کنارے تک بھی نہیں آ سکتا یا اللہ پھر اتنا چھوٹا بچہ کہاں چلا گیا

ابھی تو وہ بیڈ پر سے اتر کر خود کہیں بھی نہیں جا سکتا وہ تو بہت چھوٹا ہے تو پھر کہاں جا سکتا ہے

وہ کنفیوز سی فورا دروازہ کھولتی باہر کی طرف آئی تھی

دماغ اتنا کنفیوز ہو گیا تھا کہ وہ سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی کہ اگر تاہو بیڈ سے نہیں اتر سکتا تو باہر کیسے جا سکتا ہے

اس نے پورے گھر میں ایک چکر لگا لیا تھا ایک ایک کمرے میں دیکھ لیا تھا یہاں تک کہ مین گیٹ کھول کر باہر تک آئی تھی

کہیں کوئی اٹھا کر ہی نہ لے گیا ہو لیکن دروازہ تو اندر سے بند تھا تو تاہو کدھر چلا گیا تھا

exponovels

یااللہ میرا تاہو کدھر گیا ابھی کل ہی تو آپ نے مجھے تحفہ دیا اور آج مجھ سے لے لیا یہ اچھا نہیں ہے مجھے دیں میرا تاہو وہ ضدی انداز میں بولی

آخر کہاں جا سکتا ہے وہ کنزش پریشانی سے واپس آئی تھی اب اس کا ارادہ داور کو جگانے کا تھا آخر اس کے اکیلے کا بچہ تھوڑی تھا

کتنی غیر زمہ دار ماں تھی وہ ایک چھوٹے سے بچے کو نہیں سنبھال پائی تھی اس کا دل چاہا وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے کہاں چلا گیا تھا اس کا چھوٹا سا معصوم بچہ

وہ واپس کمرے میں آ کر داور کی طرف سے منہ پھیر کر بیٹھ گئی تھی۔ کیسا باپ جس کا بچہ غائب ہو گیا تھا اور وہ اتنے مزے سے شرٹ لیس ہو کر سو رہا تھا

سنیں پلیز میری بات سنیں آپ

اپنی نیندیں بعد میں پوری کر لیجئے گا تاہو نہیں مل رہا پتہ نہیں میرا بچہ کدھر چلا گیا ہے

میں آپ سے بات کر رہی ہوں اس نے تنگ آ کر اس کے بازو کو ہلایا تھا

کیا ہوا تم رو کیوں رہی ہو۔ وہ اسے دوسری طرف منہ پھیر کے بیٹھے دیکھ رہا تھا

اس کے اس طرح سے رونے پر خود بھی پریشان ہو کر بیٹھ گیا

تاہو نہیں مل رہا پتہ نہیں وہ کہاں چلا گیا میں نے ہر جگہ دیکھ لیا لیکن وہ کہیں پر نہیں ہے

وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی کہ اچانک ہی اس کا دھیان اس کے بازو کے نیچے گیا تھا

exponovels

جہاں وہ بڑے مزے سے چھپ کر سو رہا تھا

اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھتے ہوئے اس نے بھی بیڈ پر سوئے تاہو کو دیکھا تھا جو کہ مکمل اپنی نیند میں تھا

تھوڑی دیر پہلے ہی اس کی آنکھیں کھلی تھی جب اس نے تاہان کو جاگتے ہوئے پایا وہ ساری رات اس کے ساتھ کھیلتی رہی تھی ہر تھوڑی دیر میں وہ زور کی جاگ جاتا اور دیکھتا کہ وہ کیسے اس کا خیال رکھ رہی ہے

وہ ہر تھوڑی دیر میں کبھی اٹھ کر اس کے لئے دودھ بناتی تو کبھی اسے اٹھا کر چلنا شروع کر دیتی اس کی نیند صبح کے وقت ہی لگی تھی اسی لیے تاہان کو جاگتے دیکھ اسے اپنے پاس دوسری سائیڈ لے آیا تھا اس سے کھیلتے کھیلتے ہی وہ دوبارہ سو گیا

اور وہ ہر روز جو اس کے ساتھ سونے کا عادی تھا اس کے ایک سائیڈ پر اپنا بازو رکھتے خود بھی گہری نیند میں اتر گیا تھا لیکن اسے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ تاہو کی یہ چھوٹی سی ماما اس کو سامنے نہ پا کر وہ اس طرح سے پریشان ہو گی

یہ یہاں کیسے آیا یا خدایا یہ آپ کے نیچے تھا اور آپ کو احساس تک نہیں ہوا اتنا چھوٹا سا بچہ آپ کے نیچے اگر کچھ ہو جاتا تو۔۔۔!

وہ تمام شرم و حیا بھلائے فوراً اس کے پاس آتے ہوئے اسے اٹھا چکی تھی

اسے کچھ نہیں ہوتا وہ روز ایسے ہی سوتا ہے میرے ساتھ اور ہر طرف دیکھنے سے پہلے تم ایک بار یہاں پر دیکھ لیتی تو تمہیں اتنا رونا دھونا کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی

وہ اس کے آنسوؤں سے تر چہرے کو دیکھتے ہوئے بولا

exponovels

تو آپ بھی شرٹ پہن کر سو جاتے ننگا سونا ضروری تھا۔ہائے میرا معصوم بچہ میں آج ہی اس کا صدقہ دوں گی

وہ بار بار اس کا چہرہ چومتے اسے اٹھتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی تھی

جبکہ وہ پہلے تو اس کی بات پر حیران ہوا پھر نظر انداز کرتا دوبارہ لیٹ گیا تھا

اسے تقریبا نو بجے کے قریب اپنے کام پر جانا تھا آج سونے کا موقع مل گیا تھا تو کیوں اسے فضول باتوں کو سوچ کر ضائع کرتا

وہ جس حالت میں پہلے سویا ہوا تھا واپس اسی حالت میں لیٹا اور تھوڑی ہی دیر میں گہری نیند میں اتر چکا تھا

ooooo

ماشاءاللہ آپ ہمارے کمرے میں صبح صبح یہ چاند کدھر سے آگیا

وہ راحیل کے کمرے کے دروازے پر دستک دے کر سائیڈ پر ہو کر کھڑی ہوئی تھی جب اچانک دروازہ کھولتے وہ شوخ بڑے انداز میں بولا

وہ انکل کہہ رہے ہیں کہ آج دوپہر میں ان کے کوئی مہمان ایئرپورٹ آنے والے ہیں ان کو ائیرپورٹ سے لے کر آئیں گے

اور یہ بات بھولنے والی ہر گز نہیں ہے آپ کو یہ کام ہر قیمت پر کرنا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے انکل کا میسج دینے لگی

اچھا جناب تو آپ کو بابا کے کام سے یہاں آنا پڑا چلیں ٹھیک ہے بابا کے مہمانوں کو ہم لے آئیں گے آپ ہمیں ایک کہ چائے پلا دیں

exponovels

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا تو وہ بھی مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلاتے واپس نیچے کی طرف جا چکی تھی

جبکہ راحیل گہرا سانس لیتے ہوئے دروازہ بند کرتا فوراً ٹیبل سے اپنی ضروری چیزیں اٹھانے لگا

ooooooo

ارے یار تم کہاں تھی راحیل کو دیکھا کیا وہ سو رہا ہے ابھی تک زاور سحر کو نیچے کی طرف آتے دیکھ پوچھنے لگا

نہیں تو جاگ رہے ہیں میں ابھی انہی کے پاس گئی تھی وہ آج انکل کے کچھ دوست آنے والے ہیں انہیں ائرپورٹ سے رسیو کرنا ہے انہوں نے

میں نے انہیں بتا دیا ہے پھر آپ بھی یاد کروا دیجیے گا۔

وہ ایک سیکنڈ کے لئے اس کے پاس رک کر کہنے لگی

جبکہ ذاور ہاں میں سر ہلا گیا

تم نے بتا دیا ہے چلو میں یاد کروا دوں گا ویسے مجھے بھی چاچو نے بتایا تھا آج ان کے کوئی بہت قریبی دوست آنے والے ہیں۔

اور راحیل نے پک کرنا ہے پھر میں یاد کروا دوں گا اسے وہ مسکرا کر کہتا سیڑھیاں چڑھ گیا تھا جب کہ وہ بھی مسکراتے ہوئے نیچے کی طرف آ چکی تھی

ooooooo

وہ ابھی راحیل کے کمرے کے باہر تھا جب اس کا فون بجا وہ وہیں دے اپنے کمرے کی طرف آ گیا

exponovels

یہ جانے بنا کے راحیل کن کاموں میں مصروف ہے

اگر یہ ساری چیزیں یہاں پر موجود نہ ہوتی تو یقیناوہ سحر کمرے کے اندر آنے کے لئے ضرور کہتا

یہ اچھا موقع تھا اس کے پاس رہنے کا اس سے بات کرنے کا ایک تو یہ لڑکی اسے اتنی زیادہ اچھی لگتی تھی

اور اوپر سے وہ ہمیشہ ہی اس سے دور بھاگتی تھی

لیکن خیر شادی میں وقت ہی کتنا رہ گیا تھا اور یہی سوچ ہی سے سکون دیتی تھی

ooooo

ماما کاتاہو دو دو پیے گا ماما چائے پیئے گی

اورتاہو کے بابا دوبارہ سو گئے ہیں تو نے ہم کچھ نہیں دیں گے تو ان کو ملے گا ٹھینگا

اب ہم دونوں انجوائے کریں گے اور یہاں باہر بیٹھ کے آپ دودو پیو ماما چائے گی یہ ہو گی ہماری دودو ٹی ڈیٹ پیار سے

اس کا گال چومتی اسے اٹھا کر باہر لے آئی تھی

جب کہ وہ خود بھی اس کے ساتھ فریش فریش سا باہر آیا تھا

وہ اسے اپنی ماما دل سے قبول کر چکا تھا اور اس بات کا اسے پورا یقین ہو چکا تھا وہ جس طرح اس سے مانوس ہو گیا تھا وہ تو

بہت خوش تھی

تھوڑی دیر پہلے وہ اسے نہلا کر دوسرے کپڑے پہنا کر واپس آئی تھی اور اب وہ بالکل مزے سے اس سے باتیں

کرنے میں مصروف ہو چکا تھا

exponovels

جب اچانک دروازے پر دستک ہوئی

وہ تاہو کو اپنے باہوں میں اٹھائے دروازے تک آئی تھی گیٹ کھولا تو وہاں ایک آدمی یونیفارم میں ایک دوسرے آدمی کے ساتھ تھا

السلام علیکم میڈم سر گھر پر ہیں۔۔۔۔!

وعلیکم السلام جی گھر پر ہی ہیں آپ آئیں اندر اسے فل یونیفارم میں دیکھ کر وہ سمجھ گئی تھی کہ یقیناوہ کوئی پولیس آفیسر ہی ہے

اسے اندر بٹھا کر اس کا ارادہ داور کو جگانے کا تھا

وہ آدمی اپنے ساتھ دوسرے آدمی کو گھسیٹتے ہوئے اندر آگیا تھا سامنے رکھی کرسیوں پر وہ اسے اپنے ساتھ زبردستی بٹھا چکا تھا

میڈم سر سے کہیں کہ آپ جس آدمی کی بات کر رہے تھے وہ آدمی میرے ساتھ ہی ہے آپ جلدی سے آکر اس سے بات چیت کر لیں وہ اسے تفصیل سے بتاتا

ایک نظر اس آدمی کو گھورتے ہوئے بولا جب کہ وہ ہاں میں سر ہلاتے اور اندر چلی گئی تھی

ooooo

سنیے ایکسکیوزمی سنئے پلیز وہ اس کے سر پر کھڑی اسے جگمگا رہی تھی لیکن اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اسے کیسے نام سے پکارے

exponovels

اس کے نام سے پکارتے ہوئے بہت عجیب لگ رہا تھا

سنیں نہ پلیز وہ ایک بار پھر سے اسے ہلکا سا ٹچ کرتے ہوئے پکارنے لگی

ان کا نام پکارنا کتنا عجیب لگے گا یہ تم مجھ سے اتنے بڑے ہیں میں ان کا نام لیتے ہوئے اچھی لگوں گی کیا۔۔۔؟

تاہو کے بابا سنیے۔۔۔اس نے آخری خربہ آزمایا جس پر وہ مندی مندی آنکھوں سے اپنے سر پر سوار لڑکی کو دیکھنے لگا

جی تاہو کی ماما سنائے۔۔وہ اسی کے انداز میں بولا

نیچے نہ دو آدمی آئے ہوئے ہیں وہ آپ کے بارے میں پوچھ رہے ہیں ایک یونیفارم میں ہے اور ایک نے

سیدھے سادے کپڑے پہن رکھے ہیں

اور یونیفارم والا کہہ رہا ہے کہ آپ جس کے بارے میں بات کر رہے تھے اسے وہ لے کر آیا ہے تو آپ بات کر لیں

اس نے پوری بات ایک ہی سانس میں ختم کی تھی کیونکہ اس کا ارادہ یہاں سے بھاگنے کا تھا۔

اچھا ٹھیک ہے تم چلو میں آتا ہوں وہ اسے کہتا اٹھ کر سیدھا ہوا تو کنزش ایک سیکنڈ کے اندر وہاں سے غائب ہوئی تھی

تاہو کے بابا۔۔۔اچانک ذہن میں اس کی بات گونجی تو اس کے لبوں پر گہری مسکراہٹ آگئی

ooooo

وہ اسے بتا کر واپس نیچے آئی پھر اس نے سب سے پہلے کچن کی طرف جاتے ہوئے مہمانوں کے لئے چائے بنائی اور

ٹرے میں رکھ کر باہر لے کر آئی

exponovels

بھیا آپ لوگوں نے ناشتہ کیا ہے یا نہیں وہ چائے ٹیبل پر رکھتے ہوئے ان سے پوچھنے لگی تو اس کی پہلی نظر بنا یونیفارم والے آدمی پر پڑی تھی اس نے بڑی معصومیت سے نفی میں سر ہلایا

جی میڈم میں تو صبح ناشتہ کر کے ہی گھر سے نکلا تھا بس آپ کے ہاتھ کی چائے مل گئی اب دن بھی خوشگوار گزرے گا آفیسر نے مسکراتے ہوئے کہا

جب کہ وہ دوسرے آدمی کے لیے کچھ کھانے کو لانے چلی گئی تھی

تھوڑی ہی دیر میں وہ اس کے سامنے نمکو اور بسکٹ رکھنے لگی جس پر وفیسر نے اسے گھور کر دیکھا

میڈم یہ آدمی۔۔۔۔۔۔

انہوں نے ناشتہ نہیں کیا انہیں بھوک لگی ہو گی بھیا اتنی جلدی تو آپ کے لیے کچھ نہیں بنا سکتی لیکن فی الحال اسی پر گزارہ کریں

کوئی بات نہیں میڈم جی یہ بھی آپ کا بہت بڑا احسان ہے وہ فوراً چائے اور پلٹ اپنے قریب کرتے ہوئے نمکو اور بسکٹ سے انصاف کرنے لگا تھا

جبکہ اس کو کھاتے دیکھ واپس اندر چلی گئی تھی۔جب نظر سیڑھیوں پر گئی

وہ سیڑھیوں سے بلیک جینز اور سفید شرٹ میں بالکل تیار نیچے کی طرف آ رہا تھا۔لمبے سیاہ بال اور ہم رنگ گھنی مونچھیں سامنے والوں اسے دیکھنے پر مجبور کر دیتے تھے

کہاں۔۔۔باہر بیٹھے ہیں وہ اس نے اشارے سے پوچھا تھا جس پر وہ ہاں میں سر ہلانے لگی۔

exponovels

وہ میں نے کہا تھا اندر آنے کے لئے لیکن انہوں نے کہا کہ وہی باہر بیٹھتے ہیں وہ اسے بتا کر واپس کچن کی طرف جانے لگی

ہاں وہ باہر ہی رہتا ہے لاؤ اسے مجھے وہ تاہان کو اس کے کندھے کے ساتھ چپکے دیکھ کر بولا

تاہو بابا پاش جانا ہے۔۔۔؟ وہ تاہان کو اس کے حوالے کرتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔

لیکن یہ کیا اس کی گود میں جاتے ہی تاہان نے آسمان سر پر اٹھا لیا

ارے اسے کیا ہو گیا ہے اچانک سے تمہارے پاس بالکل ٹھیک تھا۔ وہ حیرانگی سے اپنے بازوؤں میں موجود اس ننھے سے بچے کو دیکھ رہا تھا جو بری طرح سے رونے میں مصروف ہو چکا تھا

پتا نہیں وہ خود بھی پریشانی سے تاہان کو لیتے ہوئے اپنے کندھے سے لگا چکی تھی

اور اس کے پاس اٹھتے ہی وہ فوراً چپ ہو گیا اور ساتھ ہی اس کے کندھے سے لگے مٹھی مٹھی سرگوشیاں بھی کرنے لگا

اے اے میری بے بی کو بابا کے پاش نہیں جانا ماما کے پاش رہنا ہے۔ ماما شوری بولتی ہے اب ماما نہیں دے گی اپنے تاہو کو کشی کو بھی وہ اسے دوبارہ اپنے کندھے سے لگاتی اس کی سرگوشیاں سنتی واپس کچن کی طرف چل گئی تھی

جب کہ وہ حیرت سے اپنے بچے کو اور اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا

کیا یہ ماما کا تاہو اس سے میری شکایت لگا رہا تھا اس کے ذہن میں سوال آیا

واہ بیٹا ماں کیا مل گئی باپ بھول گیا تجھے

exponovels

تیری نیپی آج ہی چینج کی ہے اس نے اس سے پہلے تین مہینے سے میں ہی کر رہا تھا۔تو۔تو ایک ہی دن میں گرگٹ کی طرح رنگ بدل گیا شہزادے

وہ گھنی مونچھوں تلے اعنابی لبوں پر گہری مسکراہٹ لیے باہر کی طرف قدم بڑھانے لگا

سامنے کرسیوں پر وہ دونوں بیٹھے ہوئے چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے جبکہ دوسرا شخص بڑے مزے سے ناشتہ بھی کر رہا تھا

وہ آہستہ سے کرسی گھسیٹ کر اس کے سامنے بیٹھ گیا تھا

سر یہ میڈم نے۔۔۔۔۔آفیسر اسے ناشتے کے برتن دکھاتے ہوئے بولا تو وہ ہاں میں سر ہلا تھا اس کے فارغ ہونے کا انتظار کرنے لگا جو زور و شور سے کھانے میں مصروف ہو چکا تھا جیسے پہلی بار ناشتہ ملا ہو

ooooo

اسے یہ سب کچھ نیا یا عجیب بالکل بھی نہیں لگ رہا تھا اسے لگ رہا تھا جیسے وہ اپنے ہی گھر میں کام کر رہی ہو

کچن سیٹ کر کے وہ داور کا ناشتہ بنا کر فارغ ہو چکی تھی جب کہ تاہان اپنے ہاتھ میں موجود ٹوئے سے کھیل کم رہا تھا اسے کھانے کی کوشش زیادہ کر رہا تھا۔

وہ اسے ساتھ رکھے بے بی ٹرالی میں ڈالے اپنے ساتھ ساتھ لے چل رہی تھی۔جب اچانک اسے باہر سے کچھ گرنے کی آواز آئی

یا اللہ یہ آواز کیسی۔۔۔۔وہ کچن سے باہر کی طرف نکلی تھی

exponovels

جب اسے ایک بار پھر سے چیخنے کی آواز سنائی دی

وہ وہیں دروازے پر رک کر باہر کا منظر دیکھنے لگی جہاں وہ اپنی بلیٹ ہاتھ میں پکڑے اس دوسرے آدمی کا سور ما بنانے میں مصروف ہو چکا تھا

یااللہ پاک یہ اسے مار رہے ہیں۔۔۔وہ حیرانگی سے جھانک جھانک کر باہر دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی

جہاں وہ بھرپور غصے میں پوری شدت سے اس آدمی کو ہر تھوڑی دیر کے بعد اپنی بلیٹ سے مار رہا تھا

جب کہ وہ دوسرا ظالم آدمی اسے اور مارنے کے لئے کہہ رہا تھا

اس کے یہ غصے بھرا انداز دیکھ کر کنزش کانپنے لگ گئی تھی اس نے آج تک فاروق صاحب کو بھی یہ کام کرتے نہیں دیکھا تھا وہ بھی پولیس میں تھے دن رات مجرموں کے ساتھ ان کا اٹھنا بیٹھنا تھا

لیکن پھر بھی وہ اپنا کوئی بھی کیس کبھی بھی گھر تک نہیں لائے تھے ان کے سارے معاملے پولیس سٹیشن میں داخل ہوتے تھے اور یہاں اسے شادی کی پہلی صبح ہی یہ سب کچھ دیکھنے کو مل گیا تھا

تاہان کے رونے کی آواز پر وہ جلدی سے کچن کی طرف بھاگی تھی

جبکہ اب باہر جانے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا وہ تاہو کو گود میں اٹھائے کمرے میں چلی گئی تھی

اور اب جب تک یہ نہ جاتا اس کا وہیں رکنے کا ارادہ تھا

اب تک تو وہ اس سے بہت ہی زیادہ نارملی بات کر رہا تھا اس کے اس انداز کے بارے میں تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا

exponovels

oooooo

راحیل۔۔۔کہاں تھے تم صاحبزادے میں نے تمہیں کیا کہا تھا آج میرا ایک بہت عزیز دوست پاکستان آنے والا ہے اور اسے ایئرپورٹ سے ریسو کرنا تمہارا کام ہے آج سارا دن تم نے ان کے ساتھ ان کے گھر پے رہنا تھا ایک کام دیا تھا تمہیں وہ بھی تم نے دھنگ سے نہیں کیا تمہیں اپنی ذمہ داری کا احساس ہے بھی یا نہیں اس نے جیسے ہی گھر میں قدم رکھا ہے چاچو کی بلند آواز سنائی دی

وہ شاید راحیل کی کلاس لینے میں مصروف تھے

بابا میں تو جانتا ہی نہیں تھا کہ مجھے کہیں جانا ہے میرے تو بالکل وہم و گمان میں بھی نہ تھا اور آپ نے یہ کام مجھے کم دیا میں نہیں جانتا

وہ ان کے سامنے کھڑا صاف جھوٹ بولنے لگا جس زاور نے سحر وش کی طرف دیکھا تھا صبح وہ اسے سیڑھیوں پر ملی تھی اور اس نے یہی کہا تھا کہ وہ اسے بتا چکی ہے تو پھر وہ جھوٹ کیوں بول رہا تھا

کیا بکواس کر رہے ہو میں نے خود صبح سحر کو تمہارے کمرے میں بھیجا تھا اس نے تمہیں بتایا تھا وہ بتا کر کے آئی تھی چاچو نے پورے یقین سے کہا

نہیں بابا اس نے مجھے نہیں بتایا وہ بھول گئی ہو گی بتانا ہے نہ سحر تم نے مجھے نہیں بتایا تھا نا وہ سحر کے سر پر سوار اس سے سوال کر رہا تھا

جب کہ نگاہوں سے اشارہ بھی کر رہا تھا کہ وہ اس کا الزام اپنے سر پر لے لے ورنہ یقیناً آج راحیل کی خیر نہیں تھی

exponovels

کیونکہ وہ لوگ صرف اس کے بابا کے دوست ہی نہیں بلکہ بزنس پارٹنر بھی تھے

جی انکل میں بھول گئی تھی مجھے یاد ہی نہیں رہا نہیں بتانا

میں ان کے کمرے میں گئی تو تھی لیکن یہ سو رہے تھے اس وقت اور اس کے بعد مجھے یاد ہی نہیں رہی کہ انہیں بتانا ہے

اس نے اٹکتے کہا تھا

جبکہ اس کا الزام اپنے سر لینے پر لینے اسے ذاور گھور کر دیکھا تھا

اس لڑکی کو آخر اتنا شوق کیوں رہتا ہے اچھا بننے کا اسے سمجھ نا آیا

دیکھا بابا میں نے بولا تھا نہ وہ بری الزمہ ہوتے ہوئے اپنے باپ کو دیکھنے لگا جبکہ چاچو کے چہرے پر غصے کا ایک رنگ آرہا تھا اور ایک جارہا تھا

حد ہوتی ہے غیر ذمہ داری کی اس لڑکی کو تم اپنے گھر کی بہو بنا رہی ہو جیسے کوئی چیز یاد ہی نہیں رہتی

وہ بہت غصے سے بول رہے تھے جس پر چاچی ان کا غصہ کم کرنے کی کوشش کرنے لگیں جبکہ گنہگار نہ ہوتے بھی وی سر جھکائے آنسو پینے میں مصروف تھی

ooooo

وہ کھانا کھانے کے لئے کچن میں آیا تو یہاں راحیل کو سحر کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے پایا

exponovels

وہ اس سے معذرت کر رہا تھا اس نے یوں اچانک کچن میں جانا مناسب نہ سمجھا وہی رک کر راحیل کے نکلنے کا انتظار کرنے لگا

اس وقت اگر اسے بہت زیادہ بھوک نہ لگی ہوتی تو یقیناوہ وہیں سے پلٹ جاتا لیکن اس وقت اسے بہت بھوک لگی تھی اور وہ کچھ کھانے کے لئے آیا تھا

یار سحر آئی ایم ریلی سوری یار میں بہت زیادہ شرمندہ ہوں میں نے بہت بری حرکت کی ہے شام میں لیکن میں کیا کرتا یار تمہیں پتا ہے بابا غصہ ہوتے ہیں تو آگے پیچھے نہیں دیکھتے

اور میں سچ مچ میں بابا کا کام بھول گیا تھا اور تم نہیں جانتی کہ بابا میری کتنی بے عزتی کر دیتے ہیں

تمہاری تو تھوڑے میں جان چھوٹ گئی لیکن میرے ساتھ بہت برا سلوک ہوتا تم سمجھ رہی ہو اس کا ہاتھ تھامیں اچانک سے کہنے لگا تو سحر گھبرا گئی

جک میں سمجھ کے راحیل کوئی بات نہیں اب تو بات ختم ہو گئی

لیکن آپ کو آئندہ خیال رکھنا چاہیے کہ آپ دوبارہ ایسی غلطی نہ کریں

اور یقیناوہ مہمان انکل کے لیے بہت خاص ہوئے ہوں گے تبھی تو وہ آپ کو بار بار کہہ رہے تھے

آپ نے غیر ذمہ داری کا مظاہرہ تو کیا ہے آپ کو انکل سوری بول لینا چاہئے کیونکہ جو بھی ہے ان کو برا تو لگا ہے

نہ جانے ان کے دوست نے کیسے سب کچھ مینیج کیا ہو گا وہ تو آپ کے بھروسے تھے

exponovels

وہ اسے اس کی غلطی کا احساس دلاتے ہوئے آہستہ سے غیر محسوس انداز میں اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ بھی نکال چکی تھی

سحر تم بالکل ٹھیک کہہ رہی ہو یہ سب کچھ بابا کو بہت برا لگا ہے اور مجھے ان سے معذرت بھی کرنی چاہیے

سوری تو بول دیتا لیکن اب کہہ چکی ہو کہ تم مجھے بھول گئی تھی تو مجھے بار بار اس بات کو شروع کر کے بڑھنا نہیں چاہیے

بلکہ اچھا ہے کہ بابا اس بات کو بھول جائیں اور ان کا غصہ بھی ٹھنڈا ہو جائے اس نے اس کا ایک الگ حل بتایا تھا جس پر سحر بنا کچھ بولے کہیں اپنا کام کرنے لگی

اچھا ٹھیک ہے اب میں چلتا ہوں اگر کسی کو پتہ چل گیا تھا میں یہاں تمہارے ساتھ کچن میں ہوں تو پورے گھر میں بات پھیل جائے گی

تم اپنا کام کرو اور اس بات کو یہیں پر بھول جاؤ میں تم سے سوری بولنے کے لئے آیا تھا

میری وجہ سے تمہیں بابا کی ڈانٹ کھانی پڑی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو سحر مسکرا دی اور وہ خاموشی سے کچن سے باہر کی طرف نکل گیا تھا

اس نے زاور کو نہیں دیکھا تھا جب کہ اسے اس وقت سحر وش پر بے حد غصہ آ رہا تھا

عجیب لڑکی تھی یا تو اسے ضرورت سے زیادہ اچھا بننے کا شوق تھا یا پھر وہ حد سے زیادہ بے وقوف تھی وہ لڑکیوں کی بزدلی کو معصومیت کا نام دینے پر والو میں سے بالکل نہیں تھا

exponovels

ooooo

تمہارے منہ میں زبان نہیں ہیں لڑکی ہے تم پر الزام لگایا جارہا تھا اور تم نے کسی کو بتایا ہی نہیں کہ تمہارا کوئی قصور نہیں ہے

انسان کے اندر اپنے حق میں بولنے کی ہمت تو ہونی چاہیے کوئی بھی تم پر کوئی بھی الزام لگا کر نکل جاتا ہے

اور تم وہ الزام اپنے سر پر لے لیتی ہو یہ کوئی تمہاری بہادری نہیں ہے بے وقوف لڑکی

وہ کچن میں داخل ہوتے ہوئے غصے سے بولا تھا جبکہ اسے دیکھتے ہی وہ دوبارہ اپنا کام کرنے لگی

جو بات ختم ہو چکی ہے وہ آپ کرنے کے لئے کیوں آ گئے میں سچ میں بھول گئی تھی انہیں بتانا اس کی بات کا مطلب سمجھ کر وہ کہنے لگی

بے وقوف نہیں ہوں اگر تمہیں یاد ہو تو تم سیڑھیوں پر مجھ سے ملی تھی اور تم ہی نے مجھے بتایا تھا کہ راحیل جاگ رہا ہے

اور تم اسے بتا کر آئی ہو کہ وہ ائیر پورٹ جانے والا ہے اس نے اسے یاد کروایا تو سحر وش نے شرمندگی سے سر جھکا لیا

اگر میں ایسا نہیں کہتی تو انکل انہیں بہت زیادہ ڈانٹ دیتے اور پھر اچھا تھوڑی نہ لگتا ہے اس طرح وہ نارمل انداز میں بولی تھی

جس پر وہ ہاں میں سر ہلاتا ہوا سامنے سلب پر رکھی ہوئی دس سے بارہ چینی کی پلیٹوں کو اٹھا کر پوری قوت سے زمین پر پھینک چکا تھا

exponovels

لمحے میں زمین پر ٹوٹنے والی پلیٹس ریزہ ریزہ ہو چکی تھی جبکہ اس کی اس حرکت پر سحر وش کے منہ سے بے ساختہ چیخ نکلی

ماما اور چاچی تیزی سے بھاگتے ہوئے کچن کی طرف آئے تھے۔

یہ آپ نے کیا کیا وہ اسے دیکھتے ہوئے حیرانگی سے پوری آنکھیں کھولے اس سے سوال کرنے لگی

میں نے۔۔۔! تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا اپنا الزام مجھ پر کیوں لگا رہی ہو تم نے کیا ہے اتنی قیمتی پلیٹ توڑ دیں میرے خیال میں یہ ماما کا فیورٹ سی ٹ تھا۔

یار تمہیں تو کسی چیز کا سلیقہ نہیں ہے دن رات تم سے غلطی نہیں ہوتی رہتی ہیں کبھی تم ماما کا فیورٹ جگ سیٹ توڑ دیتی ہو کبھی تم زوباریہ کو زبردستی لے بازاروں میں گھومنے نکل جاتی ہو کبھی تمہیں راحیل کو کچھ یاد دلانے کی یاد نہیں رہتی اور پھر یہ

کسی چیز کی حد ہوتی ہے ویسے آئی ایم سو سوری چاچی لیکن آپ کی بہو مجھے اس دنیا کی مخلوق نہیں لگتی

انسان سے غلطیاں بھی ایک لمٹ میں ہوتی ہیں لیکن اس کی تو غلطی اگر لیسٹ بنائی جائے نہ وہ پیجز ختم ہو جائیں وہ بولنے پر آیا تو بولتا ہی چلا گیا جب کہ وہ خاموشی سے سر جھکائے زمین پر پڑے ٹکڑوں کو دیکھ رہی تھی

سحر بیٹا کیا ہو گیا ہے تمہیں۔۔۔اس سیٹ کیسے ٹوٹ گیا چاچی اس کے پاس آتے ہوئے کہنے لگیں

ابھی تھوڑی دیر پہلے وہ روٹیاں بنانے لگیں تو اس نے خود زبردستی انہیں یہاں سے بھیج دیا تھا کیونکہ ان کے گھٹنوں میں کافی دنوں سے شدید درد رہنے لگا تھا

exponovels

اور زوبار یہ بیگم کسی کام کو ہاتھ لگائے ایسا تو ناممکن تھا اسی لئے اس نے ہی ان کی مدد کی خاطر انہیں کہا تھا کہ وہ روٹیاں بنادے گی

تھوڑی ہی دیر میں وہ کھانا لگانے والی تھی کہ راحیل اس سے معافی مانگنے کے لیے یہاں آگیا اور راحیل کے جانے کے بعد زاور نے اسے ذلیل کرنے کی کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی تھی

کیسے مزے سے ساری پلیٹس توڑ کر اس نے الزام اس کے سر پر دھر دیا تھا اسے غصہ تو بہت آیا لیکن کچھ کہہ نہیں پائی۔

جبکہ وہ بڑے مزے سے اس کے سامنے کھڑا مسکرائے جا رہا تھا یقیناً اس نے یہ حرکت جان بوجھ کر کی تھی لیکن بھلا اس کے ساتھ اس کی کیا دشمنی تھی وہ تو کسی کو کچھ کہتی بھی نہیں تھی

ذاور جانے ست پہلے آہستہ سے اس کے قریب آیا اور اس کے کان کے قریب جھکا

بہت شوق ہے نہ سب کو بچانے کا اب مجھے بھی بچاؤ

اب جوان جہاں لڑکا تمہارے سامنے ڈانٹ کھاتا اچھا تھوڑی نہ لگے گا وہ ایک آنکھ دباتا شرارت سے مسکراتے کچن سے نکل گیا تھا اور اب وہ تھی اور پھوپو تھیں

ooooo

وہ اپنا ہاتھ صاف کر کے ان دونوں کو رخصت کرتے ہوئے واپس اندر آیا تو اسے کچن سے مہکتی خوشبو آئی تھی

وہ اوپر جانے کے بجائے کچن کی طرف آیا اور گرما گرم ناشتہ اس کا منتظر تھا

exponovels

وہ آرام سے کرسی کھینچتے ہوئے ناشتہ پر اٹھا لگا ہو سکتا ہے یہ ناشتہ اس نے اپنے لئے بنایا ہے

لیکن اسے پرواہ نہیں تھی اگر اپنے لئے بنایا تھا تو کھا لیتی اس کے لیے کیوں چھوڑ دیا

آرام سے پلیٹ اپنی طرف کرتا گرما گرم پراٹھا اور آملیٹ کے ساتھ انصاف کرنے لگا

کیا بات ہے تاہو ماما تو کھانا بھی اچھا بناتی ہے اس نے اپریشیٹ کیا تھا۔ آرام سے ناشتہ کرتے ہوئے اسے ساتھ چائے کی طلب محسوس ہوئی تو اس نے ایک نظر چائے کے برتنوں کی طرف دیکھا تھا جو کہ صفائی سے دھلے ہوئے ایک سائیڈ پر رکھے ہوئے تھے

ایک دن کی دلہن سے کام کرواتے ہوئے اسے عجیب تو لگ رہا تھا لیکن اس نے اب تک اپنے لئے ناشتہ بنا کر کھانے کی زحمت نہیں کی تھی

وہ زیادہ تر ناشتہ یا کھانا وغیرہ باہر ہی کر رہا تھا لیکن اب اگر بیوی آ ہی گئی تھی اور وہ خود نئی نویلی دلہن والے نخرے کرنے کے بجائے گھر کو سنبھال رہی تھی تو پھر اس کے لیے کب چائے تو بنا ہی سکتی تھی

کنزش۔۔۔۔اس نے وہیں بیٹھے آواز دی تھی اب گھر اتنا بڑا تو ہر گز نہ تھا کہ اس کی آواز اوپر تک نہ پہنچتی

کنزش آرام سے بیڈ پر لٹائے تاہو سے اس کے باپ کی شکایت کر رہی تھی اس کی آواز پر اس کے کان کھڑے ہو گئے

تاہو کے بابا مجھے کیوں بلا رہے ہیں کہیں اب میری بات تو شامت نہیں آ گئی اس نے حیرانگی سے اسے دیکھا تھا جو خود بھی اپنا ٹوئے ہاتھ میں پکڑے سیریس انداز میں اسے دیکھ رہا تھا وہ بیڈ سے اٹھتی ہوئی اسے اٹھا کر کمرے سے باہر نکلی تھی

exponovels

آخری سیڑھی پر قدم رکھتے ہی اسے وہ کچن میں کھانا کھاتے نظر آگیا تھا۔ تھوڑی دیر پہلے اس کا جلالی روپ دیکھنے کے بعد اب اس سے خوف محسوس ہو رہا تھا

کہ کہیں ابھی تک غصے میں ہوا تو اس آدمی کا غصہ اس پر نکال دے گا کہیں وہ اس سے یہ نہ پوچھیں کہ اس نے اسے ناشتہ کیوں دیا

اب وہ تھوڑی نہ جانتی تھی کہ وہ کوئی بد معاش ہو گا اسے تو یہی لگ رہا تھا پولیس والے کے ساتھ آیا ہے تو پولیس والا ہو گا لیکن بنا یونیفارم کے۔

اس نے گھبراتے ہوئے آخر کار کچن کے دروازے پر قدم رکھ دیا تھا جب اسے اس کی آواز سنائی دی

اس بندر کو کندھے سے اتار بھی دیا کرو ہر وقت اٹھا کر رکھو گی تو اسے عادت ہو جائے گی وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔

یہ بندر نہیں ہے میرا بچہ ہے اس کی ممتا تڑپ کر جاگی تھی۔

ہاں ہاں وہی تمہارا بچہ جو ہر وقت تمہارے کندھے کے ساتھ چپکا رہتا ہے کیوں اسے بری عادت لگا رہی ہو کوئی کام نہیں کرنے دے گا۔

خیر ایک کپ چائے بنا دو ناشتہ بنا ہی دیا ہے تو وہ اپنی بات ختم کرتا اسے یہاں بلانے کا مقصد بتانے لگا

میں ابھی بنا دیتی ہوں وہ ہاں میں سر ہلاتے اس کے لئے چائے پانی نکالنے لگی جب کہ وہ اپنے بیٹے کو دیکھ رہا تھا جو اس کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کر رہا تھا آرام سے اس کے کندھے پر سر رکھے وہ نہ تو رو رہا تھا اور نہ ہی کسی کو تنگ کر رہا تھا

exponovels

ایک پل کے لیے اسے اپنے بیٹے پر ترس سا آیا تھا ایک طرف اس کی سگی ماں تھی جو اس کو پیدا کرتے ہی اسے اپنے پیر کی زنجیر کہہ کر چھوڑ گئی تھی

اور دوسری طرف یہ اس کی سوتیلی ماں جو اسے اپنی باہوں سے اتارنے کو ہی تیار نہ تھی وہ سگی اور سوتیلی کا فرق کہاں جانتا تھا اسے تو اس کی ماں چاہیے تھی جو اسے مل چکی تھی

اس کے لیے چائے کا کپ رکھتے ہوئے وہ واپس اوپر جانے کا ارادہ رکھتی تھی

تم نے ناشتہ کیا۔۔۔!اس کی آواز پر رک کر اس نے پیچھے دیکھا اور مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

جی میں ناشتہ کر چکی ہوں میں نے اورتا ہونے ایک ساتھ ناشتہ کیا تھا اس نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا تھا اس کا یوں پوچھنا کنزش کے دل میں ہلچل سی پیدا کر گیا

جب کہ وہ ہاں میں سر ہلا کر ایک بار پھر سے اپنے چائے کے کپ کی طرف متوجہ ہو گیا جبکہ اس کے سوچیں بہت دور تک جا رہی تھی

oooooo

چائے کا کپ ختم کرتے باہر آیا تھا اس کا ارادہ اب تھوڑی ہی دیر میں اپنے آفس کے لیے نکلنے کا تھا جب ملازمہ دروازے پر دستک دیتی اندر داخل ہوئی

اسلام علیکم صاحب جی یہ صحن کس نے صاف کیا آپ نے ملازمہ بدل تو نہیں لی میں کتنا اچھا کام کرتی ہوں پھر بھی آپ اپنے گھر کا کام کسی اور سے کروا رہے ہیں۔آپ کے کاموں کے لیے میں اپنی جلدی آتی ہوں

exponovels

اس نے جیسے ہی گھر کے اندر قدم رکھا صحن کو صاف دیکھ وہ پریشانی سے پوچھنے لگی

اپنی اتنی اچھی نوکری وہ ہاتھ سے جانے تو ہرگز نہیں دینا چاہتی تھی

وعلیکم سلام نہیں ملازمہ نہیں بدلی پتا نہیں۔ کس نے صاف کیا اس کا خود بھی ابھی ہی اپنے صحن کی طرف دھیان گیا تھا

اور صحن کے ساتھ ہی اس نے اندر حال کی طرف دیکھا تھا جو کہ بالکل صاف ستھرا تھا

یہاں تک کہ اوپر چڑھنے والی سیڑھیاں بھی بالکل صاف شفاف کر دی گئی تھی ان کے علاوہ دونوں کمرے بھی صاف ستھرے تھے جہاں سے وہ ابھی اپنا کچھ سامان لے کر آیا تھا یعنی کہ وہ صبح اٹھتے ہی سب سے پہلے صفائی کا کام سرانجام دے چکی تھی

تو پھر یہ صفایاں کیا آپ نے خود کی ہیں وہ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

نہیں وہ۔۔۔۔۔ تم میرا دماغ مت کھاؤ اوپر جاؤ میڈم سے پوچھو کیا کام کرنا ہے اسے صفائی دینے کے بارے میں

سوچ رہا تھا کہ بات ختم کرتے ہوئے بولا تو ملازمہ نے پریشانی سے اس کا چہرہ دیکھا

کیا زائشہ میڈم واپس آ گئی مجھے تو پہلے ہی پتہ تھا کہ ان کی یہ ناراضگی زیادہ دن تک نہیں چلنے والی اگر واپس آنا ہی تھا تو بچے کو تو ساتھ لے جاتی بچہ بیچارہ کتنا خوار ہوا اپنے معصوم بچے کے ساتھ ایسا کون کرتا ہے۔۔۔ !

آپ کو بھی کتنی ساری پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا صاحب جی ویسے ماننا پڑے گا آپ دونوں کی لڑائی زیادہ دیر تک نہیں چلتی

exponovels

لیکن یہ لڑائی تین مہینے سے اوپر تک کا وقت لے گئی میں ذرا بی بی جی کو سلام کر کے آتی ہوں

وہ بات ختم کرتے ہوئے اس سے کہنے لگی جب کہ وہ حیرت سے اس عورت کو دیکھ رہا تھا کہ کتنے مزے سے اس کی پرسنل لائف پر کمنٹ پاس کر رہی تھی۔ زائشہ نے کبھی اس کی اور اپنی زندگی کو پرسنل ہونے ہی نہیں دیا تھا

یہ عورت تقریبا ایک سال سے ان کے گھر پر کام کر رہی تھی اس سے پہلے بھی کہیں ملازمہ آئی اور کہیں گئی زائشہ نے تو کبھی کسی کام کو ہاتھ لگانے کی زحمت کی ہی نہیں تھی

اور اس نے بھی کبھی غور ہی نہیں کیا تھا کہ وہ گھر پر کتنا دھیان دیتی ہے

لیکن آج اسے یہ جان کر افسوس ہوا تھا کہ اس کی زندگی نوکروں کے بھی سامنے تھی

وہ ابھی وہیں پر ہی کھڑا تھا جب ملازمہ بڑبڑاتی ہوئی نیچے آئی اس کے یوں نیچے آنے پر بس اسے دیکھتے ہی رہا تھا اس کا کوئی ارادہ نہ تھا اس سے کوئی بھی سوال کرنے کا لیکن وہ خود ہی رک کر اسے بتانے لگی

ارے صاحب یہ کس کو اٹھا لائے ہو یہ تو کہتی ہے کہ وہ کام لود کر لے گی گھر میں کوئی کام ہوتا ہی نہیں اسی لیے اس کو میری ضرورت نہیں ہے

اور میرے کاموں میں اتنے کیڑے نکال رہی تھی کہ یہاں سے ٹھیک سے کام نہیں کرتی وہاں سے ٹھیک سے کام نہیں کرتی

اگر یہی سب کچھ کروانا تھا تو مجھے نوکری پر رکھا ہی کیوں تھا ارے میں ایک سال سے آپ کے گھر پر کام کر رہی ہوں اور اب مجھے کیا سننے کو مل رہا ہے کہ میں ٹھیک سے کام نہیں کرتی

exponovels

پورے محلے سے پوچھ لیں صاحب مجھ سے زیادہ اچھی کوئی ملازمہ نہیں ملے گی آپ کو یہاں پورے علاقے میں لیکن خیر آپ کی بیوی کی مرضی جیساوہ چاہے اگران کو ہماری ضرورت نہیں ہے تو ہم کیا کر سکتے ہیں

لاؤ آپ میرے 26 دن کا حساب کر دو وہ اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے اس انداز میں بولی کہنے لگی جیسے یقیناوہ اسے جانے سے روک دے گا

لیکن وہ بنا کچھ بولے اپنا وولٹ نکالنا اس کا حساب پورا کرتا اسے چلتا کر چکا تھا وہ بھی منہ بناتے نہ جانے کیا کیا بولتی وہاں سے نکلتی چلی گئی

ooooo

تم نے ملازمہ کو فارغ کر دیا اب گھر کے کام کون کرے گا وہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اس سے کہنے لگا جو بڑے مزے سے بیڈ پر بیٹھی اپنے تاہو کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھی

کون سا گھر کا کام۔۔۔۔

کرنے کو کام ہوتا ہی کتنا ہے جو ہمیں ملازمہ رکھنے کی ضرورت پیش آئی اور ٹھیک سے صفائی بھی نہیں کرتی تھی اچھا ہی ہوا نہ ہم نے اس کو نکال دیا اور تائی امی کہتی ہیں کہ باہر کے عورتوں کو گھر میں کام پر نہیں رکھنا چاہیے کیونکہ یہ باتیں بناتے ہیں

اور تو اور آپ کے پرسنل میں انٹر کرنے کی کوشش کرتی ہیں یہ عورت ایک انسان کے گھر میں کیا ہو رہا ہے ہر گھر میں بتاتی ہیں

exponovels

تائی امی کو ان سب چیزوں سے بے غصہ آتا ہے انہیں بالکل پسند نہیں ہے کہ گھر میں عورت ہوتے ہوئے کوئی باہر کی عورت کر کام کرے

ہمارے گھر میں بھی نہ صرف شاکرہ ہی کام کرتی ہے جو صرف ہمارے گھر میں کام کرتی ہے اور رہتی بھی وہیں ہے اور وہ بھی صرف مدد کی حد تک کیوں کے تائی امی کو پسند نہیں ہے

اور اگر تائی امی کو پتہ چل گیا نہ کہ میں اپنے گھر کے کام خود کرنے کے بجائے ملازمہ سے کرواتی ہوں تو وہ مجھ سے اتنی زیادہ خفا ہو گئیں وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جب کہ اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا

ٹھیک ہے جو مرضی کرو مجھے کوئی اعتراض نہیں تم مجھے بس تاہان کا بتا دو یہ تمہارے پاس رہے گا یا اسے میں اپنے ساتھ لے جاؤں

اگر میں اسے چھوڑ کر گیا تو یقینا یہ پیچھے روئے گا اور شاید تو اسے سنبھال نا پاؤ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا

اور اس بات پر وہ کھلکھلا کر ہنس دی تھی

میرے پاس تو نہیں البتہ یہ آپ کے پاس روئے گا کیا صبح والی بات یاد نہیں آپ کو وہ اسے دیکھتے ہوئے تھوڑی دیر پہلے سیڑھیوں پر ہونے والا واقعہ یاد کروانے لگی جس پر اس کی مسکراہٹ دیکھتے ہوئے کندھے اچکا گیا

ٹھیک ہے تو پھر سنبھال لینا وہ بس اتنا کہہ کر ڈریسنگ ٹیبل سے سامان اٹھاتے اسے خدا حافظ کہہ کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا جب کہ وہ تاہو کا چھوٹا سا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے ہلانے کرا سے بائے کرنے میں مصروف تھی

exponovels

تاہو کے بابا گئے۔۔اب تاہو اور تاہو کی ماما مزے کریں گے۔۔ابھی وہ پہلے ہی سیڑھی پر تھا کہ اسے پیچھے سے چہکتی ہوئی آواز سنائی دی

۔اس کے لبوں پر کھلنے والی مسکراہٹ بے ساختہ تھی جب آخری سیڑھی پر رک کر اس نے اسے آواز دی تھی کہ آکر دروازہ بند کر لو

ooooo

ہیلو سحر وش کیسی ہو تم یار میں کل شام کو ہی تم سے معافی مانگ لے آنے والا تھا

میں کل کی اپنی حرکت کی وجہ سے تم سے بہت شرمندہ ہوں

مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا میں نے بہت غلط کیا

پلیز مجھے معاف کر دو وہ اسے سیڑھیاں چڑھتے دیکھ کر اس کے سامنے آکر کہنے لگا

جو اسے نظر انداز کرتی آگے بڑھنے والی جبکہ اس کے ہاتھ میں اس کی استری شدہ شرٹ تھی

آپ نے وہ غلطی سے نہیں کیا بلکہ جان بوجھ کر کیا تھا

تاکہ میری بے عزتی ہو آپ نے ایسا کیوں کیا مجھے سمجھ میں نہیں آیا آپ اس طرح جان بوجھ کر غلطی کر کے الزام میرے سر پر ڈال دیں گے

کتنی غلط بات ہے

exponovels

آپ کو ذرا سا بھی احساس ہے پھوپھو کو کتنا برا لگا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے اسے احساس دلانے لگی

تمہاری پھوپھو کو کتنا برا لگے ہو گا یہ تو میں نہیں جانتا لیکن تمہیں کافی برا لگا ہے

اسی لئے تو سیدھے منہ مجھ سے بات بھی نہیں کر رہی

لیکن جو بھی ہے میں نے غلطی کی ہے تو اس کی معافی مانگ رہا ہوں مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا

جہاں تک بات ہے تمہاری پھوپھو کی تو اس گھر میں برتنوں کی کمی نہیں ہے

جو انہیں برا لگے گا

اسی لئے دوسروں کے بارے میں بعد میں سوچنا پہلے اپنے بارے میں سوچو وہ اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں بولا تھا

مجھے کچھ بھی نہیں سوچنا بلکہ آپ کو سوچنا چاہیے تھا مجھے تو انہوں نے کچھ نہیں کہا لیکن پھر بھی جو غلط ہے وہ غلط ہے نہ ہاں تو وہ تو میں کہہ رہا ہوں میں مانتا ہوں کہ ان سب کی غلطیوں پر کسی نے تمہیں کچھ نہیں کہا تھا لیکن جو غلط ہے وہ غلط ہے

ذویا میری بہن ہے لیکن اس کی حرکت مجھے بہت بری لگی اور زوباریہ کا الزام تم نے اپنے سر پر لے لیا

جبکہ راحیل کو تم نے بتایا بھی تھا کہ اسے ائیر پورٹ جانا ہے لیکن چاچو کے سامنے جا کر وہ مکر گیا

اور یہ بہت غلط بات ہے جو شخص اپنے باپ کے سامنے تمہارا ساتھ نہیں دے سکا وہ تمہارا کیا خیال رکھے گا

exponovels

آپ کو میرے پرسنل میں انٹرفیئر نہیں چاہیے یہ ہمارا معاملہ ہے ہے وہ سخت مگر کم آواز میں بولی وہ حیران سا اسے دیکھنے لگا مطلب منہ میں زبان تھی وہ صرف استعمال نہیں کرتی تھی

میں بہت اچھے طریقے سے جانتی ہوں کل وہ پریشانی میں بس ایسا کہہ گئے تھے ورنہ وہ انکل کے سامنے ایسا کبھی بھی نہیں کہتے اس نے پورے یقین سے کہا تھا

تم اسے جانتی ہے کتنا ہو بچپن میں وہ اپنی غلطیوں کا الزام میرے سر پر لگا دیتا تھا اور اب دیکھو ایسا ہی کرتا ہے ہاں لیکن اب اس کے سامنے میں نہیں تم آگئی ہو کیوں کہ مجھے میرے حق میں بولنا آتا ہے

اور اسے کوئی گونگی چاہیے تمہاری طرح

اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں جس دن تم اپنے حق میں بولنا سیکھ جاؤ گی تم بھی ان سب چیزوں سے بچ جاؤ گے

اور ایک اور بات تو اس گھر کی ملازمہ نہیں ہو جو ہر وقت کسی نہ کسی کام کو کرتی رہتی ہو

صرف وہی کیا کرو جو تمہارے حصے میں آتا ہے ٹھیک ہے تمہیں کام کرنا پسند ہو گا لیکن زویا اور زوباریہ سے کام بہتر ہے کہ وہی کرے

اس کے ہاتھ میں اپنی شرٹ دیکھتے ہوئے بولا تھا جو تھوڑی دیر پہلے اس نے زویا کو پریس کرنے کے لئے دی تھی

اس کی ماں کو پسند نہیں تھا کہ ان کے گھر کے مردوں کے کپڑے کوئی باہر کی آئی ملازمہ دھوئے یا استری کرے بلکہ اپنے گھر کے مردوں کے باقی کام بھی وہ کسی ملازمہ سے نہیں کرواتی تھیں

exponovels

اوراس حساب سے جو کام زویا کہ ذمہ داری تھے وہ اسی کو ہی کرنے تھے اور اسے ہر گز پسند نہیں تھا کہ اس کا کام اس کی ماں بہنوں کے علاوہ کوئی تیسری عورت کرے

اگر کوئی تیسرا انٹرسٹ دیکھاتا بھی یہ حق وہ صرف زوبی کو ہی دیتا تھا جو اس کی منگیتر تھی اور ہونے والی بیوی بھی

زویا کالج جانے کے لئے تیار ہو رہی تھی اسی لیے میں نے یہ پریس کر دی اس نے صفائی دیتے ہوئے کہا

جی نہیں محترمہ وہ کالج جانے کے لیے تیار نہیں ہو رہی بلکہ اپنے کمرے میں بیٹھی آرام سے ٹی وی دیکھ رہی ہے

میرے پوچھنے پر اس نے بتایا تھا کہ آج اس کا کالج آنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اسی لیے بہتر ہے کہ تم ہر کام کو اپنے ذمے مت لیا کرو یہ دنیا بڑی مطلبی ہے وہ شرٹ لیتے ہوئے بولا

میں کسی چیز کو اپنی ذمہ نہیں لیتی اور جہاں تک بات زویا کی ہے تو وہ میری چھوٹی بہن ہے

زوبی میری کزن دوست ہے اور راحیل میرے ہونے والے شوہر اگر میں ان کو مصیبت سے نکالنے کی وجہ بنتی ہوں تو مجھے اس میں کچھ بھی غلط محسوس نہیں ہوتا

وہ اب بھی اپنی باتوں پر قائم تھی

یعنی کہ اس کے ساتھ جو کچھ بھی ہو رہا تھا وہ کہہ رہی تھی کہ سب کچھ ٹھیک ہے اگر ایسا تھا تو پھر وہ بھی اس کے دوستوں کی لسٹ میں شامل ہو کر اپنی کی ساری غلطیاں اس کے سر ڈال دینا چاہتا تھا اچھا ہی تھا فری میں بچت ہو رہی تھی

exponovels

اچھی بات ہے لگی رہو مجھے بھلا کیا اعتراض ہو سکتا ہے ویسے میں تمہیں ایک بات بتاؤ مجھے ان لوگوں سے انتہا کی چڑ ہے جو اپنے حق میں بول نہیں سکتے

اور اکثر میں نہ غلطی سے ان کے ساتھ کچھ برا بھی کر دیتا ہوں تو اگر تم میری بیٹنگ لسٹ میں آ گئی نہ تم مائنڈ مت کرنا

آخر میں تمہارا ہونے والا دیور ہوں تو کچھ حق تو میرا بھی بنتا ہے بھابھی صاحبہ کو تنگ کرنے لگا وہ مسکرا کر کہتا سیڑھیاں اتر چکا تھا جب کہ سحر کو اس کی کوئی بات سمجھ میں نہیں آئی تھی

ooooo

اس کا دو تین بار دل چاہا کہ وہ گھر پر فون کر کے تاہان کی خیریت پوچھے ہو سکتا ہے اپنی چھوٹی سی ماما کے ساتھ وقتی اٹیچمنٹ ختم کر کے اسے اپنے باپ کا خیال آ ہی جائے

تین ماہ سے وہ اس سے ایک پل کو بھی غافل نہ ہوا تھا تو ایسے میں یوں اچانک اس کے حوالے سے بے فکر ہو جانا اس کے لئے کافی مشکل تھا

اسے جاننا تھا کہ اس کا لاڈلا اسے مس کر رہا تھا یا نہیں لیکن

کیونکہ تاہو کے بابا اسے بہت زیادہ مس کر رہے تھے

ج تاہان کو اپنے ساتھ نہ پا کر وہ اپنے اندر ایک کمی سی محسوس کر رہا تھا

جبکہ وہاں کام کرنے والے آفیسرز بھی آج تاہان کی کمی کو محسوس کر چکے تھے

2 سے 3 آفیسرز نے تو پوچھا بھی تھا کہ آج آپ کا بیٹا کہاں ہے تو اس لیے کہہ دیا کہ آج وہ اپنی ماں کے پاس ہے

exponovels

اور جب فاروق صاحب آئے تو سب نے ہی انہیں بیٹی کی شادی کی مبارکباد بھی تھی جس پر انہوں نے اس کے ولیمے کے حوالے سے سوال کیا تھا

ولیمے کی پارٹی اس نے آج سے ایک ہفتے بعد کے رکھی تھی اس کا ارادہ کنزش کو تھوڑا وقت دینے کا تھا تاکہ وہ اپنی آنے والی زندگی کو سمجھ جائے

اور اس کے ساتھ آسانی سے ارجیسٹ ہو جائے لیکن ایک ہی دن میں وہ اس بات کو سمجھ گیا تھا کہ وہ لڑکی بلکل مختلف طبیعت رکھتی ہے

وہ یہ سب کچھ صرف اسے دکھانے کے لئے کر رہی ہے یا وہ سچ میں ہی ایک اچھی لڑکی ہے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا لیکن جو بھی تھا

اپنے گھر میں کنزش یا وجود کے سے اسے ایک خوشی سے محسوس ہو رہی تھی اس کا گھر کتنے مہینوں سے ویران پڑا تھا جو آج کنزش کے وجود سے ایک بار پھر سے آباد ہو گیا تھا

ہاں یہ سچ تھا کہ اس نے اس گھر میں ہمیشہ زائشہ کو ہی تصور کیا تھا وہ یہی سوچتا تھا کہ کبھی نہ کبھی زائشہ کو عقل آ جائے گی

اور وہ اس کے ساتھ ایک نارملی زندگی گزارے گی

لیکن ایسا کبھی بھی نہ ہو سکا زائشہ کی خواہشات بہت بڑی تھی اور وہ اس کے معیار پر پورا نہیں اترتا تھا

exponovels

اس نے اپنی شادی کو کامیاب بنانے کی اپنی طرف سے ہر ممکن کوشش کی تھی لیکن شاید یہ اس کے نصیب میں ہی نہیں لکھا تھا

زائشہ ایک آزاد پرندہ تھی اور اس نے اسے آزاد چھوڑ دیا تھا اب اس کی زندگی میں اس لڑکی کی کوئی جگہ نہیں تھی

oooooo

نو سال تک اس نے اپنے گھر میں وقت گزارا تھا جہاں اس کا باپ بھی آتا تھا ان کے پاس

اور پھر وہ اپنی ماں کے ساتھ کرایہ کے گھر پر آگیا تھا

جہاں اس کی ماں دن رات لوگوں کے کپڑے سی کر گزارا کرتی تھی

وہ ایک سرکاری اسکول کا طالب علم تھا

اور اس کا باپ ایک بلیئنیر بزنس مین اس کے باپ نے اس کا خرچہ اٹھانے کی ہر ممکن کوشش کی تھی

لیکن اس کی ماں نے ہر بار اس کا لایا ہوا پیسہ اس کے منہ پر مار کر واپس بھیجا تھا

کیونکہ وہ شخص محبت تو کر سکتا تھا لیکن اپنی محبت کو اپنے خاندان برادری میں ایک مقام نہیں دے سکتا تھا

اس کی ماں کی زندگی کی سب سے بڑی غلطی یہ تھی کہ اس نے اس کے باپ سے شادی کی تھی

اس کی محبت میں آکر وہ اس سے شادی تو کر چکی تھی

لیکن اس شخص میں اتنی ہمت ہی نہ تھی وہ اسے سارے خاندان کے سامنے اپنا پاتا

exponovels

نو سال تک اس نے اپنے باپ کی محبت کو ہر طریقے سے محسوس کیا تھا اس کا باپ ہفتے میں ایک دن ہی سہی لیکن ان کے پاس رہتا تھا

اور وہ دن اس کے لیے زندگی کا سب سے خوشگوار دن ہوا کرتا تھا۔

لیکن پھر ایک دن وہ سب کچھ ختم ہو گیا اس کا باپ جو اس کی ماں سے نکاح کے چوتھے دن ہی اپنی کزن سے شادی کر چکا تھا وہ راز باہر نکل آیا اس کی ماں ٹوٹ گئی تھی

اس کو پتہ چل چکا تھا کہ وہ جو اس کی محبت میں دنیا بھلائے بیٹھی ہے وہ اس کے لئے آواز تک نہیں اٹھا سکتا

وہ اس کی شادی کو چھپانا چاہتا تھا وہ چاہتا ہی نہیں تھا کہ اس کے خاندان تک یہ بات جائے کہ وہ بھی اس کے نکاح میں ہے

اور یہ چیز اس کی ماں سے برداشت نہ ہوئی وہ جو ساری زندگی شوہر کے نام کے بغیر رہنے والی تھی وہ کیوں اس کا نام استعمال کرتی وہ اس سے طلاق لینے کا فیصلہ کر چکی تھی

اور پھر زمان صاحب کے ہزار منانے کے باوجود بھی وہ نہ مانی کیونکہ اب وہ اکیلی نہیں تھی اس کے ساتھ 9 سال کا ایک بچہ تھا

وہ اپنے بچے کو کل کیا جواب دیتی۔ کہ کہاں ہے اس کا باپ اسے اپنا بیٹا عزیز تھا وہ اپنے بیٹے کی آنکھوں میں سوال نہیں دیکھ سکتی تھی

اس نے اپنے شوہر کو چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا تھا

exponovels

کیونکہ اسے اپنے بیٹے کی نظروں میں سرخرو رہنا تھا

ooooo

اس کی ماں کی بہت ساری خواہشیں پھر اپنا گھر بنانا چاہتی تھیں

اپنے شوہر بچے کے ساتھ ایک پر سکون زندگی گزارنا چاہتی تھی

اپنے گھر کو سنوار سجانا چاہتی تھی اور اس خواہش کو پورا کرنے کے لیے بہت کوشش کی تھی

لیکن اگر اس کے ساتھ اس کا شوہر ہی نہیں تھا تو وہ اپنی خواہش کس طرح سے پوری کرتیں

اور یہی وجہ تھی کہ اس نے یہ ساری خواہشیں اپنے بیٹے کے نام کر دی تھیں اس نے کہا تھا کہ تم کبھی کسی عورت کو دھوکا مت دینا کبھی کسی عورت کے ساتھ فریب مت کرنا

تم اپنا گھر بچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنا اور اس نے ہر ممکن کوشش کی تھی اس نے زائشہ کے ساتھ ایک پر سکون زندگی گزارنے کی کوشش کی تھی وہ اسے ایک مکمل خوبصورت خوشحال زندگی دینا چاہتا تھا

اس نے زائشہ کی نہ جانے کتنی باتیں نظر انداز کر کے اپنی زندگی مشکل کر لی تھی لیکن اس کو ایک آسان زندگی دینے کی کوشش اس نے کبھی نہیں چھوڑی تھی

لیکن زائشہ اسے سمجھ ہی نہیں پائی اس نے یہ گھر زائشہ کے لئے ہی بنوایا تھا وہ اس کے ساتھ وہاں جینا چاہتا تھا

وہ ایک مکمل خوشحال زندگی گزارنا چاہتا تھا

exponovels

اپنے بچے اور بیوی کے ساتھ لیکن زائشہ نے اس کے محنت سے پائی پائی جوڑ کر بنائے اس گھر کو ڈبے کا نام دے کر اس کے جذبات کی توہین کی تھی

اس کا بچہ اس کے پیروں کی زنجیر تھا اور اس کا گھر اس کے لئے ایک دباتھا اس کی نوکری اس کی جان کا وبال تھی

وہ جب جب اس کی باتوں کو سوچتا تھا وہ اپنی ماں کی خواہشات کو دیکھتے صبر کر جاتا تھا

وہ جانتا تھا اگر اس کا گھر ٹوٹا تو اس کی ماں کو تکلیف ہو گی

اور وہ اپنا گھر بسانا چاہتی تھی لیکن نہیں بسا پائی اس نے کہا تھا تم ایک عورت کو بسانا اسے خوش رکھنا

لیکن اس کی ہر کوشش زائشہ کے سامنے ناکام ہو گئی تھی اس نے بہت کوشش کی تھی لیکن اس کے باوجود بھی اسے کچھ بھی حاصل نہیں ہوا تھا

لیکن اب جیسے اس کی زندگی ہی بدل گئی تھی وہ ساری امیدیں جو وہ زائشہ سے لگائے ہوئے تھا

آج سے سب کچھ بدل کر اس کے سامنے زندگی ایک نیا روپ اختیار کر چکی تھی

ooooo

یہ کچھ دن پہلے کی ہی بات تھی جب ابرار نے اسے آکر بتایا تھا کہ کنزش اپنے کزن کے ساتھ آدھی رات کمرے میں پکڑی گئی ہے

تب اسے یہ باتیں بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر گئی تھی لیکن اس کو دیکھ کر اور پھر اس کی عمر کو مد نظر رکھ کر اس نے یہی سوچا تھا کہ شاید اسے بہکانے کی کوشش کی گئی

exponovels

کیوں کہ اس عمر میں لڑکیاں اکثر ایسی غلطیاں کر دیتی ہیں جس کے لیے وہ ساری زندگی پچھتاتیں لیکن وہ اس کی غلطی کو ساری زندگی کا تانہ نہیں بنایا جا سکتا تھا

اس نے بہت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ کیا تھا کہ وہ کنزش کی اس غلطی کو نظر انداز کر دے گا اس کے لیے اتنی ہی سزا کافی تھی کہ اتنی چھوٹی عمر میں اسے ایک شادی شدہ مرد کے ساتھ ایک بچہ بھی تحفے میں مل رہا تھا

اور پھر آج تو اس کی سوچ بدل گئی تھی کنزش نے زائشہ کی جگہ سنبھال لی تھی

وہ خود بھی کنفیوز ہو گیا تھا اپنے گھر کو یوں دیکھ کر اپنا ناشتہ ٹیبل پر دیکھ کر گھر آئے مہمانوں کی خاطر تواضع دیکھ کر

اس نے آج بہت کچھ نوٹ کیا تھا اسے پہلی بار محسوس ہوا تھا کہ اس کے گھر میں عورت کا جیتا جاگتا وجود ہے

ورنہ اس سے پہلے تو وہ صرف زائشہ سے امید ہی کر سکتا تھا کہ وہ اپنے گھر پر اپنے بچے پر دھیان دے

اس کے کپڑے استری کرنا یا اس کے لئے ناشتہ بنانا اس نے کبھی ضروری نہیں سمجھا تھا وہ یہ سارے کام ملازمہ پر چھوڑ چکی تھی

اتنے چھوٹے سے گھر میں ایک ملازمہ کا آ کر کام کرنا اسے خود بھی بہت عجیب لگتا تھا لیکن اس نے زائشہ کی خاطر کبھی اس بات پر اعتراض نہیں کیا تھا

وہ ملازموں کو گھر پر رکھنے کے بالکل حق میں نہیں تھا کیونکہ وہ جانتا تھا ان کے گھر میں ہونے والی کوئی بھی بات ہر ہر گھر میں نشر ہو چکی ہو گی لیکن زائشہ اس بات کو نہیں سمجھتی تھی

اور کنزش پہلے ہی دن اس بات کو سمجھ گئی تھی یہ چیز اسے کنزش کی سب سے زیادہ پسند آئی تھی

exponovels

وہ تو اسے ہر حال میں زائشہ سے بہتر ہی محسوس ہو رہی تھی لیکن وہ اتنی جلدی فیصلہ نہیں کرنا چاہتا تھا کچھ سوچتے ہوئے اس نے فون اٹھایا

oooooo

تاہو بے بی یہاں تو کارٹون کا کوئی چینل ہی نہیں ہے

صرف نیوز کے چینل ہیں

جو کہ نہ تو میں دیکھوں گی اور نہ ہی آپ ہے نہ۔۔۔۔! وہ اسے گود میں بٹھائے خود پوری طرح اس پر جھکے ہوئے سوال کر رہی تھی

وہ بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا جیسے اس کی بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا ہو

کتنے بور نگ ہیں تاہو کے بابا نیوز بھی کوئی دیکھنے والی چیز ہوتی ہے

ہے نا تاہو۔۔۔۔ !

اس نے ایک بار پھر سے تاہو سے ہامی لینا چاہی تھی جس پر وہ منہ میں ننھا سا ہاتھ ڈالتا ایک بار پھر سے اپنا اہم ترین کام ترک کرے اسے دیکھنے لگا

چلو کارٹون تو ہی نہیں اوپر چل کر کھیلتے ہیں وہ ایک بار پھر سے اسے اٹھاتے ہوئے اوپر چڑھنے کی لگی تھی کہ اچانک نیچے فون بجنے لگا

گھر میں لینڈ لائن کون لگواتا ہے وہ بھی اس دور میں وہ بڑبڑاتے وئے نیچے آئی اور فون اٹھا لیا

ooooo

اسلام علیکم جی کہیں کون بات کر رہا ہے وہ فون کاب سے لگائے سوال کرنے لگی

تاہو کے بابا بعدات کر رہے ہیں کیا تاہو ماما سے بات ہو سکتی ہے

وہ ہلکی سی مسکراہٹ چہرے پر لئے بولا تو دوسری طرف کنزش کی نگاہیں شرم سے جھک گئی

وہ کچھ کہتا بھی نہیں تھا اور اس کے دل کے تار چھیڑ دیتا تھا کل سے ہی اس کے دل کی دنیا بدلنے لگی تھی

نہ جانے کیوں وہ شخص اچانک ہی اس کے ارد گرد ہر طرف چھا گیا تھا

جی بولیں میں ہی بات کر رہی ہوں وہ نگاہیں جھکاتے ہوئے بولی

تاہان کیسا ہے اس نے تمہیں تنگ تو نہیں کیا رویا تو نہیں میرے آنے کے بعد اس کے سوال پر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی

تاہو بے بی بابا سے بات کرو گے نہیں۔ وی آپ سے بات نہیں کرے گا کیونکہ وہ آپ کو بالکل مس نہیں کر رہا اور رونے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

وہ اپنی ماما کے پاس ہے اور یہ مجھے تنگ بالکل بھی نہیں کرتا وہ اس کے تفصیل سے جواب دیتے ہوئے بولی

اچھی بات ہے پھر لگے رہو ایک دوسرے کے ساتھ اس کے چہرے پر مسکراہٹ سے آئی تھی

آج کا دن اس کے لیے بے حد خوشگوار ثابت ہوا تھا وہ اتنا پر سکون شاید ہی تاہان کی پیدائش کے بعد کبھی ہوا تھا

exponovels

تاہو میلا بچہ میں بابا کو بائے بائے بول رہی ہوں ارے بابا رکھ رہی ہوں فون اسے تار کھینچتے دیکھ وہ اسی سے باتوں میں مگن ہو گی۔پتا نہیں کاس ے ننھے سے بار بار اس کے بالوں میں کیسے الجھن جاتے تھی جیسے اب وہ تار کے ساتھ لگ گیا تھا

وہ مجھے یاد آیا کہ ہمارے ٹی وی میں ناکارٹون کا کوئی چینل نہیں آتا تو آپ جب آئیں گے نہ تو پلیز ہمیں کارٹون والے چینل کھول دے

ہم بور ہوتے ہیں گھر پے میرا بیٹا نہیں چاہتا کہ میں کسی اور سے بات کروں تو میری طرف سے بائے۔وہ بات ختم کرتے ہوئے بولی

تو تم خود ہی کھول لو اتنا مشکل تھوڑی ہے ٹیو ننگ کرو اور جو کارٹون کا چینل سامنے آتا ہے تم لگا کر دیکھ لو مجھے کبھی ضرورت محسوس نہیں ہوئی میں صرف نیوز دیکھتا ہوں وہ اس کا اتنا بڑا مسئلہ حل کرتے ہوئے بولا

نہیں میں نہیں کروں گی یہ نہ ہو کہ آپ کا کوئی نیوز والا چینل بند ہو جائے آپ خود کر مجھے کھول دیجئے گا

ویسے بھی مجھے کھولنا نہیں آتا اس نے انکار کرتے ہوئے انکار کی وجہ بتائی تھی

اور اس کی اس بات پر اس کے چہرے پر پھر سے مسکراہٹ آگئی تھی جب اچانک ہی اس کے آفس میں ایک آدمی داخل ہوا فل یونیفارم میں وہ اسے دیکھتے ہوئے اس کی آنکھوں میں نفرت ابھرنے لگی

پل میں اس کے چہرے کا بدلتا رنگ دیکھ کر داور کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ کھیل رہی تھی

داور پہلا اور آخری شخص تھا جس کا چہرہ تھا اور آج کی تاریخ میں ذاور نہیں دیکھنا چاہتا تھا

exponovels

ooooo

السلام علیکم جناب یہ ہیں وہ نئے آفیسر جو آج سے ڈیوٹی جوائن کرنے والے تھے آپ کے انڈر کام کریں گے سر نے انہیں ہی کا ذکر کیا تھا اس کیس کے سلسلے میں انہیں اسپیشلی مشرقی علاقے سے ٹرانسفر کیا گیا ہے۔

اندر داخل ہوتے دوسرے آفیسر نے اسے تفصیل بتائی تھی جب کہ داور کا چہرہ دیکھنے کے بعد ذاور کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کنفیوز سا اپنی بات ختم کر گیا۔

سر یہ وہ ان کا چہرہ آپ کے چہرے۔۔۔۔وہ کچھ کہنے ہی والا تھا کہ داور نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔

تم ہمارے چہرے کا معائنہ بعد میں کر لینا پہلے انہیں کام سمجھاؤ، کسی طرح کی غلطی میں برداشت نہیں کروں گا اور دوسری بات، آفیسر "آپ یہاں کام کرنے کے لیے آئے ہیں تو بہتر ہے کہ آپ کا سارا دھیان کام کر رہے میں کسی طرح کی فضول ایکٹیوٹی میں آپ کو شامل نہ دیکھوں اور نہ ہی مجھے یہ پسند ہے

میں اپنے انڈر کام کرنے والے ہر آفیسر کو ایکٹیو چاہتا ہوں۔جو میرے انڈر کام کرتے ہیں انہیں میری ہر بات ماننی پڑتی ہے اور میرا انداز بھی اپنانا پڑتا ہے یہ اصول آپ پر بھی لاگو ہو گا

وہ اسے دیکھتے ہوئے پروفیشنل انداز میں بولا تھا جب کے آفیسر اب بھی حیرانگی سے ان دونوں کے چہروں کو دیکھ رہا تھا ان کا قد کاٹھ ایکدم برابر تھا۔

exponovels

ان کے چہرے میں فرق کرنا بھی کافی حد تک آسان تھا۔ذاور کے چہرے پر گھنی مونچھوں کے ساتھ کلین شیو تھی تو داور کے چہرے پر گھنی مونچھوں کے ساتھ ہلکی داڑھی

ایک کی آنکھوں کا رنگ سیاہ تھا تو دوسری کی آنکھوں کا رنگ براؤن تھا لیکن اس کے باوجود بھی وہ ان دونوں کے چہروں میں کچھ تلاش کرنے کی کوشش میں مگن ہو چکا تھا۔

یہ سچ ہے کہ میں آپ کے انڈر کام کر رہا ہوں سر لیکن میں کسی کے اصولوں پر نہیں چلتا میرا اپنا انداز ہے کام کرنے کا اگر آپ کو میرے کام نہیں کوئی غلطی نظر آئے تو آپ مجھے بتا سکتے ہیں لیکن آپ مجھ پر اپنے بنائے اصول لاگو نہیں کر سکتے

میں نے قانون کی کتابیں پڑھی ہیں اور میں نے اصول بھی قانون کے ہی اپنائے ہوئے ہیں۔آپ کو شکایت کا موقع نہیں ملے گا ان شاءاللہ پھر ملاقات ہو گی۔

اپنی آنکھوں میں نفرت کے چنگاریاں لئے وہ بولا اس کے انداز میں بلا کا احترام تھا۔

لیکن اس کی آنکھیں کچھ بہت ہی بیان کر رہیں تھیں اس کی آنکھیں چیخ چیخ کر اس سے اپنی نفرت کا اظہار کر رہی تھیں لیکن داور تو شاید اپنی آنکھوں پر بھی ایک کنٹرول رکھتا تھا

اس کی آنکھیں بھی اس کی مرضی کے خلاف کسی سے نفرت کا اظہار نہیں کر سکتی تھیں۔

جبکہ وہ آفیسر ابھی تک ان دونوں کے مابین موجود تعلق کو سمجھ نہیں پا رہا تھا وہ تو ان دونوں کی مشابہت کو اتفاق کا نام دینا چاہتا تھا

exponovels

اس بات سے تو وہ بے خبر ہی تھا کہ ان دونوں کی رگوں میں ایک ہی خون تھا لیکن حقیقتاً وہ دونوں ایک دوسرے سے نفرت کا رشتہ نبھا رہے تھے۔

وہ آفیسر اس کے ساتھ ہی باہر آیا تھا۔

ہاں تو میاں اب بتاؤ کہ میرا آفس کہاں ہے۔۔؟ایسا کرو چائے کا آرڈر دے دو اور چائے کے ساتھ کچھ کھانے کے لئے بھی منگوا و میں ناشتہ کر کے نہیں آیا اور بھوک کے معاملے میں بہت برا ہوں۔

وہ اسے اپنے ساتھ آتے دیکھ کہنے لگا۔

سر آپ کا آفس نہیں بلکہ ٹیبل ہے آپ آج سے اس پر بیٹھا کریں گے۔

تب تک جب تک آپ یہاں اس آفس میں کسی طرح کی کوئی کارکردگی نہیں دکھاتے تب تک آپ کو آفس مہیا نہیں کیا جائے گا۔

وہ اس کے ساتھ چلتے چلتے بول رہا تھا اس نے گھور کر اپنے ساتھ آتے آفیسر کو دیکھا تھا لیکن اگنور کرتا اپنی ٹیبل کی طرف آ گیا یقینا یہ حکم بھی اس کے سر نے ہی جاری کیا ہو گا

جب وہ یہاں سے گیا تھا تب داور کی پوسٹنگ کسی اور علاقے میں ہوئی تھی اسے تو اندازہ ہی نہیں تھا کہ وہ اس کا سینئر بن کر اس کے سامنے آئے گا اگر اسے اندازہ ہوتا تو وہ کبھی اپنی پوسٹنگ اس شہر میں نہیں ہونے دیتا۔

چلو ٹھیک ہے یار یہی بیٹھ جاتا ہوں تم منگواؤ میرے لیے کچھ بھوک لگی ہے مجھے وہ آرام سے کرسی پر بیٹھا تھا اس سے کہنے لگا۔

exponovels

ابھی وہ کہہ رہا تھا جب اندر آتے آدمی کو اس نے اپنی طرف آتے دیکھا۔

اس کے پاس آتے ہوئے وہ بے فکری سے اپنی بات شروع کرنے ہی والا تھا کہ خاموش ہو گیا۔

معاف کرنا بیٹا مجھے لگا داور ہے انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔ کیوں کہ یہ سچ تھا کہ تھوڑے فاصلے پر انہیں یہی لگا تھا کہ سامنے کرسی پر داور ہی بیٹھا ہے

آپ کو اس میں اور مجھ میں کوئی فرق نظر نہیں آتا کون سے انگل سے آپ کو ایسا لگا کہ یہاں داور بیٹھا ہے۔ باظاہر مسکراتے ہوئے لیکن وہ چھبا چھبا کر لفظ ادا کر رہا تھا۔

داؤد صاحب اندر ہیں آپ وہاں چلے جائیں، دوسرے آفیسر نے فورا انہیں بھیجنے کیلئے کہا تو وہ ہاں میں سر ہلاتے اندر چلے گئے۔

ویسے ایک بات کہوں تھوڑی دیر پہلے یہ غلط فہمی مجھے بھی ہوئی تھی

اگر آپ کے چہرے کو نظر انداز کر دیا جائے تو آپ بالکل داور صاحب کی طرح ہی لگتے ہیں مطلب آپ دونوں کے نام بھی ایک دوسرے سے ملتے ہیں

اور اگر دونوں رنگ روپ سب ایک جیسا ہے بس آنکھوں کا کلر الگ ہے اور آپ کا چہرہ کلین شیو ورنہ آپ دونوں

میں اپنے باپ پر گیا ہوں وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا۔

اور وہ۔۔۔؟ آفیسر کی زبان میں پھر سے کھجلی ہوئی تھی جس پر اس نے گھور کر اسے دیکھا

exponovels

وہ اپنے باپ پر گیا ہے۔۔اس نے کھا جانے والے انداز میں جواب دیا تو وہ فورا اٹھ کر کھڑا ہو گیا

سر میں آپ کی چائے گا آرڈر دے کر آتا ہوں اس کے گھورنے پر وہ فورا وہاں سے بھاگ نکلا تھا

مطلب حد ہے اب یہ بات سننے کو رہ گئی تھی کہ میں اس کا کاپی پیسٹ ہوں۔اسے بے وجہ نہیں وہ غصہ آرہا تھا۔

کیونکہ اس کے حساب سے وہ بہت الگ تھے وہ ان دونوں کو چہرے کو ایک جیسا کہ کیسے کہہ سکتا تھا جبکہ ان دونوں

کے ہونٹ ناک آنکھیں ماتھا ہر چیز الگ الگ تھی۔

لوگوں کو بس بہانہ چاہیے ہوتا ہے کنکشن بنانے کا اور کچھ نہیں بہت کوریلیکس کرتے ہوئے بولا

یہ بات وہ بابا سے شیئر کرنے کا ارادہ بالکل نہیں رکھتا تھا کیونکہ بابا کو تو اس بات پر بھی نہ جانے کتنی خوشی ملتی کہ لوگ

ذاور کو داور کی کاپی پیسٹ کہتے ہیں۔

ooooo

ارے آئیں نا انکل بہت خوشی ہوئی آپ یہاں دیکھ کر انہیں اندر آتا دیکھ وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا

جبکہ وہ اس سے گلے ملتے ہوئے سامنے والی کرسی پر بیٹھنے لگے تو وہ بھی ان کے لئے چائے کا آرڈر دینے لگا۔

ارے نہیں نہیں بیٹا تکلف کی ضرورت نہیں میں تو ذرا اپنے نواسے سے ملنے آیا تھا کتنے دن ہو گئے اس سے ملاقات

نہیں ہوئی تو اس کی یاد آرہی تھی کہاں ہے وہ تو اسے اپنے ساتھ یہی لاتے ہو نا انہوں نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا

ارے نہیں انکل وہ آج میرے ساتھ نہیں ہے وہ گھر پر ہے اس نے انہیں فورا بتایا تھا

exponovels

گھر پر۔۔؟بیٹا تو تم نے ملازم رکھ لیا اس کے لیے اچھی بات ہے اب تم 24 گھنٹے اسے اپنے ساتھ تو نہیں رکھ سکتے نہ مشکل ہو جاتی ہے اتنے چھوٹے بچے کا خیال رکھنا اور پھر اتنا مشکل کام کرنا

تمہاری ڈیوٹی بہت ٹف ہے ایسے میں سمجھ سکتا ہوں تمہارے لئے تاہان کا خیال رکھنا بہت مشکل ہو جاتا ہو گا میں اپنی بیٹی کی طرف سے بہت شرمندہ ہوں نہ جانے کیسے وہ ان غلیظ رستوں پر نکل پڑی

مجھے تو تم سے نگاہ ملاتے ہوئے بھی شرم آتی ہے کہ میں اپنی بیٹی کو سنبھال کیوں نہیں سکا میں تمہیں بتا نہیں سکتا بیٹا کہ تم سے بات کرتے ہوئے مجھے کتنی شرمندگی ہوتی ہے

یہ وقت تھا اس کا تاہان کو سنبھالنے کا اس کا خیال رکھنے کا ماں ہونے کا فرض نبھانے کا ہے صرف اولاد کو پیدا کرنے والی ماں نہیں ہوتی

اس کا خیال رکھنے والی اس کو سمجھنے والی اس کی پرورش کرنے والی اس کی ماں ہوتی ہے لیکن

زائشہ نے کبھی اس بات کو سمجھا ہی نہیں اسے اپنی بیٹی کہتے ہوئے مجھے شرم آتی ہے لیکن اس کی نادانی میں کی گئی غلطیاں کہیں اس کی زندگی بھر کی سزا نہ بن جائیں اس بات کا ڈر ہے مجھے

نہ جانے میں نے کونسے گناہ کیے ہیں کہ زائشہ اس رستے پر نکل پڑی تمہارا ظرف ہے کہ اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی تم اسے معاف کرنے کا حوصلہ رکھتے ہو میں تمہارا شکر گزار ہوں کہ تم ہر بار اسے معاف کر دیتے ہو وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہے تھے جبکہ ان کی باتوں کا مطلب سمجھ کر داور نے مزید چپ رہنا بہتر نہ سمجھا

exponovels

جی انکل ایسا ہی ہے میں نے اس کی ہر غلطی کو معاف کر دیا یہ سوچ کر کے آج نہیں تو کل وہ سنبھل جائے گی لیکن اب میری غلط فہمی دور ہو چکی ہے اسی لئے تو مجھے اتنا بڑا فیصلہ کرنا پڑا

میں اس کی ہر غلطی کو اس کی نادانی سمجھ کر نظر انداز کر دیتا تھا لیکن اب میں سمجھ چکا ہوں کہ وہ نادان نہیں ہے بلکہ وہ ضرورت سے زیادہ سمجھدار ہے اور وہ میرے اور میں اس کے معیار پر پورا نہیں اترتا

اسی لئے بہتر ہے کہ اس رشتے کو گھسیٹنے کے بجائے ہم کوئی فیصلہ کر کے اس رشتے کو یہیں ختم کر دیں اور اب میں بالکل پر سکون ہوں دوسری شادی میرے لیے ایک بہترین فیصلہ ہے۔اس نے انہیں دیکھتے ہوئے بالکل سیریس انداز میں کہا تھا

تم ٹھیک کہہ رہے ہو بیٹا میں تمہاری بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا ہوں لیکن پھر بھی آج کل حالات ایسے نہیں ہیں کہ معصوم بچے کو سوتیلی ماں کے حوالے کر دیا جائے میں سمجھ سکتا ہوں

تم آگے بھرنا چاہتے ہو لیکن بچوں کے لیے ہمیشہ ہی کمپرومائز کرنا پڑتا ہے۔بچوں کے لئے آخر ماں باپ قربانی نہیں دیں گے تو کون دے گا

میں زائشہ کو سمجھاؤں گا اور اسے اس بات کا احساس دلاؤں گا کہ اب وہ ایک بچے کی ماں ہے۔۔۔

انکل معاف کیجئے گا میں آپ کی بات کاٹ رہا ہوں لیکن اگر زائشہ کو اپنا بچہ پیدا کر کے اس بات کا احساس نہیں ہوا کہ وہ ایک بچے کی ماں بن چکی ہے

exponovels

تواب جب وہ تین مہینے سے اپنے بچے کو چھوڑ کر جا چکی ہے تو اب احساس ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور جیسا کہ میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ میں دوسری شادی کے فیصلے پر خوش اور مطمئن ہوں تو میرا نہیں خیال کہ ان باتوں کا مزید کوئی فائدہ ہے

ہاں بیٹا لیکن پھر بھی اتنی جلدی کوئی لڑکی ملنا اور وہ بھی قابل اعتبار یہ بھی تو مشکل ہے نہ میرا مطلب ہے کسی کی بیٹی رستے میں تھوڑی نہ پڑی ہیں کہ ایک شادی شدہ بچے کے باپ کے حوالے کر دی جائیگی۔

انکل میں شادی کر چکا ہوں اور الحمدللہ میرے نصیب اس معاملے میں بہت اچھے ہیں اور جہاں تک بات ہے سوتیلی ماں کی تو میرا نہیں خیال کہ میری دوسری بیوی اور میرا بچہ آپس میں سوتیلا رشتہ رکھتے ہیں ان کا رشتہ محبت کا ہے اور محبت سوتلے اور سگے پن کو نہیں دیکھتی

وہ انہیں دیکھتے ہوئے جیسے ان کے سر پر دھماکہ کر چکا تھا وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگے

کیا مطلب ہے تمہارا تم نے دوسری شادی کر لی ہے وہ حیرانگی سے دیکھتے ہوئے جیسے صدمے میں تھے

جی بالکل میں نے دوسری شادی کر لی ہے اور میں دوسری شادی سے بہت خوش ہوں میرے بیٹے کو بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے

اور میری دوسری بیوی میرے بیٹے کو اس کی سگی ماں سے بہتر سنبھال رہی ہے معاف کیجیے گا انکل مجھے ذرا کام ہے آپ چائے پی کر جائے گا وہ اچانک کرسی سے اٹھتے ہوئے کہنے لگا تو وہ جو ابھی تک اپنے کانوں پر یقین نہیں کر پا رہے تھے اسے جاتے دیکھنے لگے

exponovels

وہ لمحے میں ان کی نگاہوں سے اوجھل ہو چکا تھا جب کہ سامنے ٹیبل پر پڑا چائے کا کپ انہیں چائے کم اور زہر زیادہ لگ رہا تھا

oooo

سنو لڑکی جلدی سے اٹھ کر باہر آؤ اور اپنا حلیہ درست کر کے آنا ہم آئس کریم کھانے جا رہے ہیں انکار کی گنجائش نہیں ہے کیونکہ یہ آپ کے دیور صاحب کا آرڈر ہے

اب تم اپنے ہونے والے دیور کی اتنی سی بات تو مان ہی سکتی ہو نہ بھابھی صاحبہ وہ اچانک اس کے کمرے میں داخل ہوا اور اپنی بات مکمل کرتا ہوں واپسی کی تیاری بھی کر چکا تھا

نہیں میں نہیں جانا; .

پوچھا کسی نے تم سے۔۔۔۔؟

نہیں نہ۔۔۔؟

تو پھر انکار کی کیا تک بنتی ہے سب کو بتا چکا ہوں کہ تم میرے ساتھ آ رہی ہو اور ڈونٹ وری راحیل ہمارے ساتھ نہیں ہے صرف تم تینوں ہی ہیں

اب جلدی سے باہر آؤ کیونکہ مجھے ہر گز یہ بات پسند نہیں آئے گی کہ ایک کنوارہ خوبصورت لڑکا صرف دو گارڈز کے ساتھ باہر جائے گا 3 گارڈ ہونے ضروری ہیں

exponovels

آخر میری عزت کو بھی تو خطرہ ہو سکتا ہے نہ وہ اپنی بات مکمل کرتا کمرے سے نکل چکا تھا جب کہ وہ حیرت سے منہ کھولے اس کی بات کا مطلب سمجھ کے اس کے پیچھے ہی باہر نکل آئی تھی۔

زوبی اور زویا تیار کھڑی تھی اسے آتے دیکھ کر خوش ہو گئی تھی انہیں امید نہ تھی کہ وہ ان کے ساتھ آئے گی لیکن اسے اپنے پیچھے آتے دیکھ وہ بنا رکے اس کا ہاتھ تھامتا تیزی سے باہر کی طرف بڑھ گیا تھا

اسے انکار کرنے کا موقع ہر گز نہیں ملا تھا ورنہ وہ کہیں نہیں جانا چاہتی تھی

ooooo

وہ گھر واپس آیا تو ایک بار پھر سے اس کے چہرے پر سکون ہی سکون تھا۔

وہ بے بی کاٹ میں لیٹا کھیلنے میں مصروف تھا جب کہ وہ روٹیاں بناتی بار بار اس کے ساتھ چھڑ خانی کر رہی تھی

السلام علیکم اس نے اچانک پیچھے سے گھمبیر بھاری آواز میں سلام کیا تو وہ اچھل کر رہ گئی

وعلیکم سلام دروازہ کس نے کھولا میں نے تو بند کیا ہوا تھا اندر سے وہ حیران سی اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

میرے پاس ایکسٹرا کی ہے میں دروازہ کھٹکھٹانے کا عادی نہیں ہوں تو اس کی مدد سے آیا ہوں وہ چابی دکھاتے ہوئے اپنے بیٹے کو کاٹ سے اٹھا چکا تھا۔

اس کے ہاتھ میں موجود چھوٹا سا کھلونا کاٹ میں گر گیا تھا جس کی وجہ سے اس کے چھوٹے چھوٹے سے ہونٹ باہر کو نکل آئے وہ رونے کی مکمل تیاری کر چکا تھا کہ اس سے پہلے ہی وہ کاٹ سے پیلے رنگ کا چھوٹا سا بطخ اس کے ہاتھ میں دے چکا تھا

exponovels

یہ تو کافی خوش نظر آرہا ہے وہ سے اٹھائے کچن سے باہر نکل آیا تھا جب کہ وہ جو ٹیبل پر کھانا لگانے کا ارادہ رکھتی تھی اسے باہر نکلتے دیکھ کر اپنا بنایا ہوا قورمہ پلیٹ میں ڈال کر باہر لانے لگی۔

میں کھانا یہی باہر لگا دیتی ہوں۔ وہ ٹیبل پر پڑے تاہو کی کھیل کی چیزیں ہٹاتے اس سے کہنے لگی تو وہ ہاں میں سر ہلاتا فریش ہونے چلا گیا۔

جب کہ اس کے کندھے پر سوار تاہو گردن اٹھا اٹھا کر اپنی مما کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

بس کر دے شہزادے تیری ماں کہیں بھاگی نہیں جا رہی اب ساری زندگی یہی رہے گی جی بھر کے دیکھتے رہنا اس کا رخ اپنی جانب کرتے ہوئے وہ سیڑھیاں چڑھتا کمرے میں داخل ہو چکا تھا۔

ooooo

تھوڑی دیر کے بعد وہ نیچے آیا تو ٹیبل پر کھانا لگا ہوا تھا

تم کھانا مت بنایا کرو میں باہر سے لے آیا ہوں کروں گا عجیب لگتا ہے ابھی کل ہی تو تمہاری شادی ہوئی ہے اور ابھی سے تم گھر کے کاموں میں لگ گئی ہو

وہ کرسی گھسیٹ کر بیٹھنے لگا تو تاہو زور شور ہلنے لگا اسے دیکھ کر وہ مسکراتی اسے لے چکی تھی اس نے اپنے بیٹے کو یہ حرکت کرتے پہلی بار دیکھا تھا۔

وہ اسے چھوڑ کر اس کی طرف جا رہا تھا اس نے گھورا تھا لیکن اس کے گھورنے کی پرواہ کیے بنا وہ اپنی ماں کے پاس جا چکا تھا

exponovels

اپنے گھر کے کام کرنے میں بلا کیا حرج ہے اور کھانا تو میں نے بعد میں بھی بنانا ہے اور مجھے کوکنگ کرنے کا بہت شوق ہے۔

آپ کو بالکل بھی ضرورت نہیں ہے باہر سے کچھ بھی لانے کی باہر کا کھانا کھانے سے طبیعت خراب ہو جاتی ہے ہمیں اپنی صحت کا خیال خود رکھنا چاہیے

اور آپ بھی باہر سے کچھ مت کھایا کریں بلکہ میں صبح سے آپ کے لئے ٹفن تیار کر دوں گی دوپہر کا کھانا بھی آپ گھر کا ہی کھائیں گے۔

وہ تاہان کو اپنے ساتھ لگائے جگ میں پانی لیے ٹیبل پر رکھ کر خود بھی کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی تھی

تم نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا اس کے حکم پر حیران ہوتے ہوئے وہ سوال کرنے لگا

میں آپ کا انتظار کر رہی تھی پتہ ہے تایا ابو کے ساتھ جب تک کوئی بیٹھ کر کھانا نہیں کھاتا نا ان سے ٹھیک سے کھانا نہیں کھایا جاتا اور سب کہتے ہیں کہ اکیلے کھانا کھانے میں برکت نہیں ہوتی

اسی لیے میں آپ کا انتظار کر رہی تھی وہ سیب کا ٹکڑا کاٹ کرتا ہو کو پکڑاتے ہوئے بولی

کیا کر رہی ہو اس کے گلے میں پھنس جائے گا اس کا یہ انداز اسے لاپرواسا لگا تھا اسی لئے ٹوکتے ہوئے بولا

ارے نہیں پھسے گا یہ اسے توڑ نہیں سکتا اور یہ نگلے گا نہیں صرف چوسے گا فروٹس دینے سے نا بچے کی صحت پر اچھا اثر پڑتا ہے

exponovels

اور بی بی کو میٹھا میٹھا لگتا ہے، ہے نہ تاہو یمی یمی ماماتاہو کو یمی یمی اپیل دے گی وہ اسے چٹخارے لگاتے دیکھ بولی تھی

۔جب کہ تاہان کو سی خوشی سے کھاتے دیکھ وہ بھی پر سکون ہوا تھا۔

آپ کھانا کھالیں جب تک میں چائے بناتی ہوں آپ ہمارے چینلز کھول دیں۔ پھر مماا ور تاہو ٹام اینڈ جیڑی دیکھیں گے اسے واپس اپنے کارٹون کی یاد آگئی تھی۔

صبح تم میرے ساتھ چلنا شاپنگ کے لیے پارٹی میں تمہارے لیے ڈریس لینی ہے کیونکہ میرے سارے کولیگس وہاں پر آئیں گے تو میں چاہتا ہوں کہ تم ان سب سے بہت اچھے طریقے سے ملو

وہ بیڈ پر سونے کے لئے لیٹی کہ اسے اس کی آواز سنائی دی تھی جبکہ اس کی انگلیاں لیپ ٹاپ پر تیزی سے چل رہی تھی

میرے پاس ہیں کپڑے بلکہ میرے پاس بہت خوبصورت ڈریس ہے میں وہ پہن لوں گی وہ اسے دیکھتے ہوئے بہت کم آواز میں کہنے لگی

جبکہ تاہو کے دودھ کی بوتل اس نے اپنے ہاتھوں سے پکڑی ہوئی تھی اب توتاہو خود بھی اپنی بوتل کو آسانی سے پکڑ سکتا تھا لیکن وہ اپنا شوق بھی تو پورا کر رہی تھی۔اور تاہو کے ساتھ مستیاں بھی کرنی تھی

نہیں وہ والی ڈریس کہیں اور پہن لینا جو میں لے کر دوں گا وہ تمہیں اس پارٹی میں پہنی ہو گی

exponovels

لیکن کیوں تاہو کیوں بابا۔۔۔۔۔میرے پاس ہے تو سہی۔وہ کیوں بیکار میں اتنا خرچہ کر رہا تھا جب اس کے اس کے پاس اتنی خوبصورت ڈریسس موجود تھی اس نے کون سا اس کو پہلے پہنا ہوا تھا وہ تو تایا ابو نے اپنے شوق سے اس کے لئے بہت سارے کپڑے لے لیے تھے

جو اتنے بھاری اور کام والے تھے کہ وہ عام روزمرہ کی زندگی میں انہیں پہن نہیں سکتی تھی

کیونکہ میں چاہتا ہوں کے تم اس دن میری پسند کے کپڑے پہنو۔فکر مت کرو تمہاری پسند کو بھی مد نظر رکھا جائے گا اور میری چوزبری نہیں ہے کہ تم اتنی زیادہ گھبرا رہی ہو وہ اس کے "تاہو کے بابا" کہنے پر اپنی مسکراہٹ چھپاتا اسے دیکھتے ہوئے بات ختم کرنے والے انداز میں بولا

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے ٹھیک ہے آپ ہی لے لیجئے گا میں وہیں پہن لوں گی لیکن تاہو کے اپنی پسند سے لونگی

اس کی بات مانتے ہوئے وہ اپنا حکم بھی جاری کر چکی تھی جس پر وہ صرف اثبات میں سر ہلا گیا

ویسے میں سوچ رہی تھی کہ ہمیں نہ تاہو کے لیے شاپنگ کرنی چاہیے کیونکہ یہ جو کپڑے وہ پہنتا ہے نہ کہ یہ سارے ہیں اس کے لئے چھوٹے ہیں میرا مطلب ہے تاہو اب بڑا ہو رہا ہے ماشاءاللہ سے تو اب نہ ہمیں اس کے اور کپڑے لے لیے ہیں

وہ بھی سارے میری پسند کے وہ خوشی سے چہکتے ہوئے بولی تھی اپنے سے زیادہ اسے اپنے بیٹے کی شاپنگ میں انٹرسٹڈ تھا

exponovels

اچھااس کے کپڑے چھوٹے ہیں میں تواس کے مطابق ہی لاتاہوں خیر تم دیکھ لیناجو تمہیں مناسب لگے مجھے کوئی اعتراض نہیں

اب سو جاؤ تھوڑی دیرابھی میں جاگ رہاہوں تاہو بھی سو جائے گا تھوڑی دیر میں اور رات کو جاگ کر تنگ کرے گا پھر ساری رات جاگ کر تمہارے لئے دن کواسے سنبھالنامشکل ہو جائے گا

نہیں تاہو مجھے تنگ نہیں کرتااوراسے سنبھالنامیرے لئے مشکل بھی نہیں ہے تاہو تومیری جان ہے اچھااور پارا شابیٹا اپنی ماماکاوہ اس سے لاڈ کرتے ہوئے کہنے لگی

تو داور کندھے اچکا کر اپناکام کرنے لگاوہ تواسی کافائدہ سوچ رہاتھااب تھوڑی دیر کے بعد جب وہ اپنا ناچ گانا کرنا شروع کرے گاتب پتاچلے گا

دوپہر میں وقفے وقفے میں سو کر وہ خوب چارج ہو جاتا تھا پھر ساری رات جاگ کر سب کو جگانااس کا فیورٹ کام تھا اورا گراس کی چھوٹی سی ماماکو ہی تنگ ہونے میں کوئی اعتراض نہ تھاتووہ کون تھاسوال اٹھانے والا۔

ooooo

کونسے فلیور کی آئس کریم کھاؤ گی وہ آئس کریم پارلر کے سامنے گاڑی روکتے ہوئے زویااور زوبی سے ان کی پسند کے فلیورز پوچھ چکا تھاجب اس سے پوچھنے لگاتواس نے انکار کر دیا

مجھے نہیں کھانامیں ایسے ہی ٹھیک ہوں وہ انکار کرتے ہوئے بولی ایک تووہ اسے زبردستی اپنے ساتھ گھسیٹ کر آیا تھا اوراسے زبردستی آئس کریم کھانے پر بھی مجبور کر رہاتھا

exponovels

یار تم یہاں تک آ ہی گئی ہو تو کھالو ناٹھیک ہے زاور نے تھوڑی سی زبردستی کی ہے لیکن تم بھی تو اتنی بورنگ انسان ہو سارا دن کمرے میں بیٹھی رہتی ہو ہم نے تو تمہارا بھلا ہی سوچا ہے نہ زوبی اسے آئس کریم کھانے کے لئے کہنے لگی

سحر یار کھالو نا یہاں پر نہ ورلڈ کی بیسٹ آئس کریم ملتی ہے اگلی سیٹ سے زویا بھی کہنے لگی تھی

نہیں کھانا اس لڑکی کو کیوں منتیں کر رہی ہو اس کی کوئی وی ائی پی پرسنیلٹی تھوڑی ہے کہ ہم اب آئس کریم کھانے کے لئے اس کے ترلے کریں گے اسے نہیں کھانا نہ کھائے اسے ہمارا منہ دیکھنا ہے تو دیکھتی رہے ہمیں کیا

آئسکریم لے کر آتا ہوں میں وہ جلدی سے گاڑی سے نکلتے ہوئے بولا تو اس کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا

اس نے کب کہا تھا کسی کو اپنی مینتیں کرنے کے لئے وہ خود ہی

اسے فورس کر رہے تھے وہ تو یہاں آنا بھی نہیں چاہتی تھی

تھوڑی دیر میں وہ تین آئسکریم لے کر آیا تھا ایک زویا کو ایک زوبی کو پکڑا کر وہ تیسری خود کھولنے لگا

وہ سچ مچ میں اس کے لئے نہیں آیا تھا کیا تو سچ میں چاہتا تھا کہ وہ ان کی شکلیں دیکھے لیکن اس سے بھی کوئی خاص دلچسپی نہ تھی منہ شیشے کی طرف پھیر کر باہر دیکھنے لگی

شرم کرو لڑکی باہر کھڑا وہ معصوم سا بچہ سوچ رہا ہو گا کہ یہ آنٹی مجھ سے میری آئسکریم چھیننا چاہتی ہے اچانک سے اس زاور کی آواز سنائی دی تھی اور پھر اس کا دھیان باہر چھوٹے سے بچے پر گیا تھا

جو اپنی آئسکریم کو اس کی نظروں سے بچانے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ اس کا دھیان اس بچے پر پہلے بالکل بھی نہیں تھا

عجیب نادیدی قسم کی لڑکی ہو تم تو پکڑو کھالو بھوکر کہیں کی

exponovels

وہ زبردستی اس کا ہاتھ تھام کر اس کے ہاتھ میں اپنی آئسکریم پکڑنے لگا جو کہ وہ اوپن کر چکا تھا

مجھے نہیں کھانی میں انکار کر تو چکی ہوں مسئلہ کیا ہے آپ کے ساتھ وہ ناراض ہونے لگی

یار حد ہو گئی ہے کتنی منتیں کرے تمہاری اتنے نخرے کیوں دکھا رہی ہو صرف آئس کریم کھانے کے لئے ہی تو کہہ رہے ہیں ذاور کبھی آئسکریم نہیں کھاتے وہ تمہارے لئے ہی لائے ہیں

۔۔اس کے انداز پر زوباریہ کو غصہ آگیا تھا

ہاں وہ تمہارے لے کر آئے ہیں بھائی تو کبھی بھی آئسکریم نہیں کھاتے تم اتنا انکار کیوں کر رہی ہو یار

ٹھیک ہے ہم تمہیں زبردستی اپنے ساتھ لے کر آئے ہیں لیکن اس کے پیچھے کہیں نہ کہیں وجہ تمہیں خوش کرنا ہے

ہر وقت روم میں جا کر بیٹھی رہتی ہوں کسی سے بات نہیں کرتی

ہمیں عجیب لگتا ہے ہم نے اپنے گھر میں اتنا خاموش انسان پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا

تم ہماری دوست ہو ساری زندگی تم نے ہمارے ساتھ گزارنی ہے تو کم از کم ہمارے لائف سٹائل کے ساتھ ارجسٹ کرنے کی کوشش کرو

نہ تم ہمارے ساتھ باہر آتی ہو نہ ہمارے ساتھ ٹائم سپینڈ کرتی ہو ہمیشہ اپنے کمرے میں گھسی رہتی ہو یا پھر کچن میں

زویا کو بھی اب غصہ آنے لگا تھا

جبکہ اسے بھی احساس ہو رہا تھا کہ وہ ضرورت سے زیادہ ہی روڈ ہو گئی ہے۔وہ دونوں تو بس اس کا احساس کر کے ہی اسے اپنے ساتھ لے کر آئی تھی

exponovels

یہ الگ بات ہے کہ یہ احساس آج سے پہلے ان دونوں کے دل میں نہیں جاگا تھا

اس چیز کو اس نے محسوس کیا تھا لیکن وہ اس بات کو قبول نہیں کر سکتی تھی کہ زاور کے آنے کے بعد یہ احساس جگا ہے

اچھا ایم ریلی سوری میرا سپچ میں دل نہیں کر رہا تھا کھانے کا اس لیے انکار کر رہی تھی لیکن اب کھا رہی ہوں دیکھو تم لوگ آئسکریم کا وہ بائیٹ لیتے ہوئے بولی تو وہ تینوں مسکرا دیئے

دیکھو۔۔۔! سے تمہاری کیا مراد ہے کیا تمہیں ہم بھوکر نظر آتے ہیں جو تمہیں کھاتے ہوئے دیکھیں گے

۔ہمارے پاس کم از کم اتنے پیسے ہیں کہ ہم خود کا خرید کر کھا سکے ایک دفعہ پھر شرارتی انداز میں بولا

تو وہ نفی میں سر ہلا کر رہ گئی یہ آدمی جس طرح کے پروفیشنل کے ساتھ جوڑا تھا اس کے ساتھ اس طرح کی شوخ طبیعت بالکل سوٹ نہیں کرتی تھی

زاری بھائی ہے وہ راحیل بھائی ہیں ناذویا کا دھیان سامنے سے آتے موٹر سائیکل پر پڑا تھا جہاں تین چار موٹر سائیکل پر تقریبا کوئی سات آٹھ لڑکے سوار تھے

اور انہیں میں سے ایک وہ بھی تھا زویا اسے دیکھ کر ہاتھ ہلانے لگی ارادہ اسے اپنی طرف متوجہ کرنے کا تھا جبکہ زوبی بھی اسے دیکھ کر خوش ہو گئی تھی

سحر نے کسی طرح کا کوئی ایکسپریشن نہیں دیا تھا لیکن ذاور کے چہرے پر عجیب سی ناپسندیدگی آ گئی تھی

وہ اسے دیکھ کر خوش نہیں ہوا تھا بلکہ اس کی آنکھوں میں غصہ چمکنے لگا تھا

اس زویا کو اشارے سے اسے اپنی طرف متوجہ کرنے سے منع کیا اور اپنا فون نکالتے ہوئے سے کال کرنے لگا

exponovels

وعلیکم سلام راحیل میں سامنے گاڑی میں ہوں۔ابھی کے ابھی گھر جاؤ میں تم سے گھر پر ملتا ہوں

اس کی نگاہیں سامنے اس پر ہی جمی ہوئی تھی راحیل اسے دیکھ کر گھبرا سا گیا

جبکہ بنا کچھ بھی بولے وہ اپنا بائیک سٹارٹ کرتا ہوا وہاں سے نکل گیا تھا اس کے پیچھے وہ لڑکے چلاتے رہے اسے پکارتے رہے لیکن وہ رکا نہیں

اس کے چہرے پر عجیب سا خوف چھا گیا تھا جیسے پکڑے جانے کا ڈر ہو اور کسی نے نہ صحیح لیکن سحر وش نے زاور کے غصے اور راحیل کے ڈر کو بہت اچھی طرح محسوس کیا تھا

ooooo

کیسا رہا تمہاری جاب کا پہلا دن وہ تینوں کو لے کر گھر واپس آیا تو بابا باہر صوفے پر بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے وہ مسکراتے ہوئے ان کے پاس ہی بیٹھ گیا جب انہوں نے سوال کیا

بہت ہی بورنگ وہ ایک گہرا سانس لیتا ان سے کہنے لگا

تم جانتے ہو جس تھانے میں تمہاری جاب لگی ہے وہیں پر داور بھی اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے ان کے اچانک کہنے پر اس کے منہ کا زاویہ بدل گیا جیسے منہ میں کوئی کڑوا سا بادام آ گیا ہو

وہ میرے ساتھ کام کرتا ہے تو میں کیسے نہیں جانو گا۔اسے لگا تھا کہ شاید وہ یہ بات نہیں جانتے ہوں گے لیکن اس کو یہ بات کیسے بھول گئی تھی کہ وہ داور کی کسی بھی بات سے انجان نہیں رہتے

اس نے تمہیں دیکھ کر کیسا ری ایکشن دیا کیا وہ تمہیں دیکھ کر غصہ ہوا یا اس نے تم سے کچھ کہا تھا

exponovels

وہ کچھ حد تک پریشان تھے وہ نہیں چاہتے تھے کہ ان دونوں بھائیوں میں کچھ بھی برا ہو

لیکن اس کے باوجود بھی ان میں کچھ ٹھیک نہیں تھا

میرے پیارے بابا جان میں وہاں کام کرتا ہوں اور وہ بھی وہاں کام کرتا ہے ہم دونوں میں جو بھی باتیں ہوتی ہیں وہ ہمارے کام سے ریلیٹڈ ہوتی ہیں

ہمیں ایک دوسرے سے سوائے ہمارے کام کے اور کوئی لینا دینا نہیں ہے نہ وہ مجھے فالتو میں بلاتا ہے اور نہ ہی میں اس کے منہ لگنا پسند کرتا ہوں

وہ میرا سینئر ہے اور سارا دن اپنے آفس میں اے سی کی ہوائیں کھاتا ہے جبکہ میں باہر ٹیبل پر اس کی طرف سے ملنے والے آرڈر کو فالو کر رہا ہوں

وہ اپنے سارے دن کی روٹین انہیں بتانے لگا تو وہ مسکرا دیئے

تو بیٹا سینئر اور جونیئر میں یہ تو بہت کامن سی چیز ہے اس کو لے کر میرا نہیں خیال کہ تمہیں غصہ ہونا چاہیے یا ناراضگی دکھانی چاہیے

یہ تو تمہاری جاب کا حصہ ہے میں تو یہ بات کر رہا تھا کہ تم دونوں کے بیچ اور کوئی بات ہوئی ہے کہ نہیں

بابا ہم دونوں کے بیچ میں اور کوئی بات کیسے ہو سکتی ہے

جب کہ ہم کام سے ہٹ کر ایک دوسرے کو پہچانتے تک نہیں

ہم ایک دوسرے کو صرف آفس کی حد تک ہی جانتے ہیں باقی ہمارا ایک دوسرے سے کوئی لینا دینا نہیں ہے

exponovels

وہ ان کی امیدوں پر پانی پھیرتے ہوئے بولا تھا جس پر انہوں نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلا دیا

وہ نہیں چاہتا تھا کہ بابا اس سے کسی بھی طرح کی امید رکھے وہ نہ تو خود داور کے منہ لگنا چاہتا تھا اور نہ ہی وہ اس کی طرف سے ایسی کوئی امید رکھتا تھا

تو پھر بابا کو خوش کرنا یا پھر بیٹے کی طرف سے کوئی امید دینا اسے نیری بے وقوفی ہی لگ رہی تھی

اللہ پاک تمہیں کامیاب کرے تم دونوں میں اتفاق ہو

اور تم دونوں ہمیشہ ساتھ اور خوش رہو وہ دعائیں دینے پر آئے تو وہی ساری دعائیں دیں جو وہ نہیں لینا چاہتا تھا

لیکن وہ انہیں تکلیف بھی تو نہیں پہنچا سکتا تھا اس لیے ان کی باتوں پر مسکراتے ہوئے آمین کہہ دیا

ooooo

رات اس کی آنکھ دو تین دفعہ کھلی تھی ایک دفعہ وہ اسے کھڑکی کے پاس اسے اٹھائے باتیں کرتے ہوئے نظر آئی تھی

تا ہو نہ جانے چائنیز میں کون سی باتیں کر رہا تھا اسے تو صرف وہ "بوبو" سمجھ آ رہی تھی

اور وہ اس کے "بوبو" کے بھی جواب دے دے رہی تھی۔

پہلے تو اس کا ارادہ واپس سو جانے کا تھا لیکن پھر نہ جانے کیا کشش تھی ان کی طرف کہ وہ انہیں دیکھنے لگا

کھڑکی پر وہ بیڈ سے کافی زیادہ فاصلے پر کھڑی تھی تا کہ اس کی نیند خراب نہ ہو

وہ "بوبو" نہیں ہے وہ چاند ہے میری جان دیکھو آسمان پر اس کو چاند بولتے ہیں لیکن آپ کو ابھی نہیں آئے گا آپ کو

چاند ورڈ سیکھنے کے لیے تھوڑا سا بڑا ہونا پڑے گا تو ہم تب تک انتظار کر لیں گے

exponovels

اس کا ننھا سا چہرہ اپنے چہرے کے ساتھ لگائے وہ خود بھی چاند کو دیکھنے میں مگن تھی

۔۔بوبو۔بوبو۔وہ دونوں ہاتھ معافی کی طرح جوڑے منہ میں ڈالتے ہوئے پھر سے بولا تھا

ارے میرا بچہ اس میں معافی مانگنے والی کون سی بات ہے آپ تو صرف "بوبو" بول رہے ہو لوگ تو پتا نہیں کیا کیا بولتے لوگوں نے تو اس کو سکریٹ میسنجر بنایا ہوا ہے

ویسے مجھے ایک بات کلیئر بتاؤ یہ آپ جو اس بوبو سے معافی مانگ رہے ہو کہیں آپ نے بھی تو اس کو سکرٹ میسنجر نہیں بنایا ہوا

کہیں آپ نے بھی تو میری بہو کے لیے اس کا استعمال نہیں کرنا

بولو بولو مجھے نہ آپ کی نیت پر شک ہو رہا ہے اور آپ تو اپنے پالے ہوا گر کسی کا دل آ گیا تو نہیں نہیں ابھی تو میں کسی کو نہیں دوں گی

ابھی تو آپ شرف ماما کے ہو اور جب بڑے ہو جاؤ گے تب بھی میں کسی کو نہیں دوں گی

بلکہ میں خود بہو لے آؤں گی آپ کے لیے اپنے گھر میں

ویسے آپ کی والی آپ کی عمر کیا ہے آپ سے چھوٹی ہیں یا بڑی اس کا انداز شرارت سے بھرپور تھا لیکن وہ بالکل صحیح سیریس میں بولتے ہیں اسے کھکھلانے پر مجبور کر رہی تھی

اف یہ مسکراہٹ بتا رہی ہے معاملہ سنگین ہے۔وہ شرارت سے بول رہی تھی جس پر وہ اور بھی زیادہ کھکھلا رہا تھا

exponovels

جبکہ اس کی باتیں سنتے سنتے داور نے ایک پر سکون سی آہ بھری اس کی آنکھ کب لگی اسے خود بھی پتہ نہ چلا تھا وہ تو بس اس کی باتیں سننے میں مگن آرام سے لیٹا چھت کو گھور رہا تھا

اور پھر یہ باتوں کا سلسلہ ختم نہیں ہوا بلکہ یوں ہی وہ اس سے باتیں کرتی رہی اور وہ اپنی چائنیز میں نہ جانے اسے کیا کیا راز و نیاز بتاتا رہا

اور اسی دوران اس کی آنکھ لگ گئی تھی دوسری بار اس کی آنکھ اذانوں سے کچھ دیر بعد کھلی جب وہ روز جاگتا تھا وہ اٹھا جب اسے جانماز پر کھڑے پایا

وہ نماز ادا کر رہی تھی جب کہ تاہان اس کے پہلو میں گہری نیند میں تھا۔

اس کا پاکیزہ پر نور چہرہ دیکھتے ہوئے ساری دنیا جہان بلا یا بیٹھا تھا

وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تو اسے جاگتے ہوئے پایا۔

آپ جاگ رہے ہیں اٹھے آپ بھی نماز ادا کر لے کل آپ نے نماز ادا کی تو مجھے کیوں نہیں جگایا۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے

تم ساری رات کی جاگے ہوئی تھی مجھے اٹھانا ٹھیک نہیں لگا اسی لیے نہیں جگایا ہے آج تم خود ہی اٹھ گئی ویسے مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تم نماز پڑھتی ہو گی

وہ اٹھ کر باتھ روم میں چلا گیا تھوڑی دیر کے بعد وضو بنا کر آیا تو اسے ابھی بھی وہیں کھڑے پایا

آپ مجھے کافر سمجھتے ہیں وہ جانماز ٹھیک کرتا نیت باندھنے ہی لگا تھا کہ اسے پیچھے سے اس کی آواز سنائی دی

exponovels

استغفراللہ لڑکی مجھے کیوں گناہگار کر رہی ہو وہ مسکرایا تھا

آپ نے ایسا کیوں بولا کہ آپ کو نہیں لگا کے میں نماز ادا کرتی ہوں گی آپ مجھے کیا سمجھتے ہیں اسے سچ میں اس بات پر افسوس ہوا تھا

سمجھ ہی تو نہیں پا رہا میں تمہیں تم میری سمجھ سے بہت دور ہوتا ہو کی ماما میں تمہیں ابھی تک سمجھ نہیں پایا وہ نیت باندھ چکا تھا جب کہ وہ وہیں بیڈ ایک کونے پر بیٹھی اسے دیکھتی رہی

وہ نماز سے فارغ ہوا تو اسے وہیں بیٹھے دیکھا

سو جاؤ مجھے دس بجے کے بعد جانا ہے ابھی بہت وقت ہے تاہان بھی سو رہا ہے اچھا ہے تمہیں بھی سونے کے لئے تھوڑا وقت مل جائے گا

میرے خیال میں آج ساری رات بھی جاگتی رہی ہو تم وہ جانماز فولڈ کرتا ایک سائیڈ پر رکھ چکا تھا

داور کیا آپ مجھ پر یقین کرتے ہیں۔۔نہ جانے اس کے دماغ میں کیا سمائی تھی اس کے سوال پر اس نے حیرانگی سے دیکھا تھا

کس سلسلے میں یقین کی بات کر رہی ہو تم اس کے پی بات کا مطلب وہ سچ میں نہیں سمجھا تھا

لیکن اس کے سوال کا جواب "ہاں" تھا ہاں ایک ہی دن میں وہ اس پر یقین کرنے لگا تھا لیکن پھر بھی وہ اس کے سوال کا مطلب جاننا چاہتا تھا

میں جاننا چاہتی ہوں کہ آپ مجھ پر یقین کرتے ہیں یا نہیں کسی بھی معاملے پر میرے سوال کا جواب دیں

exponovels

وہ اس کے ساتھ اتنی کنفرٹیبل ہو کر بات کیسے کر پاتی تھی وہ نہیں جانتی تھی لیکن اس سے بات کرتے ہوئے وہ ہچکچاتی نہیں تھی

جس کے پیچھے کی وجہ ان کے نکاح کے دو بول تھے جو انہیں ایک دوسرے کی طرف کھینچتے تھے

کیا تم چاہتی ہو کہ میں تم پر یقین کروں وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا

نہیں میں بس اتنا چاہتی ہوں کہ آپ تاہو کی ماما پر یقین کریں وہ نظر جھکائے ہوئے بولی تو داور کے عنابی لبوں پر گہرا تبسم بکھرا

اگر مجھے تم پر یقین نہیں ہوتا کنزش تو میں کل سارا دن اپنے بیٹے کو تمہارے حوالے نہیں کرتا میں اپنے بیٹے کے معاملے میں اس کی سگی ماں پر یقین نہیں کر سکتا

یہ میرا یقین ہی ہے جو میں نے تمہیں تاہو کی ماما بنایا ہے۔ ورنہ میں تمہیں اس گھر میں صرف اپنی بیوی بنا کر لانے والا تھا

سو جاؤ ابھی بہت وقت ہے وہ آہستہ سے اس کا کگال تھپتھپاتے ہوئے واپس تاہان کے پاس لیٹ گیا تھا

جبکہ وہ بھی لائٹ آف کرتے ہوئے تاہان کے دوسری طرف آ کر لیٹی تھی اس کے چہرے پر اک اطمنان تھا اس کے لئے اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اس کے بارے میں سب کچھ جاننے کے باوجود بھی وہ اس پر یقین کر رہا تھا

ooooo

ذاور یہ تم کیا کہہ رہے ہو میں تو ان لوگوں کو ٹھیک سے جانتا بھی نہیں مجھے کیا پتا وہ لوگ کون ہیں

exponovels

کتنی بار جیل جا چکے ہیں وہ تو اتفاق سے حسن نے کہا کہ میرے ساتھ چلو تو میں اس کے ساتھ چل پڑا

اور وہ لڑکے اس کے دوست تھے اور اتنے خاص دوست اس کے بھی نہیں ہیں

ان سے بھی ملے اسے کچھ دن ہی ہوئے ہیں ہم ایک ساتھ انجوائے کرنے چلے گئے تھے

اگر مجھے اندازہ ہوتا کہ وہ لوگ ایسے ہیں تو میں ہر گز ایسی غلطی نہیں کرتا شکر ہے تم نے مجھے بتا دیا اب میں ان لڑکوں سے دور رہوں گا۔ایسی نشئیوں سے دور رہنا بہتر ہے کہیں کل مجھ پر ہیں نہ کوئی الزام لگا دیں وہ بالکل کسی نہ سمجھ بچے کی طرح اس کے سامنے بیٹھا بول رہا تھا

اتنے بھی چھوٹے بچے نہیں ہو تم راحیل میرا فرض تھا تمہیں یہ بات بتانا آگے تم بہتر جانتے ہو کہ تمہیں کیا کرنا ہے میں تمہیں ہاتھ سے نوالہ بنا کر نہیں کھلا سکتا بس بتا سکتا ہوں کہ کیا غلط ہے اور صحیح ہے

یہ لوگ کب سے تمہارے دوست ہیں اور تم کب سے انہیں جانتے ہو ان سب چیزوں سے مجھے مطلب نہیں لیکن یہ لوگ سات بار جیل جا چکے ہیں وہ بھی نشے کے کیس میں

اور جس طرح کا تمہارا انکے ساتھ یارانہ لگتا ہے مجھے لگتا ہے کہ جلد تم بھی اسی فہرست میں شامل ہو جاؤ گے

مجھے فرق نہیں پڑتا کہ تم اپنی پرسنل لائف میں کیا کر رہے ہو لیکن ایک بات یاد رکھنا اگر سوال میری عزت پر آیا تو میں لحاظ نہیں کروں گا

اور ایک اور بات کسی خوش فہمی میں مت رہنا کہ اگر میں پولیس میں ہوں تو کل کو تمہاری مدد کروں گا یاد رکھنا تمھیں گرفتار کرنے میں سب سے پہلا ہاتھ میرا ہی ہو گا

exponovels

ایسے معاملوں میں، میں بالکل یہ نہیں دیکھتا مجرم ہے کیونکہ مجرم مجرم ہوتا ہے چاہے وہ اپنا ہو پرایا ان سے خون کے رشتے نہیں نبھائے جاتے

وہ پہلے ہی اس کے کانوں سے یہ بات نکال رہا تھا کہ وہ اس سے آگے جا کر کسی طرح کی کوئی امید نہیں باندھ سکتا بلکہ اس کے ارادے بہت خطرناک ہے

راحیل نے جس انداز میں ہر چیز سے انجان اپنے آپ کو ظاہر کیا تھا اس سے وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ راحیل کسی چیز سے انجان نہیں ہے

وہ لوگ وہاں موٹر سائیکل پر سگریٹ پی رہے تھے عجیب انداز میں غنڈہ گردی کر رہے تھے اور وہ یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا کہ کچھ حد تک راحیل بھی ان سب چیزوں میں شامل ہے

اور اس کے سامنے صرف اور صرف ڈرامے بازیاں کر رہا ہے اسی لیے اس نے اسے پہلے ہی محتاط رہنے کے لیے کہہ دیا تھا اگر تو وہ ابھی سے باز آجاتا ہے تو بہتر تھا

ورنہ کل کو اسے نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا

تم پتا نہیں کیا کہہ رہے ہو زاور میں بتا تو چکا ہوں کہ مجھے اس بارے میں کچھ بھی پتا نہیں ہے

بالکل مجھے اندازہ نہیں تھا کہ وہ لوگ یہ سب کچھ کرتے ہیں وہ اب بھی اسے اپنی طرف سے کلیئر کرنے کی کوشش کر رہا تھا

ٹھیک ہے اگر تم نہیں جانتے تھے تو بات ختم تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے

exponovels

میں بھی آرام کرنا چاہتا ہوں اس نے بات ختم کرتے ہوئے اپنے کپڑے نکال کر واش روم کا رخ کر لیا تھا جب کہ راحیل پریشانی سے اس کے کمرے سے نکلا تھا

ooooo

اس نے کچن میں قدم رکھا تو ناشتہ تیار تھا۔ بلکہ بھاپ اڑتی چائے بھی وہ میز پر رکھ چکی تھی

اسے ان سب چیزوں کی عادت نہیں تھی۔ لیکن اسے یہ سب اچھا لگ رہا تھا۔ وہ بہت اچھے سے سب کر رہی تھی۔

یقیناً وہ اس گھر جو اپنا گھر مان چکی تھی۔

اپنے گھر کے کام کرنا تو اچھی بات ہے اسے کل کی بات یاد آئی۔

ہاں یہ اس کا اپنا گھر تھا۔ جو اس نے سنوارنا تھا۔ وہ مسکرا کر سلام کرتا کرسی کھینچ چکا تھا

وعلیکم سلام آپ ناشتہ کریں میں نے آپ کا ٹفن کر دیا ہے جاتے ہوئے لے کر جائے گا اور دوپہر میں اسی کو کھائے گا

وہ بیٹھتے ہی حکم جاری کر چکی تھی

اب وہ ٹفن لے کر جائے گا وہ کیا چھوٹا بچہ تھا اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر ٹفن کی طرف دیکھا کچھ بھی نہ بولتے ہوئے اس نے بے بی کاٹ کی طرف نظر دوڑائی تھی جہاں اس کا شہزادہ گہری نیند میں تھا

ارے واہ یہ تو چار جنگ لگا ہوا ہے۔ وہ مسکرا کر ناشتہ شروع کر چکا تھا جبکہ اس نے حیرت سے ایک نظر تاہو کی طرف دیکھا جو سو رہا تھا اور پھر اسے اس کی بات اسے سمجھ نہیں آئی تھی

exponovels

کیا مطلب مجھے سمجھ نہیں آیا کیا چار جنگ لگا ہوا ہے اس نے پریشانی سے پوچھا تھا ہو سکتا ہے وہ کوئی ضروری بات کر رہا ہوں اور وہ اس کی بات پر دھیان ہی نہ دے پائی ہو

ارے تمہارے تا ہو میں اسی کی بات کر رہا ہوں چار جنگ لگا ہوا ہے تھوڑی دیر کے بعد میں تمہیں نچائے گا وہ بہت سیریس انداز میں بولا تھا

جبکہ اس کی بات پر اسے ہنسی آگئی جیسے وہ مسکراہٹ کی شکل دیتی خود بھی بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگی

دو بجے کے قریب تیار رہنا میں لینے کے لئے آؤنگا پھر شاپنگ پر چلیں گے ہو سکتا ہے آنے میں دیر بھی ہو جائے لیکن تم اپنی تیاری مکمل رکھنا میں اپنا کام ختم کر کے سیدھا ادھر ہی آؤں گا

اور پارٹی میں نے اس اتوار کو رکھی ہے تمہیں خوار ہونے کی ضرورت نہیں سارا سامان باہر سے آئے گا ساری ارجمنٹ کا آوڈر میں دے چکا ہوں

وہ ابھی کہنے ہی والی تھی کہ پارٹی کی ساری تیاری خود کر لے گی اس کے لیے کھانا بنانا تو مشکل تھا ہی نہیں لیکن اس کے کچھ بولنے سے پہلے ہی وہ اپنی بات مکمل کر چکا تھا اس نے خاموش رہنا ہی بہتر سمجھا وہ ہر بات پہ سے بحث نہیں کر سکتی تھی

ٹھیک ہیں آپ آجایئے گا میں تا ہو کی اور اپنی تیاری مکمل کر لوں گی۔

اس کا ناشتہ مکمل ہوا تو وہ تا ہون سے پیار کرتا اپنے کام کے لیے نکلا تھا اسے رخصت کرنے کے لیے وہ دروازے تک آئی تھی

exponovels

اس کے چلے جانے کے بعد اس نے دروازہ بند کیا اور پھر اندر آتے ہوئے تاہان کے کپڑے دھونے کا فیصلہ کر چکی تھی

وہ ابھی سو رہا تھا وہ یہ کام کر سکتی تھی اس کے کپڑے نکالتے ہوئے اسے دو تین سوٹ داور کے بھی نظر آئے جنہیں وہ دھونے کے لئے ڈال چکی تھی

ابھی وہ ان کاموں سے فارغ ہوئی ہی تھی کہ تاہان واپس جاگ گیا اور اسے اپنے پاس نا پا کر رونے کی مکمل تیاری کرنے لگا اس کے ہونٹ ابھی باہر تک پہنچے ہی تھے کہ اس کی ماما دروازے سے اندر داخل ہو گئی

چات۔اس نے مسکراتے ہوئے اس کے سامنے آکر اسے سرپرائز دیا تھا جس پر وہ خوشی سے چہک اٹھا

اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے وہ اس کے ساتھ کھیلنے میں مصروف ہو چکی تھی۔

ooooo

تقریباً ڈیڑھ دو بجے کے قریب وہ گھر واپس آگیا تھا کیونکہ اس نے اسے تیار رہنے کے لئے کہا تھا

وہ اسے اپنے ساتھ شاپنگ پر لے کر جانے والا تھا وہ بھی تقریباً تیار ہی تھی

نیلے رنگ کے سادہ سے لباس میں اس نے دوپٹے کو حجاب کی طرح پہن رکھا تھا۔

وہ اندر داخل ہوا تو وہ اپنی سیاہ چادر کو خود پر کور کرنے لگی داور نے آج تک کہیں عورتوں یہ سیاہ چادر پہنے ہوئے دیکھی تھی

دل میں کہیں پر خواہش جاگی کہ زائشہ بھی اس طرح کا لباس زیب تن کرے

exponovels

لیکن زائشہ ان عورتوں میں سے تھی ہی نہیں جو اپنے آپ کو چھپا کر چلتی ہیں اسے نمائش پسند تھی یہی وجہ تھی کہ وہ زائشہ کو اپنے ساتھ باہر لے کر جانے کی غلطی بہت کم کرتا تھا اور جب بھی کرتا تھا بہت پچھتاتا تھا

وہ بہت ہی کم زائشہ کے ساتھ باہر جانے پر ہاں میں بڑتا تھا جس کی وجہ اس کا پہناوا تھا لیکن اس کے ساتھ چلنے میں اسے کوئی شرمندگی نہیں ہو رہی تھی وہ بے بی کاٹ سے اپنا شہزادہ اٹھاتا باہر نکلنے لگا تھا

جب کہ وہ بھی اپنی تیاری کو ایک مکمل نظر دیکھتی چابی اٹھا کر باہر بھاگی تھی اس نے سارے دروازوں کو ٹھیک سے چیک کر کے بند کیا تھا

بارش کا موسم بن رہا تھا اسی لیے اس نے بہت ساری چیزیں احتیاط سے اٹھا کر اندر رکھی تھی یہاں تک کہ اس نے تاہو کے جو کپڑے صبح دھو کر باہر ڈالے تھے وہ بھی فولڈر کے اندر صوفے پر رکھے

تاکہ اگر ان کے آنے سے پہلے بارش ہوتی ہے تو اس کے بیٹے کے کپڑے بارش سے خراب نہ ہوں وہ دروازے اور مین گیٹ بند کر رہی تھی جب وہ باہر بائیک پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا

اس لڑکی کے سادہ سے روپ میں اسے اپنی عزت محسوس ہو رہی تھی اس کا کندھا تھام کر وہ بائیک پر سوار ہوئی تو تاہو اس کی طرف جانے کو مچلنے لگا

آجاو میلا بے بی ماما پاش آنا ہے۔آپ ماما کو مش کر رہے تھے میرا معشوم بچہ اس کا گال چومتے ہوئے وہ اسے اپنی باہوں میں بھرے بول رہی تھی

exponovels

اگر یہ سارا دن مجھے مس نہیں کرتا نہ تو تمہاری تھوڑی سی دیر کی غیر حاضری پر تمہیں بھی نہیں کرے گا وہ بولنا نہیں چاہتا تھا لیکن اس کی خوش فہمی دور کرنا اپنا فرض سمجھا

جل رہے ہیں نہ آپ کو جلیسی ہو رہی ہے میرا بیٹا مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہے

ہوتا ہے ہوتا ہے عادت ہو جائے گی آپ کو پتا ہے وہ کیا ماما اور بابا میں بہت فرق ہوتا ہے آپ ہمارا پیار نہیں سمجھ سکیں گے وہ تاہو کو ٹھیک سے کور کرتے اس سے کہنے لگی

یہ کیا کر رہی ہو اس پر دوپٹہ کیوں ڈال رہی ہو وہ بائیک اسٹارٹ کرتے پوچھے بنا نہ رہ سکا

ارے آپ کو نہیں پتا چھوٹے بچوں کو نظر لگ جاتی ہے اسی لیے انہیں چھپا کر چلنا چاہیے اس مینے ایک اور بے لوجک بات کی تھی۔ جس پر اس نے صرف نفی میں سر ہلایا

oooo

یہ لو میں نے سارا کام ختم کر دیا پوچھ کے آؤ اس کھڑوس سے کہ اور کیا کرنا ہے وہ کرسی پر تقریبا لیٹتے ہوئے کانسٹیبل کو آرڈر دینے لگا

تھوڑی دیر پہلے اسے آرڈر آیا تھا کہ اس میں دوسرے تھانے سے کسی کیس کی ساری پچھلی رپورٹس لے کر آنی ہیں یہ تقریبا پانچ سے چھ فائلز پر مشتمل تھے وہ ساری فائل کر لے کر آا بھی واپس آیا تھا

اسے اپنے لیے یہ آرڈر بالکل پسند نہیں آیا تھا یہ کام تو کسی کونسٹیبل سے بھی کروایا جا سکتا تھا

لیکن داؤر صاحب کا آرڈر تھا کہ وہی یہ فائلز لے کر آئے اور اس کیس کے ریلیٹڈ ساری چیزیں ڈھونڈ کر لائے

exponovels

اسے غصہ تو بہت آیا لیکن بنا کچھ بولے وہ اس کا آرڈر فالو کرنے کے لئے چلا گیا تھا جو کام وہ اسے دے رہا تھا اس میں اپنی کارکردگی دکھانا تو تقریبا ناممکن تھا

جبکہ دوسرے آفیسرز کو وہ اس سے زیادہ اہم کام دے رہا تھا جو اس کے لحاظ سے وہ زیادہ بہتر طریقے سے کر سکتا تھا اسے سمجھ نہیں آتا تھا وہ جان بوجھ کر ایسا کر رہا ہے یا پھر سوچ میں ہی وہ اسے ان چھوٹے موٹے کاموں کے کی قابل سمجھتا ہے

کہاں گئے ہیں تمہارے صاحب کچھ بتا کر گئے ہوں گے ہم یہاں گرمی میں مر رہے ہیں انہیں اندر کیا تکلیف ہے جو اے سی کی ہوا چھوڑ کر باہر نکل گئے وہ اپنا غصہ کنٹرول کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا

وہ اس سنڈے کو ان کے گھر میں پارٹی ہے نہ تو آجکل وہ اسی کی تیاریوں میں بزی ہیں بیگم صاحبہ کو شاپنگ پر لے کر جانے والے تھے

اس نے تفصیل سے بتایا تھا صبح داور نے انسپکٹر زین سے کہتے ہوئے سنا تھا کہ دو بجے اسے کسی کام کے لیے جانا ہے جس پر زین میں اس سے تفصیل پوچھی تھی

زین اس کا بہت اچھا دوست بھی تھا اس لیے اس نے زین کو بتایا تھا کہ وہ دوپہر میں اپنی بیوی کو شاپنگ لے کر جائے گا اور یہی بات کونسٹیبل نے اس کے کانوں میں بھی ڈال دیتی

واہ مطلب ہم یہاں سارا دن کام کریں اور وہ صاحب بیوی بچوں کو لے کر مزے کر رہے ہیں اس کے بات مکمل سننے کے بعد وہ تو سلگ ہی اٹھا

exponovels

یہاں اتنی گرمی میں اسے زبردستی دوسرے تھانے میں بھیج رہا تھا اور خود وہ مزے سے شاپنگ کر رہا تھا یہ تو ناانصافی تھی اگر وہ سینئر ہے تو اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ ڈیوٹی ہاؤرز میں کہیں پر بھی چلا جائے

وہ اپنا سارا کام مکمل کر کے گئے ہیں انہوں نے کل ایکسٹرا ٹائم میں بھی کام کیا تھا وہ اپنے کام کے ساتھ بہت زیادہ مخلص ہیں سر پلیز بات کرتے ہوئے ذرا سوچ کر بولا کریں کونسٹیبل تو بھڑک ہی اٹھا تھا

تھوڑی دیر پہلے وہ اس کی جی حضوری آکر رہا تھا اور اب جب بات داور پر آئی تھی وہ اس پر چڑھ دوڑنے کو تیار تھا

میں نے ایسا بھی کچھ نہیں بولا جس پر تم اتنی شکلیں بنا رہے ہو بس اتنا ہی کہا ہے کہ یہ کام کا وقت ہے ہاں لیکن اگر بڑے صاحب اپنے کام مکمل کر چکے ہیں تو وہ کہیں پر بھی جا سکتے ہیں کیونکہ وہ سینیر جو ہیں

بڑی کرسی والوں کے تو اپنے چونچلے ہوتے ہیں وہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا جب انسپکٹر زین باہر آیا

آپ کچھ کہہ رہے تھے انسپکٹر زاور وہ کرسی گھسیٹ کر اس کے پاس بیٹھ گیا تھا جب کہ وہ اپنے اس کے سامنے بالکل سیریز ہو کر بیٹھ گیا تھا

سر میں تو بس ایسے ہی بول رہا تھا اس نے اپنی زبان پر کنٹرول کرنے کی کوشش کی تھی

ایسے ہی نہ بولا کریں انسپکٹر اور آپ اپنے سینیرز کے بارے میں بات کر رہے ہیں تو آپ کے لہجے میں ریسپکٹ ہونی چاہیے آپ دونوں میں جو رشتہ ہے اس تھانے سے باہر رکھے اب یہاں کام کرنے کے لئے آتے ہیں

اگر وہ سب کچھ بھلا کر صرف آپ کے ساتھ کام کرنے کے لیے راضی ہوا ہے تو بہتر ہے کہ آپ بھی اپنے کام سے کام رکھیں

exponovels

اس تھانے کے باہر وہ آپ کا کیا لگتا ہے آپ کے ساتھ اس کا کیا تعلق ہے اس سے اس تھانے اور اس کے قانون کو کوئی فرق نہیں پڑتا

آپ اپنے کام پر فوکس کریں ایک ڈرگز کیس ہے جس پر میں آج کل کام کر رہا ہوں آج کل کی جوان جنریشن میں جس طرح ڈرگز پھیل رہا ہے اس پر

میرا یہ کام آپ کی کارکردگی بہتر بنانے اور آپ کے اسٹارز بڑھنے کے لیے آپ کی مدد کر سکتا ہے اور اس سلسلے میں آپ سے بات کرنا چاہتا تھا

تھینک یو سو مچ سر میں بہت خوشی سے اس کیس میں آپ کے ساتھ کام کروں گا وہ فوراً خوش ہو گیا تھا شکر ہے اسے کہیں سے تو کوئی کام ملا تھا

جی بالکل مجھے بھی خوشی ہو گی لیکن فی الحال آپ داور کے انڈر ہیں تو داور جو کام کہہ رہا ہے وہ آپ کریں کیونکہ اس وقت ہم اپنے تھانے میں موجود باقی لوگوں پر یقین نہیں کر سکتے یہ جو کیس ہے جس کی فائلز آپ لے کر آئے ہیں یہ کسی اور تک نہیں جانے چاہیے داور نے صرف آپ کو اس فائل کو لانے کے لئے بھیجا ہے تو اس کا مطلب سمجھ سکتے ہیں کہ وہ بہت کم لوگوں پر اعتبار کرتا ہے

ان فائلز کا خاص خیال رکھیے گا وہ مسکرا کر اس کے قریب سے اٹھ گیا تھا جبکہ اس نے ایک نظر ان فائلز کو دیکھا تھا تھانے میں اتنے سارے لوگ ہونے کے باوجود اس نے اسی کو کیوں بھیجا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اسی لیے وہ فائل کھول کر یہ کیس سٹڈی کرنے لگا

exponovels

ooooo

نہیں یہ گھٹنوں سے اوپر ہے میں اتنی چھوٹی ڈریس نہیں پہن سکتی ایک بہت خوبصورت سی ڈریس کو دیکھتے ہوئے اس نے فوراً انکار کیا تھا

اچھا یہ والی دیکھو وہ اس کا دھیان دوسری طرف دلانے لگا یہ ایک بہت خوبصورت لانگ فراک تھی پیروں کو چھوٹی وہ کہیں سے بھی داور کو چھوٹی نہیں لگ رہی تھی س کا پہلا ریزلٹ بھی اسے بیکار ہی لگا تھا لیکن وہ اس کی پسند کے مطابق ہی ڈریس چاہتا تھا

یہ ہے کا بہت خوبصورت لیکن میرے پاس اس میں بلو میں ہے اس نے انکار کرتے ہوئے کہا

تو پھر تم کس طرح کی ڈریس لو گی بتاؤ مجھے تاکہ مجھے کچھ اندازہ ہو سکے۔ایک تو اسے لیڈیز شاپنگ کا کوئی خاص ایکسپیرینس نہیں تھا اور اوپر سے یہ لڑکی ہر چیز میں انکار کر رہی تھی

ہاں نا میں بتاوں گی لیکن پہلے چلے نہ ہم وہاں بچوں کی دکان میں چلتے ہیں یہ نہ ہو کے ساری اچھے کپڑے ختم ہو جائے وہ پریشانی سے کہنے لگی تھی کیونکہ بچوں والی دکان پر کافی ساری عورتوں کا ہجوم جمع تھا وہ نفی میں سر ہلاتا اس کے ساتھ اس طرف چلا آیا تھا

کیونکہ دس پندرہ بار تو وہ اسے کہہ چکا تھا کہ وہ پہلے اس کے لیے ڈریس لے گا لیکن اس کا دھیان بار بار بچوں کے ہی کپڑوں پر جا رہا تھا اس سے جیتنا آسان نہیں تھا اسی لیے وہ اس کی بات مان ہی گیا

exponovels

اس نے سب سے پہلے تاہو کے لیے بے حد خوبصورت ساڈریس پسند کیا تھا جو مکمل سفید تھا سفید کرتا پاجامہ اور اس کے اوپر نیلے رنگ کی ایک خوبصورت سی چھوٹی سی وسکٹ لیکن یہ کپڑے خریدتے ہوئے اسے خیال آیا کہ اس داور کے لیے بھی ایسا ہی سوچ لینا چاہیے

آپ اپنے لیے بھی ایسا ہی سوٹ لیں دونوں ایک جیسے کپڑے پہن کر کتنے پیارے لگے اور میں اس کی اس وسکٹ والے رنگ کی ڈریس میں لوان گی میچنگ ہو گی وہ آخر کار فیصلہ کر چکی تھی

اس کی پسند اسے بھی پسند آئی تھی لیکن وہ پارٹی میں اس طرح کا لباس پہنتا اچھا تھوڑی نہ لگے گا اور ویسے بھی وہاں سارے اس کے آفس کے ممبرز آنے والے تھے

یہ کوئی ولیمے کی باقاعدہ تقریب نہیں ہے صرف ایک چھوٹی سی ڈنر پارٹی ہے جس میں، میں مصروف سب لوگوں کو تم سے انٹرویوز کروانا چاہتا ہوں تو یہ کافی زیادہ ہو جائے گا

اس نے انکار کرتے ہوئے کہا

ولیمہ تو ولیمہ کیا ہے۔اور ویسے بھی تاہو کو یہ پسند ہے اور وہ یہی چاہتا ہے کہ اس کے بابا بھی ایسا ہی ڈریس پہنے وجیساہ پہنے گا ہے نہ تاہو ماما ٹھیک کہہ رہی ہیں نا

وہ زبردستی اس سب میں اس کے بیٹے کو بھی گھسیٹ رہی تھی اس نے مجبور ہو کر وہ سوٹ لے لیا تھا اب آگے وہ پہنے یا نہ پہلے وہ اس کی مرضی تھی

exponovels

جبکہ یہ دونوں سوٹ خریدنے کے بعد بہتان کے لیے اور کچھ ڈریس لے چکی تھی جبکہ اب تھک وہ اسے زبردستی اپنے ساتھ لیڈیز سیکشن میں لے گیا تھا کیونکہ اس سے زیادہ وہ شاپنگ جیسی بورنگ ترین ایکٹیویٹی میں حصہ نہیں لے سکتا تھا

یہاں آکر اس نے تاہان کے واسکٹ کے ساتھ میں میچنگ ایک خود ہی ڈریس پسند کر لی تھی جس پر وہ بنا اعتراض کئے ہاں میں سر ہلا گئی تھی

اس کے لئے جوتے اور باقی چھوٹی موٹی چیزیں لیتا وہ مکمل اس کی پسند کو مد نظر رکھ رہا تھا

oooo

ذاور یہ تم کیا کہہ رہے ہو میں تو ان لوگوں کو ٹھیک سے جانتا بھی نہیں مجھے کیا پتا وہ لوگ کون ہیں کتنی بار جیل جا چکے ہیں وہ تو اتفاق سے حسن نے کہا کہ میرے ساتھ چلو تو میں اس کے ساتھ چل پڑا اور وہ لڑکے اس کے دوست تھے اور اتنے خاص دوست اس کے بھی نہیں ہیں

ان سے بھی ملے اسے کچھ دن ہی ہوئے ہیں ہم ایک ساتھ انجوائے کرنے چلے گئے تھے

اگر مجھے اندازہ ہوتا کہ وہ لوگ ایسے ہیں تو میں ہر گز ایسی غلطی نہیں کرتا شکر ہے تم نے مجھے بتا دیا اب میں ان لڑکوں سے دور رہوں گا۔ایسی نشئیوں سے دور رہنا بہتر ہے کہیں کل مجھ پر ہیں نہ کوئی الزام لگا دیں وہ بالکل کسی نہ سمجھ بچے کی طرح اس کے سامنے بیٹھا بول رہا تھا

اتنے بھی چھوٹے بچے نہیں ہو تم راحیل میرا فرض تھا تمہیں یہ بات بتانا آگے تم بہتر جانتے ہو کہ تمہیں کیا کرنا ہے

exponovels

میں تمہیں ہاتھ سے نوالہ بنا کر نہیں کھلا سکتا بس بتا سکتا ہوں کہ کیا غلط ہے اور صحیح ہے

یہ لوگ کب سے تمہارے دوست ہیں اور تم کب سے انہیں جانتے ہو ان سب چیزوں سے مجھے مطلب نہیں لیکن یہ لوگ سات بار جیل جا چکے ہیں وہ بھی نشے کے کیس میں

اور جس طرح کا تمہارا انکے ساتھ یارانہ لگتا ہے مجھے لگتا ہے کہ جلد تم بھی اسی فہرست میں شامل ہو جاؤ گے

مجھے فرق نہیں پڑتا کہ تم اپنی پرسنل لائف میں کیا کر رہے ہو لیکن ایک بات یاد رکھنا اگر سوال میری عزت پر آیا تو میں لحاظ نہیں کروں گا

اور ایک اور بات کسی خوش فہمی میں مت رہنا کہ اگر میں پولیس میں ہوں تو کل کو تمہاری مدد کروں گا یاد رکھنا تمھیں گرفتار کرنے میں سب سے پہلا ہاتھ میرا ہی ہو گا

ایسے معاملوں میں، میں بالکل یہ نہیں دیکھتا مجرم ہے کیونکہ مجرم مجرم ہوتا ہے چاہے وہ اپنا ہو پرایا ان سے خون کے رشتے نہیں نبھائے جاتے

وہ پہلے ہی اس کے کانوں سے یہ بات نکال رہا تھا کہ وہ اس سے آگے جا کر کسی طرح کی کوئی امید نہیں باندھ سکتا بلکہ اس کے ارادے بہت خطرناک ہے

راحیل نے جس انداز میں ہر چیز سے انجان اپنے آپ کو ظاہر کیا تھا اس سے وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ راحیل کسی چیز سے انجان نہیں ہے

exponovels

وہ لوگ وہاں موٹر سائیکل پر سگریٹ پی رہے تھے عجیب انداز میں غنڈہ گردی کر رہے تھے اور وہ یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا کہ کچھ حد تک راحیل بھی ان سب چیزوں میں شامل ہے

اور اس کے سامنے صرف اور صرف ڈرامے بازیاں کر رہا ہے اسی لیے اس نے اسے پہلے ہی محتاط رہنے کے لیے کہہ دیا تھا اگر تو وہ ابھی سے باز آجاتا ہے تو بہتر تھا

ورنہ کل کو اسے نقصان اٹھانا پڑ سکتا تھا

تم پتا نہیں کیا کہہ رہے ہو زاور میں بتا تو چکا ہوں کہ مجھے اس بارے میں کچھ بھی پتا نہیں ہے

بالکل مجھے اندازہ نہیں تھا کہ وہ لوگ یہ سب کچھ کرتے ہیں وہ اب بھی اسے اپنی طرف سے کلیئر کرنے کی کوشش کر رہا تھا

ٹھیک ہے اگر تم نہیں جانتے تھے تو بات ختم تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے

میں بھی آرام کرنا چاہتا ہوں اس نے بات ختم کرتے ہوئے اپنے کپڑے نکال کر واش روم کا رخ کر لیا تھا جب کہ راحیل پریشانی سے اس کے کمرے سے نکلا تھا

ooooo

اس نے کچن میں قدم رکھا تو ناشتہ تیار تھا۔ بلکہ بھاپ اڑتی چائے بھی وہ میز پر رکھ چکی تھی

اسے ان سب چیزوں کی عادت نہیں تھی۔ لیکن اسے یہ سب اچھا لگ رہا تھا۔ وہ بہت اچھے سے سب کر رہی تھی۔

یقیناً وہ اس گھر جو اپنا گھر مان چکی تھی۔

exponovels

اپنے گھر کے کام کرنا تو اچھی بات ہے اسے کل کی بات یاد آئی۔

ہاں یہ اس کا اپنا گھر تھا۔جو اس نے سنوارنا تھا۔وہ مسکرا کر سلام کرتا کرسی کھینچ چکا تھا

وعلیکم سلام آپ ناشتہ کریں میں نے آپ کا ٹفن کر دیا ہے جاتے ہوئے لے کر جائے گا اور دوپہر میں اسی کو کھائے گا وہ بیٹھتے ہی حکم جاری کر چکی تھی

اب وہ ٹفن لے کر جائے گا وہ کیا چھوٹا بچہ تھا اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر ٹفن کی طرف دیکھا کچھ بھی نہ بولتے ہوئے اس نے بے بی کاٹ کی طرف نظر دوڑائی تھی جہاں اس کا شہزادہ گہری نیند میں تھا

ارے واہ یہ تو چار جنگ لگا ہوا ہے۔وہ مسکرا کر ناشتہ شروع کر چکا تھا جبکہ اس نے حیرت سے ایک نظر تاہو کی طرف دیکھا جو سو رہا تھا اور پھر اسے اس کی بات اسے سمجھ نہیں آئی تھی

کیا مطلب مجھے سمجھ نہیں آیا کیا چار جنگ لگا ہوا ہے اس نے پریشانی سے پوچھا تھا ہو سکتا ہے وہ کوئی ضروری بات کر رہا ہوں اور وہ اس کی بات پر دھیان ہی نہ دے پائی ہو

ارے تمہارے تاہو میں اسی کی بات کر رہا ہوں چار جنگ لگا ہوا ہے تھوڑی دیر کے بعد میں تمہیں نچائے گا وہ بہت سیریس انداز میں بولا تھا

جبکہ اس کی بات پر اسے ہنسی آگئی جیسے وہ مسکراہٹ کی شکل دیتی خود بھی بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگی

دو بجے کے قریب تیار رہنا میں لینے کے لئے آؤنگا پھر شاپنگ پر چلیں گے ہو سکتا ہے آنے میں دیر بھی ہو جائے لیکن تم اپنی تیاری مکمل رکھنا میں اپنا کام ختم کر کے سیدھا ادھر ہی آؤں گا

exponovels

اور پارٹی میں نے اس اتوار کو رکھی ہے تمہیں خوار ہونے کی ضرورت نہیں سارا سامان باہر سے آئے گا ساری ارجمنٹ کا آوڈر میں دے چکا ہوں

وہ ابھی کہنے ہی والی تھی کہ پارٹی کی ساری تیاری خود کر لے گی اس کے لیے کھانا بنانا تو مشکل تھا ہی نہیں لیکن اس کے کچھ بولنے سے پہلے ہی وہ اپنی بات مکمل کر چکا تھا اس نے خاموش رہنا ہی بہتر سمجھا وہ ہر بات پہ سے بحث نہیں کر سکتی تھی

ٹھیک ہیں آپ آ جایئے گا میں تاہو کی اور اپنی تیاری مکمل کر لوں گی۔

اس کا ناشتہ مکمل ہوا تو وہ تاہون سے پیار کرتا اپنے کام کے لیے نکلا تھا اسے رخصت کرنے کے لیے وہ دروازے تک آئی تھی

اس کے چلے جانے کے بعد اس نے دروازہ بند کیا اور پھر اندر آتے ہوئے تاہان کے کپڑے دھونے کا فیصلہ کر چکی تھی

وہ ابھی سو رہا تھا وہ یہ کام کر سکتی تھی اس کے کپڑے نکالتے ہوئے اسے دو تین سوٹ داور کے بھی نظر آئے جنہیں وہ دھونے کے لئے ڈال چکی تھی

ابھی وہ ان کاموں سے فارغ ہوئی ہی تھی کہ تاہان واپس جاگ گیا اور اسے اپنے پاس نا پا کر رونے کی مکمل تیاری کرنے لگا اس کے ہونٹ ابھی باہر تک پہنچے ہی تھے کہ اس کی ماما دروازے سے اندر داخل ہو گئی

چات۔اس نے مسکراتے ہوئے اس کے سامنے آ کر اسے سرپرائز دیا تھا جس پر وہ خوشی سے چہک اٹھا

exponovels

اسے اپنی باہوں میں اٹھاتے ہوئے وہ اس کے ساتھ کھیلنے میں مصروف ہو چکی تھی۔

ooooo

تقریباڈیڑھ دو بجے کے قریب وہ گھر واپس آگیا تھا کیونکہ اس نے اسے تیار رہنے کے لئے کہا تھا

وہ اسے اپنے ساتھ شاپنگ پر لے کر جانے والا تھا وہ بھی تقریبا تیار ہی تھی

نیلے رنگ کے سادہ سے لباس میں اس نے دوپٹے کو حجاب کی طرح پہن رکھا تھا۔

وہ اندر داخل ہوا تو وہ اپنی سیاہ چادر کو خود پر کور کرنے لگی داور نے آج تک کہیں عورتوں یہ سیاہ چادر پہنے ہوئے دیکھی تھی

دل میں کہیں پر خواہش جاگی کہ زائشہ بھی اس طرح کا لباس زیب تن کرے

لیکن زائشہ ان عورتوں میں سے تھی ہی نہیں جو اپنے آپ کو چھپا کر چلتی ہیں اسے نمائش پسند تھی یہی وجہ تھی کہ وہ

زائشہ کو اپنے ساتھ باہر لے کر جانے کی غلطی بہت کم کرتا تھا اور جب بھی کرتا تھا بہت پچھتاتا تھا

وہ بہت ہی کم زائشہ کے ساتھ باہر جانے پر ہاں میں بڑتا تھا جس کی وجہ اس کا پہناوا تھا لیکن اس کے ساتھ چلنے میں

اسے کوئی شرمندگی نہیں ہو رہی تھی وہ بے بی کاٹ سے اپنا شہزادہ اٹھاتا باہر نکلنے لگا تھا

جب کہ وہ بھی اپنی تیاری کو ایک مکمل نظر دیکھتی چابی اٹھا کر باہر بھاگی تھی اس نے سارے دروازوں کو ٹھیک سے چیک کر کے بند کیا تھا

exponovels

بارش کا موسم بن رہا تھا اسی لیے اس نے بہت ساری چیزیں احتیاط سے اٹھا کر اندر رکھی تھی یہاں تک کہ اس نے تاہو کے جو کپڑے صبح دھو کر باہر ڈالے تھے وہ بھی فولڈر کے اندر صوفے پر رکھے

تاکہ اگر ان کے آنے سے پہلے بارش ہوتی ہے تو اس کے بیٹے کے کپڑے بارش سے خراب نہ ہوں وہ دروازے اور مین گیٹ بند کر رہی تھی جب وہ باہر بائیک پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا

اس لڑکی کے سادہ سے روپ میں اسے اپنی عزت محسوس ہو رہی تھی اس کا کندھا تھام کر وہ بائیک پر سوار ہوئی تو تاہو اس کی طرف جانے کو مچلنے لگا

آجاو میلا بے بی ماما پاش آنا ہے۔آپ ماما کو مش کر رہے تھے میرا معشوم بچہ اس کا گال چومتے ہوئے وہ اسے اپنی باہوں میں بھرے بول رہی تھی

اگر یہ سارا دن مجھے مس نہیں کرتا نہ تو تمہاری تھوڑی سی دیر کی غیر خاصری پر تمہیں بھی نہیں کرے گا وہ بولنا نہیں چاہتا تھا لیکن اس کی خوش فہمی دور کرنا اپنا فرض سمجھا

جل رہے ہیں نہ آپ کو جلیسی ہو رہی ہے میرا بیٹا مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہے

ہوتا ہے ہوتا ہے عادت ہو جائے گی آپ کو پتا ہے وہ کیا ماما اور بابا میں بہت فرق ہوتا ہے آپ ہمارا پیار نہیں سمجھ سکیں گے وہ تاہو کو ٹھیک سے کور کرتے اس سے کہنے لگی

یہ کیا کر رہی ہو اس پر دوپٹہ کیوں ڈال رہی ہو وہ بائیک اسٹارٹ کرتے پوچھے بنا نہ رہ سکا

exponovels

ارے آپ کو نہیں پتا چھوٹے بچوں کو نظر لگ جاتی ہے اسی لیے انہیں چھپا کر چلنا چاہیے اس پہنے ایک اور بے لوجک بات کی تھی۔ جس پر اس نے صرف نفی میں سر ہلایا

oooo

یہ لو میں نے سارا کام ختم کر دیا پوچھ کے آؤ اس کھڑوس سے کہ اور کیا کرنا ہے وہ کرسی پر تقریبا لیٹتے ہوئے کانسٹیبل کو آرڈر دینے لگا

تھوڑی دیر پہلے اسے آرڈر آیا تھا کہ اس میں دوسرے تھانے سے کسی کیس کی ساری پچھلی رپورٹس لے کر آنی ہیں یہ تقریبا پانچ سے چھ فائلز پر مشتمل تھے وہ ساری فائل کر لے کر آا بھی واپس آیا تھا

اسے اپنے لیے یہ آرڈر بالکل پسند نہیں آیا تھا یہ کام تو کسی کو نسٹیبل سے بھی کروایا جا سکتا تھا

لیکن داؤر صاحب کا آرڈر تھا کہ وہی یہ فائلز لے کر آئے اور اس کیس کے ریلیٹڈ ساری چیزیں ڈھونڈ کر لائے

اسے غصہ تو بہت آیا لیکن بنا کچھ بولے وہ اس کا آرڈر فالو کرنے کے لئے چلا گیا تھا جو کام وہ اسے دے رہا تھا اس میں اپنی کارکردگی دکھانا تو تقریبا نا ممکن تھا

جبکہ دوسرے آفیسرز کو وہ اس سے زیادہ اہم کام دے رہا تھا جو اس کے لحاظ سے وہ زیادہ بہتر طریقے سے کر سکتا تھا

اسے سمجھ نہیں آتا تھا وہ جان بوجھ کر ایسا کر رہا ہے یا پھر سوچ میں ہی وہ اسے ان چھوٹے موٹے کاموں کے کی قابل سمجھتا ہے

exponovels

کہاں گئے ہیں تمہارے صاحب کچھ بتا کر گئے ہوں گے ہم یہاں گرمی میں مر رہے ہیں انہیں اندر کیا تکلیف ہے جو اے سی کی ہوا چھوڑ کر باہر نکل گئے وہ اپنا غصہ کنٹرول کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا

وہ اس سنڈے کو ان کے گھر میں پارٹی ہے نہ تو آجکل وہ اسی کی تیاریوں میں بزی ہیں بیگم صاحبہ کو شاپنگ پر لے کر جانے والے تھے

اس نے تفصیل سے بتایا تھا صبح داور نے انسپکٹر زین سے کہتے ہوئے سنا تھا کہ دو بجے اسے کسی کام کے لیے جانا ہے جس پر زین میں اس سے تفصیل پوچھی تھی

زین اس کا بہت اچھا دوست بھی تھا اس لیے اس نے زین کو بتایا تھا کہ وہ دوپہر میں اپنی بیوی کو شاپنگ لے کر جائے گا اور یہی بات کونسٹیبل نے اس کے کانوں میں بھی ڈال دیتی

واہ مطلب ہم یہاں سارا دن کام کریں اور وہ صاحب بیوی بچوں کو لے کر مزے کر رہے ہیں اس کے بات مکمل سننے کے بعد وہ تو سلگ ہی اٹھا

یہاں اتنی گرمی میں اسے زبردستی دوسرے تھانے میں بھیج رہا تھا اور خود وہ مزے سے شاپنگ کر رہا تھا یہ تو ناانصافی تھی اگر وہ سینئر ہے تو اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ ڈیوٹی ہاؤرز میں کہیں پر بھی چلا جائے

وہ اپنا سارا کام مکمل کر کے گئے ہیں انہوں نے کل ایکسٹرا ٹائم میں بھی کام کیا تھا وہ اپنے کام کے ساتھ بہت زیادہ مخلص ہیں سر پلیز بات کرتے ہوئے ذرا سوچ کر بولا کریں کونسٹیبل تو بھڑک ہی اٹھا تھا

تھوڑی دیر پہلے وہ اس کی جی حضوری آکر رہا تھا اور اب جب بات داور پر آئی تھی وہ اس پر چڑھ دوڑنے کو تیار تھا

exponovels

میں نے ایسا بھی کچھ نہیں بولا جس پر تم اتنی شکلیں بنا رہے ہو بس اتنا ہی کہا ہے کہ یہ کام کا وقت ہے ہاں لیکن اگر بڑے صاحب اپنے کام مکمل کر چکے ہیں تو وہ کہیں پر بھی جا سکتے ہیں کیونکہ وہ سینیر جو ہیں

بڑی کرسی والوں کے تو اپنے چونچلے ہوتے ہیں وہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا جب انسپکٹر زین باہر آیا

آپ کچھ کہہ رہے تھے انسپکٹر زاور وہ کرسی گھسیٹ کر اس کے پاس بیٹھ گیا تھا جب کہ وہ اپنے اس کے سامنے بالکل سیریز ہو کر بیٹھ گیا تھا

سر میں تو بس ایسے ہی بول رہا تھا اس نے اپنی زبان پر کنٹرول کرنے کی کوشش کی تھی

ایسے ہی نہ بولا کریں انسپکٹر اور آپ اپنے سینیرز کے بارے میں بات کر رہے ہیں تو آپ کے لہجے میں ریسپکٹ ہونی چاہیے آپ دونوں میں جو رشتہ ہے اس تھانے سے باہر رکھے اب یہاں کام کرنے کے لئے آتے ہیں

اگر وہ سب کچھ بھلا کر صرف آپ کے ساتھ کام کرنے کے لیے راضی ہوا ہے تو بہتر ہے کہ آپ بھی اپنے کام سے کام رکھیں

اس تھانے کے باہر وہ آپ کا کیا لگتا ہے آپ کے ساتھ اس کا کیا تعلق ہے اس سے اس تھانے اور اس کے قانون کو کوئی فرق نہیں پڑتا

آپ اپنے کام پر فوکس کریں ایک ڈرگز کیس ہے جس پر میں آج کل کام کر رہا ہوں آج کل کی جوان جنریشن میں جس طرح ڈرگز پھیل رہا ہے اس پر

exponovels

میرا یہ کام آپ کی کارکردگی بہتر بنانے اور آپ کے اسٹارز بڑھنے کے لیے آپ کی مدد کر سکتا ہے اور اس سلسلے میں آپ سے بات کرنا چاہتا تھا

تھینک یو سو مچ سر میں بہت خوشی سے اس کیس میں آپ کے ساتھ کام کروں گا وہ فوراً خوش ہو گیا تھا شکر ہے اسے کہیں سے تو کوئی کام ملا تھا

جی بالکل مجھے بھی خوشی ہو گی لیکن فی الحال آپ داور کے انڈر ہیں تو داور جو کام کہہ رہا ہے وہ آپ کریں کیونکہ اس وقت ہم اپنے تھانے میں موجود باقی لوگوں پر یقین نہیں کر سکتے یہ جو کیس ہے جس کی فائلز آپ لے کر آئے ہیں یہ کسی اور تک نہیں جانے چاہیے داور نے صرف آپ کو اس فائل کو لانے کے لئے بھیجا ہے تو اس کا مطلب سمجھ سکتے ہیں کہ وہ بہت کم لوگوں پر اعتبار کرتا ہے

ان فائلز کا خاص خیال رکھیے گا وہ مسکرا کر اس کے قریب سے اٹھ گیا تھا جبکہ اس نے ایک نظر ان فائلز کو دیکھا تھا تھانے میں اتنے سارے لوگ ہونے کے باوجود اس نے اسی کو کیوں بھیجا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اسی لیے وہ فائل کھول کر یہ کیس سٹڈی کرنے لگا

ooooo

نہیں یہ گھٹنوں سے اوپر ہے میں اتنی چھوٹی ڈریس نہیں پہن سکتی ایک بہت خوبصورت سی ڈریس کو دیکھتے ہوئے اس نے فوراً انکار کیا تھا

exponovels

اچھا یہ والی دیکھو وہ اس کا دھیان دوسری طرف دلانے لگا یہ ایک بہت خوبصورت لانگ فراک تھی پیروں کو چھوٹی وہ کہیں سے بھی داور کو چھوٹی نہیں لگ رہی تھی س کا پہلا ریزلٹ بھی اسے بیکار ہی لگا تھا لیکن وہ اس کی پسند کے مطابق ہی ڈریس چاہتا تھا

یہ ہے کا بہت خوبصورت لیکن میرے پاس اس میں بلو میں ہے اس نے انکار کرتے ہوئے کہا

تو پھر تم کس طرح کی ڈریس لو گی بتاؤ مجھے تاکہ مجھے کچھ اندازہ ہو سکے۔ایک تو اسے لیڈیز شاپنگ کا کوئی خاص ایکسپیرینس نہیں تھا اور اوپر سے یہ لڑکی ہر چیز میں انکار کر رہی تھی

ہاں نا میں بتاوں گی لیکن پہلے چلے نہ ہم وہاں بچوں کی دکان میں چلتے ہیں یہ نہ ہو کے ساری اچھے کپڑے ختم ہو جائے وہ پریشانی سے کہنے لگی تھی کیونکہ بچوں والی دکان پر کافی ساری عورتوں کا ہجوم جمع تھا وہ نفی میں سر ہلاتا اس کے ساتھ اس طرف چلا آیا تھا

کیونکہ دس پندرہ بار تو وہ اسے کہہ چکا تھا کہ وہ پہلے اس کے لیے ڈریس لے گا لیکن اس کا دھیان بار بار بچوں کے ہی کپڑوں پر جا رہا تھا اس سے جیتنا آسان نہیں تھا اسی لیے وہ اس کی بات مان ہی گیا

اس نے سب سے پہلے تاہو کے لیے بے حد خوبصورت سا ڈریس پسند کیا تھا جو مکمل سفید تھا سفید کرتا پاجامہ اور اس کے اوپر نیلے رنگ کی ایک خوبصورت سی چھوٹی سی وسکٹ لیکن یہ کپڑے خریدتے ہوئے اسے خیال آیا کہ اس داور کے لیے بھی ایسا ہی سوچ لینا چاہیے

exponovels

آپ اپنے لیے بھی ایسا ہی سوٹ لیں دونوں ایک جیسے کپڑے پہن کر کتنے پیارے لگے اور میں اس کی اس وسکٹ والے رنگ کی ڈریس میں لوان گی میچنگ ہو گی وہ آخر کار فیصلہ کر چکی تھی

اس کی پسند اسے بھی پسند آئی تھی لیکن وہ پارٹی میں اس طرح کا لباس پہنتا اچھا تھوڑی نہ لگے گا اور ویسے بھی وہاں سارے اس کے آفس کے ممبرز آنے والے تھے

یہ کوئی ولیمے کی باقاعدہ تقریب نہیں ہے صرف ایک چھوٹی سی ڈنر پارٹی ہے جس میں، میں مصروف سب لوگوں کو تم سے انٹرویوز کروانا چاہتا ہوں تو یہ کافی زیادہ ہو جائے گا

اس نے انکار کرتے ہوئے کہا

ولیمہ تو ولیمہ کیا ہے۔اور ویسے بھی تاہو کو یہ پسند ہے اور وہ یہی چاہتا ہے کہ اس کے بابا بھی ایسا ہی ڈریس پہنے وجیساہ پہنے گا ہے نہ تاہو ماما ٹھیک کہہ رہی ہیں نا

وہ زبردستی اس سب میں اس کے بیٹے کو بھی گھسیٹ رہی تھی اس نے مجبور ہو کر وہ سوٹ لے لیا تھا اب آگے وہ پہنے یا نہ پہلے وہ اس کی مرضی تھی

جبکہ یہ دونوں سوٹ خریدنے کے بعد بہتان کے لیے اور کچھ ڈریس لے چکی تھی جبکہ اب تھک وہ اسے زبردستی اپنے ساتھ لیڈیز سیکشن میں لے گیا تھا کیونکہ اس سے زیادہ وہ شاپنگ جیسی بورنگ ترین ایکٹیویٹی میں حصہ نہیں لے سکتا تھا

exponovels

یہاں آکر اس نے تاہان کے واسکٹ کے ساتھ میں میچنگ ایک خود ہی ڈریس پسند کر لی تھی جس پر وہ بنا اعتراض کئے ہاں میں سر ہلا گئی تھی

اس کے لئے جوتے اور باقی چھوٹی موٹی چیزیں لیتا وہ مکمل اس کی پسند کو مد نظر رکھ رہا تھا

oooo

شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھی گھر میں آہستہ آہستہ اب اس طرف فوکس کیا جا رہا تھا۔

آہستہ آہستہ شادی کی باتیں شروع ہو چکی تھی لڑکیاں شاپنگ پر جانے کی تیاریوں میں مگن ہونے لگی تھیں

آج کل گھر میں سب سے زیادہ اسی ٹوپک کو ڈسکس کیا جا رہا تھا اور جس کی شادی تھی وہ اس طرح سے بیٹھی تھی جیسے اس سب چیزوں سے کوئی واسطہ نہ ہو

نجانے کیوں اس لڑکی کو سکون سے بیٹھے ہوئے وہ دیکھ نہیں سکتا تھا۔جب تک وہ اسے تنگ نہ کر لے اسے سکون نہیں ملتا تھا اور اس وقت بھی ایسا ہی ہوا تھا

تم کیا کسی بات کا سوگ منا رہی ہو یا یہ شادی تمہاری پسند نہیں ہوئی خیر راحیل میں پسند کرنے لائک کچھ ہے بھی بھی۔اور تم سچ میں کافی زیادہ پیاری لڑکی ہو

تو میں سمجھ سکتا ہوں راحیل کے ساتھ تمہیں اپنی جوڑی پسند نہیں ہو گی اگر ایسا ہے تو مجھے بتا سکتی ہو میں تمہارے لئے اور کچھ کروں یا نہ کروں

exponovels

تمہیں زبردستی نکاح نامے پر سائن ضرور کروالوں گا۔وہ بڑے مزے سے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا تھا اس نے گھور کر اسے دیکھا

پتا نہیں آپ کو مجھ سے کیا مسئلہ ہے جو ہر وقت میرے پیچھے لگے رہتے ہیں میں آپ کو کچھ کہتی بھی نہیں ہوں لیکن پھر بھی آپ نے پتہ نہیں مجھ سے کیوں ضد باندھ لی ہے

راحیل جیسے بھی ہے کم از کم آپ سے تو بہت اچھے ہیں۔اور میں ان کے ساتھ کیسی لگوں گی۔آپ کو مجھے یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے اس کا فیصلہ کرنے والے ہمارے بڑے ہیں

ہر کسی کو آپ کی فضول باتوں سے کوئی مطلب نہیں ہوتا تو پلیز ہر کسی سے یہ فضول باتیں نہ کیا کریں۔خاص کر مجھ سے تو بالکل بھی نہیں کیونکہ مجھے آپ کی باتوں میں بلکل بھی انٹرسٹ نہیں ہے

وہ تنگ آکر بولی تھی وہ اسے کیا تکلیف دیتی تھی کہ وہ اس کے ہر مسئلے میں ٹانگ اڑاتا تھا

ایک تو یہ انسان اسے پہلے دن سے ہی پسند نہیں آیا تھا اور اوپر سے جو اس نے آج کل اسے تنگ کرنے کا ٹھیکہ لے رکھا تھا یہ اسی بالکل بھی اچھا نہیں لگتا تھا

ارے واہ والی لڑکی تمہارے منہ میں تو زبان بھی ہے،دیکھ لیں آپ امی یہ کیا کہہ رہی ہے وہ اپنی امی کی طرف متوجہ ہوا تو وہ بھی اسے حیرانگی سے دیکھنے لگیں کیونکہ اس سے پہلے ان کا دھیان ان کی باتوں میں بالکل نہیں تھا

کیا کہہ دیا اس نے تم کیوں اسے تنگ کرتے ہو وہ پہلے ہی اپنے ماں باپ کی وجہ سے اداس ہے۔جن کے ماں باپ نہیں ہوتے ان بیٹیوں سے پوچھو یہ وقت کتنا مشکل ہوتا ہے تم اسے تنگ مت کرو

exponovels

امی نے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا تو وہ حیرت سے اپنی ماں کو دیکھنے لگا مطلب انہیں یہ لگ رہا تھا کہ وہ اس لڑکی کو تنگ کر رہا ہے کیا وہ اتنا ویلا ہے ؟

واہ امی ایک تو آپ کی لاڈلی مجھے باتیں سنا رہی ہے اور آپ بھی مجھے ہی ڈانٹ نہیں ہیں اس نے ماں کو شکایتیں نگاہوں سے دیکھا

وہ کسی کو کیا باتیں سنائے گی بیٹا وہ تو کسی سے کچھ کہتی ہی نہیں میری بچی بہت معصوم ہے اس پر الزام مت لگاؤ امی کی بات پر اس کا منہ حیرت سے کھل گیا تھا

جس پر نہ چاہتے ہوئے بھی سحر وش کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی تھی اس کی مسکراہٹ اسے سلگانے کے لیے کافی تھی مل گیا جواب آپ کو تو پلیز اپنا تشریف لے جائے یہاں سے ہمیں اور بھی بہت سارے کام کرنے ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو وہ حیرانگی سے اسے دیکھتا وہاں سے اٹھ گیا تھا

اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا اس کی ماں نے اس سے زیادہ اس لڑکی پر بھروسہ کیا تھا

اور وہ بھی اس بات پر جو سچ تھی وہ سچ میں اسے باتیں سنا رہی تھی اس کی بے عزتی کر رہی تھی لیکن امی کو اپنے بیٹے کی عزت سے کوئی فرق ہی نہیں رہا تھا

کیسے معصوم کہہ رہی تھیں۔ تو کیا ان کا بیٹا معصوم نہیں تھا وہ سوچتے سوچتے اپنے کمرے میں چلا گیا تھا

ooooo

exponovels

تم نے کپڑے کیوں دھوئے کنزش یہ سارے کپڑے دھوبی لے کر جاتا ہے وہ آدمی ہر مہینے مجھ سے پیسے لیتا ہے تمہیں یہ کرنے کی ضرورت ہے اور اگر کرنا ہی تھا تو صرف تاہان کے کرتی میرے نہیں

ہر کام کو تم نے اپنی ذمہ داری بنالیا ہے کیوں تھکا رہی ہو خود کر کنزش ان سب چیزوں کی ضرورت نہیں ہے یہ مت کرو مجھے بالکل اچھا نہیں لگ رہا ہے

ایسا لگ رہا ہے جیسے میں نے تم سے شادی نہیں کی بلکہ تمہیں تنخواہ دار ملازم بنا دیا ہے۔ تم تاہان کا خیال رکھ رہی ہو کیا یہ کم ہے کہ ساتھ یہ سب بھی

میں خود کو ایک ظالم ترین انسان محسوس کر رہا ہوں جو اپنی نئی نویلی بیوی پر بہت ظلم ہو رہا ہے۔ اپنے کپڑے الماری میں استری شدہ دیکھ کر وہ سیدھا اس کے سر پر سوار ہوا تھا وہ اسے اتنا کام کیوں کرنے دے رہا تھا اسے خود بھی سمجھ نہ آیا

لیکن اب سچ میں یہ بہت ہی زیادہ ہو رہا تھا ابھی اسے اس گھر میں آئے وقت ہی کتنا ہوا تھا کہ وہ گھر کا ہر کام اپنے ذمے لے چکی تھی ملازمہ کو وہ فارغ کر چکی تھی

اس کے بیٹے کے سارے کام کو خود کر رہی تھی اس کے علاوہ تاہان کو دل و جان سے سنبھال کر رہی تھی اس کے کھانے پینے کا خیال رکھ رہی تھی اور پھر اس کے کپڑے بھی دھو رہی تھی

اور اس کے حساب سے یہ بہت ہی زیادہ ہو رہا تھا خاص کر ایک نئی نویلی دلہن کے لیے بہت زیادہ جیسے اس گھر میں آئے ابھی دو دن بھی نہیں ہوئے تھے وہ خود کو بہت ظالم انسان محسوس کر رہا تھا

exponovels

ہمارے گھر میں اتنا کام ہوتا ہی کہاں ہے جو آپ اتنا پریشان ہو رہے ہیں اور یہ تو میں تاہو کے کپڑے دھو رہی تھی تو آپ کے بھی مجھے نظر آئے میں نے سوچا یہ بھی دھو دیتی ہوں

کون سا میرے ہاتھ گھس گئے ہیں آپ کا کام کر کے جو آپ اس طرح سے بول رہے ہیں

بلکہ مجھے تو خوشی ہوتی ہے اپنے گھر کے کام کرتے ہوئے اس میں کوئی قباحت نہیں۔اور ویسے بھی آپ نے مجھے کہا تھا کہ آپ مجھے اس گھر میں تاہو کی ماں بنا کر نہیں بلکہ اپنی بیوی بنا لائے ہیں تو میرا فرض بنتا ہے کہ میں آپ کے بھی کام کروں

تائی امی کہتی ہیں شوہر کے سارے کام اپنے ہاتھوں سے کرنا بیوی کا فرض ہوتا ہے اور یقین مانیں یہ سارے کام کرتے ہوئے مجھے بالکل برا نہیں لگتا اور نہ ہی میں آپ کو ظالم سمجھتی ہوں۔

اور تائی امی کو یہ چیز پسند نہیں ہے کہ تایا ابو کے کپڑوں کو کوئی ملازمہ یا باہر کا انسان ہاتھ لگائے گا وہ ہمیشہ ان کے کپڑے اپنے ہاتھوں سے دھوتیں ہیں بلکہ وہ مشین میں بھی نہیں ڈالتیں کہ کہیں خراب نہ ہو جائے

لیکن میں نے ہاتھ سے نہیں بلکہ مشین میں ڈال کر دھوئیں ہیں تو پلیز آپ پریشان مت ہوں اور کھانا تیار ہے میں ابھی لگاتی ہوں

آپ جا کر باہر بیٹھیں وہ اسے باہر جانے تو کہتی خود اپنے کام میں مصروف ہو گئی تھی جبکہ وہ بھی مزید وہاں ایک سیکنڈ بھی نہیں رکا تھا باہر آتے ہوئے اسے اس کے پیچھے سے کنزش کی آواز سنی تھی

exponovels

اف تاہو بے بی آپ کے بابا کتنے کھڑوس ہیں۔دیکھا آپ نے کیسے ڈانٹ رہے تھے مجھے ؟ یہ نہیں کہ میرے کام سے خوش ہو کر مجھے چاکلیٹ ہی لادیں الٹے مجھے باتیں سنا رہے ہیں

تاہو کے بابا گندے تاہو کی ماما کے لیے ایک چاکیلیٹ تک لانے کی توفیق نہیں ان کو خیر انہوں نے چاکلیٹ کیا لا کر دینی ہے۔یہ تو الٹا ہم سے خفا ہو رہے ہیں

کوئی بات نہیں اگر ہمیں ابھی چوکلیٹ نہیں ملی تو ہم جب نانو کے گھر جائیں گے ناتب بہت ساری چاکلیٹس لے کر آئیں گے اور آپ کے بابا کو جھوٹے منہ بھی نہیں پوچھیں گے

او کے اس نے تاہان کے سامنے ہاتھ رکھا تھا جس پر وہ اس نے ہائے فائے تو نہیں کیا تھا لیکن وہ اس کے ہاتھوں کی مدد سے اوپر چڑھنے کو تیار ہو گیا تھا

وہ اگلے ہی لمحے اسے اپنی باہوں میں اٹھا چکی تھی لیکن خاموش تو اب بھی نہیں ہوئی تھی۔وہ اپنی ہی دھن میں بڑبڑائے جا رہی تھی یہ سوچے بنا کہ ابھی وہ دروازے سے باہر نہیں نکلا۔

وہ کھانا لے کر باہر ٹیبل پر رکھتے ہوئے اسے کھانا شروع کرنے کا کہہ چکی تھی جب کہ وہ اس کے آنے کا انتظار کرتا رہا جب تک وہ کھانا لگا کر فارغ ہوتی تب تک اس نے کھانا شروع نہیں کیا تھا وہ ان مردوں میں سے ہر گز نہیں تھا جن کو صرف اپنی بھوک کی پرواہ ہوتی ہے وہ خود سے زیادہ اپنوں کے بارے میں سوچتا تھا

دو دن کے بعد سنڈے تھا اور سنڈے کے بعد اس نے اپنی ایک نئی زندگی شروع کرنی تھی اس لڑکی پر اعتبار کرنے کے لیے اب اس کو کسی امتحان میں نہیں ڈالنا چاہتا تھا تاہان سے وہ حد سے زیادہ محبت کرتی تھی

exponovels

اور تاہان کو پوری ایمانداری سے اپنے رشتے میں قبول کر چکی ہے

وہ تاہان کے ساتھ اس کی خالص محبت دیکھ کر اس پر یقین کرنے پر مجبور ہو چکا تھا اور اب وہ اپنا رشتہ بھی اس کے ساتھ مکمل کر لینا چاہتا تھا

۔بے شک یہ لڑکی اس کے لیے ایک بہترین لائف پارٹنر ثابت ہونے والی تھی اور اس کے ساتھ وہ یقینا ایک بہت ہی کامیاب زندگی گزارنے والا تھا۔ہاں لیکن اب اسے زائشہ سے شادی پر پچھتاوے کیا ہو رہا تھا کاش یہ لڑکی پہلے اس کی زندگی میں آئی ہوتی

نہ جانے کیوں ہم زندگی کے فیصلے کرنے میں اتنی غلطیاں کر جاتے ہیں اسے زائشہ کبھی بھی پسند نہیں تھی اور نہ ہی اس نے زائشہ کو بھی اپنی زندگی میں اہمیت دی تھی

اسے یہ جان کر حیرت ہوئی تھی کہ زائشہ اس کی ماں کی پسند تھی اور اس کے ماں کی آخری خواہش بھی

اپنی زندگی میں انہوں نے کبھی اپنی سہیلی کی بیٹی کا اس انداز میں ذکر نہیں کیا تھا

زائشہ کبھی بھی اس کی پسند کے مطابق نہیں ہو سکتی تھی یہ بات وہ بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا لیکن جب یہ پتہ چلا کہ وہ اس کی ماں کی خواہش ہے تو وہ خاموش ہو گیا

کیونکہ وہ اپنی ماں کی آخری خواہش کو ٹال نہیں سکتا تھا وہ اپنی ماں کی آخری خواہش پوری کرنے کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا تو شادی کیا چیز تھی

exponovels

زائشہ کی آزاد خیالی کے بارے میں وہ شادی کے پہلے دن سے جانتا تھا لیکن اس نے اس رشتے کو ہر حال میں نبھانا تھا اسے یہی لگتا تھا کہ آج نہیں تو کل زائشہ اپنی زندگی کی طرف متوجہ ہو جائے گی لیکن اس کی سوچ، سوچ ہی رہی تھی اور آج اس کی وہ سوچ ایک مکمل نیا روپ اختیار کر چکی تھی آج زائشہ کی جگہ کنزش تھی جو بے شک اس کے لیے ایک بہترین جیون ساتھی ثابت ہو سکتی تھی

لیکن اس لڑکی کو سمجھنا اس کے لیے تھوڑا سا مچکل ضرور ہو گیا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ اس سے کس طرح کی امید رکھتی ہے

اگر اسے چاکلیٹ چاہیے تھی تو وہ اسے بول بھی تو سکتی تھی لیکن نہیں اس نے تو اپنے بیٹے سے اس کی شکایتیں کرنی تھی

اس وقت بھی وہ نہ جانے اس کے کان میں کیا پھسپھسا رہی تھی لیکن ہر تھوڑی دیر کے بعد اس کے کان میں کچھ نہ کچھ بولتی تھی جس پر وہ کھلکھلا کر ہنس رہا تھا

ایک تو نہ جانے کیسے وہ اتنے چھوٹے بچے سے اتنے سیریز انداز میں بات کر سکتی تھی جیسے وہ اس کی ہر بات کو سن رہا ہو سمجھ رہا ہو اور ابھی اس مسئلے کا حل نکال کر اس کے سامنے پیش کر دے گا

ooooo

تھوڑی دیر پہلے اس کے فون پر ایک ویڈیو آئی تھی جیسے دیکھ کر اسے غصہ تو بہت آیا لیکن وہ بنا کچھ بولے اسے نظر انداز کرتا اپنی فیملی کے ساتھ ٹائم سپینڈ کرنے لگا

exponovels

جب کمرے میں آیا تو اس کو میسج کیا تھا کہ وہ اسے اس کے کمرے میں ملے

اور اب تقریبارات کے پونے ایک بجے کو اس کے کمرے میں داخل ہوا تھا اس کی حالت ایسی ہر گز ہے کہ وہ اس سے بات کر سکتا

راحیل کا کہنا تھا کہ وہ ابھی نیند سے اٹھ کر جاتا ہے اسی لئے اس کی آنکھیں ایسی ہو رہی ہیں۔ لیکن شاید وہ بھول چکا تھا کہ اس کے سامنے کھڑا شخص کوئی عام انسان نہیں بلکہ ایسے لوگوں کو جڑ سے پکڑنے والا آدمی ہے

لیکن راحیل یہی کوشش کر رہا تھا کہ اسے پتہ چل سکے کہ وہ کس حال میں ہے

میرا نہیں خیال کہ تم بات کرنے کے لائق ہو جاؤ جا کر سو جاؤ صبح بات کرتے ہیں

وہ اسے دیکھتے ہوئے والا اسے اس وقت اچھا خاصہ غصہ آیا تھا دل تو چاہا کہ رکھ کر ایک تھپڑ اس کے منہ پر دے مارے لیکن وہ اتنا بدلحاظ نہیں تھا جو بھی تھا لیکن پھر بھی وہ اس سے بڑا تھا

اور اسی طرح کی بدلحاظی نہیں کر سکتا تھا۔ ہاں لیکن فیصلہ ضرور کر سکتا تھا

فیصل تم ٹھیک کہہ رہے ہو میرا کزن بھی ان سب چیزوں میں انوالو ہے

اس کے جاتے ہی اس نے اپنے آدمی کو فون کیا تھا جس نے اسے تھوڑی دیر پہلے ایک ویڈیو بھیجی تھی اس میں راحیل سگریٹ پیتے ہوئے مکمل نشے کی حالت میں تھا

نہیں مجھے ایسا کوئی مجبوری نہیں ہے کہ میں سے بچانے کی یا اس کے گناہ کو چھپانے کی کوشش کروں گا تم راحیل کا پیچھا کرو راحیل ہمیں کسی بھی بڑی مچھلی تک پہنچا سکتا ہے

exponovels

نہیں میرا نہیں خیال کہ راحیل کو ان سب لوگوں کے ساتھ زیادہ وقت گزرا ہے لیکن اتنا یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ وہ ان کے بارے میں بہت کچھ جانتا ہے

اگر ضرورت پڑی تو میرے بھائی کو اریسٹ کر لینا۔ مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے بس مجھے اس کے کیس کا حل چاہیے وہ اپنی بات مکمل کرتا دوسری طرف کی بات سننے لگا

مجھے فرق نہیں پڑتا کہ مجرم کون ہے فیصل مجھے فرق اس سے پڑھتا ہے کہ گناہ کس حد تک بڑھ چکا ہے۔ اور میں قانون کا محافظ ہوں سب سے پہلے اپن فرض کو دیکھوں گا

ٹھیک ہے تم اپنے کام پر فوکس کرو جیسے ہی کوئی انفارمیشن ملتی ہے مجھے فورا بتا دینا وہ اپنی بات ختم کرتے ہوئے فون رکھ چکا تھا اس کی دماغ میں بہت ساری چیزیں چل رہی تھی

وہ مسلسل یہی دعا مانگ رہا تھا کہ راحیل ان سب چیزوں میں شامل نہ ہو لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ ان سب چیزوں میں شامل ہے اور اسے جلد ہی بہت بڑا قدم اٹھانا پڑے گا

جو اس کے اور اس کی فیملی کے لئے بہت مسئلے پیدا کر سکتا تھا

ooooo

اس نے چوکلیٹ وہیں بیڈ پر رکھ دی تھی دیکھ کر خود ہی اٹھا لے گئی۔

اس سوچ کے ساتھ وہ وہیں بیڈ پر بیٹھ کر لیپ ٹاپ پر اپنا کام نمٹانے لگا جبکہ تاہان بیڈ پر لیٹا اپنے ننھے سے ہاتھ سے اپنا ننّھا سا پیر پکڑے منہ میں ڈالنے کی کوشش کر رہا تھا

exponovels

اسے بیٹے کی یہ حرکت نہ گوار گزری تو ہاتھ بڑھاتے ہوئے اس کا پیر اس کے منہ اور ہاتھ سے نکال کر سیدھا کر دیا

تاہان نے منہ بسورا اور پھر ہاتھ پیر مارنے میں مصروف تھا۔ شاید اس وقت اس کا رونے کا موڈ نہیں تھا

وہ برتن دھو کر ہاتھ دوپٹے سے صاف کرتی کمرے میں آئی تو پہلی نظر اپنے لاڈلے پر اور دوسری نظر پاس ہی رکھی چاکلیٹ پر گئی

وہ چاکلیٹ لے کر آیا تھا اس کے لیے۔۔۔۔۔؟ اس طرح کی کوئی غلط فہمی اسے نہیں ہو سکتی تھی. کیونکہ اس کے سامنے وہ خود کو بہت میچیور ظاہر کر رہی تھی۔ اب وہ ایک شادی شدہ لڑکی خود کو بچی تو بنا کر اس کے سامنے پیش کر نہیں سکتی تھی

اس نے اسے بالکل بھی نہیں بتایا تھا کہ اسے چوکلیٹ پسند ہے۔ کیونکہ تائی امی نے نے کہا تھا کہ وہ اس کے چونچلے ہر گز نہیں اٹھائے گا

اور نہ ہی وہ اپنی خوشی سے اسے ساتھ لے کر گیا ہے اس نے صرف اس سے اپنے بیٹی کے لئے شادی کی ہے۔ تو سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ وہ اس کی کسی خواہش کو پورا کرے گا۔

تو کیا وہ تاہان کے لئے لے کر آیا تھا لیکن وہ صرف تین مہینے کا بچہ ہے کیسے کھائے گا۔۔

وہ پریشان ہو کر اسے دیکھنے لگی

تاہو چوکلیٹ نہیں کھا سکتا وہ چھوٹا ہے نہ ابھی تو اس کی دانتی بھی نہیں آئی وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی

exponovels

داور نے ایک نظر گھور کر اس لڑکی کو دیکھا تھا جو کل بڑے مزے سے اپنے بیٹے سے شکایت لگا کر کہہ رہی تھی کہ تمہارے بابا کو اتنی توفیق نہیں کہ وہ تمہاری ماما کے لئے ایک عدد چاکلیٹ ہی لے آئے اور آج جب وہ لے آیا تھا تب نخرے دکھا رہی۔

اچھا مجھے نہیں پتا تھا۔ کہ میرے بیٹے کے دانت نہیں ہیں اور وہ صرف تین مہینے کا ہے۔ لیکن آئندہ میں خیال رکھوں گا سوبی بی اب آپ اپنے بیٹے کو سنبھالے اور مجھے میرا کام کرنے دیں۔ نا مجھے تمہاری آواز آنی چاہیے اور نہ ہی تمہارے لاڈلے کی یاد رکھنا

وہ دانت پیس کر کہتا ہے دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

جب کہ وہ فرمانبرداری سے ہاں میں سر ہلاتی تاہان کے پاس بیٹھ کر اس کے ساتھ کھیلنے لگی۔

تاہو بے بی اگر آپ مائنڈ نہ کرو تو یہ چوکلیٹ ماما کھالے کیوں کہ آپ تو ویسے بھی نہیں کھا سکتے آپ کی تو دانتی نہیں ہے نہ

وہ کافی دیر چاکلیٹ کو دیکھتی سوچتی رہی کہ کیا کرے پھر خود ہی اپنے تاہو بے بی سے پوچھنے لگی وہ اپنا تمام تر دھیان اپنے کام کی طرف لگانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن اس کی بات سنتے ہی داور کے گھنی مونچھوں تلے عنابی لب مسکرا اٹھے۔

اور اس کے یوں اجازت مانگنے پر تاہان صاحب نے خوب جوش و خروش سے ہاتھ پیر چلائے تھے۔ جس پر وہ کھل اٹھی

exponovels

او میلا بے بی کنا پیالا ہے تھنکیو سو مچ لیکن آپ کی ماما اکیلے نہیں کھائے گی ماما کو چھوٹے بے بی کو کھلانا بھی آتا ہے۔

وہ پیک کھول کر چاکلیٹ کو اپنی انگلی پر زرا سا لگا اس کے ننھے سے لب کے ساتھ ٹچ کرتی ایک بائٹ خود بھی لے رہی تھی

یمی ہے نہ۔۔۔۔اس نے پوچھا جبکہ تاہان اپنے لبوں پر زبان بار بار پھیرتا فل جوش میں نجانے کون سی زبان میں اپنی ماما کے ساتھ گفتگو کر رہا تھا۔

اس وقت وہ دونوں ایک دوسرے سے بات کرتے اتنے پیارے لگ رہے تھے کہ داور چاہ کر بھی اپنی نگاہیں ان دونوں سے ہٹا نہیں پا رہا تھا

ooooo

آج رات پارٹی تھی تو اسے جلدی گھر کے لئے نکلنا تھا اپنا سارا کام ختم کر کے اس کا ارادہ واپس جانے کا تھا

ابھی وہ اپنا کام نمٹا ہی رہا تھا جب زین اندر داخل ہوا

یار تمہارا یہ بھائی کتنا تیز ہے اس نے تو میرا آدھے سے زیادہ کام کر دیا ماننا پڑے گا اس بندے کو ابھی اس کو بتائے مجھے وقت بھی کتنا ہوا تھا کہ اس نے مجرم کو بھی میرے سامنے لا کر کھڑا کر دیا

قسم سے میں تو اس بندے کا فین ہو گیا ہوں وہ اپنی دھن میں بولے چلے جا رہا تھا جب کہ وہ ذہن کو دیکھتا ایک نظر باہر کرسی پر آرام سے ٹانگیں پھیلائے ذاور کو دیکھنے لگا

exponovels

ذاور تو میرے کیس پر کام کر رہا ہے تم نے اسے کہا کیس سولو کرنے کے لئے وہ میرے انڈر ہے تم اسے کیسے کوئی کام دے سکتے ہو اسے نہ جانے کیوں زین پر غصہ آنے لگا تھا

ہاں بالکل ایسا ہی ہے میں تم سے اجازت مانگنے والا تھا اس کے سلسلے میں مجھے وہ کافی زیادہ ذہین لگا ہے اور یہی میں نے سوچا ہے کہ وہ میرے کافی کام آسکتا ہے تو میں تم سے اس بارے میں بات کرنے کے بارے میں سوچ رہا تھا میں نے اسے بھی اس بارے میں بتایا تھا اسے میرے کیس پر کام کرنے میں کوئی اعتراض نہیں تھا۔ میں نے سوچا جب تمہارے کیس پر وہ اپنا کام مکمل کر دے گا تو میری تھوڑی سی مدد کروائے گا لیکن یار سچ میں بہت ہوشیار ہے ابھی میں نے اسے صرف کچھ ڈیٹیلز ہی بتائی تھی کام کے بارے میں اور وہ آدھے سے زیادہ کام ختم کر چکا ہے یقین نہیں آرہا مجھے دیکھو ذرا اس فائل کو

وہ فائل اس کے سامنے کھولنے لگا لیکن داور نے غصے سے فائل بند کر کے ٹیبل پر پٹک دی

میں اسے کتنے دنوں سے اپنے کام کے لئے کہہ رہا ہوں لیکن وہ میرا کام چھوڑ کر تمہارے ان فضول کاموں میں لگا ہوا ہے حد ہوتی ہے زین تم میرے انڈر کام کرنے والے آفیسر کو اپنے کاموں میں کیوں لگا رہے ہو

کس کی اجازت سے تم نے اسے کوئی بھی کام دیا اور اگر تم اسے کوئی کام دے ہی رہے تو کم از کم مجھے بتانا تو چاہیے تھا صرف اسکی وجہ سے آج ایڈووکیٹ ملک کی جان خطرے میں ہے۔ کیوں کہ میں نے اسے اس کی سکیورٹی کا انتظام کرنے کے لئے کہا تھا اور اس وقت یہ تمہارے کسی کام کے لیے گیا ہوا تھا

exponovels

اسے اس وقت بے حد غصہ آرہا تھا اور زین کے ساتھ دوستی بھی وہ صرف دوستی کے وقت ہی نبھاتا تھا اس وقت وہ اس کا جونیئر تھا

اور وہ سنیئر ہونے کے ناطے اسے اس کی غلطی کا احساس دلا رہا تھا

آئی ایم ریلی سوری یار میں تو بس تمہیں یہ بتانے آیا تھا کہ میں اس کی مدد چاہتا ہوں اپنے کیس کے لیے۔ لیکن مجھے سچ میں نہیں پتا تھا کہ تم نے اسے کسی اور کام کے لیے بھیجا ہوا ہے

میں آئندہ احتیاط کروں گا تم فکر مت کرو میں اسے ابھی منع کر دیتا ہوں اپنے کام کے لئے اس کے غصے کو دیکھتے ہوئے ذہن نے اسے سمجھانے کے لیے کہا

تمہیں اس سے کچھ بھی کہنے کی ضرورت نہیں کل میں خود ہی اس سے اس موضوع پر کلیئر بات کر دوں گا

وہ کہتے ہوئے کمرے سے باہر نکل کر ذاور کی ٹیبل کے سامنے جا رکا

انسپکٹر آپ میرے انڈر کام کر رہے ہیں تو میرے آرڈر کے بنا آپ کسی اور انسپکٹر کی کوئی بات نہیں مان سکتے جب تک آپ کو میری طرف سے آرڈر جاری نہ کیا جائے تب تک آپ اپنی مرضی کا کام نہ کریں تو آپ کے حق میں بہتر رہے گا

آپ یہ مت بات مت بھولیں کہ آپ کو آپ کی کارکردگی کے اسٹارز میں نے دینے ہیں کسی اور نے نہیں اس لیے بہتر ہے کہ آپ میرے کام پہلے کرے

exponovels

وہ کافی سختی سے اس سے بات کر رہا تھا جب کہ وہ سر جھکائے اس کی بات کو سن کر ہاں میں سر ہلا گیا دل داور چلا گیا تو وہ سکون سے کرسی پر واپس پھیل کر بیٹھ گیا

آج تمہارے صاحب صبح صبح چلے گئے انہیں کیا ہمیں ڈانٹنے کے علاوہ اور کوئی کام نہیں ہے اور یہ تم کہاں جانے کی تیاری کر رہے ہو وہ کونسیٹیل کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا

وہ صاحب اپنے گھر گئے ہیں آج ان کے گھر میں پارٹی ہے نہ ہم بھی سب وہی جانے والے ہیں آپ بھی آ رہے ہیں کیا ہمارے ساتھ وہ اس سے پوچھنے لگا

نہیں میں تو نہیں آ رہا مجھے کسی پارٹی پر انوائٹ نہیں کیا گیا ہے لیکن پارٹی کس چیز کی ہے یہ بھی تو بتاؤ۔ان صاحب کا برتھ ڈے تو ہے نہیں آج اس نے یقین سے کہا تھا کیونکہ اس کا برتھ ڈے اس کا باپ اکیلے ہی سہی لیکن بہت خوشی سے مناتا تھا

اس لیے اس کی سالگرہ کی تاریخ اس کے ذہن میں ہمیشہ سے محفوظ تھی

نہیں جی صاحب کی سالگرہ نہیں ہے ان کے ولیمے کی بات ہوئی ہے انہوں نے دوسری شادی کی ہے نا بس اسی کے سلسلے میں پارٹی دی ہے

وہ جو پانی کا گلاس اپنے لبوں سے لگائے اس کے جواب کا منتظر تھا اس جواب پر اس کے منہ سے پانی باہر نکلا

کیا دوسری شادی اس نے دوسری شادی کب کی اور کیوں وہ تو پہلی شادی سے بڑا خوش تھا اور اس کا بچا بھی تو تھا نہ پہلی شادی سے اس نے دوسری شادی کر لی پہلی والی کہاں گئی

exponovels

وہ جلد بازی میں کتنے سوال پوچھے گیا تھا

جی جی صاحب ان کا ایک بچہ بھی ہے پہلی شادی میں سے لیکن پہلی بیوی کو چھوڑ دیا ہے

اب دوسری بیوی کے ساتھ رہتے ہیں دوسری بیوی اپنی فاروق صاحب کی بھتیجی ہے

پہلی بیوی کو کیوں چھوڑا دوسری شادی کیوں کی یہ سب کچھ تو میں نہیں جانتا بس اتنا پتا ہے کہ ان کا بچہ اب ان کی دوسری بیوی کے پاس ہی ہوتا ہے

کیونکہ شادی سے پہلے تو وہ اسے یہاں لایا کرتے تھے اور اس نے تفصیل سے اسے بتایا تھا

پیارے بابا آج میں آپ کو خبر سناؤں گا جو یقیناً آپ کو جھٹکا دے گی

کیونکہ یہ وہ خبر ہے جو آپ سے پہلے مجھ تک پہنچی ہے اسے اس خبر کو جلدی سے جلدی اپنے باپ تک پہنچانا تھا کیونکہ ایسا پہلی بار ہوا تھا

کے بابا سے پہلے کوئی بات داور کے بارے میں اس کے کان تک پہنچی تھی

ooooo

مطلب وہاں پارٹی کر رہا ہے اور آپ اس پارٹی پر جائیں گے ہرگز نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے

کسی محفل کا حصہ بننے کے لیے اس نے ہماری بیٹی کی جگہ کسی اور کو دے دی ہے اس لئے وہ یہ پارٹی دے رہا ہے کوئی ضرورت نہیں ہے آپ کو بھی ادھر جانے کی ہماری بیٹی کی بربادی کی پارٹی ہے یہ

exponovels

شکیلہ بیگم کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر جائے ان کے داماد نے دوسری شادی کر لی تھی اور اب وہ اس کی پارٹی دے رہا تھا یہ بات انہیں کسی طور ہضم نہیں ہو رہی تھی وہ جو اتنی لمبی پلاننگ کر کے بیٹھے تھے سب دھری کی دھری رہ گئی تھی

اب وہ لوگ سوائے ہاتھ ملنے کے اور کچھ نہیں کر پا رہے تھے

ارے چپ کرو تمہاری بیٹی نے تو زندگی عذاب کر دی ہے میری اور اب تم بھی وہی کام کر رہی ہو بے وقوف عورت تمہاری بیٹی کو ابھی تک طلاق نہیں ہوئی ہے جو تم مرے جا رہی ہو

یہ اسی کی غلطیوں کا نتیجہ ہے خود تو جا کر بیٹھ گئی ہے وہاں ڈرامے کرنے کے لیے اور اپنے ساتھ ساتھ ہماری امیدوں پر بھی پانی پھیر گئی ہے

اسے کہو کہ اس نے دوسری شادی کر لی ہے لیکن ابھی تک اس کے پاس موقع موجود ہے

ابھی تک اس کی طلاق نہیں ہوئی ہے جب تک وہ اسے طلاق نہ دے دے تب تک امید کا دامن ہاتھ سے چھوٹنے مت دو

اب تمہاری بیٹی اتنی قابل تو ہے نہ کہ وہ اپنی جگہ واپس حاصل کر لے اور ویسے بھی تمہاری بیٹی اس کے بچے کی ماں ہے اور اس بات سے وہ کبھی انکار نہیں کر سکتا اس لئے تمھاری بیٹی کا بچہ اس کی جائیداد کا وارث بن سکتا ہے

اور ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا اتنے کم سن بچے کو کوئی بھی قانون باپ کے حوالے نہیں کرے گا اگر تمھاری بیٹی نے اس پر ایک کیس کر دیا تب بھی ہمارا کام بن جائے گا

exponovels

وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولے تھے ان کی بات غلط تو ہر گز نہیں تھی لیکن پھر بھی اپنی بیٹی کی جگہ کسی اور کو دیکھ کر انہیں سکون کیسے آتا

اب مزید نخرے کرنا بند کرو جلدی سے تیار ہو جاؤ وہ خود گھر آ کر انویٹیشن کارڈ دے کر گیا ہے اور اگر ہم نہیں جائیں گے تو اسے یہی لگے گا کہ ہم اس کی خوشی میں خوش نہیں ہے جب کہ میں نے اس کی خوشی میں خوشی کا اظہار کر دیا ہے

میں نے اسے بتایا ہے کہ ساری غلطی میری بیٹی کی تھی اور اگر اس کے ساتھ کچھ بھی غلط ہو رہا ہے تو اس میں سارا قصور میری اپنی بیٹی کا ہے داور سے کوئی شکوہ گلہ نہیں اور میں بہت خوش ہوں اس بات پر کہ اس نے دوبارہ سے اپنا گھر بسا لیا ہے

اور تمہیں بھی ابھی یہی ڈرامہ کرنا ہو گا کیونکہ اپنی بیٹی کی غلطیوں پر پردہ تو ہم نے ہی ڈالنا ہے نہ اور یہ تمہیں بھی تو دیکھنا ہے کہ جس لڑکی سے اس نے شادی کی ہے وہ کیسی ہے کتنی چلاک ہے اور ہمارے لیے کتنا نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے

وہ بہت گہرائی سے اس بارے میں سوچ رہے تھے

لڑکی کیا ہو گی کوئی عورت ہو گی عورت مجھے تو لگتا ہے اس کی دوسری شادی ہو گی ہماری بیٹی سے تو چلاک ہی ہو گی ہماری بیٹی کو تو اپنے خواب پورے کرنے سے فرصت نہیں ہے وہ کیا اپنا گھر بنائے گی۔

مجھے تو ڈر لگتا ہے کہ اس کی دوسری بیوی کہیں میری بیٹی کا گھر برباد نہ کر دے میری بیٹی اپنے بچپنے میں۔۔۔۔۔

exponovels

بس کر دو بیگم تمہارے بیٹی کے بچپنے نے ہی تو ساری تباہی مچائی ہے

ساری پلاننگ کر رکھی تھی میں نے تمہاری بیٹی نے بگاڑ دی اب تمہیں کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے سب کچھ میں خود کروں گا

میں داور کو اپنے ہاتھ سے نکلے نہیں دے سکتا ورنہ میں برباد ہو جاؤں گا جاؤ جلدی سے جا کر اپنی تیاری مکمل کرو تمہیں میرے ساتھ آنا ہے اور بہت خوشی سے آنا ہے یاد رکھنا

وہ بے حد غصے سے کہتے کمرے سے نکل گئے تھے جب کہ شکیلہ بیگم کو نہ چاہتے ہوئے بھی تیار ہو کر ان کے ساتھ جانے پر راضی ہونا پڑا تھا

oooooo

آجاؤ یار میں تمہیں اپنی ہونے والی بھابھی سے ملواتی ہوں یہ رہی میری بھابھی آج ذباریہ کی دو سہیلیاں آئی ہوئی تھی جو اس سے ملنے کے لیے کافی زیادہ ایکسیڈ تھی تو وہ انہیں اس کے کمرے میں لے آئی

یہ تو بہت پیاری ہے لیکن تم نے اسے چھپایا ہوا کیوں ہے کہیں نظر لگ جانے کا ڈر تو نہیں بھابھی کے لیے بڑی پوزیسو ہو اس کی سہیلی نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا

ہاں اس میں تو کوئی شک نہیں کہ یہ بہت زیادہ پیاری ہے لیکن میں اسے نہیں چھپاتی یہ خود ہی چھپ کر رہنے کی عادی ہے

exponovels

میرا مطلب ہے اسے زیادہ لوگوں میں بیٹھنا گناہ پسند نہیں یہ تنہائی پسند ہے وہ اسے اپنی باہوں کے حصار میں لیتے ہوئے بولی تو سحر مسکرا کر ان سے ہیلو کرنے لگی

اور سناؤ سحر ہمارے دولہا میاں سے بات چیت ہوتی رہتی ہے یا نہیں۔ تمہاری ہونے والی نند کے تو کہانیاں ہی ختم نہیں ہوتی اپنے منگیتر کے بارے میں زوباریہ کی سہیلی اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی

نہیں یار ایسا کچھ نہیں ہے یہ تو میرے بھائی سے ٹھیک سے بات بھی نہیں کرتی شرماتی ہے کہ کیا بتاؤں اتنا شرما کر میں تو ایک ہی دن میں تھک جاؤں

اور ویسے بھی ذاور کو ایسے شرمیلی لڑکیاں بالکل پسند نہیں ہے اسے میرے جیسے بولڈ اور کونفینڈٹ لڑکی پسند ہے جو اپنے لیے خود بات کرنے کی ہمت رکھتی ہو کسی دوسرے کی زبان کی ضرورت پیش نہ آئے

اس بے چاری کو تو خود سے بولنا تک بھی نہیں آتا سمجھ نہیں آتا میرا بھائی اس کے پیچھے پاگل کیسے ہو گیا۔

کبھی کبھی تو مجھے اپنے بھائی پر ترس آتا ہے کہ اسے گونگی لڑکی مل رہی ہے کیوں کہ جو لڑکی اپنے لیے بھی آواز نہ اٹھا سکے میرے لئے تو وہ گونگی ہونے کے برابر ہے۔

وہ اپنے بالوں کی کٹنگ کو پیچھے کرتے ہوئے ادا سے بولی تھی سحر چاہ کر بھی نہیں بتا سکتی تھی کہ بڑوں کے فیصلے کا احترام کرنا ہی اس کی تربیت ہے

ورنہ اگر وہ اس کے جیسی بولڈ اور کونفیڈٹ ہوتی تو اب تک راحیل سے شادی سے انکار کر چکی ہوتی

exponovels

ہاں یار پہ میں خود دیکھ رہی ہوں یہ تو بالکل بات ہی نہیں کرتی کیسی بور نگ بھابھی ہے تم چھوڑ واسے اپنے منگیتر کے بارے میں بتاؤ اس کا کیا حال چال ہے

کب تک شادی ہے تم دونوں کی وہ سحر کی ٹوپک سے ہٹ کر دوسرے کی طرف آگئی تھی

ارے وہ تو مرا جارہا ہے شادی کی لیکن فی الحال میں شادی کے لیے تیار نہیں ہوں میں ابھی تھوڑی سی آزادی چاہتی ہوں۔اسنے بڑے مزے سے جھوٹ بولا تھا سحر اسے دیکھ کر رہ گئی

یہ شادی نہیں چاہتی تھی یا ابھی وہ خود ہی شادی نہیں کرنا چاہتا تھا

ارے یار کیوں انکار کر دیا تمہیں بھی اب شادی کر لینی چاہیے اور ویسے بھی اب کونسا تم نے کچھ اور کرنا ہے تو شادی ہی کر والو کم از کم ہم تو انجوائے کر سکیں گے نا

۔

ہاں سوچا تو تھا اب شادی کے بارے میں فیصلہ کرنے کا لیکن ابھی موڈ نہیں بن رہا اور ویسے بھی ابھی ہم منگنی کو انجوائے کر رہے ہیں۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے لیکن تمہیں نہ ایک بار اپنے ان کو آزما لینا چاہیے کہ وہ تم سے کتنی محبت کرتے ہیں۔دوسری لڑکی کہنے لگی جو اس کے اسٹائل اور باتوں سے کافی حد تک جلن محسوس کر رہی تھی

اس کی جلن اس کے چہرے پر نظر آرہی تھی جسے اس نے چھپانے کی کوشش بھی نہیں کی تھی

وہ مجھ سے بہت پیار کرتا ہے اور مجھے اسے آزمانے کی ضرورت نہیں اس نے کاٹ کھانے والے انداز میں کہا تھا۔

exponovels

سحر ان لوگوں کے بیچ اپنے آپ کو بہت غیر اہم محسوس کر رہی تھی اس کا دل چاہا کہ وہ اٹھ کر یہاں سے چلی جائے لیکن وہ اپنے کمرے سے جاتی بھی تو کہاں جاتی اسی لئے خاموشی سے ان لوگوں کی یہ باتیں سنتی رہی۔

تمہیں اسے ایک بار آزما لینا چاہیے تاکہ تمہیں پتہ چل سکے کہ وہ تم سے کتنا پیار کرتا ہے اور تمہارے لئے کیا کر سکتا ہے

ہاں زباریہ ایمن بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے تمہیں اپنے منگیتر کو آزما لینا چاہے اس کی دوسری سہیلی بھی ایمن کا ساتھ دیتے ہوئے بولی تھی

نہیں مجھے اس کی ضرورت نہیں لیکن اگر تم لوگ کہتی ہو تو میں اسے آزما لوگی وہ بڑی ادا سے بولی تھی تھوڑی دیر مزید اس کی سہیلیاں رو کی اور پھر چلی گئی۔

جب کی سحر بھی اپنے کام میں دوبارہ مصروف ہو گئی تھی اسے زباریہ کی سہیلیاں بالکل پسند نہیں آئی تھی لیکن مجبوری تھی وہ اس سے ملنے کے لیے آئی تھیں تو اسے ملنا تو تھا ہی

oooooo

شام میں وہ چھت پر بیٹھی ہوئی تھی جب زباریہ وہی آگئی

میں سوچ رہی ہوں کہ میں ذاور سے اپنی محبت کو کیسے آزماؤ ویسے میری سہیلیاں بالکل ٹھیک کہہ رہی تھی مجھے ایک بار تو اسے آزمانا چاہیے

تاکہ مجھے پتہ چل سکے تم کیا کہتی ہو مجھے کیا کرنا چاہیے وہ اس کے پاس بیٹھی سوال کرنے لگی

exponovels

وہ محبت ہی کیا جس پر بھروسہ نہ ہو تمہیں اپنی سہیلیوں کی باتوں میں ہر گز نہیں آنا چاہیے۔ذاور بھائی تم سے محبت کرتے ہیں اور تمہیں اس بات پر یقین ہونا چاہیے

اپنی سہیلیوں کی باتوں میں آکر تم کسی کی محبت پر شک نہیں کر سکتی وہ اسے سمجھا رہی تھی

نہیں بالکل بھی نہیں مجھے اسے آزمانہ ہو گا تاکہ میں ان دونوں پر یہ بات ثابت کر سکوں تم نہیں جانتی اگر میں پیچھے ہٹی نہ تو یہ دونوں میرے پورے گروپ میں مجھے بدنام کر دیں گے

ہر کسی کو بتادیں گے کہ میں پیچھے ہٹ گئی ہوں صرف اس لئے کہ میں نے زاور کو آزمایا نہیں مجھے کچھ تو کرنا پڑے گا وہ بالکل سیریز انداز میں بول رہی تھ سحر کو اس کی بات بالکل اچھی نہیں لگی تھی اسے کبھی نہیں لگا تھا کہ وہ کسی کی باتوں میں آکر اس کی محبت پر شک کرنے لگے گی۔

وہ محبت ہی کیا جس میں شک آجائے وہ کسی کے باتوں کو اتنا سیریس کیسے لے سکتی تھی اسے اپنے دماغ کا استعمال کرنا چاہیے تھا

اگر یہ بات ذاور کو پتہ چلتی تو اسے کتنا دکھ ہوتا۔

میری بات کو مانو زباریہ ان سب چیزوں سے دور رہو کل کو ان کے ساتھ تمہاری شادی ہونے والی ہے

الٹا سیدھا سوچنے لگ گئی ہو۔وہ تم سے محبت کرتا ہے تبھی تو وہ تم سے شادی کرے گا نہ وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے سمجھانے لگی

وہ مجھ سے شادی اس لیے کرے گا

exponovels

کیونکہ یہ اس کے ماں باپ کا فیصلہ ہے لیکن میں جاننا چاہتی ہوں کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے یا نہیں اور اگر کرتا ہے تو کتنی کرتا ہے

وہ میری محبت میں کیا کر سکتا ہے یہ تو اسے بتانا ہی پڑے گا وہ سوچتے ہوئے اٹھی تھی اور پھر نیچے چلی گئی اس کے دماغ میں کیا چل رہا تھا سحر کو کچھ سمجھ نہ آیا

یہ ٹھیک ہے نہ تاہو بے بی بتاؤ ماما کیسی لگ رہی ہیں وہ آئینے کے سامنے فراک کو چٹکیوں میں تھامیں پورا الہرا کر اپنے ننھے سے بیٹے کو یہ دکھا رہی تھی

تاہان کے سامنے اس کا تکیہ تھا اور وہ تکیے کے اوپر سے جھانکتا اسے دیکھ رہا تھا۔

کل تایا ابو دن میں اس سے ملنے کے لیے آئے تھے تو انہوں نے ہی کہا تھا کہ اسے تکیہ کے اوپر الٹا لٹایا کرو تاکہ اس کی گردن میں تھوڑی سی جان آئے

اور کل سے ہی وہ تایا ابو کے اس بات پر عمل کر رہی تھی جس پر وہ کافی خوش بھی لگ رہا تھا اس وقت وہ اپنی بلو فراک کو پوری طرح سے سنبھالے اسے دکھا رہی تھی جب کہ وہ اپنے دونوں ہاتھ منہ میں ڈالے اپنی مما کو دیکھ رہا تھا

بو بو۔۔۔کافی سوچ وبچار کے بعد وہ بولا

ہائے میرے ربا تاہو مجھے بیوٹیفل کہہ رہا ہے

۔وہ اپنے تاہو کے پاس آتے اس کے پھولے پھولے گالوں کو چٹاچٹ چوم چکی تھی۔

exponovels

جس پر وہ بھی کھلکھلایا تھا کل تایا ابو نے کہا تھا کہ تین مہینے کا بچہ ہونے کے لحاظ سے تاہان کافی کمزور ہے تو اسے تاہو کا خیال رکھنا ہو گا لیکن وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ اپنے بیٹے کے لیے کیا کرے کہ اس کی صحت اچھی ہو جائے۔

جس پر تایا ابو نے کہا تھا کہ وہ اسے چوسنی میں فروٹس کا رس ڈال کر دیا کرے اس سے امید ہے کہ جلد ہی وہ اپنی عمر کے لحاظ سے صحت یاب ہو جائے گا اسے وہ تو اسے کمزور نہیں لگتا تھا۔

پھولے پھولے گالوں کے ساتھ سرخ و سفید رنگت تو کسی کا بھی دل پگھلا سکتی تھی

اسے مکمل تیار کرنے کے بعد اس نے اپنی تیاری شروع کی تھی ابھی تک وہ اپنی فراک پہن کر بال بناتے ہوئے سکاف پہننے لگی تھی جب داور کمرے میں داخل ہوا

پارٹی کا سارا سامان آ چکا تھا وہ شام سے ہی گھر پے اپنے کاموں میں مصروف تھا اس کی پہلی نظر بیڈ پر الٹے لیٹے تاہان پر پڑی جو ایک سفید رنگ کے کرتا شلوار کے ساتھ چھوٹی سی واسکٹ میں بالکل شہزادہ لگ رہا تھا

بے ساختہ اس کے منہ سے ماشاءاللہ نکلا تھا اور وہ جو اپنی ہی تیاری میں مگن تھی بے ساختہ دروازے کی طرف موڑی تھی۔

اور پھر دوسری بار اس کے منہ سے ماشاءاللہ نکلا تھا۔

وہ اتنی حسین بھی لگ سکتی تھی یہ اس سے پہلے شاید داور نے کبھی سوچا تھا یا شاید آج وہ اسے کسی اور نظر سے دیکھ رہا تھا۔اس وقت اسنے کوئی میک اپ وغیرہ نہیں کر رکھا تھا بس ہلکی سی لپسٹک کے ساتھ آنکھوں میں گہرا کاجل ڈالے وہ اپنا اسکاف باندھ رہی تھی

exponovels

ہم بس آرہے ہیں آپ کے کپڑے میں نے استری کر کے رکھے ہیں آپ پلیز جلدی سے تیار ہو جائیں اس نے ایک بار پھر سے ان کپڑوں کی طرف اشارہ کیا تھا جو وہ پہننے سے انکار کر چکا تھا

اب اتنی ماڈرن پارٹی میں وہ اتنے ٹریڈیشنل کپڑے نہیں پہن سکتا تھا لیکن یہ بات اسے کیسے سمجھاتا۔

اس وقت وہ جتنی خوبصورت لگ رہی تھی نہ جانے کیوں چاہ کر بھی اسے انکار نہیں کر پایا واسکٹ کو ایک طرف رکھتے ہوئے کپڑے لے کر وہ واش روم میں گھس گیا تھا۔

واپس آیا تو وہ بیڈ پر بیٹھی اپنی ہیل پہننے میں مگن تھی۔

میں کوئی اور جوتے پہن لوں ہیل میں میں تاہو کو کیسے اٹھاؤں گی یہ تو مجھے چلنے بھی نہیں دیں گے وہ جیسے ہی واش روم سے باہر نکلا وہ اپنا مسئلہ بیان کرنے لگی وہ اٹھ کر کھڑی ہوئی تو اس کی ہائٹ اس کے کندھے کو چھونے لگی تھی۔

اور یہ بات اس نے آج ہی نوٹ کی تھی کہ وہ قد کے لحاظ سے اس سے کافی چھوٹی تھی

تم مت اٹھانا میں اٹھالوں گا اور ویسے بھی میر اشیر خود چلا جائے گا اب تو اس نے جوتے بھی پہن رکھے ہیں

تاہو کی ماما بڑے پیارے جوتے لے کر آئی ہے تاہو کے لئے وہ تاہو کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ کرنے لگا تو اس کے اوپر چڑھنے کی اس نے ہر ممکن کوشش کر ڈالی تھی آخر کار اس نے ہنستے ہوئے خود ہی اسے اٹھالیا۔

واسکیٹ پہنے میچنگ کریں گے اس نے بڑی محبت اور معصومیت سے کہا تھا چاہنے کے باوجود بھی کوئی انکار نہ کر سکا اس نے آہستہ سے تاہو کو اس کے حوالے کیا اور واسکٹ اٹھا کر پہننا شروع کی

exponovels

مہمان آنا شروع ہو چکے تھے اس وقت دروازے پر ہونا بہت ضروری تھا

لیجئے تاہو کی ماما مان لی آپ کی بات اس کی بات پر اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی

وہ اپنے اندر کی خوشی اپنے اندر تک ہی رکھے ہوئے تھا لیکن شاید اب وقت آ گیا تھا کہ وہ اس لڑکی کو بتا دے کہ اتنے دنوں میں وہ اس کے لئے کیا سے کیا بن چکی ہے

اس کے انداز پر وہ نظر جھکا گئی تھی

آپ نے میری بات مانی اب میں آپ کی بات مان کر بدلہ چکا دوں گی اس نے شرارت سے کہا تھا۔

اپنی باتیں تو میں آج رات تم سے منوا ہی لوں گا تاہو کی ماما تم بس تیار رہنا وہ بے حد نرمی سے اس کے گال پر اپنے لب رکھتا ہوا تاہو کو اپنی باہوں میں اٹھائے اسے ساکت چھوڑ کر کمرے سے نکل گیا

اس کے کمرے سے جاتے ہی اس کا ہاتھ اپنی گال پہ آ رکا تھا اس کا نرم گرم لمس کے ساتھ مونچھوں کی ہلکی سے چبھن اسے اب تک اسے اپنے گال پر محسوس ہو رہی تھی

وہ شرم سے نگاہ تک نہیں اٹھا پا رہی تھی اس کی اتنی سی قربت نے اس کے دل کو نہ جانے کون سی سپیڈ میں دھڑکانا شروع کر دیا تھا اس کے ہاتھ پیر بری طرح سے کانپنے لگے تھے۔

اس کی اتنی سی جسارت نے اس کی یہ حالت کر دی تھی نہ جانے اس کا رات میں کیا حال ہونے والا تھا اس نے تو اسے صرف ولیمے کی رات تک ہی وقت دیا تھا یعنی کہ آج اس کا وقت ختم ہو گیا تھا

اسے تو یہ بات یاد بھی نہیں تھی لیکن داور اچھی طرح یاد دلا کر گیا تھا

exponovels

ooooo

محفل شروع ہو چکی تھی سب لوگ بہت ادب و احترام سے اسے مل رہے تھے

اس نے سب لوگوں کو ان کی فیملی کے ساتھ انوائٹ کیا تھا

سب کے پوچھنے پر اس نے بڑی فرصت سے جواب دیا تھا کہ پہلے شادی اس کی ارینج میرج تھی لیکن اس بار اس نے خود اپنی پسند سے شادی کی ہے اور سب لوگ ہی اس کے ساتھ موجود چھوٹی سی لڑکی کو دیکھ کر اس پر رشک کر رہے تھے

ایک شادی شدہ آدمی جو کہ بچے کا باپ تھا اس کے پہلو میں اس طرح کے نازک سی لڑکی سب کی توجہ کا مرکز بن گئی تھی

فاروق صاحب کو کسی کے بھی سوال کا جواب دینے کی ضرورت ہی نہیں تھی اس نے سب سے یہی کہا تھا کہ اس نے خود ہی ایک پارٹی کے دوران کنزش کو دیکھا تھا اس کی محبت میں گرفتار ہو گیا اس نے اپنی پہلی بیوی کو چھوڑنے کا فیصلہ کافی عرصہ پہلے ہی کر لیا تھا

اور خود بھی مزید اس کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تھی تو بہتر تھا کہ وہ اپنی راہ الگ کر لیں اور جیسے ہی ان دونوں کی راہیں الگ ہوئی اس نے تھوڑے عرصے کے بعد ہی دوسری شادی کر لی تھی

اور وہ بھی اس لڑکی کے ساتھ جسے وہ پسند کرتا تھا اور اس وقت وہ ایک مطمئن زندگی گزار رہا تھا اس کی پہلی بیوی کو اپنے بچے سے بھی کوئی خاص لگاؤ نہیں تھا

exponovels

تبھی تو اس نے بچے کی کسٹڈی لینے کے لیے کوئی ایکشن نہیں لیا تھا ایسے میں وہ پر سکون سا اپنی بیوی اور بچے کے ساتھ زندگی گزار رہا تھا تاہو اور کنزش کی محبت پر وہاں موجود کوئی بھی شخص شک نہیں کر سکتا تھا وہ دکھنے میں ہی بے حد حالص تھی۔

ہر کوئی کنزش کی تعریفوں میں لگا ہوا تھا سب کو ہی وہ پیاری نازک سی لڑکی بہت پسند آ رہی تھی وہ بھی ان سب کو حیران دیکھ کر مسکرا رہا تھا

ان سب کے لیے یہ بات بہت بڑا جھٹکا تھا کہ اس نے جس لڑکی سے شادی کی ہے وہ کوئی عورت نہیں بلکہ چھوٹی سی لڑکی ہے جو اپنی زندگی کے سرد و گرم کو بھی ٹھیک سے نہیں سمجھ سکتی۔

لیکن اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ دونوں ایک ساتھ کھڑے بے حد پیارے لگ رہے تھے یہاں موجود لوگ بہت فارمیل سی ڈریسنگ کر کے آئے ہوئے تھے۔

بے شک وہ سب میں بہت زیادہ نمایاں تھے خاص کرتا ہو اس وقت ہر کسی کی توجہ کا مرکز تھا۔ کنزش تو خدا کا شکر ادا کیا تھا کہ اس نے تاہو کو تیار کرتے ہی نظر کا ٹیکا لگا دیا تھا

ورنہ نہ جانے اتنی لوگوں کے بیچ میں اس کے معصوم سے بچے کا کیا حال ہوتا

وہ بار بار دروازے کی طرف جا رہا تھا آنے والے بہت سارے مہمانوں کو اس نے ویلکم کیا تھا۔

چلے کھانا لگا دیتے ہیں تقریبا سبھی مہمان آ چکے ہیں جن کی لسٹ آپ نے تیار کی تھی وہ اس کے پاس رک کر کہنے لگی

ہاں کچھ اور مہمانوں نے آنا تھا لگتا ہے وہ نہیں آنے والے وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا

exponovels

کچھ خاص مہمان تھے کیا وہ پوچھے بنا نہ رہ سکیں

بہت زیادہ خاص تو نہیں تھے لیکن انہیں آنا چاہیے تھا دراصل میری پہلی بیوی زائشہ کے والدین تھے

میں چاہتا تھا وہ لوگ یہاں پر آئیں اور تم سے ملیں وہ لوگ تاہان سے بہت محبت کرتے ہیں اور میں کبھی کسی کی محبت پر شک نہیں کرتا میں چاہتا تھا کہ وہ ایک بار تم سے مل لیں تاکہ ان کی جو سوچ ہے نا سوتیلی ماں کو لے کر وہ ختم ہو سکے لیکن شاید وہ لوگ یہاں نہیں آنا چاہتے کوئی بات نہیں ہم کسی کی سوچ پر پہرے نہیں بٹھا سکتے اس نے بڑی نرمی سے اس کے سکارف سے باہر نکلتے بالوں کی چھوٹی سی لیٹ کو اندر چھپایا تھا

نہ جانے کیوں اس کے بال چھپا کر رکھنا اسے بہت اچھا لگا تھا جبکہ اس کی اس حرکت پر وہ گھبرا کر پیچھے ہٹی تھی

وہ ایک ہی دن میں اپنا انداز بدل چکا تھا وہ تقریبا پانچ دن سے اس کے ساتھ تھی اب تک داور کی طرف سے اسے کسی بھی طرح کی پیش قدمی کا سامنا نہیں کرنا پڑا تھا

لیکن آج جب اس کا دیا ہوا وقت مکمل ہو چکا تھا تو اس کا انداز بھی بدل چکا تھا۔

وہ آپ کے دوست نے مجھ سے تاہو بے بی کو لے لیا ہے پلیز آپ تاہو کو واپس لے آئیں نا میرے پاس مس کر رہی ہوں۔ وہ نہ جانے کیا بولنے والا تھا جب وہ منہ بسور کر بولی۔

اس کے انداز پر داور مسکرا کر اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے زین کی طرف لے آیا تھا

ooooo

exponovels

تم تو میرے بیٹے پر قبضہ جما کر بیٹھ گئے ہو ابھی تمہاری بیٹی پیدا نہیں ہوئی اسی لئے میرے بیٹے سے زرا دوری بنا کر رکھو

ابھی وہ تمہارا داماد نہیں بنا وہ اچانک ہی تاہان کو اس کی گود سے نکالتا ہوا کنزش کے حوالے کر چکا تھا جو اس کے پاس آتے ہی کھل اٹھا تھا

ساتھ ہی بوبو کرتا اپنی ماما کے دوپٹے کو اپنے ننھے ننھے ہاتھوں میں تھام چکا تھا

ارے کیا چیز ہے تمہارا بیٹا کب سے منہ بنا کر بیٹھا ہوا تھا ہنسنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہوں لیکن یہ تو جناب نخرے دکھائے جا رہے ہیں

اور داماد والی بات تو تم رہنے ہی دو یہاں تو ہر کوئی ان کی نظر کرم کا انتظار کر رہا ہے لیکن یہ کسی کی طرف جاتے ہی نہیں

۔

لگتا ہے اسے اپنی چھوٹی سی ماما کے علاوہ اور کوئی بھی اچھا نہیں لگتا ہے زین نے مسکراتے ہوئے اس کو مخاطب کیا تھا جو اس کے انداز پر صرف مسکرائی تھی کیونکہ اس وقت تاہو اس کے سینے سے لگا مکمل ہر چیز کو نظر انداز کر رہا تھا

شاید اسے نیند آ رہی ہے۔زین کی بیوی ماہین اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

ارے نہیں یار میرا نہیں خیال کہ یہ اتنا جلدی سوتا ہو گا کیوں چیمپئن آپ کو نیند آئی ہے زین ایک بار پھر سے اس کی طرف بڑھا تھا لیکن اس سے پہلے کہ وہ اسے اٹھاتا وہ اپنی ماں کے سینے میں سر چھپا گیا تھا۔

exponovels

کتنا مغرور ہے تمہارا بیٹا بالکل تم پر گیا ہے زین ناکام لوٹے ہوئے منہ بنا کر بولا تو داور قہقہ لگا کر ہنس اس نے پہلی بار اسے یوں کھل کر ہنستے دیکھا تھا

جب کہ زین خود بھی کتنے سالوں کے بعد اسے یوں خوش دیکھ رہا تھا

عائشہ کے ساتھ اسے ایسا وقت کم ہی میسر ہوا تھا جس پر وہ کھل کر اپنی زندگی کو انجوائے کر پاتا۔

وہ اسی کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا جب تاہو کے نانا اور نانی آ گئے

کنزش میرے ساتھ چلو میں تمہیں تاہان کے نانا اور نانی سے ملواتا ہوں وہ اسے اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کرتے ہوئے وہاں سے نکلا تھا جب کہ ان لوگوں سے ملتے ہوئے وہ بہت کنفیوز تھی

ooooo

السلام علیکم انکل آنٹی آپ لوگ یہاں آئے مجھے بہت خوشی ہوئی وہ ان کے سامنے اپنا سر رکھتے ہوئے بولا

تو شکیلہ بیگم اس پر صدقے واری ہوتی اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرے اس کے ساتھ لڑکی کو دیکھنے لگی پہلے تو ان کی حیرانگی کی انتہا نہ رہی تھی لیکن پھر یہی سوچا کہ یہ اس کی بیوی ہو ہی نہیں سکتی۔

جب کہ انکل حیران سے اپنے سامنے سر جھکائے اس لڑکی کو دیکھ رہے تھے ان کا ہاتھ بڑی مشکل سے اس کے سر پر آ رکا تھا

ان کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ داور کی بیوی اتنی خوبصورت ہو سکتی ہے انہیں لگا تھا کہ بڑی عمر کی عورت ہو گی جسے داور نے صرف اور صرف اپنے بیٹے کے لئے چنا ہو گا

exponovels

لیکن یہاں تو کہانی ہی بدل گئی تھی وہ بے شک زائشہ سے کہیں درجے زیادہ خوبصورت تھی

۔اور اس کی عمر کا اسے دیکھتے ہی اندازہ ہو جاتا تھا

یہ ہے کنزش میری بیوی تاہان کی ماں اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا

ماں نہیں سوتیلی ماں شکیلا بیگم کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا جس پر ساتھ کھڑے ان کے شوہر نے انہیں غضبناک نگاہوں سے دیکھا تھا

جس پر وہ ہر برا کر فوراہی کنزش کو مسکرا کر دیکھنے لگی۔

رشتے احساس سے بنتے ہیں سگے اور سوتیلے بھی اور ویسے بھی تاہان کے ساتھ اس کے سگے رشتوں نے جو کیا ہے اس سے تو سوتیلے ہی بہتر ہے نہ جانے کیوں وہ تلخ ہو گیا تھا اور اس کی تلخی دونوں میاں بیوی نے نوٹ کی تھی۔

نہیں بیٹا میرا وہ مطلب نہیں تھا بے شک یہ بچی بہت ہی اچھی ثابت ہو گی لیکن میرے خیال میں پہلے اسے بڑا ہونا ہو گا میرا مطلب ہے مذاق کر رہی ہوں بہت چھوٹی سی ہے نہ اس بے چاری کو تاہان کو ٹھیک سے پکڑنا بھی نہیں آتا وہ تاہان کو اس کی گود میں سیدھا کرتے ہوئے بولیں

اسی کا کام ہے آنٹی سیکھ جائے گی آہستہ آہستہ اس نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا اور جیسے اس کی مسکراہٹ پر اس کے پوری دنیا بدل گئی

کسی کا تلخ لہجہ کسی کا طنزیہ انداز بس یاد ہی نہ رہا تھا اس کا شوہر اس سے خوش تھا۔

اور کسی سے اسے اچھے ہونے کا سرٹیفکیٹ نہیں چاہیے تھا۔

exponovels

ooooo

چلو بیٹا اب ہم چلتے ہیں بہت وقت ہو گیا ہے تمہاری پارٹی بہت ہی اچھی تھی اب ہمیں گھر جانا ہے تمہاری تائی کو میڈیسن بھی دینی ہے۔

آہستہ آہستہ سب لوگ جا رہے تھے جب تایا ابو اور تائی ان کے پاس آرو کے تائی امی کے پر کفیت پریشانی تھی جسے اس نے محسوس کیا تھا لیکن پوچھنے کی ہمت نہ کر پائی

انکل آج رات آپ لوگ یہیں رک جاتے نہ ویسے بھی کون ہے گھر میں جو آپ لوگوں کا جانا اتنا ضروری ہے وہ بڑے پیار سے ان لوگوں سے بات کر رہا تھا

نہیں بیٹا دراصل اور کہیں نیند نہیں آتی اپنے کمرے میں اپنے بستر پر سونے کی عادت ہے نا اور پھر تمہاری آنٹی کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی۔

باقی میں امید کرتا ہوں تمہیں ہماری بیٹی سے کوئی شکایت نہیں ہو گی انہوں نے بڑے پیار سے ایک نظر اس کو دیکھا تھا جس کی گود میں تاہو سونے کی مکمل تیاری کر رہا تھا

شکایت۔۔۔انکل جس لڑکی کی پرورش اتنی سمجدار عورت نے کی ہو اس سے بھلا کیا شکایت ہو سکتی ہے میں آپ کا شکر گزار ہوں آنٹی کے آپ نے اپنی اتنی قابل بیٹی کو مجھے سونپا

ڈر لگتا تھا مجھے دوسری شادی سے لیکن اب ہر ڈر ختم ہو چکا ہے آپ نے اس کی پرورش اتنی اعلی کی ہے کہ میں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ میری بیوی ہے۔

exponovels

انکل بے شک آپ نے اپنی بیٹی کو بہت محبت دی ہے اسے کبھی کسی چیز کی کمی محسوس نہیں ہونے دی ہو گی ایک تایا بن کر انہوں نے ایک باپ کا فرض نبھایا ہے تو ایک تائی ہوتے ہوئے آپ نے ایک ماں کا فرض بہترین طریقے سے نبھایا ہے

ہر بات پر کہتی ہے یہ کام ایسے نہیں ہوتا یہ میری تائی امی کو پسند نہیں ہے یہ میں اس طرح سے نہیں کروں گی تائی امی کو پتہ چل گیا تو انہیں کتنا برا لگے گا۔

انہیں ایسا لگے گا انہیں ویسا لگے گا آپ نے اس کے اندر کوئی کمی چھوڑی ہی نہیں جس کی شکایت میں آپ لوگوں سے کر سکوں۔

تھینک یو سو مچ آپ نے اپنی بیٹی کو اس قابل بنایا کہ اس نے چند ہی دنوں میں میرے گھر کو جنت بنا دیا ہے اور یہ سب کچھ صرف اور صرف آپ کی وجہ سے ممکن ہو سکا ہے

اس کے لہجے میں کسی طرح کی کوئی بناوٹ نہیں تھی وہ بس کہے جا رہا تھا اور وہ خاموشی سے اسے سنتے ہوئے شرمندگی کی گہرائیوں میں گرتی جا رہی تھی

انہیں تو کبھی ایسا لگا ہی نہیں تھا کہ یہ لڑکی زندگی کے کسی موڑ پر انہیں خود پر فخر کرنے پر مجبور کر دے گی ہاں وہ اسے ہر بات پر روک ٹوک کرتی تھی

اسے کہتی تھی یہ مت کرو وہ مت کرو لیکن وہ سب کچھ آج اس گھر میں ان کے سامنے آئے گا وہ تو جانتی ہی نہیں تھی اسے اس گھر سے نکالنے کے بعد کوئی فائدہ نہیں ہوا تھا

exponovels

کیونکہ ان کا بیٹا صاف الفاظ میں کہہ چکا تھا کہ اب وہ کبھی اس گھر میں قدم نہیں رکھے گا

بیٹے کی جدائی میں ہیں وہ دن بدن کمزور ہوتی جا رہی تھی اسے گھر سے نکالنے کے بعد بھی وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوئی تھی۔

جب کہ وہ اپنے گھر میں بہت خوش و خرم لگ رہی تھی نہ جانے کیسے تائی میں نے اسے تھام کر اپنے سینے سے لگایا تھا۔

نہ جانے کون سا دکھ تھا کون سا ملال تھا جو انھیں آج وہ کام کرنے پر مجبور کر دیا تھا جو انہوں نے پہلے کبھی نہیں کیا تھا۔

تایا ابو نے مسکراتے ہوئے ان دونوں کو دیکھا تھا لیکن بولے کچھ نہیں تھوڑی ہی دیر میں وہ اپنی بیگم کو لے کر وہاں سے جا چکے تھے۔اور پھر آہستہ آہستہ سب مہمان اپنے اپنے گھر کو روانہ ہو گئے

ooooooo

وہ گھر واپس آیا تو چہرے پر اچھی خاصی بیزاریت تھی

گھر میں شادی کی تیاریاں اپنے عروج پر تھی ایک ہفتے میں شادی ہونے والی تھی کیوں کہ چچا جان اپنے کسی اہم کام کے لیے تین مہینے کے لیے اٹلی روانہ ہونے والے تھے

اور جانے سے پہلے وہ چاہتے تھے کہ ان کے نکمے بیٹے کی شادی ہو جائے ویسے بھی شادی میں تقریبا ایک ماہ ہی نہ ہی باقی تھا

تو ایسے میں اگر تھوڑا پہلے شادی ہو جاتی تو کوئی مسئلہ نہیں تھا کیونکہ تیاریاں وہ مکمل کر چکے تھے۔

exponovels

اسی سلسلے میں آج کل گھر پہ اچھی خاصی رونق لگی رہتی تھی۔دو دن میں سحر وش کو مایوں کی رسم کے لئے بٹھانا تھا۔
اور اس کے بعد اس کا پردہ شروع ہو جانا تھا اسی لیے آج کل وہ شاپنگ میں بزی تھی
اسی وجہ سے ذاور نے کل اپنی چھٹیوں کی اپلیکیشن بھی داور کے آفس میں درج کروادی تھی جس پر اگر داور کا دل چاہا تو اسے چھٹیاں دے سکتا تھا ورنہ وہ اپنی مرضی کا مالک تھا اس پر کون سا اس کی چل رہی تھی۔
وہ کون سا اسے منہ لگاتا تھا یا کون ساز اور اس سے بات کرنے کو مر رہا تھا۔زاور کی تو بس مجبوریاں تھی
کیا بات ہے میرا بچہ کافی تھکا ہوا لگ رہا ہے ماما کو اس کے چہرہ دیکھ کر ترس سا آگیا تھا پہلے تو وہ ان سے دور رہا کرتا تھا تو وہ اس کی حالت دیکھ نہیں پاتی تھیں لیکن اب وہ ہر وقت اس کے سامنے تھا
دن رات مجرموں سے سر کھپانا کوئی عام بات تو ہر گز نہ تھی اور پھر آجکل ماما کا دھیان اسی کی طرف تھا۔وی تو اس پر شادی کے لیے زور ڈال رہیں تھیں
انہیں سحر وش بہت زیادہ پسند تھی۔ایک خوبصورت اور سمجھ دار سی لڑکی جو ان کی سوچ کے مطابق تھی اگر ان کے شوہر نے بھائی کی بیٹی کو بہو بنانے کی جلد بازی نہ کی ہوتی تو وہ اسے ہی اپنی بہو بناتیں لیکن جو نصیب میں ہوتا ہے وہیں ملتا ہے یہ سوچ کر وہ اپنی اس خواہش کو دل میں ہی قید کر چکیں تھی
ہاں ماما بس تھک گیا ہوں بہت کام کروایا آج اس ہٹلر نے وہ ان کی گود میں سر رکھتے ہوئے بولا تو بابا کے چہرے پر ایک جاندار مسکراہٹ کھل اٹھی۔
انہیں یقین کی ہٹلر نام اس نے ان کے بیٹے کو ہی دیا ہو گا

exponovels

کس کی بات کر رہے ہو بیٹا کہیں تم اپنے سینئر کی بات نہیں کر رہے انہوں نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا ان کی بات کا مطلب وہاں بیٹھی ان کی بیگم کو سمجھ نہ آیا تھا

ہاں اسے کا ذکر کر رہا ہوں میں اور ابھی میں نے صرف ہٹلر نام دیا ہے آگے آگے دیکھتے جائیں کون کون سے خطابات سے نوازا وں گا اسے

اور اس سلسلے میں آپ کو بیچ میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے یہ میرا اور اس کا پرسنل میٹر ہے وہ منہ بنا کر بولا تھا کیا بھروسا ان کا ابھی ٹوک دیں آسے

اور پھر بڑے بھائی کا لیکچر شروع ہو جائے وہ تمہارا بڑا بھائی ہے اس کی عزت کرو اس کی قدر کرو اور بلا بلا بلا

حالانکہ وہ اس سے صرف ڈھائی مہینے ہی بڑا تھا ان دونوں کی ایج میں زیادہ فرق نہیں تھا۔

یہ نوکری بھی اس نے اپنے بابا کی پسند کے مطابق کی تھی داور کو پہلی بار پولیس کی یونیفارم میں دیکھ کر انہیں اس پر فخر ہوا تھا

اور ان کی خواہش تھی کہ ان کا دوسرا بیٹا بھی اسی فیلڈ میں جائے۔اور وہ جو اپنی انجینئرنگ کی ڈگری کے پیچھے لگا ہوا تھا ناچاہتے ہوئے بھی بابا کی فرمائش پوری کرنے پر مجبور ہو گیا۔

وہ اپنے بابا کو خوش دیکھنا چاہتا تھا یہاں تک کہ زویار یہ بھی تو انہی کی ایک خوشی تھی وہ انہیں دکھ نہیں دے سکا تھا وہ انہیں ہر وہ خوشی دینا چاہتا تھا اس نے بچپن سے اپنے بابا کو داور کے لئے ترستے دیکھا تھا وہ اپنے بابا کی زندگی میں داور کی کمی کو پورا کرنا چاہتا تھا

exponovels

اپنے بابا سے اس سے بے انتہا محبت تھی بلکہ خود سے جڑے ہر رشتے کو وہ پوری ایمانداری سے نبھانے کی کوشش کرتا تھا۔

آپ لوگ کس بارے میں بات کر رہے ہیں مجھے بھی تو بتائیں تاکہ مجھے پتا تو چلے کہ آخر میرے بیٹے کے ساتھ یہ ظالمانہ رویہ کون اختیار کر رہا ہے ماما کو پھر سے بیچ میں بولنا پڑا۔

ماما میں اپنے بوس کی بات کر رہا ہوں اور بلا کون ہو سکتا ہے اور بابا آپ کو ایک مزے کی بات بتاؤں میرے باس کے گھر میں آج پارٹی تھی اس کی دوسری شادی کی خوشی میں تم مجھے انوائٹ نہیں کیا گیا وہ منہ بنا کر بولا تھا

فیملی پارٹی ہو گی بیٹا انہوں نے ذاور کا دل صاف کرنا چاہا

میرے علاوہ سب لوگ وہاں انوائٹڈ تھے ہمارے آفس کے کونسٹیبل اس کے علاوہ جو باہر چائے والا بیٹھا ہے نہ وہ بھی اس پارٹی میں انوائٹ تھا

ویسے بابا مجھے لگتا ہے نہیں سوری مجھے نہیں میرے باس کو لگتا ہے کہ میں کھانا زیادہ کھاتا ہوں

اگر وہ انوائٹ کر بھی دیتا تو تم نے کونسا چلے جانا تھا اس کے سڑے ہوئے انداز پر بابا نے اسے سمجھانا ضروری سمجھا

ہاں تع میں کونسا مر اجا رہا تھا اس کی محفل میں جانے کے لئے میں نے تو ویسے بھی انکار ہی کرنا تھا انداز میں بلا کے بے نیازی تھی

پھر تو اچھا ہے نا اسے زحمت کرنے کی ضرورت نہیں پڑی بابا پھر سے بولے تھے

ویسے آپ کو یہ جان کر حیرانگی نہیں ہوئی کہ اس کی دوسری شادی کی خوشی میں پارٹی تھی

exponovels

اس نے ایک بار پھر سے اپنے باپ کے چہرے پر کچھ کھوجنے کی کوشش کی تھی کیونکہ اب تک اس کے باپ نے کوئی بھی تاثر نہیں دیا تھا

جب کہ وہ تو اپنی طرف سے بہت بڑا دھماکہ کر چکا تھا ان کی سماعتوں پر لیکن وہ بالکل نارمل تھے۔

اس میں حیران ہونے والی کونسی بات ہے ویسے بھی تو وہ تین مہینے سے اپنی پہلی بیوی کو چھوڑ چکا تھا تو پھر دوسری شادی کرنا غلط تو نہیں

اور میرے خیال میں اس نے دوسری شادی اپنے ڈی ایس پی فاروق احمد کے بھتیجی سے کی ہے اس بار شاکڈ ہونے کی باری ذاور دی تھی

مطلب کہ دنیا میں ایسا کچھ نہیں ہے جو میں آپ کو بتا کر آپ کو صدمے میں پہنچا سکوں۔ وہ اٹھ کر کھڑا ہوتے ہوئے بولا تو بابا قہقہ لگا کر ہنسے

بیٹا جس دن میں تمہارے کندھوں پر تمہارے سٹار مکمل دیکھوں گا اس دن مجھے سچ میں بہت بڑا جھٹکا لگے گا اور اگر تم چاہو گے تو صدمے میں بھی چلا جاؤں گا۔

وہ ہنستے ہوئے بولے تھے جب کہ وہ ماں کے ماتھے پر پیار کرتا وہاں سے نکلتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔

جب کے ماما اب بھی یہی سوچ رہی تھیں کہ وہ کس سلسلے میں بات کر رہے ہیں

ooooo

exponovels

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو بیڈ پر اپنے شہزادے کو چھوٹی سی نکر اور بنا آستین کے چھوٹی سی شرٹ میں بالکل مزے سے سوتے پایا۔

دودھ کی بوتل پاس ہی رکھی ہوئی تھی یعنی کہ وہ اپنی بھوک پیاس مٹا کر ہی نیند میں اترا تھا

اپنی چھوٹی سی ماما کے پسند کردا کپڑوں وہ سچ میں بہت پیارا لگ رہا تھا وہ بے حد پیار سے اس کے پاس آیا

اس کا پہلا دھیان گردن کے پچھلے لگے کالے ٹکے پر گیا تھا۔ یہ نشان اس نے پارٹی میں بھی دیکھا تھا۔ کنزش کی نظر والی بات اس کے چہرے پر مسکراہٹ لے آئی تھی

وہ مسکراتے ہوئے نرمی سے اسے اپنی باہوں میں بھرتا بے بی کاٹ میں لیٹا کر بیڈ سے اس کی چیزیں اٹھانے لگا

اور خود اپنی واسکٹ اتار کر سائیڈ پر پھینکتے اس کا بھی فریش ہونے کا ارادہ تھا

رات کے ساڑھے گیارہ بجے کا وقت تھا سب مہمانوں کو بھیج کر وہ ابھی کمرے میں واپس آیا تھا۔ آج کا دن اچھا خاصہ تھکا دینے والا تھا

ویسے تو اتوار کے دن اسے چھٹی تھی۔ لیکن پھر بھی وہ چھٹی نہیں کرتا تھا اچانک کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا تھا اور اسے اپنے فرض سے زیادہ عزیز کچھ بھی نہیں تھا

بیشک تھوڑے وقت کے لئے ہی سہی لیکن اتوار کے دن وہ لازمی آفس جاتا تھا پہلے تو اسے کوئی مسئلہ نہیں ہوتا تھا لیکن اب شاید اسے اتوار کے دن چھٹی کرنی پر جاتی۔ اخر اب اس کی زندگی بزی ہونے والی تھی وہ بیڈ پر بیٹھ کر کنزش کا انتظار کرنے لگا

exponovels

زائشہ کی موجودگی میں اسے یہ خیال کبھی نہیں آیا تھا کیونکہ شاید زائشہ نے کبھی اپنی زندگی میں اسے وہ مقام دیا ہی نہیں تھا جس کی بنا پر وہ اپنی شادی شدہ زندگی کو بہتر بنانے کے لئے مزید کوئی کوشش کرتا

ہاں یہ حقیقت ہے کہ وہ اکثر زائشہ کے وجود سے دوری بنا کر رکھنا بہتر سمجھتا تھا کیونکہ اس کی ساری باتیں جائیداد سے شروع ہو کر جائیداد پر ختم ہو جاتی تھی ان دونوں نے شاید ہی کبھی اکٹھے بیٹھ کر چائے پی تھی

یا شاید ایک ساتھ بیٹھے ہوئے ان کی باتوں کا موضوع ان دونوں میں سے کسی کی ذات ہوئی ہو۔

زائشہ کے لیے بس ایک ہی موضوع تھا کہ اسے جائیداد میں حصہ مانگنا چاہیے اس کے علاوہ زائشہ باقی چیزوں پر کم ہی غور و فکر کیا کرتی تھی

پریگننسی کے نو مہینوں میں بھی اس کی باتوں میں کوئی بدلاؤ نہیں آیا تھا شاید یہی وجہ تھی کہ وہ اس کے ساتھ بیٹھے بیٹھے اکتا جاتا تھا۔

وہ اس کے باہر آنے کا انتظار کرتے ایک بار پھر سے اپنی پرانی تلخ زندگی کی سوچوں کی طرف جا چکا تھا جب اچانک دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے دروازہ کی طرف دیکھا

وہ اسے دیکھنا چاہتا تھا جی بھر کے آج وہ بے حد حسین لگ رہی تھی وہ اس کی تعریفیں کرنا چاہتا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا اس کے الفاظ زائشہ کے لیے نہ سہی لیکن اس کے لیے اہمیت رکھتے تھے

اب تک وہ اس سے جو بھی باتیں کرتی آئی تھی سب ہی اپنے بیٹے تاہو کے بارے میں تھی لیکن آج وہ اس سے اس کے متعلق باتیں کرنا چاہتا تھا

exponovels

آج اس کا حسین روپ اسے بار بار اپنی طرف متوجہ کرتا رہا لیکن پھر یہ سوچ کر پر سکون ہو گیا کہ رات کو وہ اسی کے پاس تو آئے گی

اب اس لڑکی کی منزل یہی شخص تھا تو وہ وقت سے پہلے اپنی بے تابیاں اس پر ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا۔اب تو ایک زندگی ان کی منتظر تھی

آج تک وہ محبت جیسے جذبے سے کب روشنا نہیں ہوا تھا اس نے اپنی ماں سے محبت کی تھی اور بے انتہا کی تھی اسے اپنے بیٹے سے محبت تھی

لیکن یہ لڑکی اس کے دل میں وہ مقام حاصل کر رہی تھی تو اس کی ماں اور اس کے بیٹے کا تھا

ہاں شاید وہ اس کے معصوم حسن کے سامنے گھٹنے ٹیکنے لگا تھا۔

وہ آج اس کا حسین سراپا دیکھنے کو بے قرار تھا ہاں وہ آج اس کے حسن میں کھو کر اسے اپنا بنا لینا چاہتا تھا وہ اسے حاصل کر لینا چاہتا تھا۔وہ اس کے چہرے پر اپنی محبت کے ہزاروں رنگ کے دیکھنا چاہتا تھا

آج سارا دن اس کی نظر بٹک بٹک کر اس کے حسین سے سراپے کی طرف جا رہی تھی وہ اس کے مکمل حسن کو دیکھنا چاہتا تھا اس کے انتظار میں بیٹھا اور کب سے اس کے باہر آنے کا انتظار کر رہا تھا جب اسے سادہ سے لباس میں واش روم سے نکلتے دیکھ حیران ہوا تھا۔

یہ کیا۔۔۔؟تم نے چینج کیوں کر لیا۔۔؟اس نے اپنا غصہ دبانے کی کوشش نہیں کی تھی

exponovels

جبکہ وہ اسے پہلے ہی بتا چکا تھا کہ آج سے وہ اپنی نئی زندگی کی شروعات کرنے والے ہیں تو پھر ایسی حماقت کرنے کے بارے میں وہ سوچ بھی کیسے سکتی تھی

شادی کی پہلی رات وہ کتنے ڈرے سہمے لہجے میں اس سے پوچھ رہی تھی کہ کیا وہ چینج کر لے

اور آج وہ بنا اجازت ہی اپنا سجا سنورا روپ برباد کر چکی تھی

وہ مجھے نماز ادا کرنی تھی اسی لیے چینج کر لیا تھا اس کے غصے پر کنزش سہمے ہوئے انداز میں بولی۔

وہ جو پتا نہیں کیا بولنے والا تھا اس کے انداز پر خاموش ہو گیا

اچھا نماز پڑھ لی تم نے وہ اپنا لہجہ بدلتے ہوئے بولا تو اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔

چلو اچھی بات ہے اچھا کیا کہ تم نے چینج بھی کر لیا بیکار میں وقت برباد ہوتا پہلے ہی پارٹی ختم ہوتے ہوتے 12 بج گئے ہیں اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے وہ بیڈ پر آیا تھا۔

جبکہ گھبراہٹ کے مارے کنزش کے ہاتھوں کی ہتھیلیاں بھیگنے لگی تھی

ooooo

وہ کافی زیادہ تھکا ہوا تھا لیکن پھر بھی زویا سے کیا وعدہ تو اسے نبھانا ہی تھا وہ آج پھر ان تینوں کو اپنے ساتھ آئس کریم کھلانے لے کر آیا تھا

کیونکہ جو بھی تھا وہ اپنی بہن کو اگنور نہیں کر سکتا تھا اس کے لیے اس کا یہ رشتہ بے حد خاص تھا۔

exponovels

سحر وش نے یہ بات بہت دفعہ نوٹ کی تھی کہ زویا کے ساتھ اس کا ریلیشن عام بھائیوں سے بہت الگ تھا وہ اس پر کسی کو فوقیت نہیں دیتا تھا۔

کہیں بار تو زوباریہ گاڑی میں اگلی سیٹ پر بیٹھنے کی ضد کرنے لگ جاتی کہ وہ دونوں منگیتر ہیں تو انہیں ساتھ بیٹھنا چاہیے لیکن پھر زویا کی ناراض آنکھیں دیکھ کر وہ فوراً انکار کر دیتا

اس کا جواب بہت صاف ہوتا کہ اگلی سیٹ اس کی گڑیا کی ہے جہاں اور کوئی نہیں بیٹھ سکتا ہاں لیکن اس کی غیر موجودگی میں زوباریہ اس نشست کو سنبھال سکتی ہے

آج بھی یہی ہوا تھا زوباریہ ناراض ہو کر پچھلی سیٹ پر بیٹھی ہوئی تھی جبکہ زویا اور وہ اپنی ہی باتوں میں مگن تھے ان دونوں کو پروا نہیں تھی کہ پچھلی سیٹ پر بیٹھا انسان ان دونوں سے خفا ہے۔

وہ ناراضگی سے چہرہ پھیرے باہر کے جانب دیکھ رہی تھی جہاں دو موٹر سائیکل پر چار لڑکے سوار اپنی ہی موج مستیوں میں لگے ہوئے تھے

اس کے دماغ میں ایمن کی باتیں گونجنے لگی کہ اسے زاور کو آزمانا چاہیے کہ وہ اس کے لئے کیا کر سکتا ہے

اس نے ان کو دیکھا وہ آوارہ لڑکے بھی اسے دیکھ کر آنکھ دبا کر بے ڈنگی سی ہنسی ہنسنے لگے۔

زوباریہ شیشہ بند کرو اسے اگلی سیٹ سے آواز آئی تھی

میرا دم گھٹ رہا ہے یہاں اسی لیے کہہ رہی تھی کہ مجھے آگے بیٹھنے دو میری طبیعت خراب ہے میری وہ بے زار سے لہجے میں بولی

exponovels

جبکہ اس کا دھان انہیں چار لڑکوں پر تھا جوان کی گاڑی کے پیچھے پیچھے آ رہے تھے

ارے اور جانے من کہاں جا رہی ہے ہمیں بھی تو لفٹ کروا۔

ارے واہ تو تین تین کے ساتھ کدھر جا رہا ہے ایک آدھ ہمارے حوالے بھی کر دے۔ فکر مت کر ہم بھی خوش رکھیں گے وہ بے ڈھنگے قہقے لگاتے اسے اچھا خاصہ غصہ دلا چکے تھے

اسٹیرنگ پر موجود اس کے ہاتھوں کی رگیں باہر کو آنے لگی تھی اچانک گاڑی کو بریک لگ گئی تھی جس کی وجہ سے وہ تینوں ہی بڑی مشکل سے سمبھلی

بھائی پلیز دفع کریں ایسے لوگوں کے بولنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے زویا نے اس کا ہاتھ تھام کر مجھے سمجھانے کی کوشش کی۔

ہاں زاور دفع کرو میں گاڑی کا شیشہ بند کر رہی ہوں پتا نہیں کہاں کہاں سے آ جاتے ہیں تمہیں میرے لئے جھگڑا کرنے کی ضرورت نہیں زوباریہ ادا سے شیشہ بند کر چکی تھی اس کے اندر لڈو پھٹ رہے تھے

کیونکہ جو بھی تھا یہ گاڑی کسی پر کمنٹس پاس کرنے کی وجہ سے ہی رکی تھی۔

ذاور بھائی آپ کو کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے پلیز آپ جلدی سے گاڑی چلائیں اور ہمیں گھر پہنچنا ہے یہ لوگ تو نہ جانے کتنے لوگوں کے ساتھ یہ حرکتیں کرتے ہوں گے اس کے غصے کو دیکھتے ہوئے سحر کو بھی بیچ میں بولنا پڑا۔

exponovels

ابے او ہیرو گاڑی روک دی ہے کیا ایک دینے والا ہے ہمیں گاڑی کی شیشے پر ہاتھ بجا کر ایک آدمی نے اپنی طرف متوجہ کیا تھا اور اگلے ہی لمحے وہ دروازے کھولتا اس کے منہ پر ایک اچھا خاصا زوردار مکہ رسید کر چکا تھا

اور پھر یہ سلسلہ رکا نہیں پولیس کی ٹریننگ اور غصے نے اپنا کام دکھایا تھا زوباریہ اپنے ہاتھوں کی انگلی میں اپنے بالوں کی لٹ لپیٹتی خوشی اور سکون سے یہ منظر دیکھ رہی تھی

جب کہ بند گاڑی کے اندر زویا اور سحر کی سانسیں اٹک رہی تھی۔

وہ تھوڑی ہی دیر میں ان چاروں کی درگت بنا چکا تھا۔

وہ چاروں ہی اپنی اپنی جان بچاتے وہاں سے بھاگنے کی کوشش میں لگے ہوئے تھے

اس نے انہیں پکڑنے کی یا ان کے پیچھے جانے کی غلطی ہرگز نہیں کی تھی اس نے اپنا فون نکالتے ہوئے کسی سے بات کی تھی کہ ان چاروں کا ڈیٹا اسے ہر قیمت پر چاہیے

یعنی کہ اتنا مارنے کے باوجود بھی وہ انہیں بخشنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا وہ غصہ کنٹرول کرتے ہوئے وہ واپس گاڑی میں آ کر بیٹھا

ذاور میرے لیے یہ لڑائی کرنے کی کیا ضرورت ہے کون سا ان کے کچھ کہنے سے کچھ ہو جاتا اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو

زوباریہ فکرمندی دکھاتے ہوئے بولی

شٹ اپ زوباریہ یہ سب میں نے تمہارے لئے نہیں کیا اس گاڑی میں صرف تم نہیں ہو میری ہونے والی بھابھی اور میری بہن بھی ہے اعرا اتنا بے غیرت نہیں ہوں میں چپ چاپ یہ سب کچھ سنتا رہوں اور اب یہ شیشہ بند کرو

exponovels

اگر اتنی ہی گھٹن ہو رہی ہے تو آئندہ میرے ساتھ آنے کی ضرورت نہیں وہ غصے سے اسی کو سنا گیا تھا اپنی توہین محسوس کرتے ہوئے دوباریہ کو ایسی چپ لگی جو گھر جانے تک ٹوٹی نہیں تھی

oooo

وہ گھر واپس آیا تو کافی زیادہ غصے میں تھا، اس نے آتے ہی ان سب کو جانے کا اشارہ کر دیا تھا جبکہ ذویا کو اپنے کمرے میں بلا لیا تھا

کیوں کہ زویا اس وقت بہت زیادہ خوفزدہ لگ رہی تھی اس کے ڈر کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا۔ لیکن وہ اس کے ڈر کو ختم کرنا چاہتا تھا

کیونکہ اگر تو وہ ڈر جاتی تو یہ قصہ اس نے سب گھر والوں کا سنا دینا تھا اور پھر ماما پریشان ہو جاتیں اور وہ ایسا نہیں چاہتا تھا زوباریہ اور سحر کو اس نے منع کر دیا تھا کسی کو بھی نہ بتانے کے لئے لیکن زویا تو بچی تھی اسے سمجھانا ضروری ہے۔

اور ویسے بھی زاور اسے اور بھی بہت کچھ سمجھانا چاہتا تھا وہ نوٹ کر رہا تھا کہ زوباریہ کو دیکھ دیکھ کر وہ بھی وہی سارے کام کرنے لگ گئی ہے اور وہ اپنی بہن کو کسی غلط راستے پر جاتے نہیں دیکھ سکتا تھا

جو بھی تھا اسے زوباریہ کے آزاد خیالی بالکل نہیں پسند تھی وہ اپنی بہن کو زوباریہ کی طرح بالکل نہیں بننے دینا چاہتا تھا جبکہ وہ شادی کے بعد اسے بھی بدلنے کا ارادہ رکھتا تھا

ooooo

exponovels

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ پر لے آیا تھا

اس نے بے ساختہ نظر تاہو کی تلاش میں دوڑائی تھی

وہ بے بی کاٹ میں ہے۔اس کی بے چینی کو سمجھ کر وہ بولا

وہاں تھوڑی دیر میں رونے لگے گا اپنے ہاتھوں کی ہتھیلیوں میں پسینہ محسوس کرتے ہوئے اس نے اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے چھڑا کر کہا

جب روئے گا تب دیکھا جائے گا اس بار اس کا ہاتھ تھامنے کے بجائے وہ آہستہ سے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کر چکا تھا۔جسپر کنزش اور بھی زیادہ نروس ہونے لگی

آج تاہو کے ماما بابا بننے کے بجائے کیوں نہ داور اور کنزش بن کر بات کریں

تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں وہ اس کے چہرے کو اپنے ہاتھ کی مدد سے اوپر کرتے ہوئے سوال کرنے لگا

اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں کو سنبھال کر اس نے فورا نفی میں سر ہلایا اور اگلے ہی لمحے گردن جھکا گئی۔

تو پھر بتاؤ مجھے کہ یہ جو لڑکی اس وقت میری باہوں میں ہے وہ کیا چاہتی ہے وہ ایک بار پھر سے اس کا چہرہ اپنی انگلی کی مدد سے اونچا کرتا اپنے چہرے کے بے حد قریب کر چکا تھا۔

می۔۔۔میں۔۔۔ن۔۔نہ میں۔۔۔کچھ۔۔ بھی۔۔ نہیں وہ کپکپاتے ہوئے بولی تھی جبکہ داور کا سارا دھیان اس کے کانپتے لبوں پر تھا۔اس کے تیزی سے پھڑ پھڑاتے کب داور کے تمام تر جذبات جگا چکے تھے

exponovels

وہ مسکراتے ہوئے اس کے ہونٹوں پر اپنی گرفت جما گیا۔ لمحے کے ہزارویں حصے میں اس کا دل دھڑکا تھا اور پھر جیسے رکنا بھول گیا۔

وہ بے حد نرمی سے اس کے لبوں کی مٹھاس کو خود میں اتار رہا تھا اس کے گداز لبوں پر گرفت جمائے وہ آہستہ آہستہ اسے اپنے قریب کر رہا تھا

اس کا ایک ہاتھ اسکی کمر پر تھا جبکہ دوسرا ہاتھ وہ اس کی گردن کے نیچے رکھے اپنے لبوں کی پیاس بجھانے میں مصروف تھا۔

وہ محسوس کر رہا تھا اس کی پناہوں میں کنزش کا وجود پوری طرح سے کام کر رہا ہے۔

اس کے جذبات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا۔اس کے پاس آنے والی کنزش پہلی عورت نہیں تھی لیکن وہ کنزش اس کے پاس جانے والا پہلا مرد تھا

وہ بہت زیادہ ڈری ہوئی تھی جب کہ وہ اپنے کام میں مگن آج ان دونوں کے بیچ میں موجود ہر دوری کو ختم کر دینا چاہتا تھا

اس کا دوپٹہ اس کے گردن سے نکالتے ہوئے وہ اس کے گردن پر جابجا اپنے لب رکھتا اپنی محبت کی تحریر لکھتے ہوئے اسے بیڈ پر لٹا چکا تھا۔

اس کے دل کی دھڑکنوں کی آواز وہ باہر تک سن رہا تھا اس کی گھبراہٹ بے حد محظوظ ہو رہا تھا

exponovels

آج کا وہ اپنی بے قراریاں عیاں کرنے لگا اس کے لبوں پر ایک دفعہ سے اپنی بے تاب شدتوں کی مہر لگاتا وہ اسے قید کر لینا چاہتا تھا

جب کہ اسے اپنے بے حد قریب محسوس کرتے ہوئے اس نے بے ساختہ کروٹ بدلی اور اپنے دل کو جیسے اپنے ہاتھوں سے تھام لیا اس کا یوں شرمانہ داور کی گھنی مونچھوں تلے عنابی لبوں پر گہری مسکراہٹ لے آیا تھا

اس کے کروٹ بدلنے پر اس کا دھیان اس کی کمر پر گیا تھا

اسے اپنی قمیض کی ڈوریاں کھلتی ہوئی محسوس ہوئی تو اس کا دل مزید احتجاج کرنے لگا لیکن اس کی مونچھوں کی چبن اپنے کندھوں پر محسوس کرتے وہ بے اختیار کروٹ لیتے واپس اس کی طرف آئی تھی۔

داور کی آنکھوں میں عجیب سا خمار تھا اسے پا لینے کی ضد تھی یہ چند لمحوں کا سکون اسے کبھی زائشہ کی قربت میں محسوس نہیں ہوا تھا

وہ لمحہ لمحہ اس کے ہونٹوں سے اپنی پیاس بجھا رہا تھا اس کی گردن پر لب رکھتے ہوئے وہ اس کے ہاتھوں کو تھام کر تکیے سے لگانے لگا لیکن پھر رک گیا۔

تمہارے ہاتھ پر اتنے ٹھنڈے ہو رہے

تمہیں پسینہ کیوں آ رہا ہے۔

طبیعت ٹھیک ہے نہ تمہاری وہ اس کے ماتھے پے ہاتھ رکھتا اسے چیک کرنے لگا

وہ۔۔۔۔ می۔۔ میں۔۔۔ وہ کچھ بولنے کی کوشش میں ناکام ہو رہی تھی

exponovels

کیا ہوا کنزش تم اتنی گھبرائی ہوئی کیوں ہو وہ کیا ہوا میری جان تمہیں کچھ چاہیے

تم کچھ کہنا چاہتی ہو۔اس کے اتنے گھبراہٹ پر وہ خود بھی پریشان ہو گیا تھا۔اسے اچانک ہو کیا گیا تھا تھوڑی دیر پہلے تو وہ بالکل نارمل تھی

وہ۔۔۔می۔۔۔س۔سو۔۔جاوں۔۔اس نے ڈرتے ڈرتے آخر اپنا سوال پوچھ لیا

آج ہماری زندگی کی نئی شروعات ہو رہی ہے کنزش یہ ہماری ویڈنگ نائٹ ہے۔اس سے ایک مرد اور عورت کا رشتہ مکمل ہوتا ہے۔وہ جیسے وہ اسے ان لمحات کے اہمیت سمجھا رہا تھا

جی۔۔جی۔۔۔مج۔۔مجھے۔۔پتہ۔۔۔ہے۔۔وہ اب تک اس کی باہوں میں قید تھی

پھر بھی۔۔۔۔؟وہ بالکل سیریس انداز میں پوچھ رہا تھا

ج۔۔۔جی۔۔وہ گھبرا کر بولی

وہ تو کب سے حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا اس کے سوال پر پہلے تو کافی دیر کچھ بول ہی نہ سکا لیکن تھوڑی دیر کے بعد اس کا ایسا قہقہ پھوٹا جو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا

اس کی یہ خراب حالت اس کی قربت کی وجہ سے ہو رہی تھی یہ تو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔

شاید وہ زائشہ جیسی بولڈ لڑکی کا مقابلہ اس معصوم سی لڑکی سے کر رہا تھا جو اس پوزیشن کو ہینڈل نہیں کر پا رہی تھی ۔شاید کو اب تک ان لمحات کی نزاکت کو سمجھتی ہی نہیں تھی

exponovels

اسے کنزش پر ترس بھی آرہا تھا یہ عمر سچ میں ان سب چیزوں کے لیے تو نہیں تھی اسے واقعی بڑے امتحان میں ڈال دیا گیا تھا اور اسے بڑا امتحان تو داور کے لئے تھا

جو نہ جانے کن لمحات کی کمزور گرفت میں آکر اس پر اپنا دل ہار بیٹھا تھا۔ لیکن اسے وقت کی ضرورت تھی۔ وہ کیسے اپنے دل کو سنبھال کر اب اسے وقت دیتا وہ سچ مچ میں اس وقت بہت بڑے امتحان میں آگھیرا تھا

ہاں تم سو جاؤ اس نے اپنی ہنسی روکتے ہوئے اسے اجازت دی تھی۔

وہ تیزی سے بچنے کی کوشش کرنے لگی کہ جب اچانک دوبارہ اس کی باہوں میں آگئی۔ اور اس کے گرنے پر داور جو اپنا ہاتھ اس کی نہ نازک جان سے ہٹا چکا تھا ایک بار پھر سے اسے خود میں قید کر گیا۔

کیوں امتحان لے رہی ہو میرا جانے کی اجازت دے تو دی ہے وہ بہکے بہکے لہجے میں بولا

وہ۔۔۔ میں۔۔۔ تا۔۔ تا ہو کے۔۔ پاس سو۔۔۔ جاؤں۔۔۔۔؟

اس کے دوسرے سوال نے ایک بار پھر سے اسے قہقہ لگانے پر مجبور کر دیا

میرا نہیں خیال کہ تم اس بے بی کاٹ میں آسانی سے سو سکوں گی اس نے ہنستے ہوئے کہا۔ اس کا یہ روپ اسے بہت مزہ دے رہا تھا

میرا۔۔۔۔ نہیں۔۔۔ میرا۔۔ مطلب ہے خود کو بیڈ پر لے آؤں۔ اس نے پھر سے ڈرتے ڈرتے سوال کیا تو آپ۔۔۔۔۔؟

تو کیا تم یہ چاہتی ہو کہ میں بے بی کاٹ میں جا کے سوں۔۔۔؟ وہ اپنی ہنسی روک کے اس سے پوچھنے لگا۔

exponovels

نہیں آپ۔۔یہیں۔وہ پھر بولی

تھینک یو سو مچ آپ نے مجھے اپنے بیڈ پر سونے کی اجازت دی آپ جائیں اپنی بے بی کو لے آئیں وہ مسکراتے ہوئے کہتا آرام سے بیڈ پر سیدھا ہو کو لیٹ گیا تھا

جب کہ وہ تاہو کو اپنے باڈی گارڈ کے روپ میں اپنی باہوں میں بڑھتی اسے سینٹر میں لیٹا کر خود بیڈ کے آخری کونے میں جا کر لیٹی تھی شاید اسے لگتا تھا کہ وہ کونا داور کی پہنچ سے دور ہے

داور خود پر حیران تھا اس سے اس سچویشن میں غصہ آنا چاہیے تھا لیکن نجانے کیوں اس لڑکی پر الٹا اور بھی زیادہ پیار آ رہا تھا۔

کنزش بی بی اب تمہاری زندگی بہت مشکل ہونے والی ہے اس طرح سے تو ہماری نہیں کٹے گی۔

اب اتنا بھی صابر شاکر قسم کا انسان نہیں ہوں میں اور اس میں بھی زیادہ تصور تمہارا ہے۔ تمہیں اتنا پیارا ہونا ہی نہیں چاہیے تھا اور اوپر سی تم اتنی اچھی ہو اور تمہاری معصومیت "اف۔۔میرے جذبات کو ہوا دینے میں سب سے بڑا ہاتھ تمہارا اتنا اچھا ہونے کا ہے۔

وہ چھت کو گھورتے ہوئے اپنی سوچوں میں مصروف تھا۔

نیچے مت گر جانا تھوڑی سی آگے ہو جاؤ گر جاؤ گی اور ویسے بھی بھیچ میں تمہارا بوڈی گارڈ ہے میں تمہارا کیا بگاڑ سکتا ہوں۔

exponovels

اس کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی تو اس نے کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر لی تھی جس پر اس نے ایک بار پھر سے بے ساختہ قہقہ لگایا اور لائٹ آف کر کے سونے کی کوشش کرنے لگا

oooooo

ذویا جانو تم نے اپنے بالوں کی کٹنگ کیوں کروائی ہے وہ اس کے بالوں کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تھا وہ بہت بدلنے لگی تھی ابھی اس کی عمر صرف 15 سال تھی۔

وہ اپنے بچپن کو نظر انداز کر رہی تھی۔ وہ نوٹ کر رہا تھا اپنے اس نیو سٹائل کی وجہ سے وہ پندرہ کے بجائے اٹھارہ انیس سال کی لڑکی لگنے لگی تھی

وہ زوباریہ بھابھی نے اپنی کروائی ہے تو میری بھی ساتھ ہی کروادی اچھی لگ رہی ہے نا زوباریہ بھابھی کہہ رہی تھی کہ اگلے ہفتے ہم پھر سے پالر جائیں گے اور تب نا۔۔۔۔

ذویا جانو میری بات سنو میرا بچہ یہ ایج نہیں ہے ابھی تم بہت چھوٹی ہو ابھی ان سب چیزوں میں مت پروا اپنی تمہارا اپنی لائف انجوائے کرو یہ سب کام کرنے کے لئے ساری زندگی پڑی ہے وہ اسے بہت پیار سے سمجھا رہا تھا جس پر اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا

آپ کو پتہ ہے زوبی بھابھی نے ایسا ہی بولا تھا کہ آپ ایسا ہی کہیں گے اب میرے کو کیا پتا لڑکیوں کے سٹائلز۔

لیکن بھابھی نے کہا ہے کہ وہ مجھے ایک دم اپنی طرح پریٹی بنا دیں گی میں انہیں فل فولو کر رہی ہوں وہ بڑی پر جوش ہو کر بتا رہی تھی

exponovels

تم اسے فالو کیوں کر رہی ہو تمہیں کس بے وقوف نے کہا ہے کہ وہ پریٹی ہے یہ سب کچھ کر کے وہ پریٹی لگتی ہے۔

زویا تمہیں اسے فالو کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم خود بہت پیاری ہو اور اگر تمہیں کسی کو فالو کرنا ہے نہ تو سحر وش کو کرو اس نے سوچتے ہوئے سحر وش نام لیا تھا۔

سحر۔۔۔۔؟ ہاہاہا وہ تو بہت ڈرپوک ہے میں اسے فالو نہیں کروں گی۔ وہ تو بات بھی نہیں کر سکتی یہاں کچھ ہوا نہیں کے ادھر وہ کانپنے لگتی ہے اس کے ہاتھ سے اگر پلیٹ چھوٹ کر ٹوٹ جائے نا تب آپ دیکھیں اسے ایسے کانہ رہی ہوتی ہے جیسے ہم اس سے مار ڈالیں گے وہ ہنستے ہوئے بتا رہی تھی۔

یہ انداز اس کی معصوم سی بہن کا تو نہ تھا وہ کہاں کسی کا مذاق اڑانا جانتی تھی یہ تو زوبار یہ کی حرکت تھی

زویا بہت غلط بات ہے۔۔اس نے آنکھیں دکھائی تو یہ خاموش ہو گئی

تم اپنے گھر میں موجود کسی کا مذاق اڑا رہی ہو۔

وہ لڑکی ساری زندگی کے لیے یہاں رہنے کے لئے آئی ہے ہم اسے ڈیگریٹ نہیں کر سکتے ابھی شاید وہ ہمارے گھر کے ماحول میں ایڈجسٹ نہیں ہو پا رہی لیکن آہستہ آہستہ ہو جائے گی اور میں تمہیں اس کا انداز فالو کرنے کے لیے نہیں کہہ رہا

تم اس کی ڈریسنگ فالو کرو اس نرم لہجہ اس کا پردہ کرنا خود کو سنبھال کر رکھنا۔ وہ ہر چیز کو کتنے اچھے سے کرتی ہے

exponovels

تم نے دیکھا وہ بات کیسے کرتی ہے۔بے وجہ چلاتی نہیں ہے۔فضول میں بحث نہیں کرتی کسی سے بدزبانی نہیں کرتی نہ کسی سے لڑتی رہی ہے۔وہ اسے اپنے پاس بٹھائے سحروش کی تعریف کے پل باندھ رہا تھا جبکہ زویا حیرانگی سے سن رہی تھی

یہ سب کچھ تو میں نے کبھی نوٹ ہی نہیں کیا سحروش بہت پیاری ہے اور وہ ذوبی بھابھی سے زیادہ خوبصورت بھی ہے

۔

اور پتہ ہے کیا زوبار یہ بھابھی کہہ رہی تھی کہ اگر وہ ایک چکر پالر کا لگا کر اپنے بالوں کی کٹنگ کر لے یا اپنا دوپٹہ اتار دے تو اور بھی زیادہ پیاری لگے گی۔

لیکن اسے کون سمجھائے اسے تو پیار الگنا ہی نہیں ہے پتہ ہے وہ کیا کہتی ہے

ہاہاہاہا بہت فنی ہے زوبار یہ بھابھی تو ہنس ہنس کر پاگل ہو رہی تھی جب اس نے کہا کہ اسے دیکھنے کا حق صرف اس کے شوہر کے پاس محفوظ ہے۔

ان کا دوپٹہ ان کے سر سے تب ہی اترے گا۔جب وہ اپنے شوہر کے لیے بال کھولے گی ہاہاہاہا بالکل پاگل ہے وہ۔

وہ کہتی ہے کہ وہ لپسٹیک صرف اپنے شوہر کے لئے لگائے گی اور صرف انہی کو دکھائے گی اور بتاوں وہ۔۔۔۔۔

بس بس اور کچھ مت بتاؤ اتنا ہی کافی ہے اس کے ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہونے پر زاور اسے ٹوکتے ہوئے بولا۔

اب بھی آپ کہیں گے کہ سحر کو فالو کروں۔وہ اسے دیکھتے ہوئے سوالیہ انداز میں بولی تھی اسے یقین تھا سحر کے نادر خیالات جاننے کے بعد وہ کبھی اسے سحروش کو فالو کرنے کے لئے نہیں کہے گا

exponovels

وہ بہت انمول ہے۔زویااور اگر تم زوباریہ کے ساتھ رہیں نااان سب باتوں کی گہرائی کو کبھی سمجھ نہیں پاؤ گی میں امی سے بات کرتا ہوں وہی سمجھائیں گی تمہیں تم میرے بس سے باہر ہو۔

وہ پیار سے اس کے سر پر چپت لگاتے ہوئے بولا۔

مجھے نہیں سمجھنا بس آپ بتائیں اگر میں دوپٹہ لوں گی تو آپ کو پیاری لگوں گی۔؟

اس کے سینے پر سر رکھتے وہ بڑے مان سے پوچھ رہی تھی

تم بہت پیاری ہو مجھے تو ہر روپ پیاری لگو گی میری جان۔لیکن زوباریہ کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا کم کر دو زوباریہ سے بھی بات کرتا ہوں میں میری بہن کو بگاڑنے پر لگی ہوئی ہے۔وہ بڑا بڑایا اور اسے جانے کی اجازت دی۔

نہیں میں یہیں پر سوؤں گی آپ کے ساتھ وہ اس کے بیڈ پر سوار ہوتے ہوئے بڑے مزے سے بولی تھی۔

اور وہ کچھ نہیں بولا تھا صرف مسکرا کر اس کے پاس ہی بیٹھ گیا

آپ سحر وش کو بہت نوٹ کرتے ہیں۔وہ مجھے بھی بہت پیاری لگتی ہے۔معصوم سی کیوٹ سی راحیل بھائی کے ساتھ وہ بالکل اچھی نہیں لگے گی۔

بس چپ سو جاؤ وہ نرمی سے بولا تھا اور اس بار اس نے انگلی کی مدد سے اپنے لبوں پر زپ کیا تھا جس پر مسکرا دیا

oooooo

اس کی آنکھ کھلی تو اس وقت کمرے میں اور کوئی بھی موجود نہیں تھا

exponovels

صبح جب وہ نماز کے لئے اٹھا تو وہ نماز ادا کر رہی تھی وہ بنا اس سے کچھ بھی کہے وضو کرنے چلا گیا

جب تک وہ واپس آیا وہ نماز ادا کر کے واپس سو چکی تھی یا پھر صرف سونے کا ڈرامہ کر رہی تھی

اس کے انداز پر وہ مسکرا دیا تھا اس کا شرمانا گھبرانا سیدھا اس کے دل میں اتر رہا تھا۔

بہت منفرد تھی یہ لڑکی بہت جلدی وہ اسے اپنا اسیر کر گئی تھی۔اب اسے آہستہ آہستہ محبت کے معنی سمجھانے لگے تھے

رات اسے اپنے باہوں میں لیے وہ جیسے الگ ہی دنیا میں تھا اور پھر اس کی گھبراہٹ اور مزاحمت اسے واپس اسی دنیا میں آنے پر مجبور کر گئی تھی

اگر وہ چاہتا تو کل رات اسے اپنے اور اس کے رشتے کی گہرائی بتا دیتا وہ کل رات ہی اسے سب کچھ سمجھا سکتا تھا لیکن نہیں

وہ صرف اس کی بیوی نہیں تھی بلکہ وہ ایک نازک سے جذبات رکھنے والی لڑکی تھی جو فی الحال ان سب سوچوں سے بہت دور تھی

وہ تاہان کی ماں بننے کو تو بالکل تیار تھی لیکن اس کی بیوی بننے میں اسے ابھی وقت لگنا تھا اسے اس رشتے کو سمجھنے میں تھوڑا وقت درکار تھا۔

اور وہ اسے وقت دینے کو تیار تھا لیکن اس نے یہ بھی سوچ لیا تھا کہ وقت دیتے ہوئے وہ اسے اپنے اور اس کے رشتے کی نزاکت کو سمجھائے گا

exponovels

تاکہ اگلی دفعہ جب وہ اسے اپنے پاس بلائے تو اس کی آنکھوں میں ڈر نہ ہو بلکہ اس کی محبت کو محسوس کرے

اس نے ٹائم دیکھا تو صبح کے تقریباً ساڑھے آٹھ بج رہے تھے اور آدھے گھنٹے میں وہ کام پہ جانے کا ارادہ رکھتا تھا اسی لیے بیڈ سے اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا

ooooo

"بوبو بوبو"۔وہ باہر صوفے پر تکیہ رکھ کر اسے دودھ پینے کے لئے لٹا کر گئی تھی۔

اب پیٹ پوجا کرنے کے بعد اسے اپنے آس پاس نہ پا کر وہ اسے اپنے انداز میں پکارنے لگا تھا۔

داور اس کی آواز سنتا مسکراتے ہوئے نیچے جا رہا تھا جب سے کنزش ان کی زندگی میں آئی تھی اس نے تاہان کو روتے نہیں دیکھا تھا۔

ارے جانو آ گئی ماما آپ کی چاتی "وہ اپنے ہاتھوں کو صاف کرتی بھاگ کر باہر آئی تھی۔جبکہ اسے دیکھتے ہی وہ ہاتھ پیر مارنے لگا۔

بوبو "اس کے اٹھانے پر اس کے کندھے سے لٹکا داور کو وہ بالکل کوئی چھوٹا سا بندر ہی لگ رہا تھا یہ الگ بات ہے کہ وہ یہ بات اس کی مما کے سامنے نہیں کہہ سکتا تھا

کیوں کہ اس کی ماما برا مان جاتی تھی۔

وہ آہستہ آہستہ سیڑھیاں اترنے لگا۔جب اسے اس کی آواز سنائی دی اس کے قدم سیڑھیوں پر ہی رک گئے تھے جبکہ گھنی مونچھوں تے عنابی لبوں پر گہری مسکراہٹ آ گئی تھی

exponovels

آپ کیا بوبو کر رہے ہیں آپ جب ماما کو بچانے کی باری آئی گھوڑے بیچ کر سو گئے بالکل بھی اچھے بے بی نہیں ہیں آپ رات کو پتہ ہے آپ کے بابا مجھے بس کھانے ہی والے تھے

پتا نہیں کیسے رحم آگیا ان کو مجھ پر بالکل دیو کی طرح میرا نوالہ والا بنا کر مجھے نگل جاتے اور ڈکار بھی نہ مارتے۔

بوبوبوبو" وہ اس کے کندھے سے چپکا ہوا جیسے اس کی ہر بات کا جواب دے رہا تھا

ہاں بالکل "بھوت" کی طرح شکر ہے میں بچ گئی ورنہ آپ کو تو آپ کی ماما ہی نہیں ملتی کہاں سے ڈھونڈ کر لاتے آپ پھر ماما بولے بتائیں۔

بوبو" وہ اس کی ساری بات سننے کے بعد بولا تھا۔

اور نہیں تو کیا کسی بھوت بنگلے سے ہی ملتی ہے آپ کو آپ کی ماما واپس

پر وہاں سے بھی آپ کیسے بچا کر لاتے ابھی تو آپ کے پیر بھی نہیں لگے اور پتہ ہے وہ کیا کہہ رہے تھے

پتہ ہے۔۔۔۔؟ وہ ایک بار پھر سے اپنے سامنے کرتے ہوئے سوالیہ انداز میں بولی تو اسے پھر سے وہی جواب سننے کو ملا تھا

بوبو۔۔

ہاں بالکل وہ کہہ رہے تھے کہ آپ میرے "بوڈی گارڈ" ہو بس اس میں تو کوئی شک نہیں آپ بس بڑے ہو جائیں تو میں آپ کو اپنا بوڈی گاڈ بنالوں گی پھر آپ کے بابا میرا کچھ نہیں اکھاڑ سکیں گے بے شک وہ بھوت ہی بن کر کیوں نہ آجائیں وہ بڑی بہادری کا مظاہرہ کر رہی تھی

exponovels

اسے کل رات والی وہ معصوم سی لڑکی یاد آئی تھی جو اس سے حد درجہ گھبرا رہی تھی اور اس وقت وہ اپنے بیٹے سے اس کے باپ کی شکایت کرنے میں مصروف تھی

تاہان بیٹا اپنی ماں کو یہ بات سمجھا دو کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے گی یہ بھوت انہیں چمٹ کر رہے گا اس بھوت سے بچنا اب ان کے لیے آسان نہیں ہے اسے اچانک جب اپنے پیچھے سے آواز سنائی دی وہ لمحے میں اچھل کر پیچھے جا لگی تھی۔

آرام سے اس طرح ری ایکٹ کر رہی ہو جیسے سچ میں کوئی بھوت دیکھ لیا ہے وہ آہستہ سے اس کی باہوں سے تاہان کو نکال چکا تھا

کیونکہ اسے دیکھتے ہی وہ اس کے پاس آنے کو مچلنے لگا تھا۔

بہت خوب بیٹا آپ بتاؤ آپ کی ماما آپ سے کیا شکایت لگا رہی تھی کہ آپ کے بابا کی رات کو بھوت بن کر آپ کی ماما کو کھانے والے تھے

اس سے پہلے اس نے کبھی تاہان سے اس طرح کی کوئی بات نہیں کی تھی۔

لیکن آج اس طرح سے اس سے بات کرتے ہوئے اسے بھی بہت مزہ آ رہا تھا

کسی کی پرسنل باتیں سننا گناہ ہوتا ہے اسے پیچھے سے بڑی معصوم سی آواز سنائی دی تھی۔

میں نے کس کی پرسنل باتیں سنی ہیں وہ حیرانگی سے اپنے لگے اس الزام کو سن کر اس سے پوچھنے لگا تھا

میری اور میرے بیٹے کی پرسنل گفتگو آپ نے کیوں سنی۔۔۔وہ ناراض سی لگ رہی تھی۔ جیسے اس نے سچ میں کوئی گناہِ کبیرا کر دیا ہو

exponovels

میں نے نہیں سنی سیڑھیوں سے اتر رہا تھا تو خود بخود تمہاری آواز میرے کانوں میں آنے لگی اور پھر تمہارا یہ بیٹا جس طرح سے تمہارا ساتھ دے رہا تھا اس کی آواز میں خود بخود میرے کانوں تک آئی تھی

اب یہ گھر اتنا بڑا تو ہے نہیں کہ تم ایک کونے میں بیٹھ کر بات کرو اور دوسرے کونے تک میں سن بھی نہ سکوں آئندہ ایسا کرنا کہ جب تم لوگ پرائیوٹ گفتگو کرو کسی کمرے میں دروازہ اندر سے لاک کر کے کرنا سکرٹ باتیں اس طرح کھلے عام نہیں کی جاتی

وہ جیسے اسے سمجھا رہا تھا یا شاید اس کا مذاق اڑا رہا تھا۔

اگر آپ کو آواز آ رہی تھی تو آپ کو چاہیے تھا بنا سنے واپس چلے جاتے اس طرح کسی کی باتیں سننا اللہ تعالی گناہ میں شامل کرتے ہیں آئندہ ایسی حرکت مت کیجئے گا۔

وہ سمجھاتے ہوئے بول رہی تھی داور نے بڑی فرماں برداری سے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

میں وہیں سے پلٹ جایا کروں گا یا کانوں پہ ہاتھ رکھ لیا کروں گا مگر تمہاری پرائیویٹ گفتگو نہیں کروں گا

اب تم لوگ اتنے سیریز موضوع پر ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہو میرا بالکل حق نہیں بنتا اس طرح سے تاہو اور تاہو کی ماما کی پرائیویٹ گفتگو سننے کا۔

وہ تاہو کو دیکھتے ہوئے بولا جو اپنے لاڈ پیار سے اس کی گردن گیلی کر چکا تھا۔

وہ تاہو کو لے کر باہر جانے لگا تو وہ بھی اپنے کام کی طرف متوجہ ہو گئی جب اچانک واپس آیا اور وہ اس کے اتنے پاس آ گیا تھا کہ اس کی پرفیوم کی خوشبو پر اس کا دل بے اختیار دھڑکا۔

exponovels

میرا کوئی حق نہیں بنتا تمہاری اور تمہارے بیٹے کی پرائیویٹ گفتگو سننے کا

لیکن اگر موضوع میری ذات ہو تو سننے میں کوئی برائی نہیں

اور فی الحال یہ بھوت پوری طرح تم سے چمٹا نہیں ہے لیکن عنقریب یہ بھوت تم پر پوری طرح قابض ہونے کا ارادہ رکھتا ہے

اس کے گال کو بری نرمی سے اپنے ہونٹوں سے چھوتا وہ پیچھے ہٹا تھا جبکہ وہ اپنے دل کی دھڑکنیں سنبھالتی گہری سانس لے کر اپنے سرخ ہوتے چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگی۔

چہرے پر ایک شرمیلی اے مسکان آگئی تھی

ooooo

آج اسے مایوں بٹھا دیا گیا تھا سب باری باری اگر اسے ہلدی لگا رہے تھے زوباریہ کافی دیر سے منظر سے غائب تھی وہ تھوڑی دیر پہلے اپنے کام سے واپس آتے ہوئے کپڑے چینج کرتا رسم کے لئے نیچے آیا تھا۔

اس کی چھٹیاں منظور نہیں ہوئی تھی داور کا کہنا تھا کہ اسے اب بھی نوکری جوائن کیے ہوئے کچھ ہی دن ہوئے ہیں ایسے میں اسے پھر سے چھٹیاں دے دینا اس کے بس سے باہر ہے۔

اس نے بہت سارے دلائل پیش کیے تھے جس میں اس نے یہ بات ثابت کی تھی کہ اس کا شادی میں ہونا بہت ضروری ہے

exponovels

جس کے جواب میں اس نے کہا تھا کہ جب تمہاری چھٹیاں منظور ہو جائیں گے تب تک کے لئے ڈیلے کر دو اب شادی میں تمہارا ہونا اتنا ہی ضروری ہے تو میں تمہیں صرف یہی مشورہ دے سکتا ہوں

اس کے مشورے پر وہ اپنے مٹھیاں بھینچ کر کمرے سے باہر نکل آیا تھا اور اس وقت وہ مایوں کی رسم میں سب سے لیٹ آیا تھا

لیکن اس کی مجبوری کو سمجھتے ہوئے کسی نے بھی اس سے کچھ نہیں کہا تھا

ooooo

اوپر چھت پر اس وقت لڑکے اپنے رسم کر رہے تھے کیونکہ چھت کی طرف سے ایک دوسرا دروازہ گھر سے باہر کی طرف نکلتا تھا جبکہ باہر لان میں سحر وش کی رسم ادا کی جا رہی تھی

لیکن جو چیز اسے پریشان کر رہی تھی وہ چیز بزوباریہ کی غیر موجودگی تھی اس وقت زوباریہ کہیں بھی نہیں تھی ایسے وقت میں اس کا یوں منظر سے ہٹ نہ کوئی عام بات تو ہر گز نہ تھی اس کے بھائی کی رسم ادا کی جا رہی تھی اور نہ ہی کوئی اتا پتا نہیں تھا۔

دو تین بار تو چاچی اس سے آکر پہنچ چکی تھیں کہ تم نے زوباریہ کو کہیں دیکھا ہے کیا

شام کو وہ بالکل تیار یہی آگے پیچھے گھوم رہی تھیں اور اب نہ جانے کہاں چلی گئی ہے

وہ لاعلمی کا مظاہرہ کرتا بس اتنا ہی کہہ پایا تھا کہ یہی کہیں لگی ہو گی اپنی سہیلیوں کے ساتھ کیوں کہ مہمان کافی سارے آئے ہوئے تھے

exponovels

لیکن خود وہاخ اسے ہر جگہ ڈھونڈ چکا تھا وہ اس کو کہیں پر بھی نہیں مل رہی تھی اس نے دو تین بار اسے فون کرنے کی بھی کوشش کی تھی اور فون بج کر بند ہو جاتا لیکن زوباریہ فون نہ اٹھاتی۔

کنزش کافی دیر بیٹھنے کے بعد تھک چکی تھی وہ زویا کے ساتھ باہر واش روم کی طرف آئی تو اسے دیکھ کر وہ بھی اس کے پاس ہی آ گیا

تم لوگوں نے ذوباریہ کو کہیں دیکھا ہے وہ کہیں نہیں ہے گھر میں اور چاچی کافی زیادہ پریشان ہو رہی ہیں اس نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جس پر وہ دونوں نفی میں سر ہلا گئی

زویا جا کر زوباریہ کے کمرے میں دیکھ کر آ و اس نے زرا سختی سے زویا کو کہا تھا جس پر وہ فورا ہی سر ہلاتے ہوئے اس کے کمرے کی طرف بھاگ گئی تھی۔

وہ شام سے نظر نہیں آ رہی میں نے بھی اسے ڈھونڈنے کی کوشش کی ہے میں نے انٹی سے اور پھوپھو سے کہیں بار پوچھا لیکن انہیں بھی نہیں پتا وہ بھی اسے بتانے لگی جب اچانک اس کا فون بجنے لگا

اب فون کر رہی ہے یہ لڑکی مجھے اس نے سکرین پر زوباریہ کا نمبر دیکھتے ہوئے فون اٹھایا تھا جبکہ سحر نے بھی سکون کا سانس لیا

ہیلو ہیلو زوباریہ تم رو کیوں رہی ہو کیا ہوا ہے زوبی.. یہ کیا ہوا ہے بتاؤ مجھے کیوں رو رہی ہو تم اس طرح؟

میں پوچھ رہا ہوں کہاں ہو تم کو وہ بے حد غصہ سے سے دھارا تھا۔

exponovels

رونا بند کرو میں ابھی پہنچ رہا ہوں وہاں وہ اسے رونا بند کرنے کے لئے کہہ رہا تھا جب کہ سحر پریشانی سے اسے دیکھ رہی تھی

کیا ہوا ہے مجھے بتائیں کہاں ہے وہ وہ پریشان ہو چکی تھی

سامنے اس بلڈنگ میں جو نئی بن رہی ہے اس نے گھر سے تھوڑے فاصلے پر پچھلی گلی کی جانب اشارہ کیا تھا جہاں ایک بلڈنگ زیر تعمیر تھی

لیکن وہاں کیوں ہے وہ اس کے ساتھ بھاگتے ہوئے باہر تک آئی تھی کیونکہ وہ تیزی سے اس بلڈنگ کی طرف جا رہا تھا

کسی نے اغوا کیا ہے اسے زوباریہ کا کہنا ہے کہ یہ وہی لوگ ہیں جو اس رات اسے گاڑی اسے تنگ کر رہے تھے اور ان لوگوں نے زوباریہ کے ساتھ کچھ۔۔۔۔

وہ اپنی بات مکمل کیے بنا ہی تیزی سے بھاگ نکلا تھا جبکہ وہ بھی رو کی نہیں تھی اپنا لہنگا سنبھالتی وہ بھی تیزی سے اس کے پیچھے بھاگتے ہوئے جا رہی تھی

دل ہزاروں دعائیں مانگ رہا تھا کہ اللہ نہ کرے کہ کچھ بھی برا ہو۔زوباریہ کو اغوا کر لیا گیا تھا وہ بھی اس کے گھر سے ایسا کیسے ممکن تھا

oooooo

exponovels

وہ لوگ بھاگتے ہوئے بلڈنگ کے اندر داخل ہوئے تھے اپنے موبائل کی روشنی جلا کر اس نے ہر طرف زوباریہ کو ڈھونڈنا شروع کر دیا تھا

وہ اونچی آواز میں اس کا نام لے کر اسے پکار رہا تھا۔

جب اسے ایسا لگا کہ اوپر کی طرف بلڈنگ میں کوئی موجود ہے

وہ تیزی سے سیڑھیاں عبور کرتا اوپر پہنچا تھا

جب وہ اسے ایک کونے میں ڈری سہمی بیٹھی ہوئی نظر آئی

اس کے کپڑے جگہ جگہ سے پھٹے ہوئے تھے جبکہ اس کی حالت بہت زیادہ خراب تھی بال بری طرح بکھرے ہوئے تھے وہ تیزی سے بھاگ کر اس کی جانب آیا تھا

اسے دیکھتے ہوئے وہ بھی اٹھ کر اس کے سینے سے جا لگی

اس کے سینے سے لگتے ہی وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی جبکہ وہ اس کی حالت سے اندازہ لگا چکا تھا کہ اس کے ساتھ یہاں کیا ہوا ہے

ان لوگوں نے مجھے لوٹ لیا وہ سسکی

ان لوگوں نے مجھے لوٹ لیا زاور میں کسی کو منہ دکھانے کے لائق نہیں رہی

ان لوگوں نے مجھے برباد کر دیا۔

exponovels

اس گھٹن نے آج میری زندگی برباد کردی زاور میں برباد ہوگئی اس نے مجھے کسی کے لائق نہیں چھوڑا وہ چیخ چیخ کر روتے ہوئے سے بتا رہی تھی

جب کہ اسے اپنے سینے میں بھیجے وہ اس کی تکلیف کو سمجھ رہا تھا اس کے پیچھے کھڑی سحر ڈوپٹہ منہ پر ہاتھ رکھے اپنی سسکیاں روکنے کی کوشش کرنے لگی

کس نے سوچا تھا کہ ایسا ہو جائے گا وہ بھی انسپکٹر زاور کی منگیتر کے ساتھ انسپکٹر زاور کی ہونے والی بیوی کے ساتھ کون کر سکتا تھا یہ وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا وہ لوگ جیل سے کیسے نکلے وہ انہیں گرفتار کر چکا تھا

تو کیا اس کی گرفت اتنی کمزور تھی کہ وہ لوگ نہ صرف جیل سے نکلے بلکہ اس کی منگیتر کو لوٹ کر چلے گئے اور وہ ہاتھ پہ ہاتھ رکھے بیٹھا رہا

کیسے ؟ کیوں ہوا تھا یہ سب کچھ وہ اسے اپنی باہوں میں لئے آہستہ آہستہ اس کے بال سہلا رہا تھا

زاور میں تمہارے قابل نہیں رہی ان لوگوں نے مجھے تمہارے قابل نہیں چھوڑا اب کون کرے گا مجھ سے شادی میں کسی کے لائق نہیں ہوں ان لوگوں نے مجھے برباد کر دیا ہے ناپاک ہو چکی ہوں میں وہ چیختے چلاتے اپنے بال نوچنے لگی اس کی حالت بہت خراب ہونے لگی تھی

میں کروں گا تم سے شادی۔۔زوبار یہ تم میرے لئے پاک ہو

میں کروں گا تم سے شادی تم میری منگیتر ہو میں تمہارے ساتھ کچھ برا نہیں ہونے دوں گا۔

exponovels

وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیے اسے سمجھا رہا تھا اور یہ وہ وقت تھا جب سحر وش کی نظروں میں اس شخص کا مقام بہت بڑھ گیا تھا وہ ایک لوٹی ہوئی لڑکی کو اپنے عزت بنانے کو تیار تھا

میں آج ہی تم سے شادی کروں گا بلکہ ابھی ہمارا نکاح ہو گا بس اب ایک آنسو مت بہانہ اور اس کے آنسو صاف کرتا اسے ایک بار پھر سے اپنے سینے سے لگا چکا تھا۔

وہ اسے اپنے سینے سے لگائے اب بھی اسے سمجھا رہا تھا کہ وہ اس کے لئے پاک ہے کوئی اس کے بارے میں کچھ بھی سوچے وہ اس کے لیے خاص ہے

وہ اسے اپنائے گا وہ اس وقت کتنا پریشان تھا صرف وہی جانتا تھا لیکن زوباریہ جو کب سے اس کے سینے میں منہ چھپائے رو رہی تھی اچانک اس کے آنسو کھلکھلاہٹ میں بدل گئے

۔اور پھر وہ کھلکھلاہٹ قہقوں میں بدلنے لگی وہ اس سے پیچھے ہٹ کر زور زور سے تالیاں مارنے لگی تھی

کیا کہا تھا میں نے تم لوگوں سے یہ آدمی میرے لئے کچھ بھی کر سکتا ہے

کیا کہہ رہی تھی آزماوا سے اور بتاؤ کیسے آزماؤں میں اتنا آزمانہ کافی ہے تم لوگوں کے لیے ایمن ارم باہر نکل آؤ یاع بس اب یہ ڈرامہ ختم کرو

وہ تاریاں مارتے ہوئے قہقہ لگاتی ان دونوں کو بلا رہی تھی جو ہی کہیں چھپی ہوئی تھی۔

سحر کو یقین نہ آیا کہ وہ اسے آزمانے کے لیے اس حد تک جا سکتی ہے وہ اپنی عزت پر سوال اٹھا سکتی ہے۔

اور ایسی ہی بے یقینی کی کیفیت میں وہ بھی کھڑا اسے دیکھ رہا تھا

exponovels

یقین کرنا مشکل تھا مگر یہ سچ تھا یہ سب ڈرامہ تھی لیکن اس نے اپنی عزت اپنا وقار سب کچھ اس کی نگاہوں میں کھو دیا تھا

اس کا ہاتھ اٹھا اور لمحے میں ہی اس کا چہرہ سرخ کر گیا تھا

اس کا تھپڑ اتنا زوردار تھا کہ زوباریہ لمحے میں زمین بوس ہوئی تھی اور اپنے چہرت پر ہاتھ رکھے اور بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی

وہ جو ابھی اس کی محبت میں پاس ہو گیا تھا وہ اس کے منہ پر اپنا نشان چھوڑ چکا تھا۔

غصے سے اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس لڑکی کو جان سے مار ڈالا جو اس کی محبت کو اس انداز میں آزما رہی تھی

شاید یہ بات اسے اتنی بری کبھی نہ لگتی لیکن جس طرح سے اس نے اپنی عزت پر سوال اٹھایا تھا اور حیدری کا بس نہیں چل رہا تھا کہ زندہ زمین میں گاڑ دے

***

وہ غصے سے ایک بار پھر سے اس کی جانب بڑھا تھا جب اچانک ہی پیچھے سے سحر نے اس کا بازو اپنے ہاتھ میں دبوچ لیا اسے ڈر تھا کہ وہ کچھ غلط نہ کر ڈالے اس کا غصہ بتا رہا تھا کہ آج وہ اسے جان سے مار ڈالے گا اس نے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی اس نے کوشش کی تھی لیکن سحر نے اپنی گرفت نہ ٹوٹنے دی

exponovels

اس نے غصے سے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اپنا ہاتھ چھڑواتا تیزی سے وہاں سے نکل گیا۔

یہ تم نے کیا کیا زوبار یہ کوئی کسی کو آزمانے کی خاطر کیا اتنا بڑا قدم اٹھاتا ہے تمہارا دماغ خراب ہو گیا تھا کیا تم نہیں جانتی

کہ ایک عورت کے لئے اسے عزت سے بڑھ کر اور کچھ اہم نہیں ہوتا

اور وہ شخص تمہیں ہر حال میں قبول کرنے کے لیے تیار ہے تم نے اسے اتنے بڑے امتحان میں ڈال دیا ذرا سوچو تو سہی کیا گزری ہو گی

اس پر اس نے اس تھوڑی دیر میں صرف اپنے بارے میں نہیں سوچا ہو گا

تمہارے بابا ماما بھائی ہر کسی کی عزت کو داؤ پر لگا دیا تھا

کیا گزرتی ان پر تم نے ایک مذاق کے لئے اتنا بڑا قدم اٹھانے سے پہلے کم از کم ایک بار اپنے اپنوں کے بارے میں تو سوچتی

اپنے دوستوں کے کہنے پر تم اتنی بڑی غلطی کیسے کر سکتی ہوں یہ نادانی یا بیوقوفی نہیں ہے ایک بہت بڑا گناہ ہے اللہ تعالی بھی جذبات کے ساتھ کھیلنے والے کو کبھی معاف نہیں فرماتا۔

پر تم نے اس انسان کے جذبات کے ساتھ کھیلا جو تم سے محبت کرتا ہے

وہ اس کے پاس بیٹھی اسے سمجھانے لگی تھی اس کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو تیر رہے تھے۔

شٹ اپ مجھے سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے کہ مجھے کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں ہے

exponovels

تم اپنے کام سے مطلب رکھو میرا دماغ خراب کرنے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے وہ تیزی سے اس کے پاس سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی

اس نے اس کی سہلیوں کے سامنے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا نہ جانے وہ کیا کیا سوچ رہی ہوں گی

اور یہ اس لڑکی نے اپنا لیکچر شروع کر دیا تھا

یہ سب اس کا وقتی ری ایکشن تھا اور ویسے بھی اس کو کافی بڑا جھٹکا لگا ہے میں صرف اسے اپنی محبت کے لیے آزمانا چاہتی تھی

اور وہ میرے ٹیسٹ میں پوری طرح کامیاب ہو گیا ہے اور جہاں تک بات ہے

اس سے بات کرے کی تو وہ میرا اپنا زاور حیدری ہے اسے تو میں منالوں گی اسے منانا میرے لئے مشکل نہیں

اس لیے تم اپنے یہ لیکچرز اپنے پاس رکھو اور تمہیں کیا ضرورت تھی اس طرح مایوں کی دلہن بن کر گھر سے باہر نکلنے کی چلو اب جلدی سے آو میرے ساتھ ایمن تم لوگ بھی آؤ

اور مجھے اپنا یہ دوپٹہ دے دو تاکہ کسی کو پتہ نہ چلے کہ یہاں کیا ہوا ہے اور ذاور کو منانا بھی ہے جلدی آؤ

وہ ایمن سے دوپٹہ لیتی خود پر پھیلاتے تیزی سے سیڑھیاں اتر گئی تھی جبکہ ایمن خود بھی حیران تھی

آئی ایم ریلی سوری سحر لیکن میں تمہیں سچ سچ بتا رہی ہوں

ہمارا اس سب میں کوئی قصور نہیں ہے ہم تو بس ایسے ہی اسے آزمانے کے لئے کہہ رہی تھی کہ جیسے وہ اسے شاپنگ پر لے کر جائے

exponovels

یا کسی رومینٹک جگہ ہمارا اس طرح کا کوئی پلین نہیں تھا یہ تو اس کی اپنی سوچ تھی

کیا تمہیں لگتا ہے کہ ہماری سوچ اتنی نیچے گر سکتی ہے ہم نے اسے سمجھانے کی بہت کوشش کی کہ پلیز اتنا بڑا مذاق ٹھیک نہیں ہے لیکن اس نے کہا کہ اگر آزمانا ہی ہے تو ٹھیک سے کیوں نہ آزماؤ

میں نے اس سے کہا تھا کہ تم صرف کچھ دن کے لیے ذاور سے ناراض ہو جاؤ میں دیکھوں گی کہ ذاور بھائی تمہیں منانے کے لیے کیا کرتے ہیں

اور اس طرح وہ اپنی محبت کہ امتحان میں پاس ہو جائیں گے اگر مجھے پتا ہوتا تو میں یہ سب کچھ نہیں کرتی

بلکہ میں تو اس بارے میں بات تک نہیں کرتی اس کی سوچ اتنی آگے چلی جائے گی یہ مجھے کبھی بھی نہیں لگا تھا۔

میں نے یہاں آنے کے بعد بھی اسے منع کیا اس نے اپنے کپڑے پھاڑ دے اپنے بال خراب کئے

اور ہمیں کہا کہ ہم چھپ جائیں میں تو پریشان ہو گئی تھی کہ وہ کیا کرنے والی ہے لیکن اس نے ہمیں اپنی دوستی کی قسم دی تھی

کہ جب تک وہ ہمیں باہر نہ بلائے ہم باہر نہ آئیں ہم بالکل بے قصور ہیں سحر ہم نے ایسا کرنے کے لیے نہیں کہا تھا اس سے سب کچھ خود کیا ہے

ایمن اس کے پاس کھڑی اسے سمجھا رہی تھی اس وقت وہ بھی بہت پریشان لگ رہی تھی

اسے ڈر تھا کہ کہیں ان کی شرارت کی وجہ سے اس کا منگیتر اس سے منگنی نہ ختم کر دے

لیکن زباریہ کا ایٹیٹیوڈ صاف بتا رہا تھا کہ ایسا کچھ بھی نہیں ہونے والا وہ ذاور کو ہر قیمت پر منا کر دیکھے گی

exponovels

بلکہ اس کی نظر میں یہ ساری باتیں کوئی ویلیو ہی نہیں کرتی تھی وہ بس یہ کہہ رہی تھی کہ وہ اپنے منگیتر کو منا سکتی ہے یہ مشکل نہیں ہے

وہ اسے سمجھا سکتی ہے کہ یہ سب کچھ صرف ایک مذاق ہے مذاق سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں سے اور وہ دل پر نہ لے لیکن وہ یہ بات نہیں سمجھ سکتی تھی کہ کچھ باتیں دل پر لو یا نہ لو لیکن وہ دل پر ایسا اثر کرتی ہیں کہ ان کا اثر زندگی بھر نہیں جاتا

ذاور کے سامنے آج یہ بات واضح ہو چکی تھی کہ زوباریہ کے لیے اس کے عزت سے کہیں زیادہ بڑھ کر اس کی شرطیں ہیں

oooooo

وہ غصے سے گھر واپس آیا اور اپنے کمرے میں بند ہو گیا تھا اسے زباریہ کے ساتھ دیکھ کر تائی امی اس کے پاس آگئی تھی کہاں چلی گئی تھی تم سحر ہم کب سے تمہیں ڈھونڈ رہے تھے۔ وہ زباریہ کو دیکھے بنا اس سے بول رہی تھی

جبکہ زباریہ کی حالت بھی قدرے بہتر تھی وہ واپس آتے اپنے کپڑے ٹھیک کر چکی تھی اور اپنے بالوں کو بھی جبکہ کمرے میں جانے کے بعد وہ اپنا ایڈریس چینج کرنے کا ارادہ رکھتی تھی

او مما کہیں بھاگی نہیں جا رہی تھی میرے ساتھ ہی تھی ہم ذرا یہاں باہر ہوا لینے گئے تھے اس کی حالت خراب ہو رہی تھی خیر آپ مہمانوں کے پاس جائیں میں اسے کر کے لاتی ہوں

exponovels

ذباریہ سے زیادہ تو اس کی حالت خراب لگ رہی تھی اسے دیکھتے ہوئے ذبا نے اپنی ماں کو مطمئن کیا جس پر وہ ہاں میں سر ہلا گئی

جبکہ زوبی کی کلاس بعد میں لینے کا ارادہ رکھتی تھی جو اتنی دیر سے منظر سے غائب تھی

اپنا منہ ٹھیک کرو دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا سب کو بتا کر سکون ملے گا تمہیں کیا حالت بنالی ہے

یہ چہرے کی رنگت کی دیکھو سنو تم دونوں ایسے فریش کر کے لاو میں ذرا ذاور کے کمرے میں جا رہی ہوں اس سے بات کرنے کے لیے

وہ ایمان سے کہتی خود ذاور کے کمرے کی طرف چلی گئی تھی اس وقت ذاور سے زیادہ اس کے لیے اہم اور کچھ نہیں تھا اس کی چھوٹی سی نادانی کی وجہ سے وہ اس سے ناراض ہو گیا تھا کم از کم اس کے لئے تو وہ چھوٹی سی نادانی ہی تھی اور اسے یقین تھا کہ وہ اسے منانے میں کامیاب ہو جائے گی ذاور سے زیادہ روٹھتا نہیں تھا اور اگر روٹھ بھی جائے تو وہ اسے جلدی منا لیا کرتی تھی اور اسے یقین تھا کہ آج بھی وہ اسے منا لے گی۔

oooooo

اس نے دروازے پر دستک دیتے ہوئے کمرے کا دروازہ کھولا تو وہ اسے بیڈ پر بیٹھا ہوا نظر آیا

دفع ہو جاؤ یہاں سے تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے کمرے میں آنے کی وہ دہارا تھا

ذاور کیا ہو گیا ہے تمہیں ذرا سے بات کو لے کر اتنا ری ایکٹ کیوں کر رہے ہو میں نے کہا نہ میں صرف تمہیں آزما رہی تھی وہ لڑکیوں نے مجھ سے شرط لگائی تھی

exponovels

اور میرے پاس اور کوئی طریقہ نہیں تھا سوری بول تو رہی ہوں نا وہ اس کے سامنے کھڑی اپنے کان پکڑنے لگی

شاٹ اپ کیا تمہارے لیے زندگی انہیں شرطوں تک محدود ہے محبت عزت یہ چیزیں تمہارے لئے کوئی معنی نہیں رکھتی تم میری محبت کو آزما رہی تھی مجھے آزما رہی تھی اس طرح سے اپنی عزت داؤ پر لگا کر

مجھے ان لوگوں سے نفرت ہے جو اپنی عزت نہیں کرتے تم اپنی عزت کو خود اپنے ہاتھوں استعمال کر رہی تھی

تمہارے لیے یہ بات کوئی اہمیت نہیں رکھتی کہ تمھارے چہرے پر مجھے کسی طرح کی شرمندگی ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل رہی

مجھے لگا تھا کہ شاید تمہیں احساس ہو گا اس بات کا کہ تم نے غلطی کی ہے لیکن تم تو ایسے نادانی قرار دے رہی ہو یہ نادانی نہیں ہے

زوبار یہ تم نے اپنی عزت پر سوال نہیں اٹھایا بلکہ خود اپنے ہاتھوں سے اپنی عزت کو پامال کیا ہے

تمہیں پتا ہے میں نے تم سے کیوں کہا کہ میں تم سے شادی کے لیے تیار ہوں تمہارے برباد ہو جانے کے بعد بھی میں تم سے نکاح کروں گا

صرف اس لیے کیونکہ تم میرے چاچا کی بیٹی ہو

میرے بابا کی خواہش ہے کہ تم اس گھر کی بہو بنو ورنہ تم وہ لڑکی ہو ہی نہیں جس پر ذاور حیدری اپنا دل ہار بیٹھے

تم میرے آئیڈیل پر ایک پرسنٹ بھی نہیں پورا اترتی ہو

exponovels

جس طرح کی لڑکی میں اپنی زندگی میں چاہتا ہوں اس طرح لڑکی سے ایک پرسنٹ بھی ملتی نہیں ہو تم لیکن یہ میری مجبوری ہے

کہ میں تم سے اس منگنی کو پچھلے آٹھ سال سے نبھا رہا ہوں

تمہاری ہر غلطی ہر نادانی ہر بری عادت سے واقف ہونے کے باوجود بھی تم سے شادی کے لئے راضی ہوں

کیونکہ تم میرے بابا کی پسند ہو۔

تم میری کون سی محبت کو آزمانے نکلیں م تھیں جب مجھے تم سے کبھی محبت ہوئی ہی نہیں

جب جب میں نے اپنی زندگی کے بارے میں سوچا ہے میری زندگی میں محبت نہیں صرف ایک مجبوری کا سودا ہے

جو میں اپنے باپ کی خاطر کرنے کو تیار ہوں لیکن اب نہیں میں تم سے شادی نہیں کر سکتا

کیونکہ مجھے لگتا تھا کہ تم میں لاکھ برا سہی لیکن اپنی عزت داؤ پر لگانے کی غلطی تم کبھی بھی نہیں کروں گی

لیکن یہ صرف میری ایک غلط فہمی تھی جو آج دور ہو گئی ہے

میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتا کیوں کہ میں کیسی ایسی لڑکی سے شادی کر ہی نہیں سکتا اسے اپنی عزت کا مطلب نہ پتا ہو۔

میں ایک ایسی لڑکی سے شادی کروں گا جس سے میں محبت کروں یا نہ کروں

لیکن وہ مجھے اپنی عزت کرنے پر مجبور کر دے میں ایک ایسی لڑکی سے شادی کروں گا جو مجھے محبت کے لیے نہیں عزت کے لیے آزمائے

exponovels

نکل جاؤ میرے کمرے سے بلکہ زندگی سے تمہاری میری زندگی میں کوئی جگہ نہیں ہے وہ اسے باہر کا رستہ دکھاتے ہوئے بولا

وہ اس وقت غصے میں تھا یہ بات وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ سکتی تھی اسی لیے فی الحال کچھ بھی نہیں بولی جانتی تھی کہ بات بہت بڑھ جائے گی اور ممکن تھا کہ یہ بات بڑوں میں چلی جائے

تم اس وقت بہت زیادہ غصے میں ہو اور میں فلحال جا رہی ہوں تم ریلکیس ہو جاؤ ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں گے اوکے

جب تمہارا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا ابھی کے لیے میں جا رہی ہوں بڑے ہی پیار سے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی لیکن ذاور نے اگلے ہی لمحے اپنا ہاتھ کھینچ لیا

تم سے بات کرنا تو دور تمہاری شکل دیکھنا میں اپنی توہین سمجھتا ہوں

اسے اتنی شرم دلوانے کے باوجود بھی اسے آگے سے اس کا یہ جواب سن کر مزید غصہ آنے لگا تھا اسے لگا تھا کہ شاید اسے اس کے بعد تو اپنی غلطی کا احساس ہو جائے گا لیکن ایسا بھی نہ ہوا

اس کے جذبات اس کے لئے غصے میں نکلے ہوئے الفاظ تھے اور ایسی لڑکی کے ساتھ وہ اپنی ساری زندگی برباد نہیں کر سکتا تھا

exponovels

زوبار یہ مزید اس سے کچھ بھی کہے بنا کمرے سے نکل گئی تھی جب کہ وہ اپنا سر تھام کر بیٹھ گیا تھا جس نے یہ سب کچھ کیا تھا اسے اس بات کا احساس تک نہیں تھا اور جو آزمایا جا رہا تھا اسے لگ رہا تھا جیسے اس کے دماغ کی نس پھٹ جائے گی

ooooo

تاہو آپ کے بابا کدھر رہ گئے ابھی تک گھر واپس نہیں آئے کتنا ٹائم ہو گیا تاہو کی مما کو بھوک لگی ہوئی ہے اب۔

یہ اس نے تقریبا چھٹا چکر دروازے تک کا لگایا تھا لیکن داور کے واپسی کے کہیں کوئی امکان نظر نہیں آئے تھے۔

تاہو اپنے ہاتھوں کی ساری انگلیاں کھولے ایک انگلی کو ذرا الگ کرتے ہوئے پھر سے اپنا بوبو شروع کر چکا تھا

ہاں مجھے پتا ہے وہ بیزی ہیں لیکن پھر بھی گھر پہ بندہ فون کر کے تو بتا سکتا ہے نہ یہ فون کیا ہم نے صرف نمائش کے لیے لگایا ہوا ہے

وہ ایک بار پھر سے ٹی وی اون کر کے بیٹھ گئی تھی جہاں پر کارٹون چینل چل رہا تھا اور وہ بڑے مزے سے ٹام اینڈ جیری دیکھنے میں مصروف تھے

دل چاہا فون کر کے پوچھے پھر احساس ہوا اس کو تو نمبر ہی نہیں پتا تاہو کے بابا کا

میں ایک بار پھر سے دروازے پر دیکھ کے آؤں اس نے ایک بار پھر سے اسے اجازت طلب نظروں سے دیکھا تھا جیسے وہ اس کے باپ کو دیکھنے پر ٹیکس لگا دے گا۔

کہ تم میرے باپ کو کیوں دیکھ رہی ہو۔

exponovels

بو بو بو بو۔اس نے پھر سے اس کی بات کا جواب دیا تھا۔

یہ بھی آپ سہی کہہ رہے ہوا گر آئیں گے تو انہوں نے اندر ہی آنا ہے کون سا باہر رک جانا ہے کہ جب تک جب میں دروازے پر جا کر انہیں رسیو نہیں کروں گی وہ اندر نہیں آئیں گے

چلو چھوڑو ہم اپنا شو دیکھتے ہیں وہ ایک بار پھر سے ٹی وی کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے ٹی وی کی آواز بلند کر چکی تھی لیکن سارا دھیان دروازے کی طرف ہی تھا کیونکہ ابھی تو تاہان جاگ رہا تھا اگر وہ سو گیا تو اندھیرے میں اسے ڈر بھی تو لگے گا۔

تاہو بے بی ابھی سونا نہیں ماما کو اکیلے ڈر لگتا ہے اسے آہستہ آہستہ نیند میں جاتے دیکھ کر بولی تھی۔

جس پر تاہان اپنی آنکھیں کے چھوٹی کر کے اسے دیکھنے لگا جیسے اس کی بات کے بارے میں سوچ وبچار کر رہا تھا

oooooo

وہ کب سے گھر جانے کے بارے میں سوچ رہا تھا لیکن ابھی تک یہی پر تھا کیونکہ آج اسے انسپکٹر زذاور سے کچھ ضروری کام تھا۔

شام میں اس نے کہا تھا انسپکٹر زذاور آپ کہیں نہیں جائیں گے اور جب وہ واپس آیا تو اسے انسپکٹر زذاور کہیں نظر نہیں آیا تھا

کونسٹیبل سے پوچھنے کے بعد اسے پتا چلا کہ وہ اپنا کام ختم کر کے زین کے ساتھ کہیں چلا گیا ہے۔

exponovels

پر اس کی واپسی کب تک ممکن ہے وہ نہیں جانتا اس نے آدھا گھنٹہ پہلے زین کو فون کیا تھا اور اس نے کہا تھا کہ وہ اپنا کام ختم کر چکے ہیں اب تھوڑی ہی دیر میں وہ آنے والے ہیں۔

یہی وجہ تھی کہ وہ اب تک اس کا انتظار کر رہا تھا ورنہ رات ساڑھے نو بجے تک وہ یہاں رہنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا کنزش کو ابھی اس کے گھر میں رہنے کی عادت نہیں تھی یہ سچ ہے وہاں کسی طرح کا کوئی خطرہ نہیں تھا لیکن پھر بھی اکیلی لڑکی اور چھوٹا سا بچہ اکیلے محفوظ نہیں تھے

السلام علیکم سر وہ اندر داخل ہوتے ہی اسے سلیوٹ کر چکا تھا

وعلیکم اسلام افسر آپ کس کی اجازت سے انسپکٹر زین کے ساتھ گئے تھے اس کے اچانک اندر داخل ہونے پر اسے اس پر غصہ آنے لگا تھا

وہ کیوں اس کی ہر بات کی مخالفت کرتا تھا اسے سمجھ نہیں آتا تھا

معاف کیجئے گا جناب وہ دراصل اسپیکٹر زین کو کچھ ضروری معلومات چاہیے تھی ہم ساری تیاری کر چکے ہیں اب ان شاءاللہ ہم کل یا پرسوں اس جگہ پر چھاپا مار کے ان لوگوں کو گرفتار کر لیں گے

یہ ڈرگز کا کیس ہے جو آل موسٹ ہم نے سولو کر لیا ہے وہ زین کو دیکھتے ہوئے بولا تھا

کیونکہ اس نے ہی کہا تھا کہ داور کے سامنے اگر تم یہ کہو گے کہ ہم اس کیس کو حل کر رہے تھے جو تقریبا مکمل ہو چکا ہے تو ممکن ہے کہ وہ تمہیں کچھ نہ کہے

exponovels

میں نہیں جانتا کہ آپ نے اس کے لیے کیا کیا ہے اسپیکٹر ذاور لیکن میرا سوال یہ ہے کہ میری اجازت کے بنا آپ گئے کیوں

میں نے آپ کو کہا تھا کہ میں واپس آ کر آپ سے کچھ ضروری ڈسکشن کروں گا ایڈوکیٹ کے کیس کے حوالے سے۔

لیکن آپ اس طرح سے بنا کسی کو بتائے بنا کسی سے پوچھے جب دل کرتا ہے منہ اٹھا کر نکل جاتے ہیں آپ نے نوکری کرنی ہے یا نہیں

مجھے تو نہیں لگتا کہ آپ کو اس جاب میں انٹرسٹ ہے کیونکہ اگر آپ کو انٹرسٹ ہوتا تو کم از کم اپنی ذمہ داری کا احساس ہوتا آپ کو۔

آپ کو ایڈوکیٹ صفدر کا کیس دیا گیا ہے کوئی ڈرگز کیس نہیں جس پر آپ کام کر رہے ہیں آپ کو اتنا نہیں پتہ کیا آپ کو کون سی چیز پر کام کرنا ہے

اور کون سی چیز پر نہیں اور انسپکٹر زین اگر آپ کی ٹیم اس قابل نہیں ہے کہ آپ کے ساتھ آپ کے کاموں میں مدد کروا سکے تو بہتر ہے کہ آپ اپنی ٹیم بدل لیں

ں اکہ دوسرے کے ٹیم ممبر پر اپنی حکومت چلانا شروع کر دیں۔

انسپکٹر زذاور مجھے کل تک ایڈوکیٹ صفدر کے کیس کی ساری معلومات چاہیے اور اس بارے میں کسی طرح کی لاپرواہی برداشت نہیں کروں گا وہ فائل اس کے سامنے پٹختے ہوئے بولا تھا۔

exponovels

لیکن سر ہم نے تو اس پر کسی طرح کا کوئی ڈسکشن نہیں کیا میں اس کے بارے میں معلومات نہیں رکھتا اس کے اٹھ کر کھڑے ہونے پر وہ سمجھ گیا تھا

کہ وہ اب یہاں سے جانے کا ارادہ رکھتا ہے اسی لیے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا اگر وہ اسے کچھ بھی بتائے بنا چلا جائے گا تو وہ اس کیس کی معلومات اکٹھی کہاں سے کرے گا

یہ آپ کا کام ہے انسپکٹر میں نے آپ سے کہا تھا کہ شام پانچ بجے تک آپ مجھے میرے آفس میں ملیں تو اب آپ یہ ساری معلومات کہاں سے اکٹھی کرتے ہیں یہ آپ کا کام ہے میرا نہیں۔

میری ڈیوٹی ٹائم ختم ہوئے تقریبا تین گھنٹے ہو چکے ہیں ایکسکیوز می وہ اپنی بات مکمل کرتا اس کے قریب سے نکلتا باہر چلا گیا تھا جب کہ ذاور سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا۔

ooooooo

آپ کا دماغ خراب تو نہیں ہو گیا میں اس طرح واپس نہیں آسکتی

میرے ڈرامے کی شوٹنگ سٹارٹ ہو گئی ہے

اور اتنی محنت کے بعد مجھے یہ ڈرامہ ملا ہے آپ کو لگتا ہے میں اتنی سی بات پر کچھ چھوڑ چھاڑ کر وہاں چلی آؤں گی اتنا دماغ خراب نہیں ہوا ابھی میرا۔

یہ جو میں یہاں تک آئی ہوں نہ اسے خواب کو پورا کرنا کہتے ہیں

exponovels

وہاں ساری زندگی آپ کے داماد کے بچے پیدا کر کے پال نہیں سکتی میں

مجھے بہت کچھ حاصل کرنا ہے بہت کچھ بنانا ہے جو اس شخص کے ساتھ ممکن نہیں ہے اور آپ کو یہ ذرا سی بات سمجھ میں نہیں آتی

اور میں جلدی واپس نہیں آنے والی ابھی تو میری اڑان شروع ہوئی ہے

وہ ایک شادی کریں یا دس کریں مجھے فرق نہیں پڑتا تو پلیز آپ بھی اپنا دل مت جلائے

انہیں رہنے دیں اپنی دوسری بیوی کے ساتھ میں بھی دیکھتی ہوں کب تک سوتیلے بچے کو پالتی ہے وہ خوبصورت کم عمر بلا

کسی بھی عورت میں اتنی ہمت نہیں ہوتی کہ اپنے شوہر کی پہلی بیوی میں سے اولادوں کو بیٹھ کر پالنے لگ جائے اور پلیز ان سب چیزوں میں پڑھنے سے بہتر ہے کہ آپ اپنا اور بابا کا خیال رکھیں میں یہاں بالکل ٹھیک ہوں۔

اور میں فی الحال واپس نہیں آسکتی میری کوشش یہ ہے کہ ان ڈرامے کی شوٹنگ ختم ہونے سے پہلے پہلے میں اپنا دوسرا پروجیکٹ سائن کر لوں۔

جس کے لیے آج کل مجھے کافی سارے ڈائریکٹر پروڈیوسر سے ملنا پڑتا ہے ایسے میں بار بار آپ کا فون میرے لئے ڈسٹربنس پیدا کر دیتا ہے۔

اس کی آواز میں حد درجہ بیزاریت تھی جسے شکیلہ بیگم نے بہت گہرائی سے محسوس کیا تھا لیکن پھر بھی ایک ہی بات پر ڈٹی ہوئی تھیں

exponovels

کہ داور کی دوسری بیوی بہت خوبصورت ہی نہیں بلکہ بہت معصوم بھی ہے اور ایسی لڑکیاں بہت جلد اپنے شوہر کے دل میں اپنے لیے گھر بنا لیتی ہیں

اور جس طرح سے وہ لڑکی انہیں معصومیت کی چلتی پھرتی تصویر لگی تھی انہیں اپنی بیٹی کا گھر برباد ہوتا صاف نظر آ رہا تھا۔

لیکن یہاں ان کی بیٹی کو تو جیسے اس چیز کی پرواہ ہی نہیں تھی۔

یہ تو صرف اور صرف اپنے ڈراموں کی پڑی تھی، اپنے شوہر اور بچے کی اسے کوئی فکر نہیں تھی کہ وہ پیچھے اپنا شوہر بچہ چھوڑ کر گئی ہے

۔وہ تو اس بارے میں بات تک نہیں کرنا چاہتی تھی جو ڈرامہ اسے آفر ہوا تھا اس کی شوٹنگ سٹارٹ ہو چکی تھی

اور اب اس کا ارادہ جلد سے جلد دوسرا پروجیکٹ حاصل کرنے کا تھا ایسے میں اس کے پاس فالتو کسی بھی چیز کو سوچنے کا وقت بھی کہاں تھا

بیوقوف لڑکی اپنا گھر تباہ کر کے وہاں ڈراموں فلموں میں کامیابی مل بھی گئی تو کیا کرو گی تمہارے شوہر نے دوسری شادی کر لی ہے بچہ دوسری بیوی کے گود میں ڈال دیا ہے۔

کبھی نہ کبھی تو اپنے اصل تک لوٹ کر آؤ گی نہ؟ یہ ڈرامے فلمیں ساری زندگی نہیں چلتی میری بیٹی

اب بھی وقت ہے اس نے تمہیں طلاق نہیں دی اب بھی لوٹ آؤ ہو سکتا ہے وہ تمہیں اپنے ساتھ رکھ لے۔ چھ سال کی رفاقت ہے وہ اتنی آسانی سے تمہیں بھولا تو نہیں سکتا نہیں

exponovels

ان چھ سال میں زندگی میں کوئی تو ایسا لمحہ آیا ہو گا جس سے وہ تمہاری محبت میں مبتلا ہو جائے

میں جانتی ہوں اس نے دوسری شادی صرف اور صرف اپنے بچے کے لئے کی ہے اور اگر تم واپس لوٹ آتی ہو تو ہو سکتا ہے وہ اپنی دوسری بیوی کو چھوڑ دے وہ اب بھی امید بندھی ہوئی تھیں

یہ سوچے بغیر کہ وہ اپنی بیٹی کے لیے کسی دوسرے کی بیٹی کا گھر برباد کرنے کی بات کر رہی ہیں

کچھ مائیں خود غرض بھی ہوتی ہیں اپنی اولاد سے بڑھ کر انہیں کچھ بھی عزیز نہیں ہوتا اور یہاں تو بات کروڑوں کی جائداد کی بھی تھی جو ان کے ہاتھ سے نکلی جا رہی تھی۔

امی پتا نہیں آپ کیا باتیں کر رہی ہیں میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے

میں یہاں بہت خوش ہوں جب میرا دل چاہے گا میں واپس آجاؤں گی فی الحال مجھے تنگ مت کرے نہ جانے ایک بات آپ کو کتنی بار سمجھانے پڑے گی

اب جب تک میں خود فون نہ کروں برائے مہربانی مجھے فون کرنے کی ضرورت نہیں ہے

وہ غصے سے فون بند کرتی پہلے یہ جتلانا نہیں بھولی تھی کہ وہ بہت زیادہ مصروف ہے اس کے پاس ان سے کرنے کے لیے فالتو باتوں کا وقت نہیں ہے جب کہ وہ اپنے شوہر کے بارے میں سوچ رہی تھیں جو انہیں بار بار اپنی بیٹی کو واپس آنے کے لئے سمجھانے کو کہہ رہے تھے۔

لیکن وہ انہیں کیا سمجھاتیں کہ ان کی بیٹی تو کچھ سمجھنے کے لیے تیار ہی نہیں ہے وہ تو وہاں بہت خوش ہے اور اس کو واپس آنے کا کوئی ارادہ نہیں۔

exponovels

اور جس طرح سے داور پارٹی میں خوش نظر آرہا تھا اس بات سے یہ بھی صاف ظاہر تھا کہ داور اب شاید زائشہ کو کبھی دوسرا موقع نہ دے

ooooo

وہ گھر واپس آیا تو اس کے چہرے پر دنیا جہان کی بیزاریت تھی

اس وقت وہ کسی سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن پھر بھی باہر بابا اور ماما کو ایک ساتھ بیٹھے دیکھ رہ نہ پایا

جب تک وہ تھوڑا تھوڑی دیر اپنے ماں باپ کے ساتھ وقت نہ گزار لیتا اسے سکون نہیں ملتا تھا

ان کے پاس بیٹھتے ہوئے وہ عائشہ بیگم کی گود میں لیٹ گیا تھا جبکہ اس کے یوں پاس آنے پر انہوں نے مسکراتے ہوئے اس کی پیشانی کو چوما تھا

وہ بہت زیادہ پریشان لگ رہا تھا اور اسے پریشانی اسی بات کی تھی کہ وہ داور کو صبح رپورٹس کہاں سے لا کر دے گا؟

اس نے واقعی اس کیس پر بالکل کام نہیں کیا تھا

داور سے کام سیکھتے ہوئے کچھ اس کی انا آڑے آجاتی تھی وہ چاہ کر بھی اس سے مخاطب نہیں ہو پاتا تھا

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ داور سے پروفیشنل ہو کر کام کس طرح سے کرے

داور کے ساتھ کام کرتے ہوئے وہ مسلسل الجھن کا شکار ہو رہا تھا۔

ابھی تک اس نے ایک دفعہ بھی خود سے داور کو مخاطب نہیں کیا تھا

وہی اسے کام دیتا اور پھر چلا جاتا اس سے کام کر ریلیٹڈ کوئی سوال بھی وہی کرتا

exponovels

اگر تو وہ جانتا تو وہ جواب دے دیتا تھا ورنہ وہ زیادہ تر فوکس اس کا زین والے کیس پر کر رہا تھا

لیکن یہ بات بھی بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا کہ زین کے ساتھ کام کرنے پر اسے کوئی فائدہ نہیں ہو گا

اس کی یونیفارم پر سٹار صرف اور صرف داور کی طرف سے مل سکتے تھے صرف وہی اسے اس کی کارکردگی پر انعام دینے کا حق رکھتا تھا

زین کے اندر کام کرنے والی ٹیم بہت ہی سست روی سے اپنا کام کر رہی تھی جب کہ اس کے اس میں انٹرسٹ دکھاتے ہوئے وہ کافی حد تک اس کیس اس کی گہرائیوں کو معلوم کر چکا تھا لیکن اب مسئلہ یہ تھا کہ وہ اس داور والے کیس پر بھی کام کرنے سے انکار نہیں کر سکتا تھ ورنہ داور نے اسے کوئی اور سزا دینی تھی

اسے فی الحال بہت نیند آ رہی تھی اس نے یہی سوچا تھا کہ دو گھنٹے آرام کرنے کے بعد وہ اس کیس پر کام کرنے کے لئے دوبارہ آفس جائے گا۔

ہم تمہاری شادی کے بارے میں بات کر رہے تھے بیٹا دیکھو گھر میں ویسے بھی شادی کا ماحول بنا ہوا ہے ہم سوچ رہے ہیں کہ تمہاری اور زوباریہ کی ڈیٹ فکس کر دی جائے مجھے اس میں کوئی برائی نظر نہیں آتی تم دونوں کی شادی سے گھر میں زیادہ رونق ہو جائے گی

اس کے بالوں میں نرمی سے انگلیاں چلاتی وہ بہت پیار سے سمجھا رہی تھیں

نہیں ماما میں شادی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یوں کہہ لیں کہ زوباریہ سے شادی نہیں کرنا چاہتا ہے

وہ جو سیڑھیوں سے اترتے انہیں کی طرف آ رہی تھی اس کے الفاظ پر اس کے قدم رک گئے

exponovels

کیا وہ اس کی چھوٹی سی غلطی کو سب گھر والوں کے سامنے پیش کرنے والا تھا؟

نہیں ایسا تو وہ نہیں کر سکتا تھا اگر اس سے کوئی غلطی ہو بھی جائے تو وہ اس سے کسی کے سامنے نہیں ڈانٹا تھا

یہ سوچ کر کہ وہ سب کی نظروں میں بری بن جائے گی لیکن آج وہ اس کی غلطی کو سب کے سامنے پیش کر رہا تھا

کیا مطلب ہے تمہارا؟

میں تمہاری بات کو سمجھی نہیں

ماما سچ میں حیران ہو گئی تھیں

پہلے وہ شادی سے انکار کر رہا تھا اور آج اس نے زوباریہ سے شادی سے انکار کر دیا تھا

ماما میں زوباریہ سے شادی نہیں کرنا چاہتا مجھ سے وجہ مت پوچھئے گا بہتر ہے کہ آپ خود زوباریہ سے پوچھے وہ مجھ سے زیادہ بہتر طریقے سے آپ کو وجہ بتا سکتی ہے باقی میں اس بارے میں اور کوئی بات نہیں کرنا چاہتا میں تھوڑی دیر تک کر کے واپس اپنے آفس جاؤ نگا

لیکن پلیز اب زوباریہ اور میری شادی کے خواب دیکھنا چھوڑ دیں پلیز زوباریہ جیسی لڑکی سے میں شادی نہیں کر سکتا ۔آپ زوباریہ کے علاوہ باہر کہیں پر بھی کوئی لڑکی دیکھ لیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہو گا آپ کی پسند سر آنکھوں پر لیکن اب آپ لوگوں کی بھتیجی میری بیوی نہیں بن سکتی

وہ ان کی گود سے سر اٹھاتا ہوا جیسے ہی اٹھا سامنے زوباریہ کو کھڑے دیکھا

اس کی آنکھوں میں بے یقینی تھی جسے وہ نظر انداز کرتا تیزی سے آگے بڑھ گیا تھا

exponovels

زوباریہ یہ سب کیا ہے؟

مجھے تم کچھ بتاؤ کیا ہوا ہے

ذاور ایسے کیوں بول کر گیا ہے کیا تم دونوں میں کوئی لڑائی ہوئی ہے وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی تھی

نہیں تائی امی کوئی بڑی بات نہیں ہے بس چھوٹی سی لڑائی ہو گئی تھی آپ فکر نہ کریں میں بات کر لوں گی ان سے پتا نہیں کیا ہو گیا ہے ان کو چھوٹی چھوٹی بات پر خفا ہو جاتے ہیں۔

لیکن آپ پریشان نہ ہوں میں ابھی جاتی ہوں بات کرنے کے لیے وہ انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگی شکر ہے وہ انہیں پوری بات بتا کر نہیں گیا تھا ورنہ پھر ایک لمبا چوڑا لیکچر شروع ہو جاتا ہے جس کو سننے کے موڈ میں وہ ہر گز نہیں تھی

نہیں زوباریہ بیٹا ابھی مت جاؤ ابھی وہ کافی غصے میں لگ رہا ہے جب اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گا تب تم دونوں ایک دوسرے سے بات کر لینا۔ زمان صاحب ان لوگوں کے مسئلہ میں پڑھنا نہیں چاہتے تھے پھر بھی اسے سمجھاتے ہوئے بولے

زوباریہ کو بھی ان کی بات کچھ حد تک درست سے لگی تھی تو فی الحال ویسے بھی اس سے اس بارے میں بات نہیں کی

۔

ooooo

کل اس کے بارات تھی کل وہ ساری زندگی کے لیے کسی اور کے نام لکھے جانے والی تھی

تھوڑی دیر پہلے مہندی کی رسم ہوئی اس کے ہاتھوں پیروں میں ہر جگہ مہندی سے نقش و نگار بنائے گئے

exponovels

زوباریہ جو اس کے ہاتھ میں اپنے بھائی کا نام لکھنے کی خواہشمند تھی

اس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ وہ ابھی تک راحیل کی بیوی نہیں ہے

جو اس کا نام اپنے ہاتھ میں لکھے یہ سب شادی کے بعد کے لئے ٹھیک ہے

فی الحال وہ اس سب میں کنفرم ٹیبل نہیں ہے اور اس کی بات کو سمجھتے ہوئے تائی امی نے بھی اسے ایسا نہ کرنے کے لیے کہا تھا زوباریہ کا موڈ ہی آف ہو گیا

کل وہ اس کے بھائی کی دلہن بننے والی تھی اور آج وہ اس کے نام کی مہندی تک اپنے ہاتھ میں نہیں لگا رہی تھی اسے غصہ تو بہت آیا لیکن بنا کچھ بولے اس کے قریب سے اٹھ گئی تھی۔

اور پھر جب تک رسم ختم نہ ہو گی زوباریہ نے اسے منہ نہیں لگایا تھا اسے کمرے تک چھوڑنے کے لیے بھی رویا ہی آئی تھی

ooooooo

اپنے کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے وہ اسے مہندی کی مبارک باد بھی نہیں دے پایا تھا راحیل کو مبارک دینے کے بعد وہ اس کے کمرے کی طرف آیا کیونکہ اب اس کا تھوڑی دیر آرام کرنے کا ارادہ تھا

اسی لئے سوچا کہ دلہن کو مبارکباد دے دے کیونکہ کل بھی اس نے گھر پر نہیں رہنا تھا کل شاید سارا دن ہی اس کا اور کے کیس کو حل کرنے میں گزر جانا تھا۔

ابھی اس نے دروازے پر دستک دینے کے لئے ہاتھ اٹھایا ہی تھا کہ اسے اندر سے زویا کی چہکتی آواز سنائی تھی۔

exponovels

ارے یار لگوالیتی نہ مہندی کتنا پیارا رنگ آیا ہے دیکھو مہندی کا، کاش راحیل کا نام بھی ہوتا بیچ میں وہ بڑی حسرت سے اس کی مہندی کو دیکھتے ہوئے بول رہی تھی

نہیں وہ ابھی میرے لئے نامحرم ہیں اور جب تک میرا ان سے رشتہ نہیں بن جاتا تب تک میں ایسا کام کر کے خود کو اللہ تعالی کی نظروں میں گنہگار نہیں کر سکتی۔

اور ویسے بھی ہاتھ پر بھی اسی کا نام اچھا لگتا ہے جو دل میں ہو اس نے مسکراتے ہوئے سمجھانے کی کوشش کی تھی

اور آپ کی دل میں کون ہے میڈم وہ مسکراتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگی

الحال تو کوئی بھی نہیں ہے ہو سکتا ہے کل نکاح کے بعد راحیل صاحب دل کے دروازے پر دستک دیں اس نے مسکراتے ہوئے بات کو ختم کرنا چاہتا تھا

ہیں کیا مطلب تم راحیل بھائی سے محبت نہیں کرتی کیا تم ان کو پسند نہیں کرتی وہ حیرانگی سے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی

محبت نکاح کے بعد ہوتی ہے میں نکاح سے پہلے پیدا ہونے والی محبت کو محبت نہیں سمجھتی۔اور پسند ناپسند کا کیا ہے جو ماں باپ کی پسند ہو اسی کو اپنی پسند بنالینا چاہیے وہ بے حد سادگی سے بولی تھی

پھر تو تمہیں یہ شادی کرنی ہی نہیں چاہیے یار آج کل دور بہت ایڈوانس ہیں آجکل پہلے محبت کی جاتی ہے اس کے بعد شادی ہوتی ہے۔زویا اپنی ہی دھن میں بولے جا رہی تھی

یہی تو مسئلہ ہے اگر کوئی مجھ سے پوچھتا تو شاید میں انکار کرتی

exponovels

زاور جو کمرے میں داخل ہونے ہی والا تھا ایک بار پھر سے دروازے پر رک گیا کیا مطلب تھا اس کی بات کا کیا راحیل کے حوالے سے اس کی پسند نہیں پوچھی گئی تھی

اگر تم سے راحیل بھائی کے لیے پوچھا جاتا تو کیا تم انکار کر دیتی وہ حیرانگی سے پوچھنے لگی

ہاں شاید میں ابھی پڑھنا چاہتی تھی لیکن سمجھ سکتی ہوں کسی دوسرے کے گھر پر بیٹھ کر اپنی منمانی نہیں کی جا سکتی اور ویسے بھی یہ فیصلہ تو اللہ تعالی کرتا ہے نہ اپنی ساری باتیں چھوڑو اور یہ گجرے اتارنے میں میری مدد کرو کتنے ٹائٹ ہیں نہ کھولے ہی نہیں جا رہے

وہ اسے اپنے کام میں لگاتے ہوئے بولی تو زاور جو اندر جانے کا ارادہ رکھتا تھا وہیں سے پلٹ گیا

وہ اکثر سوچتا تھا کہ راحیل جیسے انسان کو سحر وش جیسی لڑکی کیسے مل گئی لیکن آج اس کی غلط فہمی دور ہو گئی تھی اس نے تو پوچھا تک نہیں گیا تھا کہ وہ شادی کے لیے تیار بھی ہے یا نہیں

oooooo

اس نے تاہو کو جاگا کر رکھنے کی بہت کوشش کی لیکن اخر کب تک اپنی ماما کا ساتھ نبھاتا۔ وہ اس سے بارش کے بارے میں باتیں کر رہی تھی کہ اسے بجلی کے کڑکنے سے ڈر لگتا ہے لیکن اکیلے میں اگر تاہو اس کا ساتھ نبھاتا تو وہ نہ ڈرتی

لیکن تھوڑی ہی دیر میں گہری نیند میں اتر چکا تھا اس نے مجبور ہو کر اسے جا کر اپنے کمرے میں لٹا دیا تا کہ اس کی نیند خراب نہ ہو وہ وہیں کمرے میں ٹہلتی داور کے آنے کا انتظار کرنے لگی تھی

exponovels

گھڑی نو کا ہندسہ پار کر چکی تھی اور باہر ہونے والی تیز ترین بارش نے اسے مزید خوف میں مبتلا کر دیا تھا

تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد گرجنے والی بجلی اسے مزید پریشان کر دیتی تھی سارے دروازے اور کھڑکیاں اس نے اچھے سے بند کیے تھے

تاکہ اندر بجلی کڑاکنے کی آواز نہ آئے لیکن ایسا بھلا کیسے ممکن تھا؟

تیز ہواؤں سے ہر تھوڑی دیر کے بعد کھڑکیاں کھل جاتی جسے وہ بڑی کوشش سے بند کرتی لیکن آخر وہ بھی کب تک لڑتی اس آندھی طوفان سے اب اسے ڈر کے مارے رونا آنے لگا تھا اور سونے پر سوہاگا اچانک بجلی بند ہو گئی

وہ تیزی سے بیڈ پر آتے ہوئے تاہو کے پاس بیٹھ گئی تھی جیسے وہ اسے اس طوفان اور اندھیرے سے بچا لے گا

لیکن وہ تو جیسے گھوڑے بیچ کر سویا ہوا تھا اس آندھی طوفان میں وہ ایک بار بھی نہ کسمسایا۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ یہاں کیا کرے دل کر رہا تھا کہ اپنے معصوم سے بچے کو اٹھا کر کہیں چھپ جائے لیکن ایسی کون سی جگہ تھی جہاں وہ اس آندھی طوفان اور بجلی کے کڑکنے سے چھپ سکتی تھی اور اب تو ہر طرف اندھیرا بھی تھا

۔

یا اللہ پاک پلیز تاہو کے بابا کو بھیج دیں۔ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے اس نے روتے ہوئے التجا کی تھی جب نیچے زور زور سے دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز آئی یہ کون ہو سکتا تھا اور کے پاس تو ایکسٹرا چابی تھی جسے کھول کر وہ کبھی اندر آ سکتا تھا اور اگر وہ چابی سے نہ بھی کھولتا تو وہ بیل جا سکتا تھا۔

اس طرح سے دروازہ بھلا کون کھٹکھٹا رہا تھا

exponovels

کیا مجھے نیچے جا کر دیکھنا چاہیے وہ خوف سے کانپتی آواز کے ساتھ بولی اور پھر نہ چاہتے ہوئے بھی اٹھنے کا فیصلہ کیا

تاہو بے بی آپ یہیں پر سوئے رہو اٹھنا مت اور رونا بھی نہیں ماما ابھی آتی ہے آپ کو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے

میں آپ کو اپنے ساتھ لے کر نہیں جا سکتی کیونکہ سیڑھیوں پر آندھیرا ہے یہ نہ ہو کہ میں بھی گر جاؤں اور آپ کو

گرا دوں

وہ سوئے ہوئے تاہو کو ہدایت دیتی ڈرتے ڈرتے نیچے کی طرف قدم بڑھانے لگی تھی

ooooooo

اسے اس وقت بہت زیادہ ڈر لگ رہا تھا

لیکن اپنے دل پر قابو پاتے ہوئے آخر کار وہ اندھیرے میں راستہ تلاش کرتی بڑے دروازے کو کھولتے ہوئے گیٹ

کی طرف بڑھنے لگی تھی۔

تیز طوفانی بارش میں اسے لمحوں میں بھیگو ڈالا تھا لیکن اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ پوچھے بنا دروازہ نہیں کھولے گی۔

کون۔۔۔۔؟ پوری طرح بھیگ ہوئے گیٹ کے اس طرف کھڑی وہ سوال کر رہی تھی

کیا بے وقوفانہ سوال ہے اس وقت کون ہو سکتا ہے؟ فوسری طرف سے داور کی آواز آئی تھی

اور اگلے ہی لمحے وہ دروازہ کھولتے بنا سوچے سمجھے تیزی سے اس کے سینے سے جا لگی تھی

وہ جو جلدی سے جلدی اندر داخل ہوتے ہوئے اس برستی بارش میں بھیگنے سے بچنا چاہتا تھا اس کی اچانک حرکت نے

اسے بھی پریشان کر ڈالا تھا

exponovels

آپ بہت بڑے ہیں بہت بڑے انسان ہیں آپ آپ کو ذرا احساس نہیں ہے کہ گھر میں آپ کی بیوی چھوٹا سا بچہ ہے کہ اس طوفانی بارش میں ڈر سکتے ہیں

ویسے تو شام کو گھر پہنچ جاتے ہیں

اور جب اس طرح کی سچویشن کا سامنا کرنا پڑتا ہے تب آپ واپس گھر کا راستہ ہی نہیں دیکھتے آپ جانتے ہیں ہمیں کتنا ڈر لگ رہا تھا

اوپر سے بجلی بند ہو گئی۔ یہاں کانپتے کانپتے جانا آدھی ہو رہی تھی اور آپ۔۔۔۔۔وہ اس کے سینے سے لگی مسلسل بولے جا رہی تھی یا شاید آنسو بہا رہی تھی جو اس برستی بارش کے ساتھ ہی کہیں بہ رہے تھے۔ لیکن وہ اس کے ڈر جا اندازہ لگا چکا تھا

میری جان کام بہت تھا اس لیے لیٹ ہو گیا ہوں اور اوپر سے میری چابی گم ہو گئی ورنہ تمہیں تکلیف نہ دیتا آو اندر آو بہت تیز بارش ہے وہ اسے یوں ہی خود سے لگائے دروازہ بند کرتا اسے اپنے ساتھ اندر کی طرف لے کر آیا تھا۔

اسے خود سے الگ کرتے اس نے بڑی مشکل سے نگاہ اس کے بھیگی سراپے سے چڑائی تھی

اپنی جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے سے چھوٹے سے پیکٹ سے اپنا موبائل برآمد کیا تھا۔

جو شاید اس نے بارش سے بھیگنے بچانے کے لیے اس پیکٹ میں ڈال دیا تھا۔

اسے اپنے ساتھ اندر لاتے ہوئے وہ اس کے جسم کی کپکپاہٹ کو اچھی طرح سے محسوس کر چکا تھا اس کا دل داور کے دل کی دھڑکنوں کے ساتھ رقص کر رہا تھا

exponovels

داور خود بھی کافی پریشان تھا اس کنڈیشن میں اس نے کب کسی کو یوں اپنے انتظار میں پایا تھا

کون اپنے ڈر سے بچنے کے لئے اس حد تک اس کے پاس آیا تھا۔

چلو آؤ چینج کر لو پھر مجھے کھانا دو بہت بھوک لگی ہوئی ہے۔آج تو دوپہر میں بھی کچھ نہیں کھا سکا تھا تمہارا ٹیفن بھ ء وہیں رہ گیا آج سچ میں بہت کام تھا اُس کا ہاتھ تھامے اسے اپنے ساتھ لگائے روم کی طرف جا رہا تھا۔ جبکہ وہ اپنی نظعوں کو بٹکنے دے روکے ہوئے تھا

بھوک تو مجھے بھی بہت زوروں کی لگی ہے اگر تا ہو تھوڑا سا بڑا ہوتا نہ تو میں اس کے ساتھ کھا لیتی آپ کا انتظار بھی نہیں کرتی۔وہ سوں سوں کرتی بولی۔

کیا تم نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا لڑکی تمہارا دماغ خراب ہے کیا۔۔۔؟ مجھے آنے میں دیر سویر ہوتی رہے گی تو کیا یوں ہی بھوکی پیاسی بیٹھی رہا کرو گی۔۔۔؟ آئندہ یہ کام ہر گز مت کرنا میرے آنے سے پہلے کھانا کھا لیا کرو اور اگر پھر بھی انتظار کرنا ضروری سمجھا تو زیادہ سے زیادہ سات بجے تک۔وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا

مطلب سات بجے تک آپ ہر حال میں آجایا کریں گے۔۔اور اگر آپ سات سے لیٹ ہوئے تو آپ کو کھانا نہیں ملے گا وہ کمرے میں داخل ہوتی بولی تو داور اس چھوٹی سی پٹاکا کو دیکھ کر حیران رہ گیا جو مزے اب وہ اس کے آنے جانے کا ٹائم بھی ڈسائیڈ کر رہی تھی۔

ایک تو اس کا بھیگا سراپا اسے بہکنے پر مجبور کر رہا تھا اور دوسرا اس کا حق جتانا انداز قیامت

ooooooo

وہ چینج کر کے واپس کمرے میں آیا تو اسے یوں ہی اپنے بال سکھاتے ہوئے دیکھا۔

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ لڑکی جب میں پاس آتا ہوں تب ایسے کانپنے لگتی ہو جیسے میں تمہیں کھا جاؤں گا اور پھر اس طرح کی حرکتیں کر کے خود کی طرف متوجہ بھی کرتی ہوں

تم سچ میں اتنی معصوم ہو یا میرے ضبط کا امتحان لینا چاہتی ہوں ذرا تفصیل سے بتاؤ مجھے وہ اس کے سر پر سوار ہو کر اس سے گویا ہوا

کیا مطلب ہے آپ کا؟ کیا ہو گیا ہے آپ کو میں کیوں آپ کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کروں گی اس کے لہجے میں واضح کپکپاہٹ تھی

وہ اس کی بات کی گہرائی کا مفہوم بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی کہ وہ کانپنے والی بات کو کس طرف لے کر جا رہا تھا یہ بھی وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی بلکہ نگاہیں بھی جھکا چکی تھی

لیکن پھر اپنی غلطی اسے ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل رہی تھی وہ کہاں اس کے ضبط کا امتحان لے رہی تھی بلکہ وہ تو اس کی اس نظروں سے چھپ جانا چاہتی تھی

مطلب میرا بہت صاف ہے لڑکی جا کر یہ کپڑے بدل لو اور اپنے بال باندھ لو میرے سامنے تب تک یہ سب کچھ نہیں کرنا ہے جب تک میں تم سے اپنے حق نہیں وصول کر لیتا۔

میرے پاس آنے پر تمہاری حالت پھر سے غیر ہونے لگ جائے گی اسی لیے بہتر ہے کہ اپنی اس نازک سی جان کو مشکل میں مت ڈالو اور جا کر چینج کر کے آؤ

exponovels

ورنہ میں تمہاری ان حرکتوں کو تمہاری طرف سے ہاں سمجھ کر پھر گستاخیوں پر مجبور ہو جاؤں گا تو تمہیں اچھا نہیں لگے گا وہاں سے گھورتے ہوئے بولا تھا جب کہ اس کی بات کو پوری طرح سمجھنے کے بعد وہ یہی سوچ رہی تھی کہ وہ اس کی نگاہوں کے سامنے سے غائب کیسے ہو

لیکن غائب ہونا آسان تھوڑی تھا آخر اس کی مشکل کو آسان کرتے ہوئے داور نے اس پر ترس کھایا اور اس کا راستہ چھوڑ دیا وہ لمحے میں وہاں سے غائب ہوئی تھی جبکہ اس کی سپیڈ پر نفی میں سر ہلاتا وہ بیڈ پر آیا تھا

جہاں اس کا معصوم بچہ اپنے ہاتھ پیر پوری طرح کھولے مست ماحول میں اپنی نیندیں پوری کر رہا تھا۔

واہ تاہو میاں ڈولے شسلے تو بہت بنا رکھے ہیں آپ نے ان دونوں سے اپنی ماں کی حفاظت نہیں کر سکے۔ نیند سے فرصت ملے تو کوئی کام بھی کریں نہ جناب ان کی تو نیند ہی پوری نہیں ہوتی

اس کے ساتھ لاڈ کرتے ہوئے وہ اپنی موچھوں کی چبھن سے جلدی ہی اسے بیدار کر چکا تھا اس وقت اس کا ارادہ تھوڑی دیر اس کے ساتھ کھیلنے کا تھا۔ کیونکہ جب وہ صبح کام پر گیا تھا تاہو گہری نیند میں تھا

اور اب بھی۔ اور جب تک وہ اس کے ساتھ تھوڑا وقت نہ گزار لیتا اسے سکون نہیں ملتا تھا ایسے میں تھی کو سونے کی اجازت تھی ہی کہاں اس کی آنکھیں کھولنے پر وہ اسے گدگدانے لگا وہ جو رونے کی تیاری کر رہا تھا

اپنے پر جھکے باپ کو دیکھ کر کھکھلانے لگا۔

اندر کپڑے چینج کرتی کنزش تک اس کی معصوم آواز آ رہی تھی۔

exponovels

بڑے بے وفا ہو آپ تا ہو بے بی جب میں آپ کو کہہ رہی تھی کہ آپ سونا نہیں تب آپ سو گئے اور جب بابا واپس آ چکے ہیں تو جاگ گئے۔ بہت غلط بات ہے۔

وہ مسکراتے ہوئے ہلکی سی بڑبڑاتی واشروم سے باہر نکلی تھی۔ جب کہ اس کی آواز سننے کے بعد وہ پوری گردن گھما کر آگے پیچھے دیکھنے کی کوشش کرنے لگا

اس کا ارادہ اپنی ماں کو ڈھونڈنے کے بعد اس سے بہت سارا پیار کرنے کا تھا یہ بات الگ تھی کہ اس وقت وہ اپنے باپ کے لاڈ سے بچ نہیں سکتا تھا۔ جسے کبھی کبھی تو وہ خوب انجوائے کرتے ہوئے ہنستا کھلاتا تو کبھی اس کا باجا بجھنے لگتا اس کو روتے دیکھ کر وہ اسے چھوڑ کر ایک طرف ہو جاتا تھا کنزش جانے اور اس کا بیٹا۔

اور اب بھی ویسا ہی ہوا تھا وہ کافی دیر سے بڑے مزے سے اس کے ساتھ کھیل رہا تھا جبکہ وہ اس کے لیے تازی روٹی بنانے چلی گئی تھی

ابھی اس نے روٹی توے پر ڈال ہی تھی کہ اسے اوپر سے تاہو کے رونے کی آواز آنا شروع ہو گئی۔

بیچینی تو ہوئی لیکن پھر سوا کے کہ وہ اپنے بابا کے ساتھ ہے وہ اپنے کام میں لگی رہی تھوڑی دیر کے بعد وہ آواز اسے اپنے کان کے بے حد قریب محسوس ہوئی

تمہارا بیٹا کتنا روتا ہے یہ لو اسے چپ کرواؤ وہ تاہو کے روتے ہوئے وجود کو اس کے حوالے کرتا خود توے پر پڑی روٹی کی طرف متوجہ ہو گیا

exponovels

اس نے ایک نظر اپنے معصوم بچے کو دیکھا تھا جو اس کے کندھے سے لگا ہلکی ہلکی آواز میں روتے ہوئے اپنے باپ کی شکایت لگا رہا تھا اس کے ہونٹ باہر کو لٹکے ہوئے تھے

جبکہ ننھا سا چہرہ اس کے جارحانہ بوسوں کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا۔

آپ کو ترس نہیں آتا اتنے چھوٹے سے معصوم بچے کے ساتھ اتنا جارخانہ سلوک کرتے ہوئے وہ اسے پیچھے ہٹاتے خود ہی روٹی کو پلٹتے ہوئے بولی

دستیاب ہو جاؤ اس کے ساتھ یہ جارحانہ سے سلوک کرنا چھوڑ دوں گا۔ وہ شرارت سے آنکھ دباتے ہوئے بے ساختہ اس کے لبوں پر جھکا تھا

اس کی حرکت اتنی اچانک تھی کہ اسے ہلنے کا موقع بھی نہ ملا اور وہ اس کے ہونٹوں کو نشانہ بناتے ہوئے کھیرے کا ٹکڑا اٹھا کر منہ میں ڈال چکا تھا۔

کنزش جی جان سے کانپ کر رہ گی کتنی دیر تک تو اس سے حرکت بھی نہ ہو سکی۔ اسے یوں ہی سکتے میں چھوڑ کر وہ خود ہی روٹی کو چنگیر میں ڈال کر چولہا بند کر چکا تھا۔

ڈارلنگ سکتے سے باہر آجائیں مجھے بھوک لگی ہوئی ہے یہ نہ ہو کہ میں سچ مچ میں جن بن کر آپ کو کھا جاؤں بہتر ہے کہ آپ میرے لئے کھانے کا انتظام کر دیں وہ اس سے بولا۔

اس کی بات سن کر کنزش نے جلدی جلدی اپنا کام کرنے کی کوشش کی تھی اس کے کانپتے ہاتھ صاف نظر آرہے تھے جسے داور غور سے دیکھ رہا تھا اس کے اس قدر غور سے دیکھنے پر وہ مزید کنفیوز ہو رہی تھی

exponovels

رہنے دو تم سے نہیں ہو گا میں ہی کرتا ہوں۔اور میں نے تمہیں وقت اس لیے دیا ہے تاکہ تم آنے والے وقت کے لئے تیار ہو جاؤ اس لیے نہیں کی میرے ہر بار قریب آنے پر تم اس طرح سے کانپنا شروع کر دو۔

مجھے لڑنے والی بیویاں پسند ہیں ڈرنے والی نہیں۔وہ اس کے ساتھ ہی کھانا ٹیبل پر لگاتے ہوئے سکون سے کھانے لگ گیا تھا وہ کافی دیر اسے دیکھتے رہی جبکہ وہ ایسے ہی اپنے کام میں مگن رہا تو اس نے بھی آہستہ آہستہ کھانا کھانا شروع کر دیا تھا

ooooo

صبح ہوتے ہی نکاح کی تیاریاں شروع ہو چکی تھی۔ساری رات وہ اپنے آفس میں ہی رہا تھا بہت سارے کام کرنے تھے اس نے

ساری رات پرانی فائلیں کھنگال کر آخر کار اس نے ایک فائل تیار کر لی تھی جس میں ایڈوکیٹ کے کیس کی ساری انفارمیشن موجود تھی اور جب اس نے یہ فائل صبح داور کے ٹیبل پر رکھی تو آگے سے اسے یہ سننے کو ملا کہ اس میں صرف پچاس پرسنٹ معلومات ہے۔

اور اسے باقی کی معلومات چاہیے اور یہ کام بھی ذاور نے ہی کرنا تھا شاید وہ اس پر ہر گز تعس ہر گز نہ کھاتا اسے سارا دن بھی کام پر لگائے رکھتا ہے اس نے کہہ دیا کہ آپ گھر جا کر آرام کر سکتے ہیں شام میں آپ سے ملاقات ہو گئی

exponovels

اوراس کا بس اتنا کہنے کی دیر تھی کہ وہ وہاں سے بوتل کے جن کی طرح غائب ہوتا اپنے گھر اپنے بیڈ پر تھا اس نے قسم کھالی تھی کہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے اب وہ غلطی سے بھی کسی دوسرے کے کیس میں اس کی مدد کرنے کے بارے میں نہیں سوچے گا۔

وہ پہلے ہی زین کے کیس میں انٹری لینے کی وجہ سے پچھتا رہا تھا کے وہ کیس اسے سب سے زیادہ پاور فل لگا تھا۔ لیکن افسوس کہ وہ کہ اس کی ٹیم کے بوس داور حیدری کے حصے میں نہیں آرہا تھا۔

اور ویسے بھی سننے میں آیا تھا کہ داور حیدری ایسے کیسز میں اپنی ٹیم کو بہت چھوٹا کر دیتا ہے وہ صرف ان لوگوں کو ایسے کیس میں انولو کرتا ہے جن پر وہ پوری طرح اعتبار کر سکتا ہو۔

اور وہ جانتا تھا کہ وہ اس کے اعتبار کی لسٹ میں کبھی نہیں آئے گا

اور نہ ہی اسے کسی بڑے کیس کا حصہ بننے کا موقع ملے گا لیکن جو بھی تھا اسے کام تو کرنا ہی تھا۔

اپنے کام کو لے کر بہت مخلص تھا اسے یقین تھا کہ اس کے بوس کو بہت جلد اس بات کا احساس ہو جائے گا۔

oooooo

وہ اس وقت پالر میں بیٹھی ہوئی تھی اپنے آپ کو آئینے میں دیکھتی وہ خود پر بھی یقین نہیں کر پا رہی تھی کہ وہ سچ میں اتنی خوبصورت ہے

ذباریہ تو نہ جانے کب سے اس کی تعریفوں کے پل باندھ رہی تھی بار بار ایک ہی بات کہ میں نے آج تک تم سے زیادہ خوبصورت دلہن نہیں دیکھی کیا وہ سچ میں اتنی خوبصورت تھی یا اسے لگ رہی تھی

exponovels

اپنے آپ کو آئینے میں دیکھتے ہی وہ خود بھی شوک کی کیفیت میں تھی

ماشاءاللہ بہت روپ آیا ہے آپ پر اللہ نصیب بھی ایسے ہی کرے بیوٹیشن اسے آخری ٹچ دیتے ہوئے دعا دینے لگی تو اس میں بے اختیار آمین ثم آمین کہا تھا

سرخ رنگ کے خوبصورت لہنگے میں وہ آسمان سے اتری حور لگ رہی تھی ہمیشہ خود کو سادگی میں لپیٹے آج وہ خوبصورتی کی آخری انتہا پر تھی۔

اور شاید یہ پہلا دن تھا جب زباریہ نے اس کی تعریفوں کے پل باندھ دیے تھے وہ جو اپنے علاوہ کسی کو کچھ سمجھتی ہی نہیں تھی اس کی خوبصورتی کو دیکھ کر اپنے الفاظ اس پر وارنے لگی۔

سحر وش حد سے زیادہ شرمندہ ہونے لگی تھی کوئی اس کی یوں تعریف کرے گا وہ تو جانتی ہی نہیں تھی اور زباریہ کے بے باک جملے اسے مزید شرمندہ کر رہے تھے۔

مہمان آنے والے تھے اور وہ جو رات سے ہی تھکا ہارا تھا گھر کے ماحول کو سمجھتے ہوئے اپنا فرض ادا کرنے لگا جو بھی تھا راحیل دلہا تھا اور دلہے کے علاوہ ذاور اس گھر کا اکلوتا لڑکا تھا جس کے بہت سارے فرائض تھے جن کو وہ سرانجام دے رہا تھا۔

وہ کبھی اپنی ذمہ داری سے پیچھے نہیں ہٹا تھا گاڑی کو کال کر کے باہر روکتے اس نے زویا کو فون کیا تھا زوباریہ سے بات کرنا وہ تقریبا چھوڑ چکا تھا جب کہ زباریہ خود بھی اس کے غصے کو سمجھتے ہوئے اس سے ذرا فاصلہ ہی رکھ رہی تھی

exponovels

زویانے باہر ذاور کے جانے کے اطلاح دی تھی اور اب وہ دونوں طرف سے اسے تھامتے ہوئے باہر کی طرف لے کر جارہی تھی۔

وہ آہستہ آہستہ ان دونوں کے سہارے پر ایک قدم اٹھارہی تھی لیکن لہنگا زیادہ بھاری تھا جسے اٹھا کر چلنا اسے بے حد مشکل لگ رہا تھا نہ جانے وہ آج کا سارا دن کس طرح گزارنے والی تھی۔

انہیں باہر نکلتے دیکھ کر ایک پل کے لیے ذاوع کی نگاہیں اس کے چہرے سے الجھ کر رہ گی اس سے پہلے اس نے شاید ہی اتنی خوبصورتی دیکھی تھیں دلہن کے روپ میں اس قدر خوبصورتی سجایا گیا تھا

اسنے جلدی سے گاڑی کا پچھلا دروازہ کھولا تھا جس میں زوباریہ داخل ہوتے ہوئے اس کے لہنگے کو احتیاط سے سیدھا کرتی اسے گاڑی میں بٹھانے میں مدد کررہی تھی۔

زباریہ اس کے پیروں کی طرف لگی ہوئی تھی بے اختیار لڑکا رئی وہ اس سے پہلے کہ گرتی ذاور نے آگے بڑھتے ہوئے اس کا ہاتھ اپنے کندھے پر رکھ دیا جس کا سہارا لے کر وہ آسانی سے گاڑی میں بیٹھی تھی

ایک لمحہ تھا صرف ایک لمحہ ذاور حیدر کو اندر تک ہلا گیا تھا۔وہ سر جھکتا گاڑی کے اگلی نشست پر آیا۔

اور تیزی سے گاڑی کو سٹارٹ کرتا تگھر کی طرف لے گیا اس کے دل کی کیفیت عجیب سی ہورہی تھی۔اس وقت وہ جلد سے جلد گھر واپس پہنچنا چاہتا تھا

oooooo

exponovels

گھر پہنچتے ہی تھوڑی ہی دیر میں مولوی صاحب تشریف لا چکے تھے ان کے ہاتھ میں نکاح کرر جسٹر تھا وہ سب لوگ بیٹھے ہوئے نکاح شروع ہونے کا انتظار کرنے لگے۔

مولوی صاحب نے بسم اللہ پڑھتے ہوئے نکاح کی شروعات کی ہی تھی کہ اچانک وہاں پر کچھ لوگ داخل ہوئے جن میں کچھ کانسٹیبل تھے

زین کا یوں اچانک اس کے گھر میں آنا اسے عجیب تو بہت لگا تھا لیکن اس نے یہی سوچا کہ شاید وہ اس کے بھائی کی شادی پر آیا ہے لیکن فل یونیفارم میں ایسا کیسے ممکن تھا انسپکٹر زین کی ڈیوٹی ٹیم ختم ہو چکے تھے تو پھر ہو یہاں کیا کر رہا ہے

ارے انسپکٹر زین آپ یہاں اس طرح خیریت تو ہے نا وہ اس کے انداز سے سمجھ تو بہت کچھ چکا تھا لیکن پھر بھی اس سے پوچھتے ہوئے کہنے لگا

سوری انسپکٹر زذاور مجھے نہیں پتا تھا کہ آپ کا گھر ہے آپ ذرا سائیڈ پر آئیں مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے وہ ایک طرف ہوتے ہوئے اس سے کہنے لگا سبھی لوگ پریشان تھے اچانک پولیس یہاں کیوں آئی تھی

ooooo

جلدی بتائیں آپ اچانک سے یہاں اس طرح سے سب خیریت تو ہے نا۔ وہ اسے اپنے ساتھ ایک طرف لے کر آیا تھا جس پر زین نے ہاتھ میں پکڑی فائل اس کے سامنے کر دی تھی

exponovels

جس چیز پر وہ اتنے دنوں سے کام کر رہے تھے یہ اسی کیس کی فائل تھے اصل مجرم کو پکڑا جا چکا تھا سات لوگوں کو اریسٹ کر کے جیل میں بند کر دیا گیا تھا راحیل اٹھواں انسان تھا

اس کا تعلق اس گینگ سے تھا وہ فائل کو بار بار پڑھ رہا تھا لیکن فائل میں بار بار پڑھنے کے باوجود بھی کچھ بدلہ نہیں تھا راحیل کا نام آٹھویں نمبر پر درج تھا

اس کے اوپر آپ نے بہت کام کیا ہے اور میں سمجھ سکتا ہوں یہ کیس کتنا اہم ہے میں آپ کے گھر میں اس طرح سے آیا میں بہت معذرت خواہ ہوں لیکن مجھے ڈر تھا کہ کہیں یہ مجرم بھاگ نہ جائے

اس کی پوری ٹیم کے بارے میں پتہ لگا چکے ہیں اس ٹیم کا ایک ایک بندہ اس کام کے لیے کڑوروں حاصل کر رہا ہے یہ ثبوت بالکل اصل ہیں اس میں کسی طرح کا کوئی شک نہیں ہے ورنہ شاید میں آپ کو اس طرح یہاں نہیں بلاتا مجھے صفائیاں دینے کی ضرورت نہیں ہے اسپیکٹر زین آپ اپنا فرض نبھائیں آپ ابھی کے ابھی راحیل کو اریسٹ کر کے یہاں سے لے جا سکتے ہیں میں سب گھر والوں کو سمجھا لوں گا

اس نے یہ سب کہنے کے لئے بالکل وقت نہیں لیا تھا اسپیکٹر زین کو اس کا کام کرنے کے لئے کہتا وہ باہر نکل آیا تھا جبکہ انسپیکٹر زین تیزی سے راحیل کے پاس آیا جس کے چہرے پر گھبراہٹ صاف واضح تھی اس کے ہاتھ میں ہتھکڑی پہناتے ہوئے کسی کے سوال کا جواب دیے بنا وہ اسے اپنے ساتھ ہی لے گیا تھا۔

اس نے بس اتنا کہا تھا کہ وہ پچھلے راستے سے راحیل کو لے کر جائیں تاکہ یہ سب کم سے کم مہمانوں کی نظر میں آئے ان کے خاندان کی عزت کا سوال تھا

exponovels

یااللہ یہ سب کچھ کیا ہو رہا ہے ہمارے گھر میں پولیس وہ راحیل کر کے کیوں لے کر گئے ہے ان لوگوں نے تم سے کیا بات کی سب اس کے سامنے کھڑے اس سے سوال کر رہے تھے اس نے ان سے کچھ بھی چھپایا نہیں تھا وہ خود اس وقت شوک میں تھا آخر اس کا بھائی اتنا گھٹیا گرا ہوا کام کیسے کر سکتا ہے چھوٹے چھوٹے معصوم بچوں کی ذہنی کنڈیشن کو خراب کرنے سے بڑا بھی بھلا کوئی جرم ہو سکتا ہے

وہ بچے جو جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی بری لت میں لگ جاتے ہیں ان کے پیچھے بھی بڑے بڑے گنیگز کا ہاتھ ہوتا ہے اور اسے افسوس تھا کہ ایسے ہی ایک گینگ کے بندے کے ساتھ اس کا خون کا تعلق تھا

اس نے سب گھر والوں کے سامنے پوری بات رکھ دی تھی کسی کو بھی اس بات پر یقین نہیں آ رہا تھا کہ راحیل ایسا کام کر سکتا ہے

لیکن اس نے کسی کو یقین دلانے کی کوشش نہیں کی تھی اس نے کہا تھا کہ ان لوگوں کے پاس راحیل کے خلاف بہت مضبوط ثبوت ہے۔

اگر وہ ان سب لوگوں کے نام بتا دیتا ہے جو کہ اس خفیہ طور پر کام کر رہے ہیں تو وہ راحیل کی سزا کو کم کروا سکتا ہے

چاچی بالکل خاموش کھڑی تھی جیسے ان سب چیزوں سے ان کا کوئی لینا دینا ہی نہ ہو ان کی نگاہ بار بار بٹک کر اپنی بھتیجی کی طرف جا رہی تھی جو سرخ لہنگے میں ان سب کو دیکھ رہی تھی ابھی کچھ ہی دیر میں اس کا نکاح ہونے والا تھا اس کے ساتھ یہ سب کچھ ہو گیا نہ جانے لوگ کیا کیا باتیں بنائیں گے وہ جانتی تھی کہ سب سے زیادہ اگر کسی کو نقصان ہو گا تو وہ صرف اور صرف سحر وش ہو گی اس کی ذات پر انگلیاں اٹھائی جائیں گی۔

exponovels

کوئی قصور نہ ہوتے ہوئے بھی اسی کو برا بھلا کہا جائے گا کتنی چاہت سے وا سے اس گھر میں لے کر آئی تھی دل میں خواہش تھی کہ وہ ان کے خاندان کی بہو بن کر ان کے ساتھ رہے گی اور آج وہ خاموش نگاہوں سے ان کی طرف دیکھ رہی تھی

راحیل کی طرف سے انہیں کوئی دکھ نہیں ہو رہا تھا یا شاید وہ اپنے دکھ کو چھپانے کا فن جانتی تھی لیکن ذاور نے ان کے انداز میں سحر وش کے لیے فکر مندی بہت شدت سے محسوس کی تھی

ooooo

یوں راحیل کا اچانک منظر سے غائب ہو جانا دلہن کا یوں تنہا اسٹیج پر بیٹھے رہنا

نکاح کا اچانک جانا لوگوں کو باتیں کرنے پر مجبور کر گیا تھا

ہزار طرح کی زبانیں اور ہزار طرح کی باتیں وہ خاموشی سے بیٹھی سن رہی تھیں

کیا ہو گیا ہے؟

نکاح کیوں نہیں ہو رہا؟

لڑکا کہاں چلا گیا؟

پولیس کیوں آئی تھی؟

کوئی نہ کوئی گڑبڑ ضرور ہے کچھ ہوا ہے لگتا ہے

exponovels

لوگ الگ الگ باتیں کر رہے تھے جبکہ وہ وہاں بیٹھی بے حد پریشان تھی جب اچانک ہی زوبار یہ اور زویا اس کے پاس آئی اور اسے اٹھ کر اندر چلنے کے لیے کہا وہ انہیں سوالیہ نظروں سے دیکھتی رہی

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اچانک کیا ہوا ہے تھوڑی دیر پہلے انکل تایا ابوز اور اور راحیل چھت پر گئے تھے اور پولیس والے بھی ان کے پیچھے ادھر ہی گئے تھے اور پھر نہ جانے راحیل کہاں غائب ہو گیا

واپس آنے کے بعد سب گھر والوں کو اندر کمرے میں بلا کر نہ جانے تایا ابو نے کیا بتایا تھا

لیکن سب کے چہرے پر چھائی پریشانی سے صاف لگ رہا تھا کہ کچھ بہت برا ہو چکا ہے راحیل اس وقت غائب تھا وہ کہاں گیا تھا باہر کسی کو کچھ بھی پتا نہیں تھا

اس کا نکاح شروع ہونے والا تھا مولوی صاحب بھی اپنی نشست سنبھال چکے تھے

اس وقت وہ خود بھی پریشانی سے کبھی ایک گھر والے کا منہ دیکھتے تو کبھی دوسرے کا اور اب تو دلہن کو بھی وہاں سے اٹھا کر اندر کی جانب لے کر چلی گئی تھی

انہیں کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا لوگوں کی عجیب عجیب باتیں سنتے ہوئے وہ خاموشی سے گھر والوں کی طرف سے اشارہ کا انتظار کرنے لگے

oooooo

دیکھو بیٹا میں جانتی ہوں اس وقت تمہاری کیا حالت ہے

لیکن مجھے تمہیں بتاتے ہوئے شرم آرہی ہے میرے بیٹے نے بہت گھٹیا کام کیا ہے

exponovels

اوراس میں کہیں نہ کہیں میری غلطی ہے مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ راحیل کس طرح کی صحبت میں پڑا ہوا ہے لیکن میں نے ان سب باتوں کو یہ سمجھ کر نظر انداز کر دیا کہ راحیل سمجھدار ہے کبھی بھی اپنی حد پار نہیں کرے گا لیکن میں غلط تھی میں نے بہت غلط کیا ہے گھر میں کسی کو بھی یہ بات پتا نہ چلنے دی لیکن اب مجھے میری غلطی کا شدت سے احساس ہو رہا ہے

نہ جانے کہاں میری تربیت میں کمی رہ گئی تھی کہ راحیل ان راستوں پر نکل گیا میں جتنا خود کو ملامت کروں کم ہے میں تمہاری گنہگار ہوں میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں کہ سب کچھ جاننے کے باوجود بھی میں نے اپنے لبوں پر تالا لگا لیا

تمہارے ساتھ بہت برا ہوا ہے راحیل کو پولیس پکڑ کر لے گئی ہے چھوٹے بچوں میں نشے کی لت لگانے کے جرم میں اسے گرفتار کر لیا گیا ہے

اور ہم میں سے کوئی بھی اسے چھڑوانے نہیں جائے گا کیونکہ زاور نے منع کر دیا ہے کیا اگر خاموشی سے اپنے سارے جرموں کو قبول کر لیتا ہے تب ہی اس کے لئے کچھ بہتر ہو گا

زاور نے مجھ سے کہا ہے کہ اس کے گھر کا کوئی بھی انسان 48 گھنٹوں سے پہلے اس سے ملاقات نہیں کر سکتا اور 48 گھنٹوں کے بعد جب وہ اسے ملے گا تو وہ اسے سمجھائے گا کہ وہ اپنے جرموں کو قبول کر کے ان لوگوں کو اپنی ٹیم کے خلاف انفرمیشن دے

exponovels

اگر اس نے اس کی بات مان لی تو جلد ہی واپس گھر آ جائے گا لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی ہو گی لوگ تمہاری ذات پر انگلی اٹھائیں گے کیونکہ غلطی چاہے مرد کی ہو سوال ہمیشہ عورت کی ذات بنتی ہے

اسی لیے میں نے تمہارے بارے میں ایک فیصلہ کیا ہے اگر تمہیں منظور ہو تو میں تمہارا نکاح آج ہی کروا دوں گی وہ اسے دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھیں جب کہ وہ خاموشی سے انہیں سن رہی تھی اس نے راحیل کے لیے بھی انکار نہیں کیا تھا تو یہاں کیا جواب دیتی

اس کے لئے اس کا سب کچھ وہ شخص تھا جس کے وہ نکاح میں جاتی تو کیا فرق پڑتا تھا کہ وہ راحیل ہے یا پھر کوئی اور مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے پھوپھو آپ کا ہر فیصلہ میری سر آنکھوں پر لیکن وہ کون ہو گا جو مجھے جیسی لڑکی سے شادی کرنا چاہے گا جس کیا دلہا ہی شادی کے دن گرفتار کر کے جیل میں پہنچا دیا گیا

وہ جانتی تھی کہ راحیل کچھ تو غلط کرتا ہے ایک دن اس نے خود بھی اسے نشہ کرتے ہوئے دیکھا تھا لیکن اس نے کہا تھا کہ اسے عادت نہیں ہے اسے ہر گز اندازہ نہ تھا کہ وہ اتنا آگے جا چکا ہے اسے یہ ساری باتیں جان کر بہت افسوس ہوا تھا

لیکن کہیں نہ کہیں اس بات کا سکون بھی تھا کہ جو غلط کام وہ کر رہا تھا اب رک جائے گا۔

جیتی رکھو میری بچی تم یہیں رکو میں آتی ہوں بھابھی سے بات کر کے زویا میری جان تم اس کے پاس ہی رہنا وہ زویا کو دیکھتے ہوئے بولی تو وہ اس کے پاس بیٹھ گئی جب کہ وہ کمرے سے نکل چکی تھیں

exponovels

پھو پھو کے گئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی جب اسے ساتھ والے کمرے سے آوازیں آنے لگیں وہ اٹھ کر دروازے کے پاس چلی آئی تھی

۔اسے دوسری طرف سے کلیئر آواز سنائی دے رہی تھی دروازہ کھلا تھا جب کہ وہ وہیں دروازے پر ہی کھڑی ہو کر ان لوگوں کی گفتگو سننے لگی

oooooo

کیا ہو گیا ہے آپ لوگوں کو۔۔۔۔؟

کیا میرے اتنے برے دن آ گئے ہیں کہ میں اس لڑکی سے شادی کروں گا۔۔۔۔؟

او کم آن میم یہ لڑکی جو کسی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات نہیں کر سکتی آپ لوگ اسے میرے گلے باندھ رہے ہیں

وہ ایک نظر دروازے کے پاس کھڑی سحر وش کے حسین چہرے کی جانب دیکھتے ہوئے بولا

اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ بے حد حسین تھی اگر اسے اس خاندان کی سب سے خوبصورت لڑکی کہا جائے تو غلط نہیں ہو گا

لیکن اس کے حسن سے زاور کو کوئی لینا دینا نہیں تھا

وہ ایک ایسی لڑکی کا خواہشمند تھا جو اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اپنے دل کی بات اس کے سامنے کہہ سکے لیکن سحر وش اس کے سامنے کیا بات کرتی وہ تو اس کی طرف دیکھتی بھی نہیں تھی

exponovels

زاور بیٹا یہ وقت ان سب باتوں کا نہیں ہے میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو راحیل کو پولیس گرفتار کر کے لے گئی ہے بچی بدنام ہو جائے گی۔ یتیم بچی ہے بیچاری کہاں جائے گی

سحر دور کھڑی تائی امی کو اپنے ہی بیٹے کی منتیں کرتے ہوئے سن رہی تھی وہ کبھی اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر رہیں تھیں تو کبھی اس کی منتیں کر رہی تھی

اور اس میں اتنی بھی ہمت نہیں تھی کہ وہ تائی امی کو اس بے حس کے سامنے یہ کرنے سے روکتی

وہ خاموشی سے اپنی ذات کا تماشہ بنتے دیکھ رہی تھی اس سے پہلے کے تائی امی اس کے پیر پکڑتیں وہ بول اٹھا

فائن ٹھیک ہے کر رہا ہوں نکاح آپ کی لاڈلی سے لیکن میری ایک شرط ہے اس سے کہیں کہ ابھی اور اسی وقت میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہے کہ یہ مجھ سے نکاح کرنا چاہتی ہے وہ شرط رکھ رہا تھا یا مذاق اڑا رہا تھا۔ سحر کو اپنی قسمت پر رونا آیا

یہاں اس کی زندگی سوالیہ نشان بنی ہوئی تھی اور یہ شخص اس کا مذاق اڑا رہا تھا امی نے حیرانگی سے اس کی فضول شرط سنی تھی

بیٹا یہ وقت ان سب باتوں کا نہیں ہے میری جان سمجھنے کی کوشش کرو وہ اسے سمجھاتے ہوئے ہلکان ہو رہی تھیں

او کے فائن مام کر رہا ہوں میں یہ نکاح لیکن آپ نے میری پہلی شرط نہیں مانی تو دوسری ماننی پڑے گی اور میری شرط یہ ہے کہ میں اس ڈرپوک اور بزدل لڑکی کو ساری زندگی اپنے ساتھ نہیں گھسٹ سکتا

exponovels

میں یہ نکاح صرف تین ماہ کے لئے کر رہا ہوں اگر ان تین مہینوں میں مجھے یہ لڑکی اس قابل لگی کہ میں اس کے ساتھ ساری زندگی گزار لوں جس کے چانس نہیں ہیں تو ٹھیک ہے ورنہ میں تین ماہ کے بعد اسے طلاق دے کر اپنی زندگی آزادی سے جیوں گا۔اور بعد میں اس بات پر کوئی بھی اعتراض نہیں اٹھا سکتا آپ کے شوہر گرامی تو ہر گز بھی نہیں

وہ اس طرح سے بات کر رہا تھا جیسے وہ اس کی زندگی کی نہیں بلکہ کسی کھلونے کی بات کر رہا ہو جس کے ساتھ وہ تین ماہ تک کھیلے گا اور پھر پھینک دے گا

آج اسے اپنے ڈرپوک ہونے پر خود سے نفرت محسوس ہو رہی تھی اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اپنے لیے اسٹینڈ لے پاتی

ماں باپ تو چھوڑ کر چلے گئے تھے لیکن آج جن پھوپو نے اپنی سگی بیٹی بنا کر گھر میں جگہ دی تھی انہیں کے لئے عذاب بن گئی تھی

اسے نہیں پتا تھا کہ اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔وہ بیٹھی اپنی قسمت کا رونا رو رہی تھی جب اچانک مولوی صاحب اندر داخل ہوئے۔ان کے ساتھ ہی تایا ابو اور انکل تھے۔تایا ابو نے تائی امی کی جانب امید سے دیکھا تو انہوں نے ہاں میں سر ہلایا

تایا ابو نے مسکرا کر اپنے بیٹے کے کندھے پہ ہاتھ رکھا اور بے حد فخر سے اپنے ساتھ لگا لیا

exponovels

اسے بالکل بھی احساس نہ ہوا تھا کہ کب اس نے نکاح نامے پر دستخط کیے بس تایا ابو کا ہاتھ اس کے سر پر تھا اور پھر سب اپنے آپ ہی ہوتا چلا گیا

oooooo

دیکھو بیٹا میں کسی مطلبی عورت کی طرح یہ نہیں کہوں گی کہ تم میرے بیٹے کے انتظار میں بیٹھی رہو یہ تمہاری زندگی ہے تمہیں اسے کس طرح سے سنوارنہ ہے یہ تم جانتی ہو

میں جانتی ہوں زاور زواریہ کا منگیتر تھا وہ دونوں ایک دوسرے کو بہت زیادہ پسند کرتے تھے بچپن کا رشتہ تھا لیکن اب تمہیں ذاور کو ان سب چیزوں سے نکالنا ہو گا

یہ سب تمہارے لئے آسان ہر گز نہیں ہو گا لیکن یاد رکھنا کہ اب زاور پر سب سے زیادہ تمہارا حق ہے اور تم اپنا حق کسی کو نہیں دے سکتی

زوباریہ کو تو جب سے پتہ چلا ہے نکاح کے بارے میں اس نے اپنے آپ کو کمرے میں بند کر لیا ہے وہ زاور سے ملنا چاہتی تھی لیکن اس نے ملنے سے انکار کر دیا

وجہ تو میں نہیں جانتی بس مجھے اتنا پتا ہے کہ ہو سکتا ہے تمہیں زوباریہ کی طرف سے بہت کچھ فیس کرنا پڑ جائے لیکن یہ یاد رکھنا کہ اب زاور تمہارا شوہر ہے۔

اور ایک عورت سب کچھ چھوڑ سکتی ہیں لیکن اپنے شوہر کو نہیں تم نے زاور کے دل میں اپنی جگہ کس طرح سے بنانی ہے یہ فیصلہ تم کرو گی اور ایک بات یاد رکھنا ہر معاملے میں نرمی سے کام نہیں چلتا

exponovels

اگر تمہیں اپنے حق کے معاملے میں زوباریہ سے لڑنا بھی کرے تو تم پیچھے نہیں ہٹ سکتی میں اس کی ماں ہوں اس کی ہر بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی ہوں

میں جانتی ہوں وہ ہنگامہ کرے گی وہ اس طرح پیچھے نہیں ہٹے گی اور تم نے بھی پیچھے نہیں ہٹنا۔

میرے لئے تم دونوں میری بیٹیاں ہو میں تم دونوں سے بے حد محبت کرتی ہوں اور اپنی ایک بیٹی کے لئے اپنی دوسری بیٹی کی زندگی برباد نہیں کر سکتی

زاور کے ساتھ تمہارا نکاح یہ ہمارا فیصلہ نہیں ہے یہ اللہ کا فیصلہ ہے اسی لئے تو نکاح سے پہلے ہی راحیل تمہاری زندگی سے نکل گیا میں چاہتی ہوں کہ تم بھی راحیل کو بھول جاؤ مجھے اندازہ ہے کہ تمہارے دل میں راحیل کے لیے کوئی جذبات نہیں تھے

میں جانتی ہوں تم اس کے لیے اپنے دل کے سارے دروازے شادی کے بعد کھولنا چاہتی تھی لیکن بہتر ہے کہ اب تم وہیں دروازے زاور کے لئے کھولو زندگی تمہاری کافی مشکل رہے گی لیکن مجھے یقین ہے تم ایک سمجھدار لڑکی ہو اب تم یہاں آرام کرو زاور گھر سے باہر نکل گیا ہے نہ جانے کب تک واپس آئے گا رات میں آئے گا یا نہیں کچھ بتایا نہیں جا سکتا تم آرام کرو

اور چینج کر لو یہ میں تمہارے آرام دہ کپڑے لے کر آئی ہوں وہ ایک سادہ سفید رنگ کا سوٹ اسے دکھاتے ہوئے بولیں

exponovels

اور اگر کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو زویا کو بتا دینا زویا کا کمرہ تو تمہیں پتا ہے زاور کے کمرے کے بالکل ساتھ ہے اور پیار سے اسے سمجھاتے ہوئے اس کی پیشانی چوم کر گئی تھیں

وہ اسے کمرے میں بٹھا کر کافی دیر سمجھاتی رہیں ان کی ساری باتیں وہ بہت اچھے سے سمجھ رہی تھی

وہ مسلسل یہی سوچ رہی تھی کہ پھوپھو کا دل کتنا بڑا ہے اپنی بیٹی کی جگہ اسے دیتے ہوئے وہ بالکل بھی اداس نہیں ہو رہی تھیں

ان کا بیٹا جیل میں تھا اور انھیں افسوس تھا کہ اپنے بیٹے کے بارے میں سب کچھ جاننے کے باوجود بھی انہوں نے اسے سیدھا راستہ کیوں نہیں دکھایا

پھوپھو کا کہنا تھا کہ آج راحیل جس حال میں ہے اس میں سارا قصور اسی کا اپنا ہے اسی لئے کسی کو بھی اس کی مدد کرنے کی ضرورت نہیں ہے ایک ماں اتنا بڑا فیصلہ کیسے کر سکتی یہ سوچ تھی

وہ جانتی تھی اس وقت ان کے بیٹے کو ان کی ضرورت ہے لیکن وہ اس کی مدد کرنے سے انکار کر چکے تھے اور یہ بھی کہہ دیا تھا کہ وہ اپنی غلطیوں کی سزا کاٹ رہا ہے۔

اس نے اندازہ لگایا تھا اس کی پھوپھی بہت بہادر تھی

ان کے کمرے سے چلے جانے کے بعد وہ آہستہ سے اپنا لہنگا سنبھالتے ہوئے واش روم میں آ گئی تھی

ایک نظر اپنے ہار سنگار کو دیکھتے ہوئے وہ تلخی سے مسکرائی تھی وہ کہاں جانتی تھی کہ یہ سب کچھ ہو جائے گا

کل تک وہ کسی کی منگیتر تھی اور آج وہ کسی اور کی بیوی بن کر اس کے کمرے میں موجود تھی کیا وہ اسے قبول کرے گا

exponovels

کیااس کی آنے والی زندگی آسان ہو گی

اس کے دماغ میں بہت سارے سوالات چل رہے تھے جس کا جواب زاور نے دینا تھا جو غصے سے اس وقت گھر سے ہی نکل گیا تھا

oooooo

بوبو۔۔بوبو۔۔۔وہ ناشتہ بنا رہی تھی جب اسے پیچھے سے اپنے بیٹے کی پکار سنائی دی

ارے وہ تو اسے سوتا ہوا چھوڑ کر آئی تھی تو یہ جاگ کیسے گیا؟

اس نے مڑ کر دیکھا تو داور کچن کے دروازے پر کھڑا اسے اٹھائے کم لٹکائے زیادہ اس کے بیٹے کی چیخ و پکار اس تک پہنچا رہا تھا

داور یہ آپ نے کیا کیا ہوا ہے۔۔۔؟وہ تقریبا بھاگتے ہوئے اس کے پاس آئی تھی۔

اچھا بھلا سو رہا تھا میں تمہارے بیٹے نے بوبو کر کر کے کانوں میں درد کر دیا۔

جب نیچے آتی ہو تب اسے اٹھا کر نیچے لے آیا کرو میرے پاس چھوڑ کر آنے کی ضرورت نہیں ہے۔

بوبو کا بچہ میرا پیار بھی تمہارا بیٹا برداشت نہیں کر سکتا۔وہ اسے کنزش کے حوالے کرتا خود کمرے میں جا کر آرام کرنے کا ارادہ رکھتا تھا ابھی اس کے جانے میں بہت سارا وقت تھا

میرا پیارا بچہ ایسے سیڈ نہیں ہوتے بس اللہ نے آپ کے نصیب میں ایسے ہی بابا لکھے ہیں۔

ہاں ہاں ماما کے بوبو بابا بہت گندے ہیں ان کو تو آپ کی معصومیت پر پیار آتا ہے اور نہ ہی آپ کی بوبو پر۔

exponovels

لیکن آپ کو بالکل فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے بوبو

آپ کی ماما ہے نا آپ سے پیار کرنے کے لیے وہ اسے اپنے ساتھ لگاتے بے حد محبت سے بول رہی تھی جب کہ وہ مسکراتے ہوئے سیڑھیاں چڑھنے لگا

ابھی وہ چند سیڑھیاں ہی چڑھ پایا تھا جب اسے پیچھے سے تاہو کی آواز سنائی دی اس پر وہ بوبو نہیں "دے دا" کہہ رہا تھا اس کی یہ چائنیز اسے تو سمجھ نہیں آئی تھی لیکن وہ جانتا تھا کہ تاہو کی ماں اس چائنیز کے بہت سارے مطلب نکال لے گی۔

اور پھر کل سے ان دونوں کی گفتگو میں یہ "دے دا" "بوبو" بھی شامل ہو جائے گا۔اسی لیے وہ واپس نیچے جانے کے بجائے آرام سے کمرے کی طرف آیا تھا

ooooo

زین نے اسے خبر دی تھی کہ کل رات وہ تقریباً سارے مجرم کو پکڑ چکے ہیں

اور ان سب میں ایک مجرم زاور کا کزن راحیل بھی نکلا ہے

لیکن زاور نے اس کا ساتھ دینے کے بجائے اپنا فرض نبھاتے ہوئے خود ساتھ مل کر اسے جیل میں بند کروایا ہے

یہ واقعی ایک بہت بڑی بات تھی زاور نے اچھے آفیسر ہونے کا حق نبھایا تھا اور یہ بات واقعی سراہے کرنے کے قابل تھی۔

لیکن پھر بھی داور کو اسے اپریشیٹ کرنے سے زیادہ اپنا کام عزیز تھا جس میں وہ بہت کم انٹرسٹ لے رہا تھا

exponovels

اس نے نوٹ کیا تھا کہ ایڈوکیٹ صفدر کے کیس میں وہ بالکل بھی دلچسپی نہیں دیکھا رہا جبکہ یہی کیس اس کے لیے سب سے بہتر تھا

وہ اس کیس کو بہت ہلکے میں لے رہا تھا اسے لگ رہا تھا کہ وہ لوگ اس کے اس پر ٹائم ویسٹ کر رہے ہیں یہ جانے بنا کے ایڈوکیٹ صفدر کا تعلق بہت برے لوگوں سے ہے اور جو لوگ اس کی جان لینا چاہتے ہیں وہ کوئی عام لوگ نہیں بلکہ ایک بہت بڑے گینگ کا حصہ ہے

لیکن ان ساری باتوں کو اسے سمجھنے کے لئے اسے اس کے ساتھ سر کھپانا بہت ضروری تھا جو فائل اس نے اس کے حوالے کی تھی اس میں بہت ساری انفارمیشن تھی

جو کہ وہ لے سکتا تھا لیکن ایسا تب ہی ممکن تھا جب وہ اس کے اس میں اپنی دلچسپی دکھاتا

اس کیسے کہیں زیادہ وہ ذین کے کیس میں انٹرسٹڈ لگ رہا تھا لیکن یہ بھی حقیقت تھی کہ اس کیس سے اسے کوئی فائدہ نہیں ہونا تھا۔

تھوڑی دیر کے بعد اسے اپنے آفس کے لیے نکلنا تھا زین کا کیس حل ہو چکا تھا جب کہ اب اسے زاور کو اپنے کیس کی طرف متوجہ کرنا تھا

کچھ دن پہلے زاور اپنے کزن کی شادی کے لیے چھٹیوں کی ڈیمانڈ کر رہا تھا اور اسے یقین تھا کہ وہ کزن یہی تھا جس کو آج گرفتار کیا گیا تھا

ناجانے شادی ہوئی بھی تھی یا نہیں لیکن جو بھی تھا وہ لوگ ایک بڑے کیس کو حل کر چکے تھے

exponovels

وہ سکون سے بستر پر لیٹتا تھوڑی دیر میں پر پھر سے نیند کی آغوش میں چلا گیا تھا۔

oooooo

السلام علیکم سر کیسے ہیں آپ میں سمجھ سکتا ہوں مجھے یہاں دیکھ کر آپ کو اچھا تو بالکل نہیں لگ رہا ہو گا لیکن میں پھر بھی مجبور ہوں یہاں آنے پر کہ میرے ساتھ کیا ہوا ہے یہ میں آپ کو تفصیل سے بتاؤں گا اگر آپ مجھے اندر آنے کی اجازت دے دیں ذاور نے دروازہ کھلتے ہی اپنی بات شروع کر دی تھی

جب کہ سامنے کھڑا آدمی غور سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی ایک بھی بات ایسے سمجھ نہیں آئی تھی

میرے خیال میں آپ انسپکٹر زذاور ہیں جسے میرا کیس دیا گیا ہے لیکن آپ اس وقت یہاں کیا کر رہے ہیں اس وقت تورات کے تین بج رہے ہیں

اس طرح کسی کے گھر میں آنا کیا آپ کو زیب دیتا ہے وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگا

جو بالکل سیریس شرٹ اور بلیک پینٹ میں اس کے سامنے کھڑا تھا اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کیا وہ انسپکٹر کو کیا جواب دے ابھی دو دن پہلے ہی داور نے اس آدمی کے بارے میں بتایا تھا کہ اس کی ساری ڈیٹیل انسپکٹر زذاور کے پاس ہے سر میں جانتا ہوں رات کے تین بجے اس طرح کسی کے گھر آنا مجھے زیب نہیں دیتا لیکن یقین مانے میں مجبوری میں ہی یہ کر رہا ہوں

exponovels

اگر آپ کو کوئی مسئلہ ہے تو میں یہاں سے چلا جاؤں گا لیکن میری مجبوری کی انتہا دیکھیے کہ آج میری شادی ہوئی ہے اور اس وقت جب مجھے میری بیوی کے ساتھ ہونا چاہیے

لیکن میں اپنے کام پر آیا ہوا ہوں تو پھر آپ کو بھی میرے ساتھ تھوڑا سا کمپرومائز کرنا چاہیے

وہ اسے دیکھتے ہوئے اس انداز میں بولا کے سامنے کھڑا آدمی بھی حیران ہوئے بنا نہیں رہ سکا

کیا آج آپ کی شادی ہوئی ہے اور ایسے میں آپ اپنا کام کر رہے ہیں یہ تو واقعی بہت بڑی بات ہے آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا آئیں ہم اندر بیٹھ کر بات کرتے ہیں وہ دروازہ کھولتے ہوئے اسے اندر آنے کی اجازت دے چکا تھا جبکہ ذاور کندھے اچکا کر اس کے پیچھے آ گیا وہ جانتا تھا کہ وہ اسے منا لے گا اور آخر اب وہ اس کے ساتھ اس کے صوفے پر بیٹھا اسی کے ہاتھ کی بنی چائے پی رہا تھا

میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ لوگ میرے اس کیس کو اتنا زیادہ سیریس لے رہے ہیں یہ واقعی میرے لئے بہت بڑی بات ہے

جب میں لاہور گیا تو وہاں کسی نے بھی میرے کیس کو سیریس نہیں لیا بلکہ میری کسی نے بات سننا بھی گوارا نہیں کیا میں مجبور ہو کر یہاں تک آیا تھا

لیکن مجھے خوشی ہے کہ آپ لوگوں نے اس کیس پر کام کرنا شروع کر دیا ہے میں بہت مجبور ہوں

جی میں سمجھ سکتا ہوں ہے میں نے آپ کا بیان لینا ہے بلکہ آپ کہ بیان کو ریکارڈ کرنا ہے کیا آپ اس چیز کے لیے تیار رہیں گے وہ اپنے موبائل کو نکالتے ہوئے ان سے پوچھنے لگا تو انہوں نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

exponovels

یہ واقعہ تقریبا تین ماہ پہلے کا تھا جب وہ ایک کیس لڑ رہے تھے وہ ایک بہت سمپل سا کیس تھا

جس میں ایک عورت کے شوہر کی وفات کے بعد شوہر کے بھائیوں نے زمین و جائیداد پر اپنا قبضہ جما لیا تھا اور وہ ان کی جائیداد کو ان کے بچوں کے حوالے نہیں کر رہے تھے

وہ اس کیس پر کام کرتے ہوئے اس عورت کو انصاف دلا چکے تھے

اس کے بعد جب اپنے گھر جا رہے تھے تو اچانک کچھ غنڈوں نے انہیں راستے سے اغوا کر لیا اور پھر وہ انہیں جس جگہ پر لے کر گئے وہ ان کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا

وہ موبائل فون سامنے رکھے ان کا بیان ریکارڈ کرنے لگا تھا اور جیسے جیسے وہ اپنا بیان آگے لے کر جا رہے تھے ان کی باتیں سن کر وہ بہت پریشان ہو گیا تھا

اس نے سچ مس نہیں سوچا تھا کہ یہ کیس اتنا مشکل ہو گا بلکہ اس کو یہ سمجھ کر نظر انداز کر دیا کہ ایک عام سا ایڈووکیٹ جو کہ ایک عام سے کیس پر کام کر رہا ہے

اس میں ایسا کیا ہے جس کے لیے وہ اتنا بے چین ہو رہا ہے

لیکن اب اس سے پتہ چلا تھا کہ یہ غریب لوگوں کی جائیداد اور دولت ہتھیا کر اسے بہت کم میں آگے بیچ دیتے ہیں

اور جو لوگ ان کے مالک بنتے ہیں ان کا تعلق پاکستان سے یا پھر پاکستان کے کسی بھی علاقے سے نہیں ہوتا تھا بلکہ ان کا زیادہ تر تعلق سری لنکا اور بنگلہ دیش سے تھا

وہ لوگ یہاں پر اپنی جائیدادیں بنا رہے تھے

exponovels

اور ہماری بیوقوف عوام کم قیمتوں میں زیادہ قیمت دیکھ کر اپنی جائیداد بیچتی جارہی تھی یہ سوچے سمجھے بنا کے جنہیں وہ یہ جائیداد دے رہے ہیں

وہ کون ہیں اور ان کا تعلق کہاں سے ہے اور وہ پاکستان میں کس مقصد سے آئے ہیں

اب اسے داور کی باتیں بالکل ٹھیک لگ رہی تھی سارا بیان ریکارڈ کرنے کے بعد وہ ان سے ہاتھ ملاتے ہوئے ان کے گھر سے نکلا تھا واقعی ایڈوکیٹ صفدر کا کیس اسے اسی لئے دیا تھا کہ وہ اس پر کام کر کے اپنی کارکردگی بہتر بنا سکے

لیکن اس نے بہت زیادہ غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا تھا اس کیس میں لیکن اب وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ ایسا نہیں کرے گا بلکہ وہ خود داور کا ساتھ دے گا تاکہ وہ اس کے اس کو جلدی سے جلدی حل کر سکیں

باہر کے لوگ کسی بھی طرح ہمارے ملک کو برباد کرنا چاہتے ہیں اور اس کے علاوہ بھی بہت سارے ایسے کیسز ہیں جو کہ صرف پولیس اور ہماری آرمی فوج تک رہتے ہیں ان کی بھنک تک بھی عام عوام کو نہیں لگتی۔اور نہ ہی عوام کو ان سب چیزوں سے کوئی مطلب ہوتا ہے

oooooo

وہ آہستہ سے گھر میں داخل ہو گھر خاموشی میں ڈوبا ہوا تھا آگے پیچھے کہیں بھی جانے کے بجائے وہ اپنے کمرے کی طرف آیا تھا

exponovels

اپنے کمرے کا دروازہ کھول کر اسنے سب سے پہلے اپنے کمرے میں موجود اس اضافی وجود کو دیکھا تھا جو بڑے مزے سے اس کے بیڈ پر سوئی ہوئی تھی

اس سے قبل زندگی میں اس لڑکی پر ترس نہیں آیا تھا تقریبا ایک ڈیڑھ مہینے سے وہ اسے جانتا تھا اور اسے ایک ڈیڑھ مہینے میں اس نے کبھی بھی اس پر ترس نہیں کھایا تھا

کیونکہ وہ اسے کبھی بھی ترس کھانے کے قابل نہیں لگتی تھی اسے ہمیشہ اس پر غصہ آتا تھا

آج نکاح سے پہلے اس نے اتنی ساری باتیں اسے اپنے سامنے کھڑے کر کی تھی کہ شاید وہ تھوڑی سی ہمت کا مظاہرہ کرتی اس نے اس کی ہمت کو للکارا تھا

کہ وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہے کہ وہ اس سے نکاح نہیں کرنا چاہتی ہے لیکن وہ کچھ بھی نہیں بولی بس آنسو بہاتی رہی

شاید اس وقت اسے اس پر ترس کھانا چاہیے تھا اسے بتانا چاہیے تھا کہ تم بہت مجبور لڑکی ہو میں مجبور لڑکی سے شادی کر رہا ہوں

لیکن نہیں اس وقت بھی اس پر ترس نہیں آیا تھا

وہ آج کے زمانے کی ایک پڑھی لکھی لڑکی تھی صرف اس لیے کہ اس کے ماں باپ اس دنیا میں نہیں رہے

وہ اس حد تک احساس کمتری کا شکار ہو چکی تھی کہ اسے لگتا تھا کہ اب اس دنیا میں اس کا کوئی بھی نہیں ہے

exponovels

بے شک ماں باپ سے بڑا کوئی سہارا نہیں لیکن ماں باپ کے بعد خود ہمت ہار کر اتنا کمزور بن جانا صرف اور صرف بزدلی کی نشانی تھی

اور وہ صرف اور صرف بزدلی کا مظاہرہ کر رہی تھی اس نے اسے اتنی باتیں سنائی اس کو چاہیے تھا کہ اس کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ مارتی اور کہتی کہ تم میرے لائق نہیں ہو

میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتی لیکن وہ تو معصوم بنی رہی

لوگ باتیں کریں گے لوگ الٹا سیدھا کہیں گے کوئی اس کے بارے میں کیوں کچھ کہے

اور اگر کوئی اس کے بارے میں کچھ کہتا ہے تو اس کو اتنا سیریس لیتی کیوں لوگوں نے اسے زندگی نہیں دی اللہ نے زندگی دی ہے۔

اسے صرف اتنی سی بات سمجھانے کے لیے اس نے وہ الفاظ استعمال کیے تھے جو وہ کبھی بھی استعمال نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اس لڑکی نے اس کے کسی بات کو سیریس نہیں لیا تھا اب وہ اس کے نکاح میں تھی ان دونوں کی شادی ہو چکی تھی۔

اس نے اسے تین مہینے کا وقت دیا تھا وہ ان کی مہینوں میں اسے بہادر کر دینا چاہتا تھا ان سے بتانا چاہتا تھا کہ وہ کمزور لڑکی نہیں ہے۔

وہ راحیل کو پسند نہیں کرتی تھی لیکن اس کے باوجود بھی وہ راحیل سے شادی کرنے کے لئے تیار ہو گئی کیونکہ اسے لگتا تھا کہ اسے اپنے حق میں بولنے کا حق نہیں ہے۔

exponovels

اور وہ اس کی اس سوچ کو بدلنا چاہتا تھا

لڑکی اٹھو اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا اسے ذرا سا جھٹکا دے کر اٹھانے لگا وہ لمحے میں ہر بڑا کر اٹھ کر اسے دیکھنے لگی تھی

یقیناوہ اسے اپنے کمرے سے دھکے مار کر نکالنے کا ارادہ رکھتا تھا وہ خود ہی اٹھ جانا چاہتی تھی اس شخص کے منہ لگنے کا اس کا بلکل بھی کوئی ارادہ نہیں تھا

لیکن افسوس یہ تھا کہ اس کے کمرے میں کسی طرح کا کوئی صوفہ موجود نہ تھا جہاں وہ رات گزار لیتی وہ اس کے بیڈ کو خالی کر چکی ہوتی

میں اٹھنے ہی والی تھی وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اپنے سر پر دوپٹہ ٹھیک کرنے لگی

ہاں دیکھ رہا تھا اتنے مزے سے سو رہی تھی اٹھنے والی تھی پیچھے ہو کر اس طرف صرف مجھے سونے کی عادت ہے اور ہاں یہ بات یاد رکھنا یہ میری جگہ ہے

وہ اسے دوسری طرف اشارہ کرتا ادھر ہونے کے لئے کہہ رہا تھا وہ جو بیڈ سے اٹھ کر اپنے لئے ایک جگہ ڈھونڈنے والی تھی اس کی کرم نوازی پر فوراً پیچھے ہٹ کر لیٹ گئی

جب کہ وہ بڑے مزے سے بیڈ پر پھیل کر سو گیا تھا کیونکہ وہ ایک کونے میں سو رہی تھی اور اسے بھلا کیا اعتراض ہو سکتا تھا کہ وہ اپنی مرضی سے اس کا بیڈ آدھے سے زیادہ خالی کر چکی ہے۔

oooooo

exponovels

یار میں یہ لے کر نہیں جاؤں گا آج میں روز بھول جاتا ہوں اس ڈبے کو وہیں پر اور پھر بعد میں کوئی نہ کوئی دینے کے لیے آتا ہے تو مجھے شرمندگی ہوتی ہے

آج یہ مجھے دے کر نہیں بھیجنا وہ ناشتہ کر رہا تھا جب اچانک کنزش نے اس کے سامنے اس کے لیے ٹفن لا کر رکھا

کیوں نہیں لے کر جائیں گے آپ آپ کو لے کر جانا پڑے گا خبردار جو آپ نے باہر کا گندا کھانا کھایا۔

آپ کو پتہ بھی ہے وہ لوگ کھانا بنانے سے پہلے ٹھیک سے صفائی کرتے بھی ہیں یا نہیں گندے ہاتھ ہوتے ہیں ان لوگوں کے میں نے بنایا ہے

میں بہت اچھا کرتی ہوں جو آپ کو کھانا دے کر بھیجتی ہوں ورنہ آپ بیمار بھی ہو سکتے ہیں اور اگر آپ بیمار ہو گئے تو ہمارا کیا ہو گا

آپ کو اپنا بہت سارا خیال رکھنا پڑے گا وہ ٹفن زبردستی اسے دیتے ہوئے کہنے لگے

اگر میں بیمار ہو گیا تو کیا ہو گا کیا تمہیں اس بات سے فرق پڑے گا؟ وہ اس کا ہاتھ تھام کر اچانک اس سے سوال کرنے لگا جو حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی

آپ کو کیا لگتا ہے آپ کو بیمار دیکھ کر مجھے خوشی ہو گی۔ اس نے الٹا اس سے سوال کیا تھا جس پر وہ ہلکے سے مسکرا کر نفی میں سر ہلا گیا

ارے میں جانتا ہوں تمہیں خوشی نہیں ہو گی میں بس پوچھ رہا ہوں کہ اگر میں بیمار ہو گیا تو تم کیسا محسوس کرو گی

exponovels

اچانک اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا تھا اور لمحے کا کھیل تھا کہ وہ ٹوٹی ہوئی ڈال کی طرح اس کے بازو میں جھول گئی تھی

آپ کو لگتا ہے مجھے فرق نہیں پڑے گا وہ نظریں جھکائے ذرا گھبرائے ہوئے انداز میں بولی تھی۔

مجھے تو نہیں لگتا کہ تمہیں فرق پڑے گا ورنہ تمہارے پیار میں تو کافی دنوں سے بیمار پڑا ہوں تم کوئی لفٹ ہی نہیں کرواتی اگر تمہیں فرق پڑتا تو اتنا تڑپاتی اپنے لیے مجھے

اس کے گال پر اپنے ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے بے ساختہ اس کی نظروں کا زاویہ دیکھا تھا جو اس کے ہاتھ کے ساتھ ساتھ جا رہی تھی

وہ ہاتھ اس کی گردن کے پیچھے بالوں میں اڑستا۔اس کا چہرہ اپنے چہرے کے قریب کرتے ہوئے اس کے لبوں پر جھک گیا تھا

کنزش نے بے ساختہ اس کے کندھوں کو اپنی مٹھیوں میں بند کر لیا تھا اس کا انداز کافی جارحانہ تھا

آہستہ آہستہ وہ اس کے لبوں کی مٹھاس کو چرا رہا تھا جب کہ وہ بنا مزاحمت کیے اس کے بازوؤں میں پڑی اس کے لمس کو محسوس کر رہی تھی وہ آہستہ سے اسے بخش کر پیچھے ہٹا تو وہ اس کے سینے میں بے ساختہ سر چھپا گئی

تم بہت دیر لگا رہی ہو کنزش میں اتنا بھی انتظار نہیں کر سکتا لگتا ہے تمہیں میرے تاہو کو بہن بھائی دینے کا شوق نہیں ہے لیکن میں تو اپنی فیملی کے بارے میں بہت سیریس ہو کر سوچنا چاہتا ہوں

وہ جو اس کی گردن میں سر دیئے اس کی گود میں پڑی تھی اس کی باتیں سنتے ہوئے مزید سرخ ہونے لگی

exponovels

جانم لگتا ہے آج تم مجھے کام پر بھی نہیں جانے دو گی یار میں لیٹ ہو رہا ہوں اب اس طرح اگر تم میرے اتنے نزدیک بیٹھ کر مجھے کام کرنے سے روکوں گی تو مسئلہ تمہارے لیے ہی بنے گا

وہ بول ہی رہا تھا کہ وہ فورا اس کے بازوؤں سے نکلتی اوپر کمرے کی طرف بھاگ جانا چاہتی تھی جب اگلے ہی لمحے وہ اس کا ہاتھ تھام کر اٹھ کر کھڑا ہوتا اسے اپنے بے حد قریب کر چکا تھا

ایک بات بتاؤ جب میں تمہارے پاس آتا ہوں تمہارے دل کی دھڑکن اتنی تیز ہو جاتی ہیں جب تم میرے اتنے قریب بیٹھی تھی تب تمہاری دھڑکنوں کو اپنے دل کے ساتھ دھڑکتے ہوئے محسوس کر رہا تھا

لیکن جب تم میرے پاس ہوتی ہو تو دھڑکن بڑھ جاتی ہے تمہاری اتنی تیز کیوں ہو جاتی ہیں وہ جیسے اس سے کوئی فارمولا پوچھ رہا تھا

اس کے انداز میں کوئی شرارت ڈونڈنے سے بھی نہیں مل رہی تھی وہ اتنا سیریس تھا کہ کنزش کو اس کے سوال سے خوف آنے لگا

میرا ہاتھ چھوڑیں اوپر تا ہو رو رہا ہو گا۔اس نے بہانہ بناتے ہوئے اپنا ہاتھ چھڑوانا چاہا جو صبح ہی صبح اس کے ہوش اڑانے میں کامیاب ہو چکا تھا

میرا بیٹا نیند کا بہت پکا ہے اور دوسری بات اس کا باجا کافی تیز ہے اگر وہ رو رہا ہوتا تو اس کی آواز یہاں تک تمہیں ضرور سنائی دیتی لیکن وہ بالکل بھی نہیں رق رہا بلکہ وہ ایک بہت ہی اچھا بچہ ہے اپنے ماما بابا کو ہر گز ڈسٹرپ نہیں کرتا

exponovels

خاص کر تب جب وہ ایک دوسرے کے بے حد قریب ہوتے ہیں ابھی کل ہی سے اندازہ لگالو تم کیسے میرے آنے سے پہلے سو گیا تھا

ویسے ایک بات بتاؤں تمہیں کل رات تو میں نے اپنے آپ کو جیسے تیسے کنٹرول کر لیا لیکن آج کے بعد میرے اتنے قریب آنے سے پہلے اپنی خیر منانا

اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے وہ اس کے بے حد قریب کھڑا اس کے بالوں کی خوشبو کو محسوس کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے اس کے گالوں اور لبوں کو چھو رہا تھا

جانے دیں نا اس نے بے حد مدہم آواز میں کہا تو داور کے لبوں پر گہری مسکراہٹ آگئی

تو چلی جاؤ میں نے کب روکا ہے بس ایک چھوٹے سے سوال کا جواب مانگا ہے کہ تمہارے دل کے دھڑکن میرے قریب آنے پر اتنی تیز کیسے ہو جاتی ہیں تو میری بات کا جواب دے دو

اور چلی جاؤ میں تمہیں ہر گز نہیں روکوں گا اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر وہ اسے اپنے مزید قریب کر چکا تھا

وہ اس وقت اس کے اتنے قریب تھی کہ اس کے چہرے پر پڑنے والے گرم سانسوں کو بھی محسوس کر رہی تھی

جبکہ اس کے کپڑوں سے اٹھتی خوشبو اس کے حواس پر بری طرح سے سوار ہو رہی تھی

جس دن اس کا نکاح ہوا تھا اس دن سے اس خوشبو کو اس نے اپنے بے حد قریب محسوس کیا تھا۔

اب تو وہ خوشبو کی عادی ہونے لگی تھی۔

exponovels

آپ اپنے کام پر جائیں آپ کو دیر ہو رہی ہے صبح صبح مجھے کیوں تنگ کر رہے ہیں مجھے میرے بیٹے کے پاس جانا ہے اپنا ہاتھ شرم چھڑوانے کی کوشش میں مسلسل ناکام ہوتے ہوئے وہ اسے دیکھ ناراضگی سے بولی تو داور کا قہقہ بلند ہوا

تم مجھے بس یہ بتاؤ لڑکی کے تمہارا بیٹا میرا بگاڑ کیا جا سکتا ہے جو تم بار بار اس کا نام لیتی ہو جب میرے پاس ہوتی ہو کبھی پیار سے میرا بھی نام لے لیا کرو برا آیا پہلوان جو تمہیں مجھ سے بچائے گا۔

دیکھیں آپ میرا ہاتھ چھوڑ دیں ورنہ میرا بچہ ابھی پہلوان نہیں ہے لیکن بعد میں بڑا ہو کر پہلوان بن جائے گا۔ابھی بے شک وہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا لیکن بڑا ہو کر وہ ماما کا بیٹا بنے گا پھر ہم دونوں آپ کو بہت تنگ کریں گے۔

وہ اسے دھمکی دیتے ہوئے بولی تھی۔

اچھا ٹھیک ہے یار اس کے بڑے ہونے پر تم دونوں مل کر مجھے تنگ کر لینا فی الحال مجھے خود کو تنگ کرنے دو وہ کہتے ہوئے ایک بار پھر سے اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا

اس کے لبوں پر جھکا تھا لیکن اس سے پہلے کہ وہ شدت اختیار کرتا اس کی جیب میں موجود اس کا فون بجنے لگا۔

مبارک ہو ڈارلنگ بچت ہو گی تمہاری میرا ڈرائیور آ گیا واپس آ کر ملتا ہوں تم سے اپنے بیٹے کو جگا کر رکھنا دو دو ہاتھ اس کے ساتھ بھی کروں گا

آ جاؤ دروازہ بند کر لو وہ اس کا گال تھپتھپاتے سے پیچھے آنے کا اشارہ کرتا اپنا ضروری سامان اٹھا کر باہر نکل گیا تھا

ooooooo

وہ آفس آیا تو بہت غور سے اپنے ٹیبل پر رکھی فائل کو دیکھنے لگا یہ فائل کل رات تک تو یہاں نہیں تھی

exponovels

تو پھر اب یہاں کیسے آئی اور یہ فائل تو اس نے انسپکٹر زاور کو دی تھی تو کیا وہ اپنا کام ادھورا چھوڑ کر چلا گیا۔ فائل کے ساتھ ایک چھوٹی سی پن ڈرائیو بھی تھی۔

جس پر نظر پڑتے ہی اس نے فورا اٹھا کر اسے چیک کیا تھا یہ پین ڈرائیو وہ اکثر زاور کے ہاتھ میں دیکھ چکا تھا جو اس کی کی چین کے ساتھ ہوا کرتی تھی

اس نے جلدی سے اپنا لیپ ٹاپ آن کر کے ڈیوائس کنیکٹ کی تھی اور پھر سامنے ہی اسے ایڈوکیٹ صفدر کا بیان کی ویڈیو نظر آئی

اس نے ویڈیو آن کر کے سٹارٹ کی تو اسے پتا چلا کہ یہ ویڈیو ان کی اس دن کے بیان کی تھی جس دن انہیں اغوا کیا گیا تھا

وہاں سے وہ کس طرح سے نکلے اور کس طرح اپنے گھر پہنچے یہ ساری تفصیل انہوں نے اس ویڈیو میں بتائی تھی اور یہ کام زاور بہت اچھا کیا تھا

زاور سے ہزار طرح کے اختلافات سہی لیکن وہ اس کے ٹیلنٹ کو نظر انداز نہیں کر سکتا تھا۔

یہ بات واقعی قبول کرنے والی تھی کہ وہ بہت ٹیلنٹڈ اور بہت ہوشیار لڑکا تھا اس سے پہلے بھی اس کا ریکارڈ بہت اچھا تھا جو کہ وہ شمالی علاقے سے کر کے آیا تھا

ہر کوئی اس کی تعریفوں کے پل باندھے نہیں تکتا تھا لیکن یہاں آ کر جب سے اسے بڑے آفیسر کے نیچے کام کرنے کا موقع ملا تو اس کا کام مشکل ہو گیا

exponovels

اس سے پہلے اس سے نیچے درجے کے آفیسرز اس کے آگے کام کرتے تھے لیکن اب اسے خود دوسروں کے اندر کام کر رہا تھا

شاید یہی وجہ تھی کہ وہ اس کے حکم پر کام کرنے کے بجائے دوسرے کاموں میں زیادہ دلچسپی لیتا تھا

لیکن جو بھی تھا وہ اب اپنے کام کو سمجھ چکا تھا اور بہترین طریقے سے کر رہا تھا آج اس نے آدھا کیس حل کر دیا تھا باقی کا کام داور نے خود کرنا تھا

انسپکٹر زاور کو بلاؤ اگر وہ آگئے ہیں تو اس نے کانسٹیبل کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ عجیب سے انداز میں مسکرایا اس نے بہت غور سے کانسٹیبل کی گہری مسکراہٹ دیکھی تھی

کیا میں نے کوئی جوک سنایا ہے تمہیں تم اس طرح سے ہنس رہے ہو اسے دیکھتے ہوئے ذرا سختی سے بولا تھا ان ڈیوٹی اسے اس طرح کی حرکتیں بہت بری لگتی تھی جس کا اظہار بھی کر دیتا تھا

نہیں سر ایسی بات نہیں ہے وہ دراصل انسپکٹر زاور آج صبح پانچ بجے ہی گھر واپس آگئے ہیں اور میرا نہیں خیال کیا کہ وہ جلدی واپس آئیں گے بلکہ اب تو ان کی چھٹیوں کی درخواست آئے گی میرا مطلب ہے کل ہی ان کی شادی ہوئی ہے

۔

اور پھر آپ یہ بات تو جانتے ہی ہیں کہ شادی کے بعد فوراً واپس کام پر آنا مشکل ہو جاتا ہے۔

کیا شادی یوں اچانک اور اگر کل اس کی شادی ہوئی ہے تو پھر وہ ساری رات ڈیوٹی پر ایکسٹرا کام کیوں کرتا رہا اسے سچ میں حیرت کا جھٹکا لگا تھا

exponovels

سر میرے خیال میں تاکہ آپ انہیں دوبارہ تنگ نہ کریں کم از کم تک تو نہیں جب تک وہ ہنی مون سے واپس آتے ہیں انسپکٹر نے دانتوں کی نمائش کی

کیا وہ کہیں جانے والا ہے اس نے پھر سے سے دیکھتے ہوئے سوال کیا وہ اس کے کیس میں اس کے برابر کا شریک تھا وہ اس کیس کے دوران سے کہیں جانے کی اجازت نہیں دے سکتا تھا۔

کیونکہ اس کیس میں اس نے بہت زیادہ محنت کی تھی اور وہ کسی کے کام کا کریڈٹ خود کبھی نہیں لیتا تھا۔

شروع میں کیس کے دوران شروع میں اس نے جتنے برے طریقے سے کام کیا تھا آج اتنے ہی بہترین طریقے سے کام کر کے دکھایا تھا وہ اس کی کارکردگی سے بہت خوش تھا۔

ارے نہیں سر وہ مجھے کچھ کیوں بتا کر جائیں گے میں اس لیے کہہ رہا ہوں کیونکہ آج ہی ان کی شادی ہوئی ہے ایسا کیسے ممکن ہے کہ وہ آج ہی واپس آ جائیں انہیں تھوڑا وقت چاہیے ہی ہو گا نا اس نے فورا اپنی بات کی درستگی کی۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ تم اتنی دیر سے میرا وقت اپنی باتوں سے خراب کر رہے ہو حد ہے جب تک بات پتہ نہ ہو تب تک منہ کھلا مت کرو

تمہیں فضول میں دوسروں کے معاملات میں پڑھنے کی عادت ہے جاو یہاں سے اور جب تک میں نہ بلاؤں تک اندر آنے کی ضرورت نہیں ہے وہاں سے باہر جانے کا اشارہ کرتا ہے فائل چیک کرنے لگا

سر آپ کے لیے چائے لے آؤں وہ دروازے سے جاتے جاتے مڑا تو داور نے اسے گھور کر دیکھا

میں نے کہا جاؤ یہاں سے اس نے ذرا سخت مگر بے حد کم آواز میں کہا تھا

exponovels

تووہ فوراہر بڑاکر دروازے سے باہر نکل گیا جبکہ داور نفی میں سر ہلاتاایک پر پھر سے فائل کی طرف متوجہ ہوا

داور کی اچانک شادی کو لے کر وہ خود بھی سوچ میں پڑ گیا تھااس کی شادی کا تو کہیں کوئی نام ونشان نہ تھاتواچانک اس کی شادی کیسے ہو گی؟

کہیں اس کی شادی اسی لڑکی سے تو نہیں کروادیں گی جس کی شادی اس کے کزن راحیل کے ساتھ ہونے والی تھی ۔ایسا ممکن تھاشاید اس لڑکی کی عزت بچانے کی خاطر ان لوگوں نے یہ قدم اٹھایاہو

اگرزاور نے کسی معصوم کی زندگی بچانے کی وجہ سے شادی کی تھی تواسے اس کی یہ بات بہت اچھی لگی تھی۔

اسے زندگی میں کبھی بھی زاور کو سمجھنے کی کوشش نہیں کی تھی لیکن وہ جب سے اس کے ساتھ کام کر رہا تھاوہ اکثر اسے نوٹس کر رہا تھااور اس نے نوٹ کیا تھا کہ زاور کی شخصیت بہت حد تک اس سے میل کھاتی ہے

ooooooo

اٹھ جائیں کب تک سونا ہے آپ نے اتنی دیر ہو چکی ہے مجھے نیچے جانا ہے اتنی دیر میں اس کمرے میں نہیں رہ سکتی آپ بہت زیادہ اسٹرونگ پرفیوم استعمال کرتے ہیں

جس کی وجہ سے مجھے زکام ہو گیا ہے اٹھے اور اگر آپ نے نہیں اٹھنا تو مجھے باہر جانے دینے اس کمرے میں مزید ایک سیکنڈ بھی نہیں رہ سکتی وہ اس کے کندھے کو ہلاتے ہوئے اس سے التجا کر رہی تھی

زاور نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھول کر ایک نظر خود پر جھکی اس حسینہ کو دیکھا تھا۔وہ آسمان سے اتری کوئی حور ہی تھی اتنا پاکیزہ حسن،

پیاری پری، تم میرے سامنے کیا کر رہی ہو۔ کہیں میں مر تو نہیں گیا کہیں میں جنت میں کسی حور کے پاس تو نہیں وہ اسے چرانے کے لیے بول رہا تھا یا سچ میں نیند میں تھا اسے سمجھ نہ آیا

لیکن سحر وش کو یہی لگ رہا تھا کہ یقیناوہ اس کی تیاری کا مذاق اڑا رہا ہے اسی لیے ایسا بول رہا ہے لیکن اس نے یہ تیاری سب پر یہ ظاہر کرنے کے لیے کی تھی

کہ سب کو لگے کہ ان دوں میں سب ٹھیک ہے تبھی تو اس کا کندھا اور زور سے ہلانے لگی تاکہ وہ اس کے ساتھ باہر جاسکے

جی ہاں آپ اس وقت جنت میں بیٹھے ہوئے ہیں لیکن ایک بار اپنے کرتوتوں پر غور کر لے کیا آپ اس قابل ہیں کہ جنت میں جاسکے اس کے بعد جو مرضی اخذ کر لے مجھے اعتراض نہیں

لیکن اٹھے ورنہ میں اب باہر چلی جاؤں گی اس نے ایک بار پھر اس کا بازو اٹھا کر اسے اٹھانے کی ناکام کوشش کی تھی جبکہ اس کی اس کوشش کو وہ پوری آنکھوں سے دیکھنے میں مصروف تھا وہ اس کے بازو کو پکڑے اس کو اوپر کی جانب کھینچنے کی کوشش کر رہی تھی زاور کا دل چاہا

کہ ایک جھٹکا دے کر وہ اس کی ایسی تیسی کر دی لیکن نہیں وہ ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا نہ جانے کیوں اسے سحر وش کا یہ لمس بہت پیارا لگ رہا تھا

ماما کی بہو کیا تم سچ میں لگتا ہے کہ اس طرح تم مجھے جگانے میں کامیاب ہو جاؤ گی بلکہ جگانے میں چھوڑو کیا تمہیں لگتا ہے

exponovels

کہ تم مجھے اٹھا کر بٹھانے میں کامیاب ہو جاؤ گی اگر ہاں تو لگی رہو ویسے بھی چیونٹیوں کے کھینچا تانی سے ہاتھی کو کوئی فرق نہیں پڑتا وہ استہزائیہ انداز میں کہتا دوبارہ آنکھیں بند کر گیا تھا

آپ نے مجھے چونٹی کیوں کہا وہ بے یقینی سے دیکھ رہی تھی جیسے وہ ابھی انکار کر دے گا کہ غلطی سے منہ سے نکل گیا کیا تمہاری سماعتوں کی حس کام نہیں کرتی ہے یار میں سرکاری نوکر ہوں مہنگا علاج نہیں کروا سکتا اس لیے ٹھیک سے سنانے کی عادت ڈالو میں نے تمہیں چونٹی ہی نہیں بلکہ خود کو ہاتھی بھی کہا ہے

کیونکہ ہاتھی بڑا جانور ہوتا ہے تو مجھے زیادہ بڑا لگنا چاہیے تمہاری بنسبت چونٹی تو اتنی سی ہوتی ہے اور کتنی پیاری ہوتی ہے وہ انگلی سے ذرا سا فاصلہ بناتے ہوئے اسے بتا رہا تھا

آپ ہاتھی ہی ہیں خود کو ہاتھی کہیں یا ڈائناسور مجھے فرق نہیں پڑتا لیکن مجھے تم کیوں چونٹی کہا ویسے کہاں سے آپ کو چونٹی لگتی ہوں وہ مکمل لڑنے کے موڈ میں تھی جب کہ وہ تو اس کے بدلے بدلے انداز دیکھ کر حیران ہو رہا تھا

کیا بات ہے میری ماما کی تمہاری زبان تو تڑ تڑ کر رہی ہے بہت بڑی چھک رہی ہو؟ میرے نکاح میں آنے کے بعد تو بڑی باہمت ہوتی جا رہی ہو

کیا بات ہے اتنی ہمت کہاں سے آئی مجھے بھی تو بتاؤ ذرا میں بھی تھوڑا بہت اٹھا لوں جا کر وہاں سے میری تو نوکری بھی ہمت والی ہے تو اکثر ضرورت پڑتی رہتی ہے۔

ہاں تو آپ کو کیا میں بزدل لگتی ہوں۔ اگر کل میں آپ سے نکاح کے لیے انکار کر دیتی تو شاید میں آپ کو بتایا ہی نہیں پاتی کہ میں اتنی بھی بزدل نہیں ہوں جتنی آپ سمجھتے ہیں

exponovels

۔اسی لیے تو میں نے آپ سے نکاح کیا ہے تاکہ آپ کو پتہ چلے کہ آپ نے مجھے کتنا ڈی گریٹ کیا ہے اتنی بھی بزدل نہیں ہوں میں میری ساس کے بیٹے وہ بہت ہمت سے جواب دے رہی تھی

جس طرح سے اس نے اسے اپنی ماما کی بہو بنایا تھا اسی طرح اس نے بھی اسے اپنی ساس کا بیٹا بنا کر حساب بے باک کر دیا تھا

تو مطلب تم نے مجھ پر یہ بات ثابت کرنے کے لیے کہ تم بزدل نہیں ہو مجھ سے شادی کر لی میرے گلے پڑ گئی اور اب میں یہ ڈھول ساری زندگی یہ سوچ کر بجاتا رہا ہوں کہ میری بیوی بہادر ہے نہ بابا نہ

نا نہیں ہاں یہی حقیقت ہے میں بہادر ہوں اور میں آپ پر یہ بات ثابت کر کے رہوں گی بہت جلد آپ کو پتہ چل جائے گا کے میں کیسی ہوں وہ اسے گھورتے ہوئے بولیں تو سامنے والے کے چہرے کے ایکسپریشن بھی بدل گئے

تم نے مجھ سے بدلہ لینے کے لیے یہ شادی کی ہے مطلب کہ یہ رینج بیسٹ شادی ہے

کیا تم مجھ پر ظلم و ستم ڈھانے والی ہو نہیں نہیں چھوڑ دو مجھے میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے

خدا کے لئے مجھے معاف کر دو مجھ سے بدلہ مت لو وہ اپنا کمبل کے ایک طرف رکھتا دونوں ہاتھ جوڑتا اوور ایکٹنگ کی انتہا کر گیا تھا۔وہ بہت صاف ستھرے انداز میں اس کا مذاق اڑا رہا تھا سحر وش کا دل چاہا پاس سے کوئی چیز اٹھا کر اس کے سر پر دے مارے لیکن وہ اتنی بھی باہمت نہیں تھی

اچھا اچھا بس کریں مت روئے، نہیں کرتی کچھ بھی فی الحال ابھی میرا بدلہ لینے کا ارادہ نہیں ہے لیکن مجھ سے اچھی امید کبھی مت رکھیے گا کبھی بھی موڈ بن سکتا ہے

exponovels

میرا بدلہ لینے پر وہ بات ختم کرتے ہوئے اسے اس انداز میں بولی تھی جیسے اس کی ان سب باتوں سے اس کے دل میں اس کے لئے رحم آ گیا ہو

اور وہ جو اس کا مذاق اڑا رہا تھا اس کے اس طرح سے کہنے پر اس نے اپنا مذاق اڑتا ہوا محسوس کیا

کہیں وہ سچ میں یہ تو نہیں سمجھ رہی تھی کہ وہ سچ مچ میں اس سے معافی مانگ رہا ہے کیا سچ میں اس سے بہت زیادہ خوفزدہ ہو گیا ہے نہیں اتنی بیوقوف لگتی تو نہیں لیکن پھر اس نے ایسا کیوں کہا؟

کہیں نیچے جا کر اس کی اس اوور ایکٹنگ کو سچ سمجھ کر سب کے سامنے اس کا مذاق نہ بنا دے نہیں ایسا نہیں ہو سکتا وہ اس کے ساتھ ہی نیچے جائے گا

وہ تو سر سے پیر تک تیار تھی ہلکی سی کڑھائی والا شوخ رنگ کا سوٹ پہنے سر پے ہمیشہ کی طرح اسکاف لپیٹے ہوئے بے حد پیاری لگ رہی تھی

لیکن اس وقت وہ اس کی حسن کے قصیدے پڑھنے کے بالکل موڈ میں نہیں تھا لیکن وہ اس بات کا دل سے اعتراف کرتا تھا کہ اس کے نصیب میں بے حد خوبصورت عورت لکھی تھی

oooooooo

وہ اس کے ساتھ آہستہ آہستہ سیڑھیاں اترتا نیچے کی طرف آیا تھا ماما نے تو انہیں دیکھتے ہی بے ساختہ ماشاءاللہ کہہ کر ان کا صدقہ اتارا تھا

exponovels

جبکہ ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے زاور نے باقاعدہ اس کے لیے کرسی گھسیٹ کے اسے بٹھایا تھا جس پر وہ ہلکا سا مسکرا کر تھینک یو کہتی کرسی پر بیٹھ گئی تھی

اسے امید نہ تھی کہ وہ نیچے آ کر اتنا زیادہ ڈرامہ کرے گا۔اب کیا انہیں سب کے سامنے اتنی زیادہ ایکٹنگ کرنی پڑے گی اس کے تو بس سے باہر تھا یہ سب کچھ کرنا وہ بہت سادہ سی لڑکی تھی اسے ان سب چیزوں کی کوئی سمجھ نہیں تھی۔

ماما بابا بہت غور سے انہیں دیکھ رہے تھے جب کہ وہ مسکراتے ہوئے آہستہ آہستہ اس کی پلیٹ میں ناشتہ نکال رہا تھا ایک ہی پلیٹ میں کھانا کھاتے ہیں اس سے پیار بڑھتا ہے اور نرمی سے اس کے کان کے قریب جھکتے ہوئے سرگوشی نما آواز میں بولا تو اس نے بے ساختہ نظر سامنے بیٹھے تایا ابو اور تائی امی پر ڈالی تھی۔

وہ جب سے یہاں آئی تھی راحیل اور زوباریہ کے ساتھ وہ بھی ان دونوں کو تایا ابو تائی امی ہی کہہ کر پکارتی تھی اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا جبکہ ان دونوں کو اس طرح سرگوشی نما باتیں کرتے دیکھ وہ دونوں مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

انہیں یہی لگ رہا تھا کہ ان کے لیے شادی شدہ زندگی کا آغاز کرنا مشکل رہے گا لیکن دونوں میں اس طرح ہونے والی گفتگو اس بات کی طرف اشارہ کر رہی تھی کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بالکل مطمئن ہے اور کل جو سب کچھ زاور نے سحر وش کے بارے میں بولا تھا

وہ بھلایا تو نہیں جا سکتا تھا لیکن کہیں نہ کہیں اس بات کو لے کر وہ پر سکون تھیں کہ شاید وہ سب زاور کا وقتی ری ایکشن تھا جو کہ اچانک شادی کا سن کر اس نے دیا تھا لیکن اب سب کچھ نارمل ہے

exponovels

اس بات میں کوئی شک نہ تھا کہ سحر وش بے حد خوبصورت تھی اور اتنی خوبصورت لڑکی کو کوئی بھی مرد ٹکرا نہیں سکتا۔ان کا بیٹا حسن پرست نہیں تھا

لیکن بیوی کے حسن کو نظر انداز کرنا بھی آسان نہیں ہوتا وہ سب شاید وقتی در عمل تھا جو شادی کا سننے کے بعد اس نے دیا تھا کیونکہ وہ ابھی شادی کے لیے تیار نہیں تھا لیکن اب وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ خوش ہیں

وہ خود مسکر کر اس کے لیے پلیٹ میں کھانا نکال رہا تھا اس کی مسکراہٹ سچی تھی اور یہ اس کی ماں پہچان سکتی تھیں

ooooooo

ٹی وی پر کارٹون چل رہے تھے جبکہ وہ زمین پر بیٹھی ہوئی اپنے گود میں تاہو کو بٹھائے ہوئے تھی اس وقت وہ دونوں ہی بے حد مصروف نظر آرہے تھے

جیسے اس سے زیادہ ضروری دنیا میں اور کوئی بھی کام کبھی آیا ہی نہیں ہو۔تاہو بے بی وہ دیکھنا جڑی کیسے ٹام کی درگت بناتا ہے

وہ دیکھو اب جو جی جڑی ٹام کے پیچھے بم لگا دے گا ٹام کی حالت دیکھنے لائق ہو گی

ہاہاہاہا جڑی صاحب نے اپنا کارنامہ کیا ادھر کنزش کی نہ رکنے والا کہ اس کی ہنسی کا سلسلہ شروع ہو گیا اس کی گود میں بیٹھا تاہو بنا اس کی بات کو سمجھیں اس کے ساتھ کھلکھلانے لگا تھا

اسے بس اتنا پتہ تھا کہ اگر اس کی ماں خوش ہو رہی ہے تو اسے بھی خوش ہونا ہے دونوں کے کھلکھلاہٹ دروازے سے اندر داخل ہوتے داور نے بہت غور سے سنی تھی۔

exponovels

اس کے چہرے پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ آگئی تھی ویسے تو اس کے پاس چابی تھی جسے وہ جب چاہے استعمال کر کے آسکتا تھا

لیکن آج دروازہ کھول کر نہ جانے کیوں اس کا دل نہ کیا اس طرح سے اندر داخل ہونے کا اس کا دل چاہ رہا تھا کہ جس طرح پرسوں رات وہ خود اسے رسیو کرنے کے لئے دروازے تک آئی تھی ہر روز آئے

اس نے دروازہ بند کیا اور باہر کھڑا ہو گیا دروازہ کھٹکھٹانے پر اسے تھوڑی میں موجود چھوٹے سے سوراخ میں کنش تاہو کو اٹھائے آتے ہوئے نظر آئی تھی

اتنا ٹائم لگا دیا دروازہ کھولنے میں اس طرح سے کون کرتا ہے کم از کم دروازہ تو جلدی کھلا کرو

آپ نے تو کہا تھا کہ آپ کے پاس فالتو چابی ہے تو پھر اور اس کا استعمال کیوں نہیں کرتے اس کے اندر داخل ہونے پر وہ دروازہ بند کرنے لگی۔ جب کہ تاہو تو اپنے بابا کو دیکھتے ہی خوش ہو کر ان کی گود میں آچکا تھا

کیوں تمہیں دروازہ کھولنے میں کوئی مسئلہ ہے کیا اگر ہے بھی تو تب بھی تم ہی کھولو گی وہ تاہو کو اٹھائے اندر آرہا تھا

نہیں مجھے کیوں کوئی مسئلہ ہو گا آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں۔ وہ اس کے ساتھ ساتھ پیچھے آرہی تھی

تو پھر اتنی بحث کیوں کر رہی ہو کہ دیا دروازہ کھولنے تم آؤ گی تو بس بات ختم۔ وہ بات ختم کرنے والے انداز میں بولا

ٹھیک ہے مگر آپ لڑکیوں رہے ہیں۔ اس کے انداز سے اس نے یہی اندازہ لگایا تھا کہ وہ لڑائی کرنے کے موڈ میں ہے یا آج پھر یقیناً تھانے میں کسی مجرم کا کچومر نکال کر آیا ہے

exponovels

اب اتنی لڑاکا بیوی ملی ہے لڑوں گا نہیں تو کیا کروں گا۔ہے ناتاہو۔۔!اس نے خالص اسی کے انداز میں تاہان کو مخاطب کیا تھا۔

اور آہستہ آہستہ سیڑھیاں چڑھ گیا جب کہ کنزش کو تو صدمہ لگ گیا تھا وہ کب سے لڑاکا بن گئی۔

کب اس نے اس سے جھگڑا کیا تھا جواب وہ اسے لڑاکا کہہ رہا تھا وہ تو خود سوچنے سمجھنے کے لائق ہی نہیں رہی تھی بار بار اس کی سوچ اسی طرف جاتی

"میں لڑاکا"

تاہو بے بی اک بار میری طرف دیکھو اور مجھے دیکھ کر بتاؤ کیا آپ کی مما لڑاکا ہے۔وہ اب تک صدمے کی کیفیت میں تھی

ہر تھوڑی دیر میں وہ اپنے بیٹے سے یہی سوال پوچھ رہی تھی جس کا جواب تو وہ کبھی بو بو کر کے دیتا تو کبھی دے دے جا کر کے دیتا۔

لیکن اس نے یہی اندازہ لگایا تھا کہ اس کا بیٹا اس کے ساتھ ہے وہ کبھی بھی اس کے خلاف نہیں جا سکتا اور وہ یہی کہہ رہا تھا کہ اس کی ماں لڑکا نہیں ہے۔

بلکہ اس کی ماں ایک بہت اچھی اور پیاری سے بیوی ہے جو کہ اس کے باپ کا بہت خیال رکھتی ہے

لیکن اس کے بابا کو اس کی ماں کی بالکل قدر نہیں ہے تبھی تو وہ اسے اتنی آسانی سے لڑاکا کہہ کر چلا گیا ہے۔

exponovels

تاہو آپ کی مما لڑاکا نہیں ہے نا آپ کی مما کسی سے گلا نہیں کرتی کسی کو کچھ نہیں کہتی پھر آپ کے بابا نے ایسا کیوں بولا؟

بس وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کر رہی تھی جب کہ وہ ہاتھ منہ میں ڈالے خود بھی سوچ رہا تھا کہ آخر اس کے بابا ایسا کونسا آپ ڈھونڈ نقع نکالا تھا

جس کی وجہ سے وہ اسے اتنا بڑا خطاب دے گیا تھا

لیکن اتنے سوچنے سمجھنے کے باوجود بھی اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا ورنہ اپنی ماں کی اس پریشانی کو دور کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی جواب ضرور دیتا

تاہو مجھے لگتا ہے آپ کے بابا نہ وہ اپنے کام میں ہی کسی سے لڑ جھگڑ کر آئے ہیں اور آتے ہی کہ مجھ پر الزام لگا دیا ہے نا ایسا ہی ہوا ہے

نہ ضرور کسی کی ہڈیوں کا سورما بنا کر آئے ہوں گے آپ کو کیا لگتا ہے

یہی وجہ ہے نا کہ انہوں نے مجھے لڑاکا کہا جبکہ آپ کی مما تو بہت ہی معصوم ہے وہ تو بالکل بھی نہیں لڑتی آپ کے بابا سے وہ پورے یقین سے کہہ رہی تھی

اور اب اسے اپنے بیٹے کے جواب کا انتظار بھی تھا جو کافی دیر سے کچھ بھی جواب نہیں دے رہا تھا پھر بولا تو جیسے لمحے میں اسے آسمانوں پر پہنچا گیا

exponovels

دے دابو بو مم ما۔اور یہ سننے کی دیر تھی وہ ہر چیز بلا کر لڑائی جھگڑے داور کا دیا نیا خطاب ہر چیز اس کے ذہن سے نکل چکی تھی

اسے پتا تھا تو صرف اتنا کہ اس کے بیٹے نے اسے مما کہہ کر پکارا ہے

کیا کیا کہا آپ نے پھر سے کہنا آپ نے مجھے مما کہہ کر پکارا تا ہو آپ نے مما کہا ایک بار پھر سے کہنا پلیز ایک بار پھر سے کہو پھر سے بولو

بولو ایک بار پھر سے مما بولو شاباش ماں کی جان بولو

وہ پورے جوش سے اس کے منہ سے ایک بار پھر سے نکلوانا چاہتی تھی اور اس سے یہ خوشی سنبھالی نہیں جا رہی تھی اسی لئے تو جلدی سے اسے کندھے پر لٹکائے اوپر بھاگ گئی تھی

ooooo

داورا بھی داخلہ مجھے مما کہہ کر بلایا ہے آپ کو یقین نہیں ہے نہ دیکھنا ہے تا ہو بابا کے سامنے بولو

مجھے مما آپ نے تھوڑی دیر پہلے مجھے مما کہہ کر پکارا تھا ایک بار پھر سے کہہ کر پکارو اور اس کے قریب ہی بیڈ پر الٹی پالتی مارتے بیٹھ گئی تھی

اور اب وہ دوبارہ ماں سننے کی کوشش میں لگی ہوئی تھی

بولو نا آپ نے مجھے ماما بولا ہے نا ایک بار پھر سے بول دو کچھ نہیں ہوتا کچھ نہیں کہیں گے آپ کو بس ایک بار بول دو پھر سے بولو ایک بار جیسے پہلے بولا تھا

exponovels

بالکل ویسے ہی وہ اس کا ننھا سا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیے بڑے پیار سے چھومتے ہوئے ایک بار پھر سے اپنی کوشش میں مگن تھی

داور جھوٹ نہیں بول رہی ہوں میں بالکل سچ کہہ رہی ہوں اس نے مجھے مما بولا تھا ابھی بولے گا آپ دو منٹ انتظار کریں

میں ابھی اس کو بولتی ہوں میری بات مانتا ہے یہاں بھی بولے گا دیکھے گا داور جو کو بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا اس کے ایکسائٹمنٹ پر اپنا کام چھوڑ کر اس کی طرف متوجہ ہوا

لیکن آگے سے اس کے لاڈلے نے اس سے بے وفائی کر ڈالی

اور مجھے یقین دلا رہی تھی کہ وہ دوبارہ بولے گا اسے تھوڑا سا وقت دیا جائے وہ کچھ بھی نہیں بولا

بس اس کے خوشی سے چمکتے چہرے کو دیکھ رہا تھا جہاں اس وقت خوشی اتنی زیادہ تھی کہ شاید ہی وہ اپنی نظریں اس کے چہرے سے ہٹاتا تھا

تاہو آپ نے ماما بولانا ایک بار پھر سے بول دو ماما جی آپ نے مجھے بولا تھا بابا کے سامنے پلیز بول دو نہ دیکھو صرف ایک بار وہ ایک انگلی کا اشارہ کرتے اسے بتا رہی تھی

بلکہ اس کی منتیں کر رہی تھی کہ وہ بس ایک بار اور کے سامنے اسے ماما کہہ کر پکارے لیکن وہ تو کسی اور ہی موڈ میں تھا اس کی گود میں ناچتے ہوئے وہ داور کے پاس جانے کی کوشش میں لگا ہوا تھا

بابا کے پاس بعد میں چلے جانا پہلے مجھے بتاؤ بولو مما جیسے آپ نے مجھے بولا تھا

exponovels

تاہو بولو نہ ورنہ ماما رو دے گی وہ اسے پھر سے منانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن وہ اس کی کوئی بات نہیں مان رہا تھا

داور میں سچ کہہ رہی ہوں اس نے سچی میں مجھے مما کہہ کر پکارا تھا وہ اسے دیکھتے ہوئے یقین دلانے لگی داور مسکرا دیا

ہاں ہو سکتا ہے اس نے تمہیں نیچے ماما کہہ کر پکارا ہو بچوں کے زبان پر جلدی وہ لفظ دوبارہ نہیں چڑھتا تم فکر مت کرو

وہ بولے گا اسے بس تھوڑا سا وقت دو وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا

لیکن وہ بو بو بنا کر بول سکتا لیکن ماما نہیں بول سکتا نا راضگی سے گھورتے ہوئے داور سے پوچھنے لگی

نیا لفظ ہے نا آہستہ آہستہ آئے گا لیکن آجائے گا تم فکر مت کرو۔ وہ اسے سمجھاتے ہوئے اس کی گود سے تاہو کو اپنے

پاس اٹھا چکا تھا کیونکہ وہ کب سے اس کے پاس آنا چاہتا تھا

لیکن آپ کو مجھ پر یقین ہے نہ کہ اس نے مجھے مما کہہ کر پکارا تھا میں جھوٹ نہیں بول رہی ہوں وہ اسے دیکھتے ہوئے

بولی تو داور بے اختیار مسکرا دیا اسے بلا یقین کیوں نہیں ہو گا

جی جناب مجھے پورا یقین ہے کہ اس نے آپ کو ماں کہہ کر پکارا تھا اور اب آپ نے بالکل بھی اپ سیٹ نہیں ہونا

آہستہ آہستہ سیکھ جائے گا۔

اس نے سمجھاتے ہوئے اس کے گال کھینچتے تھے۔

جس پر وہ صرف مسکرائی تھی۔

او یا اللہ میں تو بھول ہی گئی کہ نیچے چولہے پر کھانا رکھ کر آئی ہوں وہ جل گیا ہو گا وہ جلدی سے اٹھتی نیچے کی طرف

بھاگ گئی تھی جب کہ داور مسکرا دیا

exponovels

ماماما۔۔۔ مما مما۔۔۔وہ بھی اسے جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا جب اسے تاہو کی آواز سنائی دی

وہ دونوں ہاتھ منہ میں ڈالے بولے جا رہا تھا

اور پھر اس نے قہقہ لگایا کہ تاہو کی مما کی گردان بند ہو گئی تھی۔

تاہو کہ بچے آپ مجھ سے بھی چار قدم آگے ہیں شرارتوں میں کتنی منتیں کی تیری تو نے ایک دفعہ اپنے منہ کو نہیں ہلایا

اور اب اُس کے جاتے ہی ایسا شروع ہوا ہے کہ چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا وہ اسے بیڈ پر گراتا اسے اپنے جارحانہ پیار کا نشانہ بنا رہا تھا

کہ وہ اونچی اونچی آواز میں چلا چلا کر اپنی ماں کا نام لے تا کہ وہ نیچے سے اوپر آ جائے وہ اسے تنگ کرتا ہے اس کی گردن میں اپنی مونچھوں سے گدگدی کرنے لگا

جس پر وہ ماں تو نہیں کہہ پایا ہاں لیکن اس نے ہمیشہ کی طرح اپنا باجا بجا دیا تھا لیکن اس کے باجا بجانے کے بعد بھی وہ رکا نہیں بلکہ ایسے ہی اسے تنگ کرتا رہا

اس کی مونچھوں کی چبھن سے اس کا برا حال ہو رہا تھا یہی وجہ تھی کہ وہ اونچی آواز میں رونے لگا اور وہ جو نیچے کھانے کی تیاری کر رہی تھی وہ بند کرتی تاہو کی طرف سے بھاگی تھی

کیوں کہ اس کو یقین تھا کہ اس کا معصوم بچہ پھر سے شیر کی گرفت میں آ چکا ہے اور اب اسے کیسے بھی اسے اس سے بچانا تھا

exponovels

وہ جلدی میں نیچے آتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لانا بھول گئی تھی ورنہ وہ اکیلے اسے داور کے پاس کبھی نہیں چھوڑتی تھی کیونکہ وہ اکثر اس کی حالت بگاڑ دیتا تھا اور اسے یقین تھا

کہ اس کے تاہو کی حالت بگڑ چکی ہو گی

ooooo

سارا دن آرام سکون سے گزر گیا تھا تھوڑی دیر ماں باپ کے پاس رکنے کے بعد وہ پھر سے سونے چلا گیا تھا کسی نے بھی اسے تنگ نہیں کیا تھا جبکہ تائی تو بے حد خوش تھی

کہ اسے باتوں میں لگائے سب سے ملوا رہی تھی ان کا ولیمہ اگلے دن رکھا گیا تھا اور ذوباریہ اب تک کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی اور نہ ہی اس نے صبح سے کچھ کھایا تھا

اس نے چاچی کو کہا تھا کہ وہ زباریہ کو کھانا دینے اس کے کمرے میں جائے یقیناً اس نے زاور کی شادی کی بات کو دل پر لے رکھا ہو گا لیکن چاچی نے کہا کہ کوئی ضرورت نہیں ہے

یہ فیصلہ قدرت کا ہے اللہ تعالی نے اس کے نصیب میں ذاور کا ساتھ لکھا ہی نہیں ہے تو اسے پریکٹیکل ہو کر سوچنا چاہیے چھوٹے بچے جیسی حرکتیں نہیں کرنی چاہیے

ذاور کوئی چیز نہیں تھی جو اسے کبھی بھی مل جاتا ذاور اپنی شادی میں خوش ہے تو بہتر ہے کہ وہ بھی اس بات کو قبول کرے

exponovels

اور ذاور کو بھول جائے شادی شدہ آدمی کے بارے میں سوچنے کی اجازت اس کے ماں باپ اسے کبھی بھی دینے کو تیار نہیں تھے

بے شک وہ بہت لاڈلی تھی اپنے ماں باپ کی اسے بہت محبت اور لاڈ سے پالا گیا تھا لیکن پھر بھی اسے قدرت کے اس فیصلے کو قبول کرنا تھا

کہ ذاور اس کا نصیب نہیں ہے اور وہ ساری زندگی سے ذاور کے نام پر بیٹھنے کی اور اسکی یاد میں آنسو بہانے کی اجازت نہیں دیں گے۔

ٹھیک تھا وہ اس وقت ان سب چیزوں کو سمجھنے کی کوشش نہیں کر رہی تھی اپنے سقتھ وقت گزار رہی تھی

تو بہتر تھا کہ تھوڑا وقت اپنی ذات کے ساتھ گزار کر وہ اس حقیقت کو قبول کرے اور ذاور کے بارے میں سوچنا چھوڑ دے

چاچی نے اسے بھی کہہ دیا تھا کہ تم بھی اب اپنی زندگی کے بارے میں سوچو تمہارے نصیب میں راحیل کا ساتھ نہیں ہے ذاور راحیل سے ہزار گنا بہتر ہے اسی لئے میں نہیں چاہتی

کہ اب تمہاری پرانی زندگی کے بارے میں کسی بھی چیز کا ذکر کیا جائے نہ تو تم کبھی راحیل کی منگیتر تھی اور نہ ہی زوباریہ ذاور کی منگیتر تھی اس لیے بہتر ہے کہ پرانی چیزوں کو بھلا کر وہ نئی زندگی کی شروعات کریں

اور ان کی نئی زندگی میں کہیں پر بھی زباریہ اور راحیل کا نام نہیں آنا چاہیے اور اس بات کا خیال اس کو رکھنا تھا وہ اس گھر میں ان کی بھتیجی بن کر آئی تھی تو اب اسے اس بات کا خیال رکھنا تھا کہ ان کی عزت اس کے ہاتھ میں ہے

exponovels

وہ ان کی باتوں کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی اور فالو کرنے کا بھی پورا ارادہ رکھتی تھی لیکن اسے زباریہ ذاور کے لئے بہت برا لگ رہا تھا جو ایک دوسرے سے بے حد محبت کرتے تھے

ooooo

آس کا رو رو کر برا حال تھا وہ ذاور کی دیوانی نہیں تھی لیکن پھر بھی ذاور اس کا تھا وہ کسی اور سے شادی کیسے کر سکتا تھا ایک بار صرف ایک بار اس نے انکار نہیں کیا تھا شادی سے

اسے کہہ دیا گیا کہ تمہاری شادی ہو رہی ہے وہ فوراً نکاح کے لیے مان گیا اپنے ماں باپ کا اتنا بھی فرمانبردار کوئی نہیں ہو سکتا

جتنا وہ بن کر دکھا رہا تھا اور پھر اس لڑکی سے شادی جس لڑکی کو اپنے نکاح میں لینے کے بارے میں پہلے اسنے ایک بار نہیں سوچا تھا

نہ جانے اندر کیا بات ہوئی تھی ان لوگوں کے درمیان اسے کچھ بھی پتہ نہیں تھا وہ تو پاگلوں کی طرح مہمان سنبھالتی رہ گئی اور وہاں سحر وش اس کے منگیتر کو اڑا لے گئی

وہ اس کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی تھی اس نے ہمیشہ اسے راحیل کے منگیتر کے روپ میں دیکھا تھا اسے ہمیشہ اپنی ہونے والی بھابھی سمجھا تھا

یہاں تک کہ اپنے دوستوں کو بلا کر اس کی بزدلی کا بھی بتایا تھا کہ راحیل کو تو اس کی بزدلی ہی اچھی لگتی تھی

exponovels

اس نے کئی دفعہ راحیل سے کہا تھا کہ سحر ڈرپوک لڑکی ہے اس نے آج سے یہی کہا تھا بیوی ہمیشہ دبی ہوئی اچھی لگتی ہے

وہ کسی ایسی لڑکی سے شادی نہیں کرنا چاہتا جو اس کے سامنے زبان درازی کرے اسے الٹے سیدھے جواب دے اس کی بات نہ مانے وہ ایک ایسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے

جو اسے کسی طرح کا کوئی جواب نہ دے وہ جو کہے اس پر سر ہلا کر فوراوہ کام کرے یہاں تک کہ آگے سے اسے کچھ بھی نہ کہے

اس سے بات کرنے سے پہلے اس کی اجازت مانگے راحیل کو تو اپنے لئے ایک ایسی ہی لڑکی چاہیے تھی وہ شادی سے پہلے بھی آزاد زندگی گزار رہا تھا

اور شادی کے بعد بھی وہ اپنی زندگی ایسی ہی چاہتا تھا وہ یہ چاہتا تھا کہ اس کی زندگی میں اس کی بیوی آجائے لیکن بیوی کا حق جتانے والی عورت اسے نہیں چاہیے تھی

سحر اس کی سوچ کے بالکل عین مطابق تھی جیسی لڑکی وہ چاہتا تھا وہ اسی ہی لڑکی تھی لیکن ذاور ایسی لڑکی ہر گز نہیں چاہتا تھا

ذاور کے لئے تو وہی پرفیکٹ تھی اس کی بچپن کی منگیتر

ذاور اسے بے حد پسند تھا اگر یہ کہا جائے کہ وہ اور سے محبت کرتی تھی تو یہ غلط نہیں تھا بچپن سے ہی اور کو اس کے نام کر دیا گیا

exponovels

تھاتواب اچانک وہ کیسے کسی اور کا ہو گیااب اچانک کیسے اس کی شادی کسی اور سے ہو گئی وہ اس کا تھااور کوئی بھی اس سے چھننے کا حق نہیں رکھتا تھا

اور وہ یہ حق کبھی بھی سحر کو دینے کے لیے تیار نہیں تھی کہ ذاوراس کا شوہر ہے وہ ذاور کو کبھی خود سے الگ نہیں کر سکتی تواس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ ذاور کو چھین لے گی اس سے

ہو سکتا تھا کہ ذاور نے اب تک اسے اس غلطی کے لیے معاف نہ کیا ہوتب ھی اسے سزا دینے کے لیے کسی اور سے شادی کر لی ہو

ہاں ہو سکتا تھا کہ اس نے صرف غصے اور ناراضگی میں یہ قدم اٹھایا ہوتا کہ وہ دوبارہ ایسی غلطی نہ کرے وہ دوبارہ ایسا کبھی بھی نہیں کرنے والی تھی

وہ اپنی کو سمجھ چکی تھی لیکن ذاور نے جواب اپنی زندگی میں کسی اور کو اس کی جگہ دے دی تھی اس کا کیا

وہ بھلا اس کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتا تھا وہ تواس سے بہت محبت کرتی تھی اور وہ بھی تواس سے پیار کرتا تھا کیسے وہ سحر سے شادی کر سکتا تھا

کیسے اسے بیوی کا درجہ دے سکتا تھا مجبوری ہاں یہ سب مجبوری تھی اس کے ماں باپ نے اسے مجبور کیا تھا

شاید خاندان کی عزت بچانے کے لئے یہ سب کچھ بہت ضروری تھا لیکن یہ حقیقت تھی کہ ذاور اسے پسند نہیں کرتا تھااور نہ ہی وہ اور کے ٹائپ کر کے لڑکی تھی اور نہ ہی ذاور کے ساتھ سوٹ کرتی تھی۔

میں تمہیں ذاور کی زندگی سے نکال باہر کروں گی سحر تم بالکل بھی ذاور کے لائق نہیں وہ تمہیں نہیں ملے گا

exponovels

جیسا انسان تم ڈیزو کرتی ہو تمہیں ویسا ہی انسان ملے گا وہ صرف میرا ہے اس پر میرا حق ہے وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتی جیسے فیصلہ کر چکی تھی

ooooo

وہ کمرے میں آئی تو اسے اب تک سوتے ہوئے پایا عجیب آدمی تھا جو اب تک سو رہا تھا کوئی اتنا زیادہ کیسے سو سکتا ہے صبح اس نے اپنے آفس فون کر کے کہہ دیا تھا کہ آج وہ نہیں آسکتا اور وہ اپنے حصے کا سارا کام کر چکا ہے تو باقی سب کچھ کسے داور نے کرنا ہے تو بہتر ہے کہ انہیں ساری انفارمیشن دے دی جائے اور اتنا کہہ کر اس نے فون بند کر دیا تھا جبکہ چھٹی کی درخواست بھی دے چکا تھا کیونکہ کل اس کا ولیمہ اور اپنے ولیمے والے دن وہ اپنے کام پر نہیں جا سکتا تھا کیونکہ بابا اس سے ناراض ہو جاتے اپنے بابا کو وہ کبھی ناراض نہیں کر سکتا تھا۔

وہ تقریباً رات کے تین بجے کے قریب سویا تھا اس وقت رات کے ساڑھے نو بجے تھے اتنی زیادہ نیند وہ کیسے لے سکتا تھا صبع بھی تقریبا 11 بجے کے قریب وہ اپنے کمرے سے باہر نکلے تھے

اگر وہ صبح پانچ بجے سویا تھا تب بھی گیارہ بجے تک اس کی نیند پوری ہو جانی چاہیے تھی لیکن ایسا نہیں ہوا تھا وہ اب بھی بہت مزے سے سو رہا تھا

کسی اندیشے کے تحت اس نے آہستہ سے اس کے منہ کے آگے ہاتھ رکھ کر اسے چیک کیا تھا سانس آ رہی تھی وہ اپنی سوچ میں اس کے پاس بیٹھی اپنے ناخنوں کو چبانے لگی تھی

ooooo

exponovels

وہ اس کے ناک کے قریب بار بار ہاتھ رکھتی اس کی سانسیں چیک کر رہی تھی اس کی سانسیں بالکل برابر آ رہی تھی وہ زندہ تھا اس بات کا اسے یقین ہو چکا تھا تو پھر اٹھ کیوں نہیں رہا تھا اتنا زیادہ کوئی کیسے سو سکتا ہے

تھوڑی دیر کے بعد اس نے دوبارہ وہی حرکت کی تھی جب اچانک سامنے والے نے اس کا ہاتھ اپنی مضبوط گرفت میں تھام لیا

کیا مسئلہ ہے ماما کی بہو سکون سے سونے کیوں نہیں دے رہی ہو۔ بار بار اپنا ہاتھ کیوں میرے آگے رکھ رہی ہو؟ وہ بے حد غصے سے سرخ نگاہ اس کے حسین چہرے پر جمائے اس سے سوال کر رہا تھا جب کہ وہ اپنا ہاتھ چھڑوانے کے لیے جدوجہد کرنے لگی

می۔۔۔میں نے کچھ بھی نہیں کیا آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے

میں کیوں آپ کے پاس آؤں گی میں تو یہ گلاس اٹھانے کے لئے آئی تھی سائیڈ ٹیبل سے اس نے فورا اپنا ہاتھ گلاس کی طرف بڑھایا تھا جبکہ دوسرا ہاتھ اب بھی قید تھا

لیکن وہ اپنی بات سے پیچھے نہیں ہٹی تاکہ اسے یہی لگے کہ وہ غلط فہمی کا شکار ہوا ہے اس نے ایسی کوئی بھی حرکت نہیں کی ہے لیکن سامنے بھی تین سال کی ٹریننگ لے کر ایک قابل آفیسر کی کرسی سنبھالنے والا سید زاور حیدری تھا اس کی آنکھوں میں دھول جھونکنا اتنا بھی آسان نہیں تھا

exponovels

وہ دلفریب سا مسکرایا ہاں بالکل میں تو آنکھوں سے نوالے نگلتا ہوں مجھے تو پتہ ہی نہیں ہے کہ تم یہاں گلاس اٹھانے کے لیے آئی تھی۔

تمہیں کیا لگتا ہے میں اندازہ نہیں لگا سکتا کہ تم کب سے بار بار آ کر میری سانسیں چیک کر کے میری نیند خراب کر رہی ہو

بے وقوف لڑکی کتنی سٹروک پرفیوم تم نے استعمال کی ہوئی ہے جہاں پر بھی تم جاتی ہو اچھی خاصی تمہاری موجودگی کا احساس دلا جاتی ہے

تم یہ چینج کرو میں نہیں چاہتا کہ میرے علاوہ کوئی اور تمہاری خوشبو کو محسوس کرے وہ جھٹکے میں اسے کھینچ چکا تھا اور اب وہ کے اوپر گری ہوئی تھی سحروش کی سانس تھل پتھل ہو گئی تھی۔ جبکہ زاور کا ہاتھ اس کی کمر میں حمائل تھا لیکن تم جاتی ہو اس پرفیوم سے نہیں بلکہ تمہارے پاس آنے پر بھی میں اندازہ لگا سکتا ہوں تم میرے پاس ہو۔ تو بے وقوف اسے بناؤ جسے تم بے وقوف بنا سکتی ہو سمجھی میری ماما کی بہو

وہ مسکرا کو اسے اپنے اور نزدیک کرنے لگا جب اچانک بنا دستک زوباریہ اندر کمرے میں داخل ہوئی۔

وہ اچانک اس طرح اس کے کمرے میں کیوں آئی تھی۔ سحروش بوکھلا کر اس سے دور ہوئی تھی

ان دونوں کو ہی سمجھ نہ آیا اس کا یوں آنا وہ شاید سوگ منا رہی تھی وہ چلتی ہوئی بیڈ کے پاس آ کر رک گئی تھی اس نے ایک قہر آلود نظر سحروش کے چہرے پر ڈالی تھی جہاں دنیا جہان کی معصومیت تھی

exponovels

اور آج وہ کتنی نکھری نکھری تھی اس سادگی میں بھی وہ غضب ڈھاتی تھی تو آج تو اس نے ہلکی پھلکی تیاری بھی کر رکھی تھی

گیٹ آؤٹ۔۔اس نے بے حد حقارت سے اسے دیکھتے ہوئے انگلی کا اشارہ دیا تھا جبکہ اس کے اس انداز پر اس نے ایک نظر زاور کے چہرے پر دیکھا تھا جہاں غصہ وہ سارا تو صاف پڑھ سکتی تھی

سنائی نہیں دیا تمہیں میں نے تم سے کیا کہا؟

میں نے کہا دفع ہو جاؤ اس کمرے سے ابھی اور اسی وقت

مجھے زاور سے بے حد ضروری بات کرنی ہے۔وہ پھر سے اپنے سابقہ انداز میں بولی تھی

یہ تم کس انداز میں بات کر رہی ہو اس سے زوبار یہ یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا

بلکہ کسی کے کمرے میں آنے کا کیا تمہیں اس بات کا اندازہ نہیں ہے کہ اب یہ کمرہ صرف میرا نہیں ہے اور اگر یہ صرف میرا بھی ہوتا تو بھی میں تمہیں بنا اجازت اندر آنے تو ہرگز نہ دیتا

لیکن اب یہ کمرہ میری بیوی کا بھی ہے اور اس وقت ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ اسپیشل مومنٹس انجوائے کر رہے تھے تمہیں اس طرح اندر آنے کی اجازت کس نے دی؟

کیا تمہیں اتنا سینس نہیں ہے کہ ایک نئے شادی شدہ جوڑے کے کمرے میں اس طرح منہ اٹھا کر نہیں آیا جاتا تہذیب تربیت بالکل بھول گئی ہو کیا تم؟

exponovels

اور یہ کیا طریقہ ہے کسی سے بات کرنے کا تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کو میرے ہی کمرے سے نکل جانے کا کہنے کی؟

وہ بے حد غصہ سے بلینکٹ ایک طرف پھینکتا اس کے روبرو آرو کا تھا جبکہ سحر وش اس کے چوڑے کندھوں کے پیچھے چھپ گئی تھی

وہ خود کو زاور کے سامنے بہت بہادر شو کر رہی تھی لیکن زوباریہ کے سامنے اس نے محسوس کر لیا تھا کہ وہ اتنی بہادر بھی نہیں ہے جس طرح وہ بے خوف ہو کر زاور کو جواب دیتی تھی شاید زوباریہ کو نہیں دے سکتی تھی

مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے اسے کمرے سے نکالو وہ اسے بے حد غصے سے دیکھتے ہوئے زاور سے کہنے لگی تھی

ایک پل کے لئے تو اسے یقین نہ آیا تھا اس لڑکی کے لیے اس کا زاور اس کی بے عزتی کر رہا تھا لیکن جو بھی تھا فلالحال وہ کچھ بھی نہیں سننا چاہتی تھی اسے صرف اور صرف زاور سے بات کرنی تھی

اسے بتانا تھا کہ وہ اس سے محبت کرتی ہے اور وہ ہمیشہ اس کے ساتھ رہنا چاہتی ہے اس نے جو غلطی کی وہ اس کے لئے اس سے معافی مانگ لے گی

لیکن وہ اپنی جگہ پر کسی عورت کو برداشت نہیں کر سکتی اسی لیے ابھی اور اسی وقت اس لڑکی کو طلاق دے کر اس کے کمرے سے باہر دفع کرے

لیکن وہ تو اس کے سامنے ڈھال بن کر کھڑا ہو گیا تھا وہ تو اس اس کا ساتھ دے رہا تھا زوباریہ کے بجائے وہ اس کا محافظ بن رہا تھا اور زوباریہ کو یہ بات کبھی بھی گوارا نہ تھی

exponovels

وہ اپنی محبت کو کسی اور کا ہوتے ہوئے کبھی بھی نہیں دیکھ سکتی تھی اسے ہر حال میں زاور واپس چاہیے تھا جس کے لیے وہ کچھ بھی کرنے کو تیار تھی لیکن زاور کا انداز اس خوف میں مبتلا کر رہا تھا

لیکن میں تم سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتا اور نہ ہی مجھے تمہاری شکل دیکھنی ہے ابھی کے ابھی دفع ہو جاؤ میرے کمرے سے وہ اسے باہر کا راستہ دکھاتے ہوئے کہہ رہا تھا اس کا انداز بہت توہین آمیز تھا

زوباریہ کو لگا کہ وہ صرف سحروش کے سامنے اسے ذلیل کر رہا ہے

میں آپ سے محبت کرتی ہوں اور میں آپ سے بات کرنا چاہتی ہوں۔ وہ جب بھی جذباتی موڈ میں ہوتی اسے آپ کہہ کر پکارتی تھیں جبکہ رومانٹک موڈ میں اسے اکثر تم کہا کرتی تھی اس کا یہ انداز اسے کبھی بھی سمجھ میں نہیں آیا تھا لیکن اس نے کبھی بھی اس پر سوال نہیں اٹھایا تھا

اب ان سب باتوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے میں ایک شادی شدہ انسان ہوں اور میری زندگی میں سوائے میری بیوی کے اور کسی کی کوئی جگہ نہیں ہے تم میرے کمرے سے باہر جا سکتی ہو میں مزید کوئی بحث نہیں کرنا چاہتا

زاور نے اسے ایک بار پھر سے باہر کا راستہ دکھایا تھا

ذاور صرف ایک بار میری بات سن لو۔۔۔اس نے منت سے بھرے لہجے میں کہا تھا اس کے گرتے آنسو دیکھ کر سحروش کا ہاتھ بے ساختہ ہی زاور کے کندھے پر آ گیا تھا

اس نے ایک نظر مڑ کر اسے دیکھا اس کی آنکھوں کی التجا وہ پڑھ چکا تھا مطلب وہ بھی چاہتی تھی کہ وہ اس سے بات کرے

exponovels

ٹھیک ہے میں تمہاری بات سننے کے لیے تیار ہوں لیکن میری ایک شرط ہے تمہیں ابھی کے ابھی سحر وش سے معافی مانگنی پڑے گی

جس طرح سے تم نے بنا اجازت کمرے میں آ کر اور پھر اس سے اس درجہ بد تمیزی سے بات کی وہ میرے لیے قابل قبول نہیں یہ بہت ہی غلط اور گھٹیا حرکت ہے اور تمہیں اپنی اس حرکت کے لیے سحر وش سے معافی مانگنی پڑے گی اور میں جانتا ہوں اس بات کی اجازت تمہیں تمہاری ناک کبھی بھی نہیں دے گی تو بہتر ہے کہ اس کمرے سے چلی جاو

جب تمہارا دل میری بیوی سے معافی مانگنے کے لیے راضی ہو جائے گا تب آ جانا مجھ سے بات کرنے کے لیے میں بھی تم سے بات کرنے کے لیے تیار ہو جاؤں گا

لیکن تب تک میں تم سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا جب تک تم میری بیوی سے اپنی کی گئی غلطیوں کی معافی نہیں مانگتی وہ فیصلہ سنا کر ایک بار پھر سے دروازے کی جانب اشارہ کر چکا تھا مطلب صاف تھا کہ وہ اسے اپنے کمرے سے نکل جانے کے لئے کہہ رہا تھا

وہ کتنی ہی دیر اسے گھورتی رہی پھر سر جھٹک کر کمرے سے نکل گئی وہ کسی بھی کنڈیشن میں اس لڑکی کے سامنے جھکنے کو تیار نہیں تھی جسے وہ اپنے پیر کی جوتی کے برابر بھی نہیں سمجھتی تھی

اس کے جانے کے بعد زاور نے ایک نظر اپنے پیچھے کھڑی اس لڑکی کو دیکھا یہ پرفیوم چینج کرو تم وہ بس اتنا ہی بولا پھر کندھے اچکا کر فریش ہونے چلا گیا۔

exponovels

زاور نے زوباریہ کے سامنے اسے اہمیت دی تھی زوباریہ پر اس بات کو ظاہر کیا تھا کہ وہ نہیں بلکہ اس کی بیوی اس کے لیے اہمیت رکھتی ہے اس کے لیے معنی رکھتی ہے۔

وہ بیڈ پر بیٹھی اس کی باتوں کو سوچ رہی تھی جبکہ لبوں کے کنارے پر ایک میٹھی سی مسکان نے جگہ بنائی تھی

oooooo

آج زاور بہت جلدی گھر آ گیا تھا اور اب وہ نیچے بیٹھا تاہو سے کھیل رہا تھا اور ساتھ ساتھ ٹی وی پر کوئی نیوز چل رہی تھی

اس کا سارا دھیان دونوں طرف تھا کیونکہ تھوڑی دیر پہلے کنزش نے کہا تھا کہ اگر آپ مصروف ہیں تو میں تاہو کو اپنے ساتھ لے جاتی ہوں

جس پر اسے لاڈ کرتا تاہو بڑے مزے سے اس کی گود میں لیٹا ہوا تھا اس کا دل نہیں نہ چاہا کہ وہ اس سے اس کے ساتھ بھیجے

اور ویسے بھی وہ سارا دن اس کے ساتھ رہتا تھا وہ کتنا خیال رکھتی تھی اس کا

اور اس وقت تو وہ کافی مصروف لگ رہی تھی نہ جانے آج ڈنر میں کیا اسپیشل بن رہا تھا جس کا وہ اتنے زور شور سے تیاریوں میں لگی ہوئی تھی

اس نے کہہ دیا کے تم جاؤ اپنا کام کرو تاہو یہی رہے گا میرے پاس وہ اس سے یہ وعدہ لے کر گئی تھی وہ اسے اپنی مونچھیں نہیں چھبوئے گا جس پر آخر وہ اپنے کام پر جانے کے لیے تیار ہو گئی تھی

exponovels

اب وہ تاہو کے ساتھ شرارتیں کرتا ٹی وی پر نیوز سننے میں مصروف تھا جب اس کا موبائل فون بجنے لگا

موبائل پر جگمگاتے نام کو دیکھا تو اس کے ماتھے پر لکیر واضح ہونے لگی اس نے فوراً تاہو کو سیدھا کر کے موبائل پر آنے والی کال کو کاٹ دیا تھا

وہ اس کے منہ نہیں لگنا چاہتا تھا وہ اپنی زندگی میں دوبارہ اس کا نام و نشان بھی نہیں چاہتا تھا اسی لئے بنا سوچے سمجھے اس نے فون کاٹ دیا تھا

لیکن تھوڑی ہی دیر میں اس کا فون پھر سے بجنے لگا تھا اس نے غصے سے ریموٹ سے ٹی وی کا والیم تیز کیا اور موبائل پر آنے والی کال کو ٹ اگنور کر دیا ہے جب کنزش کچن سے نکلی۔

ارے کہاں کھوئے ہیں آپ؟ آپ کا موبائل کب سے بج رہا ہے اٹھائیں یقیناً کسی نے بہت ضروری بات کرنی ہو گی تبھی تو بار بار فون کر رہا ہے

جو انسان ہمارے سامنے نہیں ہوتا اگر اس سے رابطہ ممکن ہو تو فوراً فون اٹھا لینا چاہیے ہو سکتا ہے وہ کسی بڑی مصیبت میں ہو اس نے تائی کی بات دہرائی تھی

نہیں اصل میں بہت ہی فضول سی کال ہے میں بات نہیں کرنا چاہتا لیکن یہ بار بار آ رہی ہے تم ایسا کرو کہ فون اٹھا کر کہہ دو کہ یہ میرا فیملی ٹائم ہے میں اپنے بیوی بچوں کے ساتھ ہوں

تو اس وقت مجھے فون نہ کیا جائے وہ اپنا موبائل اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا جہاں پر اب تک کال آ رہی تھی

exponovels

یقیناً دوسری طرف کوئی لڑکی تھی ورنہ وہ اسے فون تو کبھی بھی نہیں دیتا اس نے آگے بڑھتے ہوئے اس کے ہاتھ سے موبائل فون لے کر فون کان سے لگایا تھا

السلام علیکم اس نے یہ جانے بنا کہ دوسری طرف کون ہو سکتا ہے سلام کیا تھا

کون ہو تم داور کو فون دو دوسری طرف سے آواز آئی تھی اس کے سلام کا جواب دینا یقیناً ضروری نہیں سمجھا گیا تھا یا شاید وہ مسلمان نہیں تھی

وہ مصروف ہیں اس وقت اپنی بیوی بچوں کے ساتھ آپ پلیز بعد میں فون کر لیجئے گا اس وقت انہیں ڈسٹرب مت کریں اس نے زیادہ دیر بات کرنا مناسب نہیں سمجھا اسے فوراً ہی داور کے بات دہرا دی

کیا فضول بات کرتی ہو فون دو انہیں میں ان سے بات کرنا چاہتی ہوں اس نے بے حد غصے سے کہا تو اس نے داور کو دیکھا سپیکر سے آواز باہر تک آ رہی تھی جسے داور نے بہت غور سے سنا تھا

ڈارلنگ فون بند کرو اور یہاں دیکھو تمہارا بیٹا تمہارے پاس جانے کو بے چین ہے اس کا باپ بھی تمہارے پاس آنا چاہتا ہے لیکن فی الحال تو میں اپنا بیٹا سنبھالو

خیر اس کے باپ کو رات کو سنبھالنا وہ بڑے شرارتی انداز میں فون اس کے کان سے اتار کر اپنے کان میں لگاتا جاتے جاتے اس کے کانوں کی لو تک سرخ کر گیا تھا

جبکہ دوسری طرف موجود ہستی پر یقین قیامت ٹوٹی تھی

exponovels

وہ اس طرح کے انتہائی بے باک بات کسی اور کو سنانے کے لیے تو نہیں کہہ سکتا تھا کون ہو سکتا تھا فون پر دوسری طرف وہ تاہو کو اپنی باہوں میں اٹھاتی واپس کچن کی طرف چلی گئی تھی

جبکہ دماغ میں اس کا شوق لہجہ اور بے باک انداز گھوم رہا تھا

oooooo

ہیلو کون بات کر رہا ہے سوری آپ کا نمبر سیو نہیں ہے میرے موبائل میں وہ انجان لہجے میں فون کان سے لگائے بات کر رہا تھا جبکہ دوسری طرف یقیناً زائشہ پر دوسری بار قیامت ٹوٹ گئی تھی۔

کہاں وہ اس کے لڑائی جھگڑے پر بھی آگے سے یہ سوچ کر خاموش ہو جاتا تھا کہ اس سے لڑ کر زائشہ کو خوشی ہوتی ہے اور کہاں یہ انسان سرے سے بدلہ ہوا تھا جیسے اسے جانتا تک نہیں

مجھے نہیں پہچانتے میری آواز تو پہچان ہی چکے ہوں گے آپ دوسری طرف سے ناراضگی سے بھرپور آواز آئی تھی زائشہ۔۔۔میں کہیں خواب تو نہیں دیکھ رہا اتنی بری ڈرامہ سٹار مجھے فون کر رہی ہے ایک عام سے آدمی کو جس کے ستر ہزار کے تنخواہ میں اس کا گزارہ نہیں۔جس کا چھوٹا سا گھر اس کے لئے ڈبہ ہے آپ کو کیسے یاد آگئی میری؟

ہاں ہاں اب سمجھا میں تم نے طلاق کی بات کرنے کے لیے فون کیا ہو گا میں خود بھی بہت جلد تم سے اس سلسلے میں رابطہ کرنا چاہتا تھا

تم بتاؤ کہ کب تک طلاق چاہیے تمہیں اگر کہتی ہو تو میں آج ہی پیپرز تیار کروا دیتا ہوں میں سائن کر دوں گا یا تمہاری مرضی تم بے شک زبانی لے لو مجھے کسی بھی طریقے پر کوئی اعتراض نہیں ہے

exponovels

آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں میں کیوں آپ سے طلاق لوں گی کیا ہو گیا ہے آپ کو آپ کو کیا لگتا ہے میں آپ کو بھول کر آگے بڑھ جاؤں گی میری کامیابی بھی آپ کے بنا ادھوری ہے

مجھے زندگی کے ہر موڑ پر آپ کا ساتھ چاہیے آپ جانتے ہیں میں آپ سے کتنی محبت کرتی ہو۔۔۔

طلاق کیسے لو گی زائشہ یہ بتاؤ تمہاری فالتو باتیں سننے کا وقت نہیں ہے میرے پاس میری بیوی اور بچہ اندر میرا انتظار کر رہے ہیں۔اس نے گرجدار آواز میں کہتے ہوئے اس کی بات کاٹ دی تھی

آپ کی بیوی میں ہوں اور وہ بچہ میرا اور آپ کا ہے کوئی دوسری عورت آ کر اس کی ماں نہیں بن سکتی اور نہ ہی کوئی دوسری عورت آپ کی بیوی بن سکتی ہے اور نہ ہی میں کسی دوسری عورت کو آپ کی بیوی بننے دوں گی

میرے ڈرامے کی شوٹنگ ختم ہو گئی ہے میں جلد ہی آپ سے ملنے کے لئے آؤ نگی اور جب تک میرے دوسرے ڈرامے کی شوٹنگ شروع نہیں ہو جاتی میں وہیں رہوں گی آپ کے پاس مجھے پتہ ہے آپ مجھ سے ناراض ہیں

۔۔۔۔۔۔

فضول بات بند کرو زائشہ بتاؤ تمہیں کیا چاہیے کیوں واپس آنا چاہتی ہو میری زندگی میں زہر گھولنے کے لیے میں بہت خوش ہوں اور تم جہاں ہو وہاں خوش رہو مجھے تمہاری ضرورت نہیں ہے

نہ مجھے اور نہ میرے بچے کو

اور جس بچے کو تم اپنا بچہ کہہ رہی ہوں نا اس کا نام بھی پتا ہے تمہیں وہ دوسری عورت میرے بچے کی پہلی ماں ہے

exponovels

جس کے خلاف میں ایک لفظ برداشت نہیں کر سکتا اور جہاں تک بات ہے تمہاری تو پہلے بھی کہا تھا اب بھی کہتا ہوں طلاق کس طرح سے لینا پسند کرو گی۔ یہاں آنے کی غلطی مت کرنا میری زندگی میں اب تمہاری کوئی جگہ نہیں ہے تم جہاں ہو وہاں خوش رہو تمہاری خوشیوں میں رکاوٹ بننے والا تمہارے خوابوں کو توڑنے والا بہت دور چھوٹ چکا ہے

بہتر ہے کہ اب آگے بھر و واپس پیچھے مڑ کر دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے اللہ تمہیں کامیاب کرے

تم وہ سب کچھ حاصل کر پاؤ وہ جو تمہاری تمنا ہے بس واپس مت آنا۔ تمہارے ساتھ زندگی کے چھ سال سمجھوتے میں گزار دیے۔ لیکن زندگی کیا ہے یہ ان چھ ہفتوں میں سمجھا ہوں

میری زندگی میں تمہاری کہیں کوئی گنجائش نہیں نکلتی زائشہ

اب تم مجھے تبھی فون کرنا جب تم طلاق کا مطالبہ کرو گی اللہ حافظ وہ فون رکھ چکا تھا جب کہ اس کے کانوں میں جس اس کے الفاظ محفوظ ہو چکے تھے

اس کی ساری خوش فہمی دم توڑ چکی تھی وہ دوسری عورت اس کے دل میں وہ مقام حاصل کر چکی تھی جو وہ پہلی ہو کر حاصل نہ کر پائی

وہ اس کی زندگی میں آنے والی پہلی عورت تھی اس کے بچے کی ماں تھی اور اس کی جگہ کوئی اور لے چکی تھی

اسے اپنے آگے پیچھے ہر چیز ویران ہوتی محسوس ہوئی

اس کی کامیابی اس کے خواب سب سیاہ ہو گئے تھے

exponovels

ooooooo

بیوٹیشن اسے تیار کرنے کے لیے آئی ہوئی تھی

خوبصورت تو وہ پہلے بھی بلا کی تھی لیکن بیوٹیشن کے ماہر ہاتھ لگتے ہی وہ بے انتہا حسین ہو جاتی تھی اس بات کا اندازہ اس نے کل لگایا تھا

کل تو وہ خود اسے پارلر سے لے کر آیا تھا لیکن آج پالر والی کو گھر پر ہی بلا لیا گیا تھا

اس نے خود کوئی تیاری نہیں کی تھی بس سفید رنگ کا شلوار سوٹ پہن لیا تھا اور اس کا کہنا تھا کہ وہ ہے ہی باکمال سادگی میں بھی قیامت ڈھائے گا

اور اس کی بات سننے کے بعد سحروش نے صرف نفی میں سر ہلایا تھا وہ ضرورت سے زیادہ ہی اپنی ذات کو پسند کرنے والا انسان تھا

آج صبح سب کے ساتھ کھانا کھاتے ہوئے تو اس نے یہ بھی کہہ دیا تھا اللہ کی بنائی ہر چیز خوبصورت ہے لیکن زاور حیدری کا کوئی جواب نہیں۔

اور پھر اللہ نے اس کے لیے جوڑ بھی بہترین ڈھونڈا ہے اس میں کہیں نہ کہیں اس نے سحروش کو بھی خوبصورت کہا تھا لیکن وہ ڈائریکٹ اسے خوب صورت بھی تو کہہ سکتا تھا اس نے تو صرف اپنی ہی تعریف کی تھی

exponovels

جبکہ تائی امی تو اس کی بات پر صدقے واری جا رہی تھی ان کی خوشی کی تو مانو کوئی انتہا ہی نہ تھی کل تک ان کا بیٹا شادی کے لیے راضی نہیں تھا اور آج ان کی مرضی کی بہو کے ساتھ اتنا خوش تھا۔

اس نے کہا تھا کوئی اسے تنگ نہ کرے وہ تھوڑی دیر آرام کرنا چاہتا ہے اور تھوڑی دیر کے چکر میں وہ صبح سے سویا شام کو جاگا جاتا تھا

اور اب کمرے سے باہر نکلا تھا کہ بیوٹیشن اسے تیار کر سکے لیکن ابھی بیوٹیشن اسے تیار کرنا شروع ہی کر رہی تھی کہ وہ واپس آ گیا۔

سوری میں آپ کو ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن مجھے کچھ اپنا ضروری سامان اٹھانا تھا وہ الماری کے قریب جاتے ہوئے نہ جانے کیا نکال رہا تھا۔

بیوٹیشن نے مسکرا کر اس کی معذرت کو قبول کیا تھا جب کہ وہ مسلسل اپنے کام میں ہی لگی رہی تھی تھوڑی دیر کے بعد وہ اپنا سامان اٹھا کر اس کے پاس ہی کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔

آپ فکر نہ کریں میں آپ کی دلہن کو بہت خوبصورت بنا دوں گی وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی

وہ اول ریڈی بہت خوبصورت ہے آپ کو بنانے کی ضرورت نہیں یہ کام اللہ تعالی پہلے ہی کر چکے ہیں آپ تو دلہن بنائے اور ڈارلنگ زیادہ خوشبو والی کوئی چیز استعمال مت کرنا۔

اور آپ بھی تھوڑا سا غور کیجئے گا کہ وہ کیا ہے کہ مجھے تیز خوشبو سے الرجی ہو جاتی ہے اور پھر دلہا بیمار اچھا تو نہیں لگے گا نا

exponovels

وہ اب بھی مسکراتے ہوئے بول رہا تھا بیوٹیشن نے اس کی بات کو سمجھتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا کل وہ بہت سی پرفیوم اور میک اپ کو یوز کر چکی تھی

جو نہانے کے بعد بھی سحر وش کے وجود سے الگ نہ ہوئی تھی وہ اب تک اسی خوشبو میں نہائی ہوئی تھی

یقیناوہ یہی کرنے کے لیے اسے منع کر رہا ہو گا

اپ فکر نا کرے میں خاص دھیان رکھوں گی آپ کو شکایت کا موقع نہیں ملے گا بیوٹیشن اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی

جس پر وہ صرف ہاں میں سر ہلا کر کمرے سے نکل گیا تھا۔

میم آج بھی کل کی طرح حجاب پہنے گی یا آج آپ بغیر حجاب کے ہی دوپٹہ لیں گی اگر ڈوپٹہ لیں گی تو بہت خوبصورت لگے گی میں آپ کا بہت خوبصورتی سے ہیئر سٹائل بنادوں گی۔

بیوٹیشن نے اسے دیکھتے ہوئے پھر سے اس سے سوال کیا تھا جس پر اس نے فورا نفی میں سر ہلایا

جب اسے دلہن بنایا گیا تھا تب زویا اور زوباریہ نے بہت کوشش کی تھی کہ وہ اس کا حجاب اتارنے پر منانے میں میں کامیاب ہو جائیں لیکن اس نے ان کی کوئی بات نہیں مانی تھی اسے ہر گز قبول نہ تھا کہ وہ اپنا حجاب دلہن کے روپ میں بھی اتارے۔

اور اب بھی اس کی پسند کے عین مطابق اس کی پھوپھو اس کے لیے ولیمہ کی ڈریس کے ساتھ بھی خوبصورت سا اسٹائلش حجاب کے کرائی تھیں یہ صرف دلہنوں کے لیے ہی بنایا گیا تھا

بیوٹیشن اس کی بات کو سمجھ گئی تھی مزید کوئی بھی سوال کیے بنا وہ سکون سے اپنا کام کرتی رہی

exponovels

oooooo

وہ آہستہ آہستہ تاہو کو تھپک رہی تھی جب کہ وہ فیڈر منہ میں ڈالے اپنی آنکھیں کبھی بند کر رہا تھا کبھی کھول رہا تھا یقیناً وی آدھی نیند میں جا چکا تھا

داور پاس ہی بیٹھا اپنے لیپ ٹاپ پر کوئی فائیل چیک کر رہا تھا۔

دن میں جس لڑکی کی کال آئی تھی وہ کون تھی آپ نے بعد میں بتایا نہیں مجھے اور آپ نے مجھ سے اس کی بات کیوں کروائی تھی

اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ اس سے یہ پوچھنا چاہتی تھی کہ اس نے اس سے اتنی بے باک بات کیوں کی تھی لیکن وہ جاننا چاہتی تھی کس کا فون تھا کہ اس نے اپنی زبان پر بالکل بھی قابو نہ رکھا

زائشہ کا فون تھا اس نے نارمل سے انداز میں بتایا اور ایک بار پھر سے اپنی انگلیاں لیپ ٹاپ کے کی بورڈ پر چلانے لگا

ذائشہ کون ہے کیا میں اسے جانتی ہوں وہ اپنی یاداشت پر زور دیتے ہوئے پوچھنے لگی

اگر نہیں بھی جانتی تو آگے بہت اچھے طریقے سے جان جاؤ گی سوتن ہے تمہاری میرا مطلب ہے میری پہلی بیوی

اس نے برے ریلیکس انداز میں اس کے سر پر دھماکا کرتے ہوئے اسے بتایا تھا

مطلب وہ اس کی بات اس کی سوتن سے کروا رہا تھا اور وہ کتنے آرام سے اس سے بات کر رہی تھی۔

لیکن دوسری طرف سے اسے جواب بہت ہی غصے سے دیا جا رہا تھا جس کا مطلب اسے اب سمجھ میں آیا تھا

exponovels

انہوں نے فون کیوں کیا تھا آپ کو وہ جو تاہو کے ساتھ ہی سونے کا ارادہ رکھتی تھی اٹھ کر بیٹھ گئی تھی اس کے انداز میں پریشانی تھی نہ جانے وہ کس بات کو لے کر پریشان ہوئی تھی

فضول باتیں کرنے کے لیے دماغ خراب کر دیا تھا اس عورت نے خیر تم چھوڑ سو جاؤ میں یہ کام ختم کر کے ہیں لائٹ آف کرتا ہوں

لیکن تمہیں تو لائٹ میں نیند آ جاتی ہے نہ تو پھر تمہیں کوئی پریشانی نہیں ہو گی۔وہ اب بھی اس کے پریشان ہونے کی وجہ نہ سمجھ پایا تھا

میں سو جاؤں گی داوع لیکن آپ مجھے پہلے یہ بتائیں کے انہوں نے آپ کو فون کیوں کیا تھا اور انہوں نے آپ سے کیا کہا ہے کیا انہوں نے آپ سے تاہو کے بارے میں کوئی بات کی ہے میرا مطلب ہے تاہو۔۔۔۔۔

وہ تمہارے بیٹے کے بارے میں کوئی بات کیوں کرے گی اس نے جان بوجھ کر "تمہارا بیٹا" لفظ کا استعمال کیا تھا کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ تاہو کے حوالے سے اس کے دل میں کبھی کسی طرح کی کوئی بات نہ آئے

وہ جس طرح اس کے سامنے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتی تھی کہ وہ تاہو کی ماں ہے اسی طرح زائشہ کے سامنے بھی کہے۔

نہیں وہ تایا ابو آئے تھے نہ کچھ دن پہلے تو وہ کہہ رہے تھے کہ آپ کی پہلی بیوی تاہو کیلئے اگر کورٹ میں کیس کرتی ہے تو وہ تاہو کو ہم سے دور کر دیں گے اور انہیں دے دیں گے

exponovels

تو میں یہ پوچھ رہی تھی کہ انہوں نے اس بارے میں کوئی بات تو نہیں کی نا وہ آپ پر کیس کریں گی یا پھر وہ آپ سے اپنے بچے کا مطالبہ کریں گی

کیونکہ تایا ابو بتا رہے تھے کہ وہ ایسا کر سکتی ہیں چہرے پر بے حد پریشانی لیے وہ اس سے پوچھ رہی تھی

وہ اس کے ڈر کو سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا اب اس کی بات کو سمجھ کر آہستہ سے لیپ ٹاپ تکھ کرا سے اپنے پاس آنے کے لیے کہا وہ جو پریشان سی اسے دیکھ رہی تھی فوراً تاہو کو دوسری سائیڈ کرتی اس کے پاس آئی تھی

داور نے اس کا ہاتھ تھام کرا سے اپنے قریب کرتے ہوئے اپنے سینے میں بھینچ گیا تھا

تاہو تمہارا بیٹا ہے صرف تمہارا مجھ سے بھی زیادہ وہ تمہارا بیٹا ہے

اس دنیا کی کوئی طاقت اسے تم سے نہیں چھین سکتی میں خود ایک سرکاری ملازم ہوں اگر ایسا کسی بھی طرح کا کوئی بھی مسئلہ ہوا تو میں خود اسے حل کروں گا تمہیں اس بات کو لے کر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے

تم بس اپنے تاہو کا خیال رکھو اور تاہو کے باپ کا بھی تھوڑی سی نظر کرم مجھ پر بھی کر دیا کرو میں کیا سوتیلا ہوں تمہارا

وہ اسے اپنے سینے سے لگائے اسے ان سب باتوں سے بہت دور لے جانا چاہتا تھا وہ اس کی ٹینشن ختم کرنا چاہتا تھا وہ اس کے ڈر کو اپنے سینے میں چھپا لینا چاہتا تھا

اس وقت وہ ایڈووکیٹ صفدر کے کیس پر کام کر رہا تھا اور فلحال اپنا دماغ کسی اور طرف لے کر نہیں جانا چاہتا تھا لیکن پھر بھی سب سے زیادہ ضروری تھا کنزش کو اس چیز کا یقین دلانا کہ کوئی بھی اس کے تاہو کو اس سے الگ نہیں کر سکتا

۔

exponovels

اسی لیے وہ فی الحال اپنا کیس نظر انداز کیے اسے بے فکر کرنے میں مصروف تھا لیکن وہ اس کے چہرے سے اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ کافی زیادہ پریشان ہے

اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ فاروق صاحب کو منع کرے گا کہ قانون کے نکتہ و پیچ اسے نہ بتائے جائیں ان سب چیزوں سے اس کا کوئی واسطہ نہیں ہے یہ سارے مسئلے خود حل کر سکتا ہے۔

وہ ان سب چیزوں کی ٹینشن لیتی تھی جو کہ بہت غلط تھا۔

یہی وجہ تھی کہ وہ اسے اس ڈرچسے نکالنا چاہتا تھا جب کہ وہ اس کی باہوں سے نکلنے کو بے چین ہو رہی تھی

چھو۔۔۔ چھوڑیں تا ہو جاگ جائے گا اس نے آخر کار بڑی مشکل سے آواز نکالی تھی

جاگ ہی نہ جائے تمہارا بیٹا۔ ویسے تمہیں اس سے اتنا پیار نہیں کرنا چاہیے یہ بہت ہی زیادہ گندا بچہ ہے جب بھی تم مصیبت میں ہوتی ہو تمہیں چھوڑ کر سو جاتا ہے

اب دیکھو نا اس وقت تم کتنی بڑی مصیبت میں ہو اور وہ آرام سے گھوڑے بیچ کر سو نا ہے۔

وہ اسے اپنی باہوں سے آزاد کرنے کے لئے ہر گز تیار نہیں تھا اور ساتھ ہی ساتھ وہ اسے اس کے بیٹے کی بے وفائی بھی یاد کروا رہا تھا۔

جی نہیں میرا بیٹا بہت پیارا ہے بس اسے تھوڑا سا بڑا ہونے دینا پھر دیکھئے گا آپ کو چھوڑ گا نہیں وہ اپنے بیٹے کا دفاع کرتے ہوئے اس کی پناہوں سے اپنا آپ چھڑوانے کی کوشش میں بے حال ہو رہی تھی

exponovels

یار چھوڑ دوں گا اتنے نخرے دکھا رہی ہو وہ اس کا چہرہ اوپر کرتے ہوئے اس کے ماتھے کو لبوں سے چھوتا اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ سکا تھا۔

جبکہ کنزش اس کی قمیض کو اپنی مٹھیوں میں جکڑے قربت کے ان لمحات کے ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی لیکن نجانے کیا بات تھی کہ وہ لمحات کو ختم ہی نہیں کرنا چاہتا تھا اسے اپنے بے حد قریب کرتے ہوئے ایک بار پھر سے اس کے ہونٹوں کو بخشا اسے اپنے سینے میں چھپا چکا تھا۔

آج سے تاہو اس طرف سوئے گا اور تم اس طرف میرے پاس وہ فیصلہ سناتے ہوئے بولا تھا

نہیں نہیں وہ کروٹ لیتا ہے بیڈ سے نیچے بھی تو گر سکتا ہے نہ اس نے فوراً انکار کیا تھا

تو تکیے کیا میرے منہ پر رکھ کر میرا قتل کرنے کے لئے رکھے ہوئے ہیں سائیڈ پر لگا دو اس کے نہیں گرے گا ویسے بھی اب وہ بڑا ہو رہا ہے نہ اس سے زیادہ سپیس چاہیے۔

اسی لئے آج سے تم اس طرف میرے پاس سویا کرو گی اور ہم تاہو کو سپیس دیں گے۔ وہ اب تک اسے یوں ہی اپنے بازو میں قید کئے ہوئے تھا

اس نے نوٹ کیا تھا اب اس کے چھونے پر وہ پہلے کی طرح کانپتی کرتی نہیں تھی شاید وہ آہستہ آہستہ اس کی قربت کی عادی ہوتی جا رہی تھی۔

لیکن ہمیں اسے اتنی ہی جگہ دینی چاہیے نہ جتنی اس کے لئے ٹھیک رہے گی وہ تھوڑی سی جگہ لیتا ہے۔ اور بیڈ تو بہت بڑا ہے تو ہم دور دور ہو کر بھی سو سکتے ہیں وہ اس سے الگ ہوتے ہوئے فاصلہ بنا رہی تھی

exponovels

جب اچانک داور نے اسے کھینچ کر اپنے قریب کیا۔

ہمیں تاہو کو کم از کم اتنی جگہ دینی ہے کہ تاہو کے ساتھ ساتھ اس کی بہن یا بھائی بھی اس جگہ پر سو سکے وہ اس کے کان میں سرگوشی نما آواز میں کہتا اس کے کانوں کے لوح کو اپنے لبوں میں دبا گیا۔

نہیں ابھی نہیں ابھی تو وہ بہت چھوٹا ہے اس کے بہن بھائی ابھی نہیں آ سکتے۔اس کی بات کو سمجھتے ہوئے وہ نظر جھکائے بولی تھی۔

ہاں یہ تو ماننے والی بات ہے ابھی تو تاہو بھی بہت چھوٹا ہے اور تاہو کی ماما بھی لیکن تاھو کے بابا کو تو اپنا پارٹنر چاہیے تو اس کا حل کب تک نکلے گا۔وہ اسے بیڈ پر لیٹاتے ہوئے اس کے اوپر جھکتا اس سے سوال کر رہا تھا

جب تک وہ بڑا ہو جائے گا وہ نظریں جھکائے شرماتے ہوئے بولی تھی

لیکن تاہو کے بابا اتنا انتظار تو نہیں کر سکتے اسی لیے بہتر ہے کہ تاہو کی ماما اس مسئلے کا کوئی مناسب حل نکالے۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے اس کا ماتھا چومتا لائٹ آف کر چکا تھا اب باقی کام وہ بعد میں کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اس نے آہستہ سے اس کے نازک سراپے کو اپنی بانہوں میں بھرا۔

اسے آپنے بے حد قریب کر کے وہ اسے اپنے سینے سے لگاتا آہستہ آہستہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا۔

جلدی حل نکالو تاہو کی ماما ورنہ اگر تاھو کے بابا نے حل نکالا تو تمہاری یہ نازک سی جان مشکل میں آ جائے گی

exponovels

وہ آہستہ آہستہ اس کے کان میں اپنی محبت کی سرگوشیاں کر رہا تھا جب کہ وہ اپنے سر اس کے سینے میں چھپائے اس باتوں پر کبھی تو شرما جاتی۔ تو کبھی خاموشی سے اس کی باتیں سنتی رہتی۔ لیکن وہ زائشہ کی کال کی پریشانی سے نکل آئی تھی

ooooooo

ولیمہ بہت دھوم دھام سے ہوا تھا زوباریہ ولیمے کی تقریب میں شامل نہیں تھی کیونکہ جتنی بے عزتی زاور نے صبح اس کی تھی اس کے بعد شاید ہی وہ اس کے سامنے آتی

جب کہ زویا بہت خوش تھی اس کی بہت ساری دوست اس کے بھائی کی شادی میں آئی ہوئی تھی

اس نے سب کو بہت خوشی سے اپنی بھابی سے ملوایا تھا اور سب کو یہی کہا تھا کہ یہ بھابھی اس کی پسند سے آئی ہے

اور وہ اسی کی بدولت آئی ہے کیونکہ اس نے بہت ساری دعائیں مانگ مانگ کر اسے اپنی بھابھی بنایا ہے اور یہ سچ بھی تھا

جب بھی زوباریہ اسے ڈانٹتی تھی یا پھر اسے اگنور کرتی تھی تو وہ یہی دعا مانگتی تھی کہ سحر وش اس کی بھابھی بن جائے اور اب اس کی دعائیں رنگ لے آئی تھی

اس کی ساری دوست بھی اسی کی عمر کی پیاری پیاری لڑکیاں تھیں جو اس کی ہر بات پر یقین بھی کر رہی تھی

وہ کالج کے فرسٹ ایئر کی سٹوڈنٹ تھی۔

exponovels

وہ سب لوگ زوباریہ سے بھی پہلے مل چکی تھی اور وہ جانتی تھی کہ اس کے بھائی کی منگنی زوباریہ کے ساتھ ہوئی ہے تو اس میں کہیں نہ کہیں یہ سوال بھی آ ہی جاتا ہے

کوئی اور لڑکی زاور کی دلہن کے روپ میں کیسے آ گئی تھی اور ان سب کے سوالوں کا جواب زاور کے پاس تھا اس کی پسند

اس نے سب سے یہی کہا تھا کہ اس نے اپنی پسند سے سحر وش کو اپنی زندگی میں شامل کیا ہے اور یہ سراسر اس کا اپنا ذاتی فیصلہ ہے زوباریہ کے ساتھ منگنی ختم کر چکا ہے۔

تھوڑی دیر کے بعد اسے کمرے میں لے جانے کے لیے کہا گیا جب زاور اس کے کان کے قریب جھکا تھا۔

ڈریس چینج مت کرنا میں آ کر تمہیں دیکھوں گا اس سارے رش میں تمہیں ٹھیک سے دیکھ نہیں سکا اور اس کی بارسن کر وہ کمرے میں آ گئی تھی

oooooo

اسے ذاور کا انداز سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ پہلے اس سے شادی کے لئے تیار نہیں تھا اور اب کیسے اس سے اتنے رومینٹک انداز میں بات کر رہا تھا۔۔

کیا وہ ساری باتوں کو بھلا چکا تھا کیا اس نے اپنے اس شادی کو قبول کر لیا تھا لیکن وہ ایسا کیسے کر سکتا تھا

وہ اس جیسی لڑکی سے شادی نہیں کرنا چاہتا تھا اور نہ ہی اس رشتے کو نبھانا چاہتا تھا تو پھر اس کے ذہن میں کیا چل رہا تھا

وہ اس کے لیے زباریہ کو باتیں سنا رہا تھا سب کے سامنے اس کی عزت رکھ رہا تھا وہ اتنا اچھا نہیں تھا جتنا وہ بن رہا تھا۔

exponovels

نہ جانے اس کے دماغ میں کیا تھا لیکن ایک بات وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی کہ وہ اسے پسند نہیں کرتا اور نہ ہی وہ اس جیسی لڑکی سے کبھی شادی کرنا چاہتا تھا

تو پھر کیا وجہ ہو سکتی تھی اس بدلاؤ کی کیا وہ سمجھوتا کر رہا تھا اگر ہاں تو کیا وہ ساری زندگی سمجھوتے کی زندگی گزار سکتی تھی۔

اس کے پاس فیصلے کا حق ہی کہاں تھا پہلے راحیل اور اب ذاور اس نے تو اپنی زندگی خاموشی سے ہی گزارنی تھی لیکن وہ اپنے ساتھی اور کو اس رشتے کو گھسیٹنے پر کیوں مجبور کرتی۔

نہیں وہ ایسا کوئی حق نہیں رکھتی تھی اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ آج زاور سے اس بارے میں بات کرے گی۔

ہاں وہ ساری زندگی اس شخص کو اپنے ساتھ سمجھوتہ کرنے پر مجبور نہیں کر سکتی تھی۔

oooooooo

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ اسے سامنے بیڈ پر بیٹھی ہوئی نظر آئی اس کے لبوں پر ایک دلفریب مسکراہٹ آگئی تھی وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے بے حد پاس آگیا تھا

اس کا لہنگا بیڈ پر پھیلا ہوا تھا جسے اٹھا کر اس نے تھوڑی سی جگہ بنائی اور خود وہاں پر بیٹھ گیا

السلام علیکم کیا حال ہیں جناب وہ بڑے ہی شوخ انداز میں اس کے ہاتھ کو اپنی ہاتھ کی گرفت میں لے چکا تھا اس نے بے حد نرمی سے اس کے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے اپنے لب رکھے تھے اس کا انداز اسے مزید کنفیوز کرنے لگا تھا

exponovels

کیا وہ یہ سمجھوتا کرنے پر راضی ہو گیا تھا کیا وہ سچ مچ میں اس رشتے کو نبھانا چاہتا تھا یا صرف اپنے آپ کو ایک سزا دینا چاہتا تھا

وہ کسی کی زندگی میں اس کی مرضی کے بنا شامل نہیں ہو سکتی تھی اس کا انداز بالکل نارمل تھا

شاید ویسا ہی ہے جیسا ایک دلہے کا ہونا چاہیئے لیکن وہ ان سب چیزوں کو قبول نہیں کر پا رہی تھی۔

اس نے آہستہ سے اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے نکال لیا تھا جب کہ وہ مسکراتے ہوئے اسی کی طرف دیکھ رہا تھا

اس کے اس طرح سے ہاتھ چھڑوانے پر وہ کچھ بھی نہیں بولا تھا جیسے اسے اس کی کوئی بھی بات بری نہیں لگ رہی تھی

وہ شاید اس نے اس کے چہرے کی سنجیدگی کو محسوس ہی نہیں کیا تھا وہ تو اس کے خوب صورت سراپے کو نگاہ بھر کر دیکھنے میں مصروف تھا پورے حق سے کہ اس کی نگاہوں میں وہ دوسری بار نگاہ اٹھا کر اسے دیکھ بھی نہ پائی تھی

کچھ بولو جان من کیوں خاموش رہ کر ستم ڈھا رہی ہو اسنے بڑی نرمی سے اس کے گال کو چھوا تھا جبکہ اس کے اس طرح سے ہاتھ اس کے چہرے پر لگانے پر وہ ذرا سا پیچھے ہٹی تھی

مجھے آپ سے بات کرنی ہے پہلے آپ میری بات سن لے اس نے ہمت کر کے کہا

حکم جناب کہیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں اس نے پھر سے اس کا ہاتھ تھام لیا تھا جبکہ اس کا انداز اسے مزید ڈرا رہا تھا وہ تو سر سے پیر تک بدلا ہوا لگ رہا تھا

میں سمجھوتے کے سہارے زندگی نہیں گزار سکتی میں جانتی ہوں آپ مجھے پسند نہیں کرتے

exponovels

اور آپ کا بچپن سے ہی زوباریہ کے ساتھ رشتہ ہے میں جانتی ہوں کہیں نہ کہیں اس رشتے نے آپ کے دل میں گنجائش پیدا کی ہو گی آپ بھی اسے پسند کرتے ہوں گے

میں آپ کی زندگی میں زبردستی کا سودا نہیں بن سکتی میں جانتی ہوں آپ مجھے پسند نہیں کرتے اور نہ ہی میرے جیسی لڑکی آپ کو پسند ہو سکتی ہے اسی لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر آپ مجھے چھوڑنا چاہیں تو میں کوئی اعتراض نہیں اٹھاؤں گی

میں جانتی ہوں آپ کی فیملی نے آپ پر زور دے کر آپ کو زبردستی اس رشتے پر مجبور کیا ہے اور شاید آپ کو اب یہ رشتے کو نبھانے پر بھی مجبور کر رہے ہیں

لیکن آپ کو مجبور ہونے کی ضرورت ہر گز نہیں ہے میں آپ کو اس رشتے کو نبھانے پر مجبور نہیں کروں گی

آپ مجھے بس تھوڑا سا وقت دے دیں میں اس رشتے کو یہیں پر ختم کر دوں گی آپ پر کوئی بات بھی نہیں آنے دوں گی میں سب کو سمجھا لوں گی

آپ میری وجہ سے زوباریہ کو نظر انداز نہ کرے محبت کی نظر اندازی انسان کے لئے سب سے بڑا امتحان ہے پلیز میری وجہ سے آپ اپنی زندگی خراب نہ کریں میں آپ کی زندگی میں کوئی مصیبت نہیں بننا چاہتی۔

آپ نے واقعی میرے لیے بہت بڑا قدم اٹھایا ہے مجھے جیسی لڑکی سے نکاح کرنا آپ کے لئے یقینا بہت مشکل رہا ہو گا لیکن جو بھی ہے آپ کو یہ سمجھوتا کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ اسے دیکھتی ایک ہی سانس میں بولتی چلی گئی تھی جب کہ وہ منہ کھولے سے سن رہا تھا

exponovels

واویار تم تو اچھا خاصہ بول لیتی ہو خیر اتنی لمبی بکواس سن کر دل تو کر رہا ہے کہ ایک تھپڑ رکھ کر تمہارے منہ پر لگاؤ میرے کون سے انداز سے تمہیں یہ لگ رہا ہے کہ میں سمجھوتا کر رہا ہوں لیکن تمہارے چہرے کی بیزاری پر مجھے اچھا خاصا غصہ آرہا ہے وہ ولیمے پر بھی تمہارا منہ پلاسٹک کے ڈبے کی طرح بکھرا ہوا تھا

اگر اللہ نے اچھی شکل دے ہی دی ہے تو تھوڑا سا مسکرا دیا کرو اور جہاں تک اس رشتے کی بات ہے نہ تو کسی کے باپ میں اتنی ہمت نہیں کہ مجھ سے زبردستی نکاح نامے پر سائن کروا سکے

یہ نکاح ہنڈریڈ پرسنٹ میری مرضی سے ہوا ہے اور دوسرے بات میں اس رشتے کو نبھانے کے لیے مکمل تیار ہوں لیکن تم تیار نہیں لگ رہی۔

اسی لیے میں تمہیں وقت دے رہا ہوں اپنے مائنڈ کو میک اپ کر لو کچھ ہی دنوں میں، میں اپنی چھٹیاں منظور کروالوں گا اور اس کے بعد ہم دونوں ہنی مون پر جائیں گے اور تب تک میں چاہتا ہوں کہ تمہارا دماغ بالکل درست ہو جائے۔

اور اگر تمہارا دماغ درست نہ ہوا نہ تو مجھے درست کرنا آتا ہے میں دماغ کے پیچ ٹائٹ کرنے میں بہت ماہر ہو۔

اب اٹھو چینج کر کے آؤں اور آکر سو جاؤ موڈ تو ویسے بھی غرق کر دیا ہے۔

میڈم سمجھوتے پر لیکچر دینے آگئی وہ اچھے خاصے برے موڈ میں شکل بنائے اٹھ کر فریش ہونے گیا تھا واپس آیا تو سفید رنگ کا ٹروزر پہنے اوپر بنا آستین کے شرٹ میں وہ بستر پر گرنے والے انداز میں لیٹا تھا

اس کے طرف دیکھتی سحر وش اس کے انداز پر حیران تھی جبکہ اس کے خود کو دیکھنے پر وہ ناراضگی سے منہ پھر گیا تھا

exponovels

جب کہ وہ اپنا لہنگا سنبھال کر اٹھتی واش روم میں بند ہو گئی تھی اس کی باتیں اس کا اندازہ اس کی سمجھ سے باہر تھا لیکن وہ اتنا سمجھ چکی تھی کہ وہ اسے چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا اسی لئے بہتر ہے کہ وہ اس رشتے کو نبھانے کے لیے خود کو تیار کرے

اور وہ خود کو نسا اپنے ماتھے پر طلاق کا داغ لے جانا چاہتی تھیں اگر یہ شخص اپنی مرضی سے اس کے ساتھ اس رشتے کو نبھانا چاہتا تھا تو اس میں کیا غلط تھا

لیکن اس کی وجہ سے وہ اپنی محبت کو چھوڑ دے گا کیا وہ ساری زندگی اس رشتے کو نبھانے گا یا پھر یہ رشتہ اس کے لئے ان چاہا تھا ہی نہیں اسے ہی سمجھنے میں کہیں نہ کہیں غلطی ہو رہی تھی

ooooo

وہ بہت کچھ پلان کر کے بیٹھی ہوئی تھی۔اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ ذاور کو حاصل کرنے کے لئے ہر حد پار کر جائے گی ذاور سے محبت اپنی جگہ لیکن کوئی لڑکی ذاور کو اس سے چھن رہی تھی یہ بات اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی

آج تک اس نے زندگی میں جو چاہا تھا اسے حاصل کیا تھا اور ذاور کو وہ حاصل نہیں کر پا رہی تھی کوئی اور اس کی زندگی میں آ گیا تھا وہ اتنی آسانی سے ایسا ہونے نہیں دے سکتی تھی

اس کے ہاتھ میں تیز دھار والی چھری تھی جب کہ وہ اپنی کلائی پر آہستہ آہستہ اس کو چلا رہی تھی

وہ اپنی ضد میں بہت آگے بڑھ چکی تھی آج اس نے سحر وش کی آنکھوں میں ایک عجیب سا غرور محسوس کیا تھا اور اسے غرور بالکل بھی پسند نہیں آیا تھا

exponovels

یہی وجہ تھی کہ وہ یہ قدم اٹھانے پر مجبور ہو گئی تھی اگر اس نے فیصلہ کر ہی لیا تھا کہ وہ ہر حد پار کر جائے گی تو یہ بھی اس کے لئے کچھ برا نہیں تھا اس نے بری ہی آہستگی سے اپنی کلائی پر چھری چلائی تھی

خون کی لہر تیزی سے فرش پر گرتی فرش کو سرخ کرتی جا رہی تھی آہستہ آہستہ خون گرنے کی رفتار تیز سے تیز تر ہوتی جا رہی تھی جب کہ وہ ایک جگہ کاٹ لگا کر اب دوسری جگہ ذرا فاصلے پر کٹ لگا رہی تھی۔

تمہیں لگتا ہے تم مجھ سے ذاوع چھین لوں گی سہ لوں تو ایسا کبھی بھی نہیں ہو گا میں تمہیں ایسا کبھی نہیں کرنے دوں گی جو میرا ہے اس پر صرف میرا حق ہے

اور تمہیں اس بات کو قبول کرنا پڑے گا وہ آہستہ آہستہ غنود گی میں جاتی ابھی تک اپنی ہی ہار کو یاد کر رہی تھی وہ سر چکرانے پر بیڈ پر بیٹھ گئی تھی اور پھر وہ کب بے ہوش ہوئی اسے خود بھی پتہ نہ چلا

ooooooo

گھر میں بہت شور مچا ہوا تھا تقریباً ڈھائی بجے کا وقت تھا اتنا شور شرابہ سن کر سحروش کی آنکھ کھل گئی تھی

جبکہ ذاور بھی الرٹ ہو کر تیزی سے سلیپر پہنتا باہر کی طرف بھاگا تھا جہاں پر چاچی رو رو کر اپنی حالت خراب کر رہی تھی جب کہ چاچا بھی بے حد پریشان تھے وہ تیزی سے نیچے ان کے پاس آیا تھا

کیا ہوا چاچی آپ اتنے پریشان کیوں ہیں آپ رو کیوں رہی بتائیں مجھے سب ٹھیک تو ہے نا اس نے ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے پیار سے پوچھا تھا

exponovels

کچھ ٹھیک نہیں ہے بیٹا زوباریہ نے اپنے ہاتھ کی نس کاٹ لی ہے خون بہہ رہا ہے اس کی حالت بہت خراب ہے وہ سانس نہیں لے رہی ہے

اللہ کے لئے اسے بچاؤ اسے بچاؤ چاچی اس کا ہاتھ تھامے اسے زوباریہ کی طرف متوجہ کر رہی تھی جو بیڈ پر بکھری سی حالت میں پڑی بہت بری حالت میں تھی وہ تیزی سے اندر کی طرف لپکا تھا۔

زوباریہ زوباریہ اسے دو تین بار اسے پکارا اور اگلے ہی لمحے اسے اپنی باہوں میں اٹھائے باہر کی طرف بھاگا تھا۔

وہاں کھڑی کیا ہو جلدی باہر نکلو اور کار کا دروازہ کھولو اس نے سحر وش کو حیران پریشان کھڑے دیکھ کر کہا تو وہ فوراً ہی گاڑی کی طرف بھاگ گئی تھی

چاچی اللہ سب بہتر کرے گا آپ کی طبیعت خراب ہے آپ یہی رہیں میں اور سحر وش سے ہسپتال لے کے جا رہے ہیں

ان شاءاللہ اسے کچھ نہیں ہو گا آپ یقین رکھیں مجھ پر وہ انھیں پیار سے سمجھتا تیزی سے گاڑی ڈرائیو کرتا ہسپتال کی طرف نکل گیا تھا۔

جبکہ وہ پچھلی سیٹ پر زوباریہ کا سر اپنی گود میں رکھے بے حد پریشان تھی۔

ہم ہسپتال جانے والے ہیں؟ اس نے ایک نظر زوباریہ کو دیکھ کر اس سے پوچھا تھا وہ جانتی تھی کہ وہ ہسپتال ہی جانے والے ہیں

لیکن شاید پریشانی میں سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اسے کون سی بات کرنی چاہیے

exponovels

ڈارلنگ ہم کون سا اندر کمرے میں اپنی فیوچر پلاننگ کر رہے تھے جو تمہیں ہسپتال جانے میں مسلہ ہو رہا ہے وہ اسے دیکھ کر جلانے والے انداز میں بولا

اس کی بات پر اس کا منہ کھل گیا تھا اس نے کب کہا تھا کہ وہ فیوچر پلاننگ کر رہے ہیں یہاں سے جاتے ہوئے کوئی مسئلہ ہے۔

لیکن شاید وہ اسے اس بات کا احساس دلانا چاہتا تھا کہ وہ اس کی خوبصورت سی ویڈنگ نائٹ کا بیڑا غرق کر چکی ہے۔

اس کے بعد وہ کچھ بھی نہیں بول رہی تھی اب یہ بندہ ہر بات پر طنز کے تیر چلا رہا تھا تو بہتر ہے کہ وہ خاموش ہی رہے وہ تو اسے شرمندہ کر کے ہی اس کی جان لے گا

oooooo

وہ اس کی باہوں میں قید تھی جب اذان کے وقت اس کی آنکھ کھلی اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ پیچھے کیا تھا۔

جسے وہ ایک بار پھر سے اس کے گرد پھیلاتا اس کی گردن میں منہ چھپا گیا تھا اس کی انتہائی قربت پر اپنی سانسیں روک گئی تھی

وہ کافی دیر سوچتی رہی کہ وہ کیا کرے پھر بالآخر اس نے اسے جگانے کا فیصلہ کیا تھا کیونکہ نماز اسے بھی ادا کرنی تھی

اگر وہ اس کے قریب سے اٹھتی وہ خود ہی جاگ جاتا بہتر ہے کہ وہ خود ہی سے جگا کر تھوڑا سا ثواب حاصل کرنے۔

تاہو کے بابا اٹھیں نماز کا وقت ہو گیا ہے وہ اس کا ہاتھ اوپر کرتی خود سیدھی ہو کر لیٹ گئی تھی۔

تاہو کی مماہر روز ایسے ہی جگایا کرو گی اسے اپنے قریب کرتا وہ اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگا

ہاں کیوں نہیں ضرور،اس نے نگاہیں جھکا کر کہا تھا۔جب کہ وہ اپنے ہاتھ پر اپنا اسے رکھتا اسے کنی کے بل لیٹے دیکھ رہا تھا پھر اچانک ہی اس کے لبوں پر میٹھی سے جسارت کرتا اٹھ کر بیٹھ گیا۔

جب کہ وہ یوں ہی آنکھیں بند کئے بیڈ پر پڑی ہوئی تھی۔

یار میری ایک چھوٹی سی 'کس" سے تمہاری حالت اتنی خراب کیوں ہو جاتی ہے۔مجھے سمجھ میں نہیں آتا ایک مجھے دو تاکہ پتہ چلے کہ یہ ماجرا کیا ہے

اپنے بیٹے کو دن میں ہزار دیتی ہو۔لیکن اس کی چائنیز میری سمجھ سے باہر ہے تو وہ مجھے بتا نہیں سکتا کی "کس" کرنے سے کیسا محسوس ہوتا ہے تم مجھے کرو تو کچھ پتہ بھی چلے۔

وہ اس طرح سے بات کر رہا تھا جیسے کسی بہت ہی ضروری مسئلے کا حل نکال رہا ہو جب کہ وہ اٹھ کر بیٹھ کے اچھی خاصی شرمندہ ہو چکی تھی

وہ اتنا بے باک کیسے ہو گیا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا ویسے تو بہت شریف انسان سمجھ بیٹھی تھی

نماز ادا کرنی ہے وہ جلدی سے آتا ہوں کے قریب سے جگہ بناتی اٹھ کر وضو کے لیے بھاگ گئی تھی جبکہ وہ کندھے اچکا گیا

اتنا مشکل سوال نہیں تھا میرا کی لڑکی بھاگ جائے اس کو بھاگنے کی عادت ہے اس نے اندازہ لگایا تھا

oooooo

exponovels

دوسری بار اس کی آنکھ تقریبا نو بجے کے قریب کھولی تھی اسے جلدی آفس جانا تھا اسی لیے جلدی سے اپنا فون چیک کیا تھا

فون پر کسی طرح کا کوئی میسج نہیں تھا تو اس نے خود ہی کانسٹیبل کو فون کر کے گاڑی لانے کے لئے کہا اور خود اپنی یونیفارم نکال کر تیار ہونے چلا گیا

تھوڑی دیر کے بعد باہر نکلا تو اسے نیچے سے تاہو کی چائنیز کی آواز سنائی دے رہی تھی جب کہ اس کے ہر سوال کو بہت اہم ترین سوال سمجھ کر جواب بھی دے رہی تھی اس کے انداز پر مسکراتے ہوئے وہ نیچے تک آیا تھا۔

جب اسے آتا دیکھ کر وہ جلدی سے ناشتہ نکالنے لگی۔

اب اسے اندازہ ہو چکا تھا کہ وہ کتنے بجے جاگتا تھا تو اس حساب سے تو اس کا ناشتہ تیار کر دیتی تھی وہ ناشتہ ٹیبل پر لگانے لگی جبکہ وہ تاہو کو اپنی گود میں لیے کھیلنے لگا تھا۔

ہاں تو اپنے بیٹے سے میرے مسئلے کا بھی حال پوچھ لیتی کہ "کس" کرنے سے کیا فیل ہوتا ہے اب میں یہ سواک تم سے اور اپنے بیٹے دونوں کرنا چاہتا ہوں۔ تاہو تو میرے سوال کا جواب دینے سے قاصر ہے تو تم خود تو مجھے چھوٹی سی "کس" دے نہیں سکتی کیونکہ تمہیں ضرورت سے زیادہ شرم آتی ہے

تو اپنے بیٹے کی چائنیز سمجھ کر اسی سے پوچھ دو مجھے تاکہ میں اس پریشانی سے باہر نکل سکوں مجھے اس چیز نے بہت زیادہ ٹینشن میں ڈال لیا ہے اتنی ٹینشن تو میں کسی کیس کی بھ ء نہیں لیتا جتنی کہ اس "کس" کے کیس کی لے رہا ہوں۔

exponovels

مجھے جلدی سے جلدی جواب چاہیے یا تو تم مجھے خود "کس" کر کے میرے سوال کا جواب دے دو میں خود ہی فیل کر لوں گا کہ تم کیا فیل کرتی ہو یا تم اپنے بیٹے سے پوچھ کر بتا دو

اسے لگا تھا کہ وہ صبح والی ساری باتیں بھلا چکا ہو گا لیکن نہیں وہ تو اب بھی وہیں پر اٹکا ہوا تھا کہ اسے تنگ کرنے کے بہانے تلاش کر رہا تھا۔

مجھے نہیں پتا اور نہ ہی میرے بیٹے کو کچھ پتہ ہے آپ اپنا ناشتہ کرے اور جائیں اپنے کام پر اس نے گھبراتے ہوئے تاہو کو اس کی گود سے نکالا اور باہر صوفے پر جا کر بیٹھ گئی

تاہو بے بی آپ کے بابا بہت بگڑتے جا رہے ہیں دیکھو کیسی گندی گندی باتیں کر رہے تھے آپ کی ماما کے ساتھ وہ صوفے پر بیٹھ کر ٹی وی آن کر چکی تھی اور ساتھ ہی ولیوم اونچا کرتے اس سے گفتگو کا سلسلہ بھی شروع کر دیا تا کہ اس کی آواز اس تک نہ جائے

اب وہ اپنی اور تاہو کی باتوں کو خود تک ہی رکھتی تھی نہ تو وہ زیادہ اونچی آواز میں بات کرتی تھی اور نہ ہی کھلم کھلا بات کرتی تھی۔

پہلے بھی وہ اس کی ساری باتیں سن لیتا تھا جو کہ بہت ہی غلط اگر بات اس کے بارے میں کی جائے گی تو وہ ضرور سنیں گا اسی لیے اس نے نیا طریقہ تلاش کر لیا تھا ٹی وی کی آواز اونچی کر کے جو مرضی بولتے رہو۔

اب ماما کا پالا شاہ بے بی یہ ایپل کھائے گا چلو منہ کھولو وہ اسے صوفے پر لیٹتی ساتھ میں تکیہ رکھیں اپنی گود میں رکھے پلیٹ سے سیٹ کاٹ کر تاہو کو پکڑانے لگی

exponovels

تاہواس سیب کو ہاتھ میں لے کر پہلے تو مکمل معائنہ کر رہا تھا پھر آخر کار ہو گھوما گھوما اس کو اپنے منہ میں لے چکا تھا جس پر کنزش نے خوش ہوتے ہوئے اس کے گال کو چومنا چاہا ہی تھا کہ اچانک ہی ذاور کا ہاتھ سر پہ ہاتھ آیا اور تاہو کے بجائے اس نے داور کے گال پر اپنے لب رکھ دیئے۔

اس افتاد پر وہ اتنی بوکھلا گئی تھی کہ اس کے ہاتھ سے چھڑی پلیٹ اور سیب سب زمین بوس ہو چکے تھے جب کہ وہ اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

ریلیکس ریلیکس میں صرف اپنے سوال کا جواب چاہتا ہوں تم اپنے بیٹے کو دیکھو شام تک فیل کر کے جواب دوں گا خدا حافظ دروازہ بند کر لینا وہ مسکراتے ہوئے باہر نکل گیا تھا۔

جبکہ کنزش کی حالت خراب ہو رہی تھی اس نے ایک نظر صوفے پر لیٹے اپنے بیٹے کو دیکھا تھا

جو بڑے مزے سے اپنے ہاتھ میں پکڑے سیب کے ٹکڑے کو کبھی گھور رہا تھا کبھی منہ میں ڈال رہا تھا۔

اس کا دل بہت بری طرح سے دھڑکتا تھا

oooooo

وہ دونوں اس وقت ہسپتال میں بیٹھے ہوئے تھے جبکہ زوباریہ کا اندر علاج چل رہا تھا وہ بے ہوش تھی اور خون کافی زیادہ ضائع ہو چکا تھا ڈاکٹر فوراً ہی اس کو طبّی امداد دینے میں مصروف ہو گئے تھے

exponovels

اللہ پاک زوباریہ کو کچھ نہ ہو وہ بالکل ٹھیک ہو جائے وہ مسلسل دعائیں مانگنے میں مصروف تھی جب کہ وہ آرام سے بے فکرانداز میں کرسی پر اس کے قریب ہی بیٹھا ہوا تھا

ویسے شرط لگانا حرام ہے لیکن شرط لگالو اسے کچھ نہیں ہو گا بہت دھیٹ ہے یہ لڑکی وہ بہت ریلیکس انداز میں بولا تھا جبکہ پاس بیٹھی سحر وش کو جھٹکا لگا تھا

کتنے بے حس انسان ہیں آپ اندر آپ کی کزن موت سے لڑ رہی ہے آپ باہر یہ بات کر رہے ہیں وہ اسے شرم دلاتے ہوئے بولی تھی

کچھ بھی نہیں ہونے والا اسے بالکل بے فکر رہو تم نہیں مرنے والی وہ اتنی جلدی اسنے کسی نجومی کو اپنا ہاتھ دکھایا تھا وہ سو سال تک زندہ رہنے والی ہے اس کے ہاتھ میں اس کی زندگی کی لکیر بہت ہی لمبی ہے

تمہارے قد سے بھی زیادہ لمبی وہ یقیناز وباریہ کی اتنی زیادہ سیریز کنڈیشن کا بھی مذاق بنا رہا تھا

زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے کسی نجومی کی بات میں نہیں یہ بات آپ یاد رکھیں اور ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اس کا خون بہت زیادہ ضائع ہو چکا ہے اسے کچھ بھی ہو سکتا ہے وہ اسے اس کی کنڈیشن کا احساس دلاتے ہوئے بولی جس پر اس نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا تھا

ہاں میں بھی یہی بات مانتا ہوں کہ زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے لیکن وہ نہیں مرنے والی اور مجھے تو لگتا ہے اس نے نجومی کی بات کو آزمانے کے لئے یہ حرکت کی ہو گی ویسے تمہیں کیا لگتا ہے وہ ہاتھ کا مائیک بناتے اس کے منہ کے پاس رکھتے ہوئے بولا تھا

exponovels

وہ اتنی پریشانی میں اتنا ریلیکس کیسے ہو سکتا تھا سحر وش کو سمجھ نہ آیا

ذاور پلیز۔۔۔۔

ساس کا بیٹا بولو نہ ڈارلنگ بری اکڑو قسم کی فیلنگ آتی ہے وہ آنکھ دبا کر شرارت سے بولا تھا

آپ پلیز تھوڑی دیر خاموش ہو کر بیٹھ سکتے ہیں اس وقت میں بہت زیادہ پریشان ہوں سچ مچ میں اب اس کی باتوں سے عاجز آچکی تھی

شرم سے ڈوب مرنے کا مقام ہے تمہارے لئے لڑکی تم اپنے شوہر کو حکم سنا رہی ہوں اس شوہر کو جو اپنی ویڈنگ نائٹ پر تمہیں وقت دے رہا ہے تمہیں اس رشتے کو قبول کرنے کے لیے وقت دے رہا ہے

اور تم اس لہجے میں بات کر رہی ہو وہ اسے شرمندہ کرنے کے لیے بھی واپس اسی موضوع کو چھیڑ چکا تھا جس سے وہ دور بھاگنا چاہتی تھی

یہ وقت ان سب باتوں کا نہیں ہے اس نے سمجھانا چاہا

ڈالنگ رات کے ساڑھے تین بج رہے ہیں اور اس سے زیادہ مناسب وقت ہو ہی نہیں سکتا ان سب باتوں کے لئے تو یہ تو ہرگز مت کہو کہ یہ وقت ان باتوں کا نہیں ہے

ایک تو تم نے میرے ساتھ اتنی زیادتی کی ہے میری شادی کی رات میرے سارے جذبات کا قتل کیا ہے جذبات صرف تم لڑکیوں میں نہیں ہوتے ہم لڑکوں میں بھی ہوتے ہیں جس طرح تم لوگ اپنی شادی کو لے کر بہت ساری چیزوں کو سوچتے ہو نہ اسی طرح ہمارے ذہن میں بہت ساری چیزیں ہوتی ہیں

exponovels

جن میں سر فہرست حقوق استحقاق ہوتا ہے جو تم مجھ سے چھین چکی ہو۔ تم نے مجھے میرے حقوق نہیں وصول کرنے دیے اور۔۔۔۔

ذاور آپ جو چاہے کر لے لیکن خدا کے لئے فی الحال ان سب چیزوں سے نکل کر زوباریہ کی کنڈیشن کے بارے میں سوچیں کہ وہ ادھر مر رہی ہے اور آپ کو اپنے حقوق کی پڑی ہے۔

احسان کرنے کی ضرورت نہیں ہے مجھ پر تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں تمہاری اجازت کا منتظر ہوں میں جب چاہے اپنے حقوق لے سکتا ہوں

اور بس کل میری چھٹی منظور ہو جائے تو میں ہنیمون پر لے کر جا رہا ہوں وہاں تمہیں بتاؤں گا کہ تم نے مجھ سے کیا چھینا ہے۔

پر اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے زوباریہ نے اپنی کلائی ایک سائیڈ سے کاٹی ہے اس کی کوئی نس نہیں کٹتی اور یہ ڈاکٹرز سب ملے ہوئے اس کے ساتھ سب جھوٹ ہے ڈرامہ ہے

نس کاٹنے کی ٹریننگ میں نے تین سال پہلے لی تھی مجھے بہت اچھے طریقے سے پتہ ہے کہ اسے کلائی کاٹنے سے انسان کی نس کٹتی ہے اور کہاں سے کلائی کاٹنے سے صرف خون نکلتا ہے تو تمہیں اتنا ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے یہاں پر یہ ڈاکٹر ماہم آگے پیچھے گھوم رہی ہے نہ یہ اس کی دوست ہے اور ہماری فیملی کو بہت اچھے طریقے سے جانتی ہے اور یہ دیکھو زوباریہ کے کے موبائل پر آخری کال جو اس نے ڈاکٹر ماہم کو کی تھی بات کیا ہوئی یہ تو میں نہیں جانتا لیکن آتے ہوئے اس کا فون میں نے اپنی جیب میں ڈال لیا تھا

exponovels

پولیس والا ہوں نا ہر چیز پر شک نہ کروں سکون نہیں ملتا اور یہ میری ڈیوٹی کا حصہ بھی ہے وہ بالکل ریلکس انداز میں اسے زوباریہ کے موبائل پر آخری کال دکھا رہا تھا جہاں ڈاکٹر ماہم لکھا تھا اور ڈاکٹر ماہم وہی ڈاکٹر تھی جو کہ اندر اس کا علاج کر رہی تھی

یہ آپ کی غلط فہمی بھی تو ہو سکتی ہے کیا آپ نے خود زوباریہ کی حالت نہیں دیکھی اس کا کتنا زیادہ خون بہہ گیا تھا اور سانس رک گئی تھی وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی وہ کسی قیمت پر اس بات کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں تھی کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے

یار تم اپنی غلط فہمی کو کب دور کرو گی ہر کوئی تمہاری طرح نہیں ہے یہاں خیر میں بھی کون سے پتھر پر سر پھوڑ رہا ہوں

تمہیں یہ ساری باتیں بتانے کا مقصد صرف اتنا تھا کہ اب جب زوباریہ تمہیں ایموشنل بلیک میل کرے گی تب تم اسے جواب دے سکوں اب میں تمہیں بتاتا ہوں کہ آگے کیا ہونے والا ہے

وہ کیا ہے نہ میں تمہاری کزن کے دماغ کے اندر سے ہو کر آیا ہوں دماغ میں یہ ٹریننگ چل رہی ہے کہ وہ خودکشی کہ یہ سارا ڈراما کر کے تمہیں بے وقوف بنانے کی کوشش کرے گی

آسان الفاظ میں وہ تمہیں یہ کہے گی کہ اس نے میرے لئے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے تاکہ تم مجھے چھوڑ دو اور میں اس سے شادی کر لوں جو کہ کبھی ممکن نہیں ہے تو اس کی باتوں میں آنے کی ہر ضرورت نہیں ہے وہ صرف ڈرامہ کرے گی

exponovels

میں اس کے ساتھ بہت لمبے عرصے سے رہ رہا ہوں اسے بہت اچھے طریقے سے سمجھتا ہوں اسی لئے تم وہ کرو گی جو میں تمہیں کہوں گا اس کی باتوں میں آنے کی اگر تم نے کوشش کی نہ تو میں تمہارا وہ حال کروں گا جو تم ساری زندگی یاد رکھو گی

پتہ نہیں کیا کیا بول رہے ہیں مجھے آپ کے پاس بیٹھنا ہی نہیں ہیں وہ اس کی باتوں کو نظر انداز کر کے اس کے قریب سے اٹھ کر سامنے والے بینچ پر بیٹھ گئی تھی

ذاور نے اسے گھور کر دیکھا تھا مطلب وہ اس کی بات پر ایک پرسنٹ بھی یقین نہیں رکھتی تھی جبکہ اس نے اسے ثبوت بھی دکھایا تھا خیر اب وہ اس کی ساری باتوں کو سچ ماننے والی تھی

لیکن اس کا فرض تھا اسے سمجھانا اور وہ اپنا فرض نبھا چکا تھا اب صبح اسے ہر حال میں تھانے پہنچنا تھا کیونکہ زوباریہ کے لیے کم از کم اپنے کام میں کسی طرح کی لاپروائی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا

oooooo

اس کے ٹیبل پر چھٹی کی درخواست پڑی تھی جب کہ وہ سامنے کھڑا اور کے پیپر پر سائن کرنے کا انتظار کر رہا تھا لیکن وہ تو ایسے اس کی درخواست کو پڑھ رہا تھا جیسے کوئی ٹیچر پڑھ کے غلطیاں کالتا ہے۔

سر پلیز مجھے چھٹی دے دیجئے دراصل اچانک سے میری شادی ہو گئی ہے میرے گھر والوں نے بہت جلد بازی میں میری شادی کر دی ہے

exponovels

تو آپ کو تو پتہ ہی ہے کہ شادی کے بعد بیوی کو تھوڑا خوش رکھنے کے لیے آگے پیچھے لے کر کہیں جانا پڑتا ہے پھر آپ کو تو پتہ ہو گا ہی آپ نے تو دو دو کر رکھی ہے

بیوی کی ڈیمانڈ تو آپ خود بہت اچھے طریقے سے سمجھ سکتے ہونگے اس کے اس قدر سیریس انداز میں درخواست پڑھنے پر اس کی زبان میں کھجلی ہوئی تھی جس پر داور نے نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا

دو دن کے بعد ایڈوکیٹ صفدر کا کیس کورٹ میں جانے والا ہے تو جب تک اس کے کیس کا فیصلہ نہیں ہو جاتا تب تک آپ کو چھٹی نہیں مل سکتی تو دو دن صبر کر لیجئے آپ

اور اپنی بیگم کو بھی سمجھا دیجیے کہ آپ کا کام کافی ہے تو ڈیمانڈ پوری کم کریں گے۔

کیونکہ جو بھی ہے آپ ایک سرکاری ملازم ہے اور آپ کو سرکار کی مرضی سے ہی چلنا ہو گا

باقی اگلی دفعہ درخواست لکھتے ہوئے بیچ میں انگلش کے لفظ استعمال مت کیجئے گا آپ کوئی پانچویں کلاس کے بچے نہیں ایک بہت بڑے عہدے پر بیٹھے ہوئے ہیں لگتا ہے آپ انگلش میڈیم میں پڑھے ہوئے ہیں وہ اس کی درخواست کے نیچے لائن مارتے ہوئے بولا تھا

اس وقت اسے سچ میں ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ اپنے سینئر کے سامنے نہیں بلکہ پروفیسر کے سامنے کھڑا ہے جو اس کی درخواست میں غلطیاں نکال رہا تھا

exponovels

اوراس نے بس غلطی سے لکھ دیا تھا کہ وکیشن پر جاناچاہتا ہے۔ جس کے بجائے اسے سیر و تفریح لکھنا تھا کیونکہ یہ لفظ اس نے کاٹ کر خود لکھا تھا بالکل کسی ٹیچر کی طرح اس کی درخواست واپس کرتے ہوئے داور کے چہرے پر ایک دلکش مسکراہٹ تھی جیسے یہ کام کر کے بہت مزہ آیا تھا

آپ دو دن کے بعد اسے قبول کر لیں گے یا کوئی اور لکھ کر لاؤ اردو میں سر اس نے جاتے جاتے پھر سے سوال کیا تھا نہیں آپ درخواست چینج کر کے لائیں یہاں پر اردو میڈیم کی درخواست چلتی ہے ایسی مکسچر کھچڑی یہاں نہیں چلے گی۔

وہ اسے جواب دے کر چہرہ جھکا گیا تھا کیونکہ بہت کوشش کے بعد بھی اس کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھ کر وہ اپنی ہنسی کو کنٹرول نہیں کر پا رہا تھا اس کے کمرے سے نکلتے ہی وہ پنسل چھوڑ کر اپنے قہقہ پر ضبط نہیں کر پایا تھا

آج سے پہلے اس نے اپنے کسی آفیسر کے ساتھ ایسی شرارت نہیں کی تھی لیکن نہ جانے کیوں داور کو چھوٹی چھوٹی باتوں پر ٹوکنے میں اسے بہت مزہ آ رہا تھا۔

oooooo

کیا میں اپنے کزن راحیل سے مل سکتا ہوں اگر آپ کی اجازت ہو تو وہ ابھی داور کے کمرے سے باہر نکلا ہی تھا اب روک کر اس سے سوال کرنے لگا اس نے فورا مسکرا کر اسے وہاں جانے کی اجازت دے دی تھی

کیونکہ دو دن اسے کسی سے ملنے کی اجازت نہیں تھی لیکن آج دو دن کے بعد وہ اپنی فیملی ممبر سے بھی مل سکتا تھا یہ الگ بات تھی کہ اس کی فیملی سے ابھی تک کوئی بھی اس سے ملنے کے لیے نہیں آیا تھا

exponovels

اور نہ ہی کوئی اس سے ملنے کے لیے آنے والا تھا کیونکہ داور بہت صاف الفاظ میں سب گھر والوں کے سامنے کہا تھا کہ اگر کسی نے بھی راحیل کے ساتھ ذرا سی بھی ہمدردی کرنے کی کوشش کی تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ وہ سب غلط کام کا ساتھ دے رہے ہیں کیونکہ راحیل سچ نے بہت ہی غلط کام کیا ہے

اور حقیقت یہی تھی کہ کوئی بھی راحیل کے اس کام میں اس کا ساتھ دینے کو تیار نہیں تھا سب راحیل کی غلطی کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکے تھے

چاچو نے خود ہی کہہ دیا تھا کہ ان کا کوئی بیٹا نہیں ہے اور جو معصوم بچوں کی زندگی تباہ کر دے وہ ایسے انسان کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں رکھنا چاہتے پہلے غلط فہمی کی بنا پر وہ اسے جیل سے آزاد کروانے کے بارے میں سوچ رہے تھے جب داور نے ان کے سامنے بہت سارے ثبوت لا کر رکھ دیے

جس سے یہ بات ثابت ہو رہی تھی کہ راحیل نے سچ میں ہی یہ کام کیا ہے اور تب سے ہی چاچو راحیل کو اپنی جائیداد سے عاق کر دینا چاہتے تھے

لیکن انہیں جذباتی ہو کر کسی طرح کا کوئی فیصلہ نہیں کرنے دیا گیا تھا۔ راحیل غلط تھا لیکن اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں تھا کہ وہ کبھی سیدھے راستے پر نہیں آ سکتا اسے موقع کی ضرورت تھی اور اسے روشنی دکھانے کے لئے زاور تھا

زاور کو یقین تھا وہ اسے ان سب لوگوں کے خلاف گواہی دینے پر مجبور کر دے گا جو کہ اس سے یہ سارا کام کروا رہے تھے اور جس کا ان سب چیزوں کے پیچھے ہاتھ تھا

exponovels

اور اگر وہ گینگ راحیل کی مدد سے پکڑا گیا تو راحیل کی سزا بہت کم ہو جائے گی جو یقیناان کے لیے ایک بہت اچھی خبر تھی بس راحیل کو منانا بہت ضروری تھا آج اس کا ارادہ اس سے اسی سلسلے میں بات کرنے کا تھا

یہی وجہ تھی کہ وہ اس سے ملنے کا ارادہ رکھتا تھا۔زین سے اجازت لے کر سیدھا اسی کے کمرے کی طرف جا رہا تھا

جب داور کو اپنے پیچھے آتے دیکھا

وہ اپنی شرٹ کے بٹن کھول رہا تھا جب کہ ہاتھ میں ایک مضبوط چمڑے کی بیلٹ تھی یقیناوہ کسی کا سور مابنانے جا رہا تھا

اسے خود بھی اس فیلڈ میں آئے تیسرا سال تھا لیکن اب تک اسے یہ کرنے کا موقع نہیں ملا تھا۔

جبکہ داور تو شاید یہ کام شوق سے کرتا تھا اس وقت بھی وہ کل رات سڑک پر بد تمیزی کرنے والے چند بد معاش لڑکوں سے ملاقات کرنے جا رہا تھا جو کل رات ہی سڑک پر کچھ لڑکیوں سے بہت بد سلوکی کر رہے تھے اور ان لڑکیوں نے ان کے خلاف رپورٹ کر کے انہیں اس وقت تھانے میں بند کروادیا تھا

راحیل کا کمرہ داور کے کمرے کے بالکل سامنے پار تھا۔

اس کے پاس ایک اچھا موقع تھا وہ دمداور سے کسی کا کچومر بنانے کی ٹریننگ اچھے سے لے سکتا تھا۔اب وہ اور کسی چیز میں اسے فالو کرے یا نہ کرے اس چیز میں دل سے کرنے والا تھا

oooooo

کیسے ہو تم راحیل تم پر کسی طرح کا کوئی تشدد تو نہیں کیا گیا میں نے خود انسپکٹرز سے بات کی تھی کہ تم پر کسی طرح کا دباؤ نہ ڈالا جائے میں نے انہیں یقین دلایا تھا کہ تم خود ہی ان لوگوں کے خلاف گواہی دے دو گے

exponovels

دیکھو راحیل میں نے تمہیں کہا تھا کہ جب بھی تمہارے خلاف مجھے ثبوت ملا میں تمہیں اریسٹ کر لوں گا اور اس بات بالکل بھی میری نظر میں کوئی ویلیو نہیں ہو گی کہ تم میرے ساتھ کون سا رشتہ رکھتے ہو اس وقت تم میرے لیے ایک مجرم ہو

لیکن اس کے باوجود بھی میں تمہارے سامنے ایک آفر رکھ رہا ہوں اپنے گینگ کے خلاف گواہی دو ان لوگوں کا پتہ بتاؤ ان کی اگلی پلاننگ ہمارے ساتھ شیئر کر دو میں تمہاری سزا بہت کم کروا دوں گا ورنہ تمہیں دس سال کی سزا کے ساتھ تقریباً 50 لاکھ کا جرمانہ بھی ہو گا

تم چھوٹے بچوں کو گمراہ کر کے غلط راستے پر لے کر آ رہے تھے جو قانون کی نظر میں ایک بہت بڑا گناہ ہے وہ اس کے سامنے بیٹھا اسے سمجھا رہا تھا جب کہ اس کی ساری باتیں داور بھی سن رہا تھا

تم چھوڑو ان سب باتوں کو ذاور تمہیں تو خوش ہونا چاہیے تم نے جو چاہا وہ تم نے حاصل کر لیا یہ بات تو تم پہلے ہی جان چکے تھے کہ اس گروپ میں میں بھی شامل ہوں لیکن تم نے مجھے اس دن گرفتار کروایا جس دن میرا نکاح ہونے والا تھا

بلکہ نکاح کے عین وقت پر تا کہ تم میری ہونے والی بیوی کو اپنی بیوی بنا سکو

میں تو جو بھی کر رہا تھا صحیح یا غلط میرا سر درد ہے لیکن تم نے جو کیا ہے اسے تم کیا نام دو گے

تم نے جان بوجھ کر اپنے آفیسرز کو عین نکاح کے تھوڑی دیر پہلے ہی وہاں بھیجا تا کہ میرے گھر والے عزت بچانے کے لئے سحر وش کی شادی تم سے کروا دے

exponovels

سحر پر تمہاری نظر اسی دن سے خراب بھی جب تم نے پہلی دفعہ اسے دیکھا تھا وہ خوبصورت ہے کسی کا بھی دل اس پہ آ سکتا ہے میں کیسے مانوں کہ تم اس لڑکی پر فدا نہیں ہوئے

جبکہ اس کی تصویر تم نے اپنی سکرین لاک پر لگا رکھی تھی یہاں تک کہ تمہارے موبائل کا پاسورڈ بھی سحر کے نام پر ہے

میں نے کچھ دن پہلے تمہارے موبائل کو چیک کرنے کی کوشش کی تھی میں نے تمہارے موبائل کا پاسورڈ جاننے کے لیے تم پر نظر رکھی لیکن یہ سوچ کر میں نے نظر انداز کر دیا کہ وہ میری بیوی ہے اور جب وہ میری بیوی بن جائے گی تب میں تمہیں ننگے ہاتھ پکڑ لوں گا لیکن تم نے تو سارا گیم ہی پلٹ دیا

تم نے میرے اس کیس کو میری شادی والے دن تک منتقل کیا تاکہ تم اسے حاصل کر سکوں۔ میرے اس کیس کی وجہ سے ہی تم اس سے نکاح کرنے میں کامیاب ہو سکے ہو بہت بڑی پلاننگ کی ہے تم نے وہ اس کے سامنے بیٹھا جیسے اسے آئینہ دکھا رہا تھا جبکہ ذاور بالکل مختلف انداز میں کرسی پر بیٹھا دلکشی سے مسکرا رہا تھا

میرے بھائی یہ ساری باتیں ہم بعد میں بھی تو کر سکتے ہیں فی الحال ہم کیس کے بارے میں بات کر رہے ہیں

یہ ساری باتیں ہم تب کریں گے جب تم جیل سے آزاد ہو جاؤ گے فی الحال یہ بتاؤ کہ تم اپنے گینگ کے خلاف گواہی دینے کو تیار ہو یا نہیں وہ اس کی بات کو جھٹلا ہر گز نہیں رہا تھا بلکہ شاہد راحیل کے ایک ایک بات بالکل صحیح تھی اس کے لاک سکرین پر سہروش کی مایوں والی تصویر لگی تھی اور اس کے موبائل کا پاس ورڈ بھی سحروش کے نام پر ہی تھا

exponovels

یہاں تک کہ وہ اپنے سوشل میڈیا کے سارے اکاؤنٹس کے پاس ورڈ بھی اسی کے نام کے ہی رکھ رہا تھا۔

اور اس بات کا گواہ خدا اور وہ خود بھی تھا کیونکہ دو دن پہلے اس کے لیپ ٹاپ پر کچھ فائل چیک کرتے ہوئے اس نے اپنے لیپ ٹاپ کا پاسورڈ بھی سحر وش لگایا تھا

جو یقیناً اس کی بیوی کا نام تھا جو کہ پہلے اس کے کزن کی منگیتر رہ چکی تھی وہ سچ میں گھوم گیا تھا یہ چھوٹا ضرورت سے زیادہ تیز نکلا تھا

نہیں میں ان لوگوں کے خلاف گواہی دینے کے لئے تیار نہیں ہوں بلکہ میں کسی کو نہیں جانتا یہ سارا کچھ میں نے ہی کیا ہی جس پر ذاور کندھے اچکا کر اٹھ کر کھڑا ہو گیا جیسے اگر اسے چاہ نہیں تو ذاور کو پروا نہیں

اسے امید نہ تھی کہ راحیل اتنا ذہین ہو گا

وہ تو اسے بہت بے وقوف سمجھا ہوا تھا اسے بالکل نہیں لگا تھا کہ وہ اس کی پلاننگ کو اتنی آسانی سے سمجھ جائے گا

وہ تو یہ سوچ کر آرام سے کام کر رہا تھا کہ راحیل کو کون سا اس کے پلان کی سمجھ آنی ہے وہ بہت ہوشیاری سے ایک ایک قدم اٹھا رہا تھا

لیکن پھر بھی راحیل نے سب کچھ جان لیا تھا یہ یقین کرنا مشکل نہیں تھا کہ راحیل اسے بہت اچھے سے جانتا تھا۔

لیکن راحیل نے اس کی موبائل پر سحر وش کی تصویر کب دیکھی تھی؟

exponovels

کب اس نے اس کے سامنے اپنے موبائل کا پاسورڈ لگایا تھا۔اور اسے یہ بات کیسے پتہ چلی تھی خیر جو بھی تھا اسے کون سا کسی کا کوئی ڈر تھا

جو وہ پریشان ہوتا وہ تو بہت ریلیکس تھا یہ سوچ کر کے راحیل سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں ہے۔

دونوں ہی بھائی بہن کافی ذہین تھے ہاں لیکن یہ الگ بات تھی کہ ان دونوں کی ذہانت اس کے کسی کام کی نہیں تھی ۔وہ دونوں ہی اس کے لئے صرف مشکلات ہی بھرا سکتے تھے

زوباریہ سے اس نے کبھی محبت نہیں کی تھی۔وہ بچپن سے اس کی منگیتر تھی لیکن وہ لڑکی کا بھی اس کے دل میں اپنے لیے محبت پیدا نہیں کر سکی

اس کے باپ کی خواہش تھی کہ وہ زوباریہ سے شادی کرے اس کی شادی اسی کے خاندان میں انہی کے بھائی کی بیٹی سے ہو

اور اسے اس بات پر کوئی اعتراض نہیں تھا۔کیونکہ وہ اپنے باپ کو ہر خوشی دینا چاہتا تھا وہ ان کی کسی بات کو ٹال نہیں سکتا تھا لیکن اس کی نیت بدل گئی

سحروش کو دیکھنے سے پہلے اس کو جاننے سے پہلے تک سب کچھ ٹھیک تھا لیکن پھر اس کا دل صرف سحروش کے ہی گن گانے لگا

جب اس نے پہلی بار سحرش کو دیکھا تھا تب اس کے چہرے سے نظریں ہٹانا اس کے لئے مشکل ہو گیا تھا

وہ معصوم سی من موہنی صورت پہلی ہی نظر میں اس کے دل کے کسی کونے میں بس سی گئی تھی

exponovels

اور پھر جب زویا نے اس کے سامنے اس کی سوچ بیان کی تھی اس دن وہ اس سے محبت کر بیٹھا تھا

شاید اس کے لیے محبت اس کے دل میں پہلے ہی پیدا ہو گئی تھی لیکن اس دن اس کی سوچ جب زویا نے اس کے سامنے بیان کی تو اس نے خدا سے دعا مانگی تھی کہ یہ لڑکی کسی اور کے نصیب میں نہ لکھی جائے

کیونکہ اس نے ہمیشہ اپنے لئے ایک ایسی ہی لڑکی کی خواہش کی تھی۔اور پھر راحیل کی حقیقت جاننے کے بعد وہ پریشان ہو گیا تھا

وہ سحر وش کو ایک ایسے انسان کے ساتھ زندگی تباہ نہیں کرنے دے سکتا تھا شاید وہ قسمت کا فیصلہ سمجھ کر راحیل اور اس کی شادی کو قبول کر لیتا

لیکن اس کا دل اسے اس بات کی اجازت نہیں دے رہا تھا اس کا دل ضد پر اتر آیا تھا۔ سحر وش کے نام کے آگے اس کا نام دیکھنے کی ضد جو اس نے پوری کر لی تھی۔

اس نے بہت ہی آسانی اور ہوشیاری سے کھیل کھیل کر سحر وش کو اپنے نام کر لیا تھا۔اور اب وہ اس کی تھی۔

ہاں وہ اس کی تھی آج اس پر صرف اس کا حق تھا اور یہ سب کچھ آسانی سے نہیں ہوا تھا اس نے بہت کچھ فیس کیا تھا اس نے اس کیس میں ہاتھ ڈال لیا تھا جس سے اس کا کوئی واسطہ ہی نہیں تھا۔

اسے اپنا کام بڑھانے کا شوق کبھی بھی نہیں رہا تھا وہ تو بس اپنے کام سے ہی مطلب رکھتا تھا لیکن جب اسے راحیل کی روٹین پتہ چلنا شروع ہوئی

exponovels

تواس نے سب سے پہلے انسپیکٹر زین کے کیس میں انٹرسٹ لیناشروع کیا تھااور جس کی وجہ سے اکثر اسے داور سے بہت کچھ سننے کو ملتا تھا

لیکن وہ پیچھے نہیں ہٹا کیوں کہ یہ معاملہ صرف اس کی نوکری یا کیس کا نہیں تھا بلکہ یہاں معاملہ اس کے دل کا تھا اور وہ اپنے دل پر کسی طرح کا کوئی ظلم نہیں کر سکتا تھا یہی وجہ تھی کہ اسنے بہت ہوشیاری سے زین کے کیس کو ہینڈل کرنے کا فیصلہ کیا

اور آہستہ آہستہ اس نے ہر چیز کو کنٹرول کر لیا تھا اس نے سوچا تھا کہ اگر راحیل کا ان سب چیزوں سے کوئی واسطہ نہیں بھی ہوا تب بھی وہ ایک دن کے لیے اسے شک کی بنیاد پر جیل بھجوا کر سحر وش سے نکاح کر لے گا

کیونکہ اسے یقین تھا گھر کی عزت بچانے کے لئے اس کے ماں باپ اسے ہی بلی کا بکرا بنایا گے اور وہ بننے کو تیار تھا۔

اس نے بہت نخرے دکھائے تھے بہت الٹی سیدھی باتیں کی تھیں صرف یہ سوچ کر کہ وہ کم ہمت لڑکی شاید اپنے لئے کوئی اسٹیپ لے گی شاید تھوڑی سی ہمت دکھا کر اپنے حق میں آواز اٹھائے گی

لیکن اس نے ایسا نہیں کیا اور اگر اس کی یہ ساری پلاننگ آج اسے پتہ چل جائے تو شاید وہ بے ہوش بھی ہو سکتی تھی اور وہ اس کی نازک سی جان پر کسی طرح کا کوئی ظلم نہیں کرنا چاہتا تھا اسی لئے وہ اسے بتانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا فی الحال وہ اپنی محبت کو بھی اس پر ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا وہ اسے یہ سب کچھ نہیں بتانا چاہتا تھا ورنہ وہ الٹی کھوپڑی کی لڑکی کہیں یہ ہی نہ سوچنے لگے کہ اس نے خود راحیل کے خلاف کیس نکال کر اسے پھنسایا ہے

exponovels

تاکہ وہ اس سے نکاح کر سکے اب وہ اسے اتنا بھی سر پر نہیں چڑھ سکتا تھا ایک تو ویسے ہی نکاح کے بعد اس کی زبان ضرورت سے زیادہ لمبی ہو گئی تھی

بات بات پر طعنے مارتی تھی خیر یہ بھی اچھا ہی تھا وہ اس کی ہمت دیکھنا چاہتا تھا اور وہ بڑی ہی دلیری سے اپنی ہمت دکھا رہی تھی جسے دیکھ کر وہ خود حیران رہ گیا تھا

لیکن جو بھی تھا اس کی ہر ادا سر آنکھوں پر وہ اس سے محبت کرتا تھا اس کی ہر چیز اسے دل سے قبول تھی

وہ فی الحال بہت ساری چیزوں کو سوچ رہی تھی اور اپنے ذہن میں آنے والی وہ رنگ برنگی چوزوں والی سوچ کو وہ اس پر ظاہر بھی کر رہی تھی۔

کبھی سمجھوتہ، کبھی کسی اور سے محبت، کبھی ماں باپ کا پریشر، وہ بہت ساری سوچوں میں الجھی ہوئی تھی

وہ اس کی یہ ساری الجھنیں وہ ہنی مون پر جانے کے بعد دور کرنے والا تھا کہ "داوردی کھڑوس" نے اس کی چھٹیاں ہی منظور نہیں کی تھی۔

ایک بار میں تمہاری جگہ بیٹھ جاؤں انسپکٹر داور پھر دیکھنا میں تمہاری بھی چھٹیاں منظور نہیں کروں گا خیر تم تو میرے سینئر ہو میں تمہارے بیٹے سے انتقام لوں گا۔

اس نے فیصلہ کرتے ہوئے سوچا تھا جب اندر سے پیغام آیا انسپکٹر داور بلا رہے ہیں۔

اور یہاں آ کر اس کی ساری اکڑ ساری سوچیں جواب دے چکی تھی وہ فوراً اٹھ کر بھاگا تھا

oooooo

exponovels

جی سر آپ نے مجھے بلایا وہ اندر داخل ہوتا اسے سلیوٹ کرتا ہوا بولا

جی بیٹھیں آپ انسپکٹر زاور مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی اس وقت زین کے کیس کے بارے میں

وہ مجرم جو آپ کا کزن لگتا ہے خطرناک نہیں لگتا مجھے لگتا ہے کہ ان کا نیا بندہ تھا

آپ اس سے بات کریں ہو سکتا ہے کہ یہ گواہی دے دے اور انسپیکٹر زین کے کیس میں ان کی مدد کر سکے

اس کے ساتھ آپ بات کر لے لیکن مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا وہ جو باتیں کر رہا تھا ان باتوں نے مجھے کافی کنفیوز کیا ہے

کیا آپ مجھے اس بارے میں کچھ بتائیں گے وہ کس لڑکی کے بارے میں بات کر رہا تھا اور اس کے اس کیس کا لڑکی کا کیا لینا دینا ہے!

آپ نے اسے پھنسانے کے لیے پلاننگ کی ہے ایسا اس کا کہنا ہے اس میں کتنی حقیقت ہے کیا آپ مجھے بتانا مناسب سمجھیں گے

اگر آپ مجھے نہیں بتانا چاہتے تو بھی کوئی بات نہیں لیکن زین کو بتائے گا تاکہ اس کیس میں کچھ حد تک آسانی ہو سکے

اور دوسری بات کوشش کیجئے کہ آپ کا کزن زبان کھول دے ورنہ شاید ہمیں انہیں اپنے طریقے سے بولنے پر مجبور کرنا پڑے

جو یقینا آپ کے خاندان والوں کو پسند نہیں آئے گا اور نہ ہی آپ کو وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا

exponovels

سر سب سے پہلی بات تو میرا اس کیس اب کوئی لینا دینا نہیں ہے میں تو صرف یہی سب کہنے گیا تھا جو آپ مجھے بتا رہے ہیں

اور باقی جس لڑکی کے بارے میں وہ بات کر رہا تھا وہ اب میری بیوی ہے اور اس کیس سے اس کا کوئی لینا دینا نہیں ہے اور جس پلاننگ کی وہ بات کر رہا ہے وہ بھی تقریبا میرا اور اس کا پرسنل میٹر ہے اس کیس کا کوئی لینا دینا نہیں بلکہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس کیس نے میرے لئے کافی آسانی پیدا کی تھی

میری جو وائف ہے اس کی شادی اس کے ساتھ ہونے والی تھی اور اسے بچانے کے لیے میں نے ایک قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا تھا

اگر میں چاہتا تو راحیل کو دو دن پہلے بھی گرفتار کروا سکتا تھا

اور دو دن بعد بھی لیکن میں ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا

میں نے ہی سارے ثبوت لا کر انسپکٹر زین کو دیے تھے

اور یہ اسی دن کی بات ہے جب اس کی شادی تھی میں چاہتا تھا کہ شادی والے دن ہی پولیس اسے گرفتار کرے کیوں کہ جس لڑکی سے اس کی شادی ہونے والی تھی میں اس سے محبت کرتا تھا اور میں اس سے شادی کرنا چاہتا تھا بس اتنی ہی بات ہے

اگر اسے دو تین دن پہلے گرفتار کیا جاتا تو شاید اس کی شادی رک جاتی اور اگر بعد میں کیا جاتا تو شاید شادی ہو جاتی تو مجھے دونوں ہی کنڈیشن منظور نہیں تھی اسی لیے میں نے اس کیس کی ڈیٹیلز اس کی شادی والے دن ہی دی تھی۔

exponovels

یہ ساری باتیں کسی کو بھی بتانے والی نہیں تھی یہ اس کا راز تھا جو اس نے داور پر کھول دیا تھا کیوں وہ نہیں جانتا تھا بس اسے یقین تھا کہ اگر اسے پتہ چل بھی جائے تو بھی وہ کسی طرح کا کوئی مسئلہ پیدا نہیں کرے گا

محبت کو حاصل کرنے کا یہ طریقہ بہت غلط ہے آپ اس کا رشتہ بھی مانگ سکتے تھے خیر اس کی شادی ہونے والی تھی تو یہ سب کچھ کچھ حد تک ٹھیک بھی ہے

اپنی محبت کو حاصل کرنے کے لئے پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے لیکن پھر بھی آپ نے غلطی کی ہے آپ کو اس کے اس کی ساری ڈیٹیلز پہلے پتہ چل چکی تھی

اور آپ نے اپنے مطلب کے لئے اپنی پرسنل وجہ کے لئے کسی کو بھی یہ بات نہیں بتائی جو بڑا نقصان کروا سکتی تھی یہ ایک بہت ہی غیر ذمہ دارانہ حرکت ہے

اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ آئندہ اس طرح کی کوئی حرکت نہیں کریں گے وہ اسے دیکھتے ہوئے ایک بار پھر سے اس کی غلطی نکال چکا تھا

وہ کچھ نہیں بولا صرف ہاں میں سر ہلاتا کمرے سے باہر نکل گیا

اب اوہ اس کے سامنے وہ کیا کہتا کہ کبھی کبھی غیر ذمہ دارانہ کام کر کے ہی اپنی دلی خواہشات کو پورا کیا جاتا ہے

oooooo

السلام علیکم جی کہیں کیوں فون کیا ہے آپ نے وہ اس وقت ہسپتال میں موجود تھے

exponovels

پھوپھو اور تائی امی بھی یہی تھیں اس نے امی کے موبائل پر فون کیا تھا کہ اسے اس سے بات کرنی ہے جس پر امی نے فون اس کے حوالے کر دیا تھا

اپنی جان کی آواز سنی ہے جان من شادی کی ہے آپ سے اتنا حق تو بنتا ہے نہ میرا؟ انداز میں دنیا جہان کی شرارت اور شوخی تھی وہ اسے تنگ کرنے کے لیے یہ سب کچھ کرتا تھا اسے اس بات کا یقین ہو چکا تھا

یہاں سب گھر والے پریشان ہیں زوباریہ کو لے کر اسے اب تک ٹھیک سے ہوش نہیں آیا اور آپ کتنے آرام سے وہاں اپنے آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں احساس نام کی کوئی چیز ہے آپ کے اندر

ڈاکٹر اسے مسلسل بیہوش رکھ رہے ہیں اس کی ذہنی کیفیت بہت خراب ہے

آپ ان سب باتوں پر دھیان دینے کے بجائے صرف اور صرف اپنے کاموں کو پورا کرنے میں لگے ہوئے ہیں کچھ ذمہ داریاں اس گھر سے بھی نکلتی ہیں آپ کی

وہ فون کان سے لگائے ایک سائیڈ پر آتے ہوئے اسے سمجھانے والے انداز میں مگر ڈانٹتے ہوئے بولی

میں تمہیں اپنی ذمہ داریاں بتاتا ہوں ڈارلنگ پر سب سے پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے ماں باپ کا حکم ماننا جو کہ مان کر میں نے تمہیں اپنی زندگی میں شامل کیا ہے اور اب سے تم میری سب سے بڑی ذمہ داری ہو۔

جسے میں ہر طرح سے نبھانا چاہتا ہوں یہ الگ بات ہے کہ تم نے کل رات مجھے میری ذمہ داری نبھانے نہیں دی بلکہ میرے معصوم جذبات و کا قتل کیا تمہیں عمر بھر کی قید نہیں بلکہ تمام عمر قید دل ہونی چاہیے۔

exponovels

آجاؤ میں تمہیں اپنے دل میں ہمیشہ کے لیے قید کرلوں۔ تمہیں اپنی باہوں میں بھینچ کر سینے سے چھپالوں تمہارے ہونٹوں پر اپنی محبت کی داستانیں رقم کروں اور تمہیں۔۔۔۔۔

بس بس خدا کے لئے خدا کا خوف کریں آپ کو تو شرم ولحاظ نام کی کوئی چیز نہیں ہے

وہاں نہ جانے کتنے لوگوں میں بیٹھے ہوں گے اور یہ احساس تک نہیں ہے کہ یہاں آپ کی کزن ہسپتال میں زندگی اور موت سے لڑ رہی ہے کیسے انسان ہیں آپ

مجھے بات ہی نہیں کرنی آپ سے وہ غصے سے کہتی فون کاٹ چکی تھی داؤز نے غصے سے فون کو دیکھا اور پھر بھی ٹیبل پر رکھ دیا اسے بیوی ہہ بہت بری ملی ہے کہ اس نے سوچا

لیکن پھر موبائل سکرین پر اس معصوم سے چہرے کو دیکھ کر اس نے فوراً اپنی بات کی نفی کی تھی

ارے نہیں یار میری جان تو بہت معصوم ہے اتنی پیاری ہے اس نے مسکراتے ہوئے موبائل سکرین پر اپنے لب رکھ دیئے تھے۔

کبھی کبھار انسان اچانک بہت الگ محسوس کرنے لگتا ہے اپنے آپ کو آسمانوں میں فیل کرتا ہے اس وقت اس کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہو رہا تھا

وہ اسے ڈانٹے غصہ کرے سیدھے منہ بات نہ کرے اطمینان اتنا ہی کافی تھا کہ وہ زاور حیدری کی تھی

ooooooo

وہ دروازہ کھٹکھٹائے اب باہر رک کر اس کے آنے کا انتظار کر رہا تھا

exponovels

لیکن اسے سیڑھیاں اتر کر نیچے آتے آتے پورے دو منٹ لگ چکے تھے

حد ہے دو گھنٹے سے کھڑا ہوں میں اور تمہیں اتنی توفیق نہ ہو سکی کہ وقت پر دروازہ ہی کھول دو وہ اندر داخل ہوتا ہے اس سے کہنے لگا

آتے ہی شکایت نہیں کرتے بلکہ سلام دیتے ہیں میری دور کی خالہ کہا کرتی تھی کہ آتے ہی اگر سلام پیش کرو تو گھر میں شیطان نہیں آتے وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنی کسی خالہ کی بات بتانے لگی

تم حد کرتی ہو شیطان کو بھی اندر آنے دو یار وہ بھی باہر بارش میں کھڑا بھیگ رہا ہو گا وہ اس کے گرد اپنے باہوں کا حصار بناتا اسے اپنے ساتھ ساتھ لیے اندر کی طرف آیا تھا

آپ پتا نہیں کیا کیا باتیں کرتے رہتے ہیں

مجھے تو آپ کی باتوں کی سمجھ نہیں آتی

میرا تاہو رو رہا ہو گا اور تیزی سے اوپر کی طرف بڑھ رہی تھی

کبھی تاہو کے باپ کو بھی پوچھ لو۔انتظار لمبا ہوتا جا رہا ہے وہ بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی سیڑھیاں چڑھنے لگا۔لیکن اس کا جواب نہ آیا

oooooo

چاتی۔۔وہ کمرے میں داخل ہوتی بے حد معصومیت سے بولی تھی اس کے بچکانہ سے انداز پر داور مسکرا کر اپنی شرٹ کے اوپر کے بٹن کھولنے لگا

exponovels

جبکہ تاہو بیڈ پر لیٹا بڑی مزے سے اپنے پیر کو اپنے ننھے سے ہاتھ میں پکڑے معائنہ کر رہا تھا کھلکھلا کر مسکرایا

تاہو ماما کا پیارا بیٹا ہے۔ مما کی جان ہے مما کے جگر کا ٹکڑا ہے اس کے ننھے ننھے ہو تھوں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر چومنے لگی

ددے دادا۔ دے دا۔ وہ بھی اس کی باتوں کا خوب جواب دے رہا تھا۔ جس پر وہ صدقے واری جا رہی تھی

تمہارے بیٹے نے تو تمہیں کبھی نہیں بتایا ہو گا کہ تمہارا "کس" کتنا ایلر جیٹک ہے۔ وہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگا تو اس نے ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھا

اسے لگا تھا کہ شاید وہ والی کوئی بات نہیں کرے گا لیکن ہمیشہ کی طرح یہاں پر بھی غلط تھی وہ اسے اگنور کرتے ہوئے تاہو کو اپنی باہوں میں اٹھائے اس کے ساتھ باتیں کرنے لگی

وہ اس کی کوئی بات نہیں سننا چاہتی تھی کیونکہ وہ ضرورت سے زیادہ بے باک ہوتا جا رہا تھا پچھلے کچھ دنوں میں تو اس نے اس کے کئی روپ دیکھ ڈالے تھے

تمہارا "کس" سچ میں بہت شاندار تھا آج میرا دن بہت اچھا گزرا میں نے بہت انجوائے کیا سب کی باتوں کا مسکرا کر جواب دیا

آج میری خوشی دیکھ کر کتنی دفعہ میرے ساتھ کام کرنے والے آفیسرز نے وجہ پوچھی لیکن انہیں اب تھوڑی نہ بتا سکتا تھا کہ میری بیوی نے مجھے ایک "کس" دیا ہے۔

اب یہ باتیں انھیں بتانے والی تھوڑی تھی خیر پھر سنو کیا ہوا۔

exponovels

مجھے نہیں سننا اور آپ بھی چپ کر جائیں تاہو کے سونے کا وقت ہے

اگر یہ ابھی نہیں سوئے گا تو پھر بعد میں بھی نہیں سوئے گا

اور آپ کی بھی نیند خامخواہ میں خراب ہو جائے گی وہ اس ٹوپک کو بند کرتے ہوئے تاہو کو بیڈ پر لیٹاتی اسے تھپکنے لگی

جب اچانک داور نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا

اس کے بالوں میں ہاتھ رکھتے ہوئے وہ اگلے ہی لمحے اس کے ہونٹوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے چکا تھا۔

اس کے ہونٹوں پر محبت سے بھرپور بوسہ دیتے ہوئے وہ پیچھے ہٹ کر اس کا سرخی چھلکتا چہرہ دیکھنے لگا۔

اتنا گھبرانے کیا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ڈالیں اب تو تمہیں روز صبح مجھے ایسے ہی کام پر بھیجنا پڑے گا اسی لیے اچھا ہے کہ تم عادت ڈالو۔

کیوں کہ اب میں مزید انتظار نہیں کرنا چاہتا یہ فتح ہماری نئی شروعات کا ہو گا اور اس بار میں کسی طرح کا بہانہ برداشت نہیں کروں گا۔

وہ اس کا آغاز تھپکتا اٹھ کر ڈریسنگ روم میں بند ہو گیا جبکہ اس نے ایک نظر بیڈ پر لیٹا ہوں کو دیکھا تھا جو ایل بار پھر سے اپنے پیر کا معائنہ کر رہا تھا۔

اسے تاہو سے بس اتنی سی شکایت تو تھی کہ وہ اپنی ماں کی حفاظت کیوں نہیں کرتا تھا

اتنے برے بوبو بھوت سے کسی دن اس کا باپ اس کی ماں کو کھا جائے گا اور اس معصوم کو پتہ بھی نہیں چلے گا

oooooo

exponovels

امی مجھے اس سے ملنا ہے ایک بار اسے کہیں تو صحیح کہ مجھ سے ملے

میں اسے بتاؤں گی کہ میں اس سے کتنی محبت کرتی ہوں وہ میری محبت کے سامنے ہار جائے گا مجھے یقین ہے آپ اس سے کہے تو سہی وہ اپنی ضد پر اڑی ہوئی تھی

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے زوباریہ وہ ایک شادی شدہ انسان ہے۔نہ جانے تم یہ بات کب سمجھو گی

پہلے تمہارے بھائی نے ہمیں کم دنیا کے سامنے شرمندہ کیا ہے اب تم نے بھی یہ حرکتیں شروع کر دی ہیں

تم دونوں بھائی بہن نے ہم والدین کو شرمندہ کر رکھا ہے تم دونوں کی وجہ سے خاندان بھر میں کہیں منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے ہم۔

کیا بتائیں کہ لوگوں کو کہ بیٹا نشئی ہے اور بیٹی کپی ٹی آئی ہے اور بیٹی کسی کے لیے خودکشی کرتی پھر رہی ہے

بوڑھاپے میں بچے اپنے والدین کی زندگی اسان کرتے ہیں لیکن تم دونوں نے ہماری زندگی جہنم کر رکھی ہے

تمہارے بابا کتنے پریشان ہیں اس بات کا احساس تک ہے تمہیں ہر چیز میں ضد اور ہٹ دھرمی نہیں چلتی اس بات کو کب سمجھو گی تم؟

ذاور اپنی زندگی میں بے حد خوش ہے وہ سحر وش کے ساتھ اپنی نئی زندگی کی شروعات کر چکا ہے اور تم اب تک انہی پرانے رشتوں کو لے کر بیٹھی ہوئی ہو کیا تم نصیب کا لکھا قبول نہیں کر سکتی

exponovels

اگر وہ تمہارے نصیب میں ہوتا تو تمہیں مل جاتا وہ تمہارے نصیب میں تھا ہی نہیں اسی لئے اسے سحر وش نصیب لکھ دیا گیا

لیکن یہ چھوٹی سی بات تم قبول نہیں کر پا رہی ہو اس لئے نہیں کیونکہ تم زاور سے کوی دھواں دھار محبت کرتی ہو بلکہ اس لئے کیونکہ تم برداشت نہیں کر رہی کہ سحر وش کو ایک اچھا انسان مل گیا

اور وہ انسان کبھی تمہارا منگیتر تھا یہ سب کچھ تم محبت میں نہیں کر رہی یہ سب کچھ صرف تم اپنی تسکین کے لئے کر رہی ہو

اور یقین جانو تمہاری اس حرکت سے مجھے نہیں لگتا ہے زاور کو رتی برابر بھی فرق پڑا ہے رات وہی تمہیں آلے کر آیا تھا اور پھر صبح ہوتے ہی وہ اپنے کام پر نکل گیا کیوں کہ اس کے نزدیک تم سے زیادہ ضروری تھا اس کا کام

اگر اسے تم سے محبت ہوتی ہے نہ تو وہ یہاں ہوتا نہ کہ اپنے کام پر اسی چیز سے اندازہ لگالو کہ اس کی زندگی میں اب تمہاری کوئی جگہ نہیں ہے

خود کو تھکانا بند کرو کوئی فائدہ نہیں ہے تم صرف یہ سب کچھ کر کے اپنے لئے مشکلات میں اضافہ کر رہی ہو

زاور کے نزدیک ان سب چیزوں کی کوئی اہمیت نہیں ہے وہ شخص کبھی بھی ماضی کے پیچھے نہیں بھاگتا وہ حال میں جینے کا عادی ہے

وہ اپنی زندگی کو اپنے کل کی نظر کبھی نہیں کرے گا یہ سب کچھ کر کے تم خود اپنی زندگی مشکل بنا رہی ہو۔ وہ اس کے پاس بیٹھی اسے سمجھا رہی تھیں

exponovels

لیکن وہ یہ بات بھی بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی کہ ان کی کوئی بھی بات اس کی نظروں میں کوئی اہمیت نہیں رکھتی

وہ ان کی کسی بات کو نہیں سمجھنا چاہتی الٹا ان کی بات پر سر جھٹک کر اپنا غصہ کنٹرول کر رہی تھی

یہ سب کچھ اس کی وجہ سے ہوا ہے وہ منحوس جب سے میری زندگی میں آئی ہے اس نے میری زندگی عذاب کر رکھی ہے

میں اس کی جان لے لوں گی میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گی اس کی ہمت کیسے ہوئی میرے منگیتر پر گندی نظر رکھنے کی

بکواس بند کرو زوبار یہ خبردار جو تم نے سحر وش کا نام اس انداز سے لیا یہ تو تم بھی جانتی ہو کہ وہ کبھی بھی زاور سے پیار نہیں کرتی تھی اسے زاور کبھی پسند نہیں تھا

یہ تو نصیب کا لکھا ہوا تھا جسے اس نے قبول کر لیا اس نے زاور کی طرف کبھی نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا

یہ تو تمہارے بھائی کے کرتوت تھے جس نے اس بڑھاپے میں ہمارا نام برباد کر دیا ہے وہ تو خدا کا شکر ہے کہ وہ عین وقت پر شادی کیلئے راضی ہو گیا ورنہ اس معصوم کی زندگی برباد ہو جاتی

وہ تم سے ملنے کے لیے اندر آ رہی ہے اور خبردار تم نے اس کے سامنے کوئی بھی فضول بات کی

اور یہ بات اچھے سے یاد رکھنا کہ تمہارے ساتھ جو کچھ بھی ہوا ہے وہ نصیب کا لکھا ہوا تھا سحر کا اس میں کوئی غلطی نہیں ہے

exponovels

وہ اندر آرہی ہے میں ڈاکٹر سے مل کر تمہارے پیپرز تیار کرواتی ہوں وہ اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے باہر چلی گئیں

جبکہ سحر جو باہر تائی امی کے پاس بیٹھی ہوئی تھی ان کے باہر نکلتے ہی زوباریہ کی حالت کا پوچھنے لگی

اب بہتر ہے ڈاکٹر نے کہا تھا کہ آج ہی ڈسچارج کر دیں گے تو میں ڈسچارج پیپرز تیار کرواتی ہوں ہم اسے تھوڑی ہی دیر میں گھر لے چلتے ہیں

چاچی مسکرا کر آگے بڑھ گئی تھیں جب کہ وہ زوباریہ کے کمرے کی طرف آگئی تھی

ooooo

السلام علیکم زوباریہ کیسی ہو تم اب کیسی طبیعت ہے تمہاری؟

اس کے قریب بیٹھتے ہوئے سوال کرنے لگی تھی وہ چھت کو گھور رہی تھی اس کی آواز پر اسے دیکھنے لگی

وہ اس کی محبت کی دشمن تھی اس کی ماں اسے کوئی قدم نہیں اٹھانے دے رہی تھی ورنہ اس لڑکی کو ہرانا اس کے لئے مشکل تو نہ تھا

کیسا ہو سکتا ہے وہ انسان جو اپنا سب کچھ ہار بیٹھا ہو اپنی محبت اپنی چاہت ہر چیز دوسرے کی جھولی میں ڈال چکا ہو

کم از کم تمہیں مجھ سے یہ سوال نہیں کرنا چاہیے سحروش اب اتنی بھی نادان نہیں ہو تم کہ میرے دل کے جذبات کو سمجھ نا سکو ویسی ہی ہوں میں جیسا مجھے ہونا چاہیے

وہ پرسکون سی اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی نہ جانے کیوں سحروش اس کی بات پر شرمندگی سے سر جھکا گئی

exponovels

یہ سب کچھ نصیب کا فیصلہ ہے زوبار یہ اس بات کو سمجھنے کی کوشش کرو ہو سکتا ہے اللہ نے اس شخص کو تمہارے نصیب میں لکھا ہی نہ ہو سکتا ہے تمہارے لیے زاور سے بہتر چنا گیا ہو

مجھے اور کوئی بھی نہیں چاہیے مجھے صرف زاور چاہیے وہ میری محبت ہے میں نے آج سے نہیں بچپن سے چاہا ہے اسے ہمیشہ اسے اپنے ساتھ دیکھا ہے لیکن آج تمہاری وجہ سے اس نے میرا ساتھ چھوڑ دیا

اب تک وہ مجھ سے ملنے نہیں آیا جانتی ہو کیوں کیونکہ وہ تمہارے ساتھ جوڑے زبرستی کے اس رشتے کو نبھانا چاہتا ہے اس سمجھوتے کو وہ آخر دم تک ساتھ لے کر چلنا چاہتا ہے

اپنے ماں باپ کا فیصلہ سہی ثابت کرنا چاہتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور میری جگہ وہ تمہیں کبھی نہیں دے سکتا

کسی کی زندگی میں ایک انسان انچاہا وجود بن کر رہنا کوئی کمال کی بات نہیں ہے سحر وش میں تم ساری زندگی پچھتاو گی تم نے میرے دل کی دنیا لوٹی ہے سکون تمہیں بھی نہیں ملے گا وہ بولنے پر آئی تو بولتی چلے گی یہ جانے بنا کہ وہ اسے بد دعائیں دے رہی تھی یا شاید وہ یہ جانتی تھی

سحر وش کیا تم ساری زندگی ایک ایسے انسان کے ساتھ رہ لو گی جو تمہیں پسند نہیں کرتا جو تم سے محبت نہیں کرتا صرف تمہارے ساتھ ایک سمجھوتے کا رشتہ گزارتا رہے گا وہ کبھی تمہارا نہیں ہو سکے گا

کیا تم اس حقیقت کے ساتھ ساری زندگی رہ لو گی کے تمہارا شوہر کسی اور سے محبت کرتا ہے کیا یہ چھبن ساری زندگی برداشت کر لو گی

exponovels

بولو سحر وش کیا تم اس چیز کو برداشت کر پاؤ گی کہ تمہارے شوہر کے دل میں تم نہیں بلکہ کوئی اور رہتا ہے میں تو کبھی برداشت نہیں کر پاتی

اگر تمہاری جگہ میں ہوتی تو اس طرح خاموش کبھی نہ بیٹھتی۔

اگر تمہاری جگہ میں ہوتی تو اپنے شوہر سے طلاق لے کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کہیں دور چلی جاتی ہے لیکن اس شخص کو کبھی منہ لگاتی جو میرا ہے ہی نہیں

وہ نہ جانے اس پر کیا جتلانا چاہتی تھی لیکن اس کا انداز سحر وش کو بہت برا لگ رہا تھا

اگر تمہاری جگہ میں ہوتی زوباریہ تو میں اس شخص کو چھوڑ کر کبھی نہ جاتی کیونکہ مجھے خود پر بھروسہ ہے

میں اس شخص کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دیتی تھی کیونکہ اس شخص کو اللہ نے میرے مقدر میں لکھا ہوا ہوتا۔

اور اللہ جو فیصلہ کرتا ہے وہ بہترین ہوتا ہے۔ میں اس شخص کو چھوڑ کر کبھی بھی نہ جاتی نہ اس سے کبھی طلاق لیتی اور نہ کبھی اس سے منہ پھیرتی

کیونکہ ایک عورت میں اتنی قابلیت تو ہونی چاہیے کہ وہ اپنے شوہر کے دل سے اس کے پہلے محبت کے نقش مٹا کر اپنا نام لکھ دے

اور مجھ میں اتنی ہمت ہے میں اپنے شوہر کے دل کی دنیا سے لڑ سکتی ہوں۔

اس وقت زاور کے دل میں کیا ہے کیا نہیں میں نہیں جانتی لیکن ایک بات میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ جلد ہی تمہیں زاور حیدری ایک الگ انسان ملے گا

exponovels

جوزباریہ سے نہیں بلکہ سحروش سے محبت کرے گا اس کے دل میں سی زوباریہ کا کوئی نقش نہیں ہوگا

وہ عورت ہی کیا جو اپنے شوہر کے دل میں اپنے لیے محبت نہ پیدا کر سکے میری زندگی میرا دل بہت صاف ستھرا ہے

اور اس دل میں وہی شخص ہے جس کے میں نکاح میں ہوں اور جس سے میں اپنے دل میں بساؤں گی اس کے دل میں

بسنے اس کی قابلیت ہے مجھ میں

اسی لئے تم سے بس اتنا ہی کہوں گی کہ آگے بڑھ جاؤ اپنی زندگی کو ایک ہی جگہ مت رکو مشکل تمہارے لئے ہو گی

وہ کہہ کر اٹھ گئی تھی جیسے اور کوئی بات بچی ہی نہ ہو کرنے کے لئے

جبکہ زباریہ اس کا انداز دیکھ کر کھٹک گئی تھی۔ وہ جو اس کے سامنے ایموشنل ڈرامہ کرنے والی تھی رونا دھونا مچا کر

اسے احساس کمتری کا احساس دلانا چاہتی تھی سب دھرا کا دھرا رہ گیا

وہ ایک ہی دن میں اس پر ثابت کر چکی تھی کہ وہ زاور حیدری کی بیوی ہے

ooooo

زوباریہ کو گھر واپس آئے ایک ہفتے سے اوپر کا وقت ہو چکا تھا لیکن اب بھی وہ اس سے ملنے نہیں آیا تھا

سب نے باری باری کہا کہ وہ اس سے مل کر آجائے لیکن بہت کوشش کے باوجود وہ وقت ہی نہیں نکال پا رہا تھا

ادھر ایڈوکیٹ صفدر کا کیس ختم ہوا ہی تھا کہ دوسری طرف راحیل کا کیس شروع ہو گیا

ناتو اس کی چھٹیاں منظور ہو رہی تھی اور نہ ہی اسے فالتو وقت مل رہا تھا

exponovels

امی کہہ رہی ہیں کہ آپ آج آفس نہیں جائیں گے بلکہ اگر آج آپ آفس گئے تو امی آپ کے آفس کو آگ لگا دیں گیں

وہ تیاری کر رہا تھا جب اسے پیچھے سے سحرش کی آواز سنائی دی

پچھلے کچھ دنوں میں وہ اس کیس پر اتنا زیادہ مصروف تھا کہ اسے دیکھنے کی بھی فرصت نہیں ملی تھی

آج اس کا انداز اسے مسکرانے پر مجبور کر گیا تھا وہ اس سے یوں ہی روٹھے روٹھے لہجے میں بات کرتی تھی۔ لیکن سدھے دل میں ہلچل مچاتی تھی

ڈارلنگ مجھے لازمی آفس جانا ہے امی سے کہو کہ ان کا شکایت نامہ میں واپس آکر سنوں گا پہلے ہی بہت بری طرح سے پھنسا ہوا ہوں

اس نے جلدی جلدی اپنے شرٹ کے بٹن بند کیے تھے اس کی رات میں واپسی بھی ڈیڑھ بجے کے قریب ہو رہی تھی ۔تب بھی ک وہ گدے گھوڑے بیچ کر سو جاتی تھی

راحیل گواہی دینے کو تیار نہیں ہوا تھا تو اس کو کیس داور نے اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا دو تین دفعہ تو اس کی ہلکی پھلکی سی مرمت بھی کر چکا تھا

لیکن راحیل نے اپنی زبان پر چپ کا تالا لگایا ہوا تھا جس کی وجہ سے انہیں کافی مشکل ہو رہی تھی جگہ جگہ چھاپے مار کے وہ نہ جانے کتنے لوگوں کو گرفتار کر چکے تھے

اسے سر کھجانے تک کہ فرصت نہ تھی

exponovels

آپ زوباریہ سے ملنے کب جائیں گے وہ اس کے پیچھے کھڑے سوال کر رہی تھی جب کہ وہ اپنے شرٹ کے بٹن لگاتا اسے ہی دیکھ رہا تھا

اچھا باتیں بعد میں پہلے یہ ٹائی بند کرو آج نا باہر سے کچھ افسران والے ہیں

تمہارے شوہر کو اچھا لگنا چاہیے نہ وہ اچانک گھوم کر پیچھے ڈریسنگ ٹیبل پر بیٹھتا قد اس کے برابر کرتا اسے اپنے بے حد قریب کر چکا تھا

ایک لمحے کیلئے وہ گھبرا سی گئی تھی کیونکہ اسے اپنے قریب کرتے ہوئے وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا اس کے دونوں ہاتھ اپنی ٹائی پر رکھ چکا تھا

مجھے یہ ٹائی لگانا نہیں آتا اور نہ ہی میں نے کبھی لگائی ہے میں کیسے لگاؤں گی سحر وش اس کے ٹائی کو الٹا سیدھا دیکھنے میں مصروف تھی۔ جبکہ وہ اس کے نازک ہلتے گداز لبوں کو

یار کیا الٹا سیدھا کر رہی ہو کوئی فضل تھوڑی کاٹنی ہے جو تمہیں نہیں آئے گا کوشش تو کرو بڑا آسان کام ہے جلدی کرو ٹائم نہیں ہے میرے پاس

وہ کھڑوس لیٹ ہونے میری زندگی حرام کر دے گا تم نہیں جانتی ہو اس ہٹلر کے جانشین کو مجھے ذلیل کرنے کا بہانہ چاہیے

اس کی وجہ سے میرے رومانس کی تباہی نکل گئی ہے اس کو خود وقت نہیں ملتا نہ رومانس کرنے کے لیے اس لیے میرے رومینس کا دشمن بنا ہوا ہے

exponovels

نئ نئ شادی کے کیا کیا ارمان ہوتے ہیں لیکن خیر تم ٹائی لگاو

وہ اپنے ٹائی اور اس کے ہاتھوں میں الجھاتے ہوئے اسے بتا رہا تھا اس کی ساری باتوں کو وہ سن کہاں رہی تھی اس کا سارا دھیان تو اپنے ہاتھوں پر تھا جو اس کی ٹائی میں بندھ رہے تھے

یہ آپ کیا کر رہے ہیں میں ہاتھ کیوں باندھ رہے ہیں آپ ؟

ارے دل تو کرتا ہے میں تمہیں باندھ لو اپنے ساتھ کبھی آزاد نہ کرو ہمیشہ اپنے قریب رکھوں

وہ اس کے دونوں گالوں پر باری باری اپنے لب رکھتا وہ اسے اپنے مزید قریب کر رہا تھا جب کہ وہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی ہے خود کو اس کی پناہ سے نکالنے کی کوشش میں لگی ہوئی تھی

کتنا مشکل تھا اس شخص کی بے باکی دے بچانا۔

تمہیں "کس" کرنا آتا ہے اس نے بے تکا سوال کیا تھا کہ سحروش نے گھور کر اسے دیکھا

نہیں یار وہ تمہیں کیسے آئے گا کیونکہ تم تو ان سب معاملوں میں ایک دم زیرو خیر کوئی بات نہیں میں ہوں نہ تمہیں سکھانے کے لیے اور بتاؤ کیا چل رہا ہے تمہاری زندگی میں شوہر کیسا ہے تمہارا؟

خبر ملتی رہتی ہو گی تمہیں اس کی مصروفیات کی اسے اپنے قریب کیے وہ اس کی کمر میں اپنے دونوں بازو حائل کیے وہ اسے اپنے ساتھ لگاتا بے حد معصومیت سے بول رہا تھا اس کے انداز پر سحروش کو ہنسی آگئی

اس کے ساتھ واقعی ظالم ہو رہا تھا اور کچھ ہو نہ ہو سحروش کے دل میں اس کے کھڑوس باس کو دیکھنے کی خواہش ضرور تھی

exponovels

کون تھا وہ عظیم شخص جو اس کو تحنی کا ناچ نچا رہا تھا

آپ کو ایک دفعہ زوباریہ سے ملنے جانا چاہیے وہ روز آپ کا پوچھتی ہے۔ایک بار آپ کو اس سے ملنا چاہیے

تم کیوں میرے رومانس کا بیڑا غرق کر رہی ہو لڑکی کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا کیا چاہتا ہوں میں تم سے اس وقت

اور کیا تم کیا فضول بات لے بیٹھی ہو یہ تمہاری گردن میں سوراخ سا کیوں بنا ہوا ہے

پانی سیو ہوتا ہے اس کھڈے میں وہ اب اس کے گردن میں رگوں کے بیچ آنے والی جگہ کی طرف نظر مرکوز کر چکا تھا

جبکہ اس کا یوں بے ساختہ چھونا سحر وش کو گھبراہٹ میں مبتلا کر گیا تھا اس نے فوراہی اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھام لیا

تھا

آپ ایک دفعہ زوباریہ سے مل لیں اگر آپ کے پاس ٹائم ہے تو پہلے اس کا حال چال ہی پوچھ کر آجائے اس کی حالت

کافی زیادہ خراب ہے

اس نے فوراہی اس کا ہاتھ اپنی گردن سے ہٹا کر اپنے ہاتھوں میں قید کر لیا تھا

میرے پاس وقت ہے تم سے رومانس کرنے کا اگر کرنے کے لئے تیار ہو تو بتاؤ باقی میرے پاس کسی چیز کے لیے

وقت نہیں ہے وہ بول ہی رہا تھا کہ اس کا فون بجنے لگا

پتہ نہیں میں نے زندگی میں کون سا گناہ کیا ہے کہ اس شخص کو میرا سینئر بنا فیا گیا

موبائل نکال کر وہ سکرین کو دیکھ رہا تھا جبکہ موقع غنیمت جان سحر وش اس سے دور بھاگنے لگی

لیکن اس سے پہلے وہ اس کا ہاتھ تھام کر ایک لمحے میں اپنے قریب کھینچتا اس کی کمر اسے اپنے قریب کر چکا تھا

exponovels

تم اچھی لگتی ہو اس لئے تمہاری غلطی نظر انداز کر دیتا ہوں

ورنہ جو میری بات نہیں مانتا اس کے ساتھ میں کیا سلوک کرتا ہوں کہ تم میرے تھانے کے مجرموں سے پوچھو

اس کے چہرے کو اپنی مٹھی میں پکڑے وہ اپنے چہرے کے بے حد قریب لاتے ہوئے بولا تھا

میں آپ کے تھانے کی مجرم نہیں جو آپ میرے ساتھ اپنے تھانے کے مجرموں جیسا سلوک کریں گے فون اٹھائے

اور مجھے جانے دیں یہاں سے

وہ التجا کر رہی تھی

تم تھانے کے نہیں میرے دل کی مجرم ہو اور تمہیں ایسی سزا سناؤں گا کے ساری زندگی یاد رکھو گی

میرا کام تھا اس کیس میں بھی صرف انفارمیشن دینا جو کہ میں کافی ساری اکٹھے کر چکا ہوں آپ تو کھڑوس چھٹیاں

دے گا

تمہیں وقت دے رہا ہوں اپنی مرضی کی جگہ سلیکٹ کر لو کہ تمہیں کہاں جانا ہے بعد میں یہ نہ کہنا کہ میں نے پوچھا

بھی نہیں۔

وہ ساتھ ساتھ میسج ٹائپ کرتے داور کو پہنچنے کا کہہ رہا تھا اور لگے ہاتھوں اس کے بھی ہوش اڑا رہا تھا پھر اچانک اسے

کچھ ہوا کہ اس کا ہاتھ تھام کر وہ روم سے نکلتا سیڑھیوں سے نیچے اترنے لگا

وہ پہلی سیڑھی پر اس کے ساتھ اس کا ہاتھ تھامے نیچے آ رہا تھا جب روباریہ کی نظر پڑی وہ ابھی تک اپنے دل کو تسلی

دے رہی تھی

exponovels

کہ آج نہیں تو کل وہ اسے حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گی لیکن ایسا نہ ہو سکا

نیچے آتے ہی وہ اس کی طرف جانے کے بجائے ٹی وی کی طرف متوجہ ہوا جہاں نیوز پر کسی ایک ایکٹریس کے ساتھ زیادتی کرنے کی کوشش کی خبر کو ہیڈ لائن کیا جا رہا تھا

بابا بہت غور سے وہ نیوز سن رہے تھے کیونکہ سامنے ٹی وی پر نظر آنے والی لڑکی اور کوئی نہیں بلکہ ان کی بہو تھی

اس کچھ ٹائم میں وہ ڈراموں میں بہت زیادہ نظر آ رہی تھی اور اب اس کا دعویٰ تھا کہ اس کے ڈائریکٹر نے اس کے ساتھ نشے کی حالت میں بدسلوکی کرنے کی کوشش کی ہے اس لڑکی کی حالت کافی بری کر رہی تھی

جبکہ اور خود بھی بہت غور سے اس خبر کو سن رہا تھا

ooo

اس نے مجھے کام کے سلسلے میں بلایا تھا لیکن مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ وہ مجھے وہاں اس لیے بلا رہا ہے

اس نے پہلے مجھے آفر کی کہ میں اس کے ساتھ اس کے گھر فرینڈ بن کر رہوں جب میں نے انکار کر دیا تو وہ زبردستی کرنے پر اتر آیا

میں نے اس سے کہا کہ میں پولیس میں اس کی رپورٹ کروں گی تو آگے سے ہنستے ہوئے اس نے کہا کہ پولیس تو اسی کا کھاتی ہے میں پولیس میں رپورٹ کروں یا ہائی کورٹ میں اس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا

اسی لیے میں سیدھی یہاں آئی ہوں کیوں کہ میں جانتی ہوں انسپکٹر داور رشوت دینے والوں کے ہاتھ کاٹ دیتے ہیں

exponovels

اس نے اندر قدم رکھا تو وہ کرسی پر بیٹھی اپنی رپورٹ لکھوا رہی تھی۔ وہ اس وقت کافی بری حالت میں تھی اس کا ہونٹ پھٹا ہوا تھا۔ چہرے پر تھپڑوں کے نشان تھے۔ اور حالت قابل رحم تھی

لیکن مزے کی بات یہ تھی کہ اس کا شوہر جس کی وہ یہاں تعریفوں کے پل باندھ رہی تھی وہ اندر آرام سے اے سی والے کمرے میں بیٹھا شاید اپنا کوئی ضروری کام نہیں کر رہا تھا

شاید وہ جانتا بھی نہیں تھا کہ یہاں باہر کون آکر رپورٹ لکھا رہا ہے یا شاید وہ جانتا تھا اور جان بوجھ کر اگنور کر رہا تھا

انسپکٹر داور کہاں ہیں انہوں نے ایک آرڈر دیا تھا پیچھے ایک ڈلیوری بوائے کھڑا ان سے پوچھ رہا تھا اس کے ہاتھ میں ایک پارسل تھا جس میں شاید نہیں یقینا موبائل فون تھا

اندر ہیں اس کمرے میں لادو میں اندر ہی جا رہا ہوں اس نے فورا ہی اس کے ہاتھ سے موبائل لے لیا تھا۔

پیمنٹ ہو چکی ہے یا ابھی کرنی ہے اس نے الٹا پلٹا کر کے فون کو دیکھا تھا جو کہ ایک بہت ہی بہترین فون تھا اس کے ساتھ ایک لیڈیز کور تھا اس نے اپنے لئے نہیں خریدا تھا۔

اس کے کور کے ایک کونے پر براسٹائلش تاہو کی ماما لکھا ہوا تھا یقینا یہ اس نے آرڈر پر بنوایا تھا

نہیں سر پیمنٹ ہو چکی ہے اور یہ کور انہوں نے الگ سے منگوایا تھا۔ یہ ان کو دے دیجئے گا اور یہ گرنٹی کارڈ ہے ان شاءاللہ ہمیں یقین ہے کہ آپ ایسے ہی ہمارے سروسز کو پسند کرتے رہیں گے وہ لڑکا بولنے پر آیا تو پھر بولتا ہی چلا گیا جب کہ وہ مسکرا کر اس کے قریب سے تیزی سے نکلا تھا

exponovels

ایک تو یہ آن لائن کمپنیز والے سب سے زیادہ اپنے برانڈ کی پروموشن کرتے ہیں اب سامنے کتا ہی کیوں نہ ہو اس کو بھی اپنے موبائل کے فیچر بتانا شروع کر دیں گے۔ان لوگوں کو تو بس سننے والے چاہیے ہوتے ہیں۔

لیکن اس کے پاس اتنا فارغ وقت نہیں تھا اسی لئے اس کے ہاتھ سے موبائل لے کر تیزی سے داور کے کمرے میں چلا گیا تھا

ooooo

السلام علیکم سر یہ آپ کا فون وہ سیلوٹ کرتا موبائل اس کے ٹیبل پر رکھا چکا تھا

سر باہر ایک کیس آیا ہے میرے خیال سے یقیناوہ کیس آپ اپنے ہاتھ میں لینا پسند کریں گے

کیونکہ آپ کو پتہ نہیں ہے نئی نئی ابھرتی اداکارہ جس نے دو تین ڈراموں میں کام کیا ہے اس کے ڈائریکٹر نے اس کے ساتھ زیادتی کرنے کی کوشش کی ہے لڑکی بڑی مشکل سے اپنی عزت بچا کر وہاں سے بھاگ کر ہمارے تھانے میں آئی ہے

اس کے تھانے میں آنے کی وجہ یہ ہے کہ اسے یقین ہے کہ آپ رشوت دینے والوں کا ہاتھ کاٹ دیں گے لیکن رشوت نہیں لیں گے

آپ کیس کو اس کو اپنے ہاتھ میں لیں گے تو مجھے آپ کو اس کیس میں فالو کرنا ہو گا اگر آپ چاہیں تو میں ابھی سے اس کے انفارمیشن نکلوالیتا ہوں اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تھا

exponovels

ڈرگ کیس میں اس کی فیملی کا ممبر تھا تو کہیں نہ کہیں سے اس کو لے کر تھوڑا مسئلہ ہو رہا تھا اور اسے یقین تھا ایسا ہی کچھ مسئلہ اسے بھی ہو گا کیونکہ وہ راحیل کی طرح اس کی کزن نہیں بلکہ اس کی بیوی تھی

نہیں یہ کیس انسپیکٹر زین کے ہاتھ ہے وہ یہ ہنڈل کرے گا ہمارا اس سے کوئی لینا دینا نہیں اور باقی آپ کو اس کی انفارمیشن لینے کی ضرورت نہیں ہے ان شاءاللہ ہم دو چار دن میں اس کیس کو ختم کریں گے اور آپ کی چھٹیاں منظور کر لی جائیگی میں نے درخواست آگے بھیج دی ہے اردو میں لکھ کر

وہ بات ختم کرتے ہوئے بولا

تھینک یو سو مچ سے لیکن آپ نے اپنے آپ کو تکلیف کیوں دی میں لکھ دیتا درخواست اس کا اینڈ پر "اردو میں لکھ کر" کہنا سے بالکل اچھا نہیں لگتا تھا

آپ کی پہلی درخواست قابل نہیں تھی کہ میں اسے آگے بھیج پاتا اور یقینا آپ کی دوسری درخواست بھی ایسے ہی ہوتی

جو لوگ اردو لکھتے لکھتے بیچ میں انگریزی کے الفاظ لکھتے ہیں میں ان کی قابلیت پر زیادہ یقین نہیں کرتا۔

اس نے بات ختم کرتے ہوئے کہا جب اچانک ہی زیج دروازے پر دستک دیتا اندر آیا

داور بھابھی کہہ رہی ہیں کہ میں تم سے ملنا ہے

میرے پاس اتنا فالتو وقت نہیں ہے اور یہ کیس تمہارے ہاتھ میں سے کس طرح سے حل کرنا ہے تم دیکھو گے میں نہیں انسپیکٹر زاور آپ جائیں اور فائل بنائیں تاکہ ہم دیکھ سکیں کہ اگلا شکار کون رہے گا ہمارا۔

exponovels

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا اور وہاں سے اٹھ کر باہر نکل گیا جبکہ ذہن اس کی منتیں کر رہا تھا کہ وہ ایک بار ہی سہی زائشہ کو دیکھ تو لے

زین جا کر اس کے اس کو حل کرو میرا دماغ کھانے کی ضرورت نہیں ہے میرا ان سب چیزوں سے کوئی واسطہ نہیں ہے اور یہ بات میں تمہیں آخری بار بتا رہا ہوں یہ کیس تمہارے ہاتھ ہے اسے تم کس طرح سے ہینڈل کرتے ہوئے یہ تمہارا کام ہے میرا نہیں

مجھے ایک ضروری کیس کے سلسلے میں کہیں باہر جانا ہے تو یہ موبائل کسی سے میرے گھر پہنچا دو۔ موبائل میں سم ڈالتا وہ اسے ایکٹیو کر رہا تھا

ارے واہ لگتا ہے بھابھی کے لئے لیا ہے زین نے موبائل ہاتھ میں لیا

ہاں اسی کے لئے لیا ہے گھر پر لگا سرکاری نمبر اسے اولڈ فیشن لگتا ہے اور اس پر ذرا سی لمبی بات کر لو تو اچھا خاصا بل بن جاتا ہے اور میری بیوی کو اپنے بیٹے کی تصویریں بنانے کے لیے کوئی اچھا کیمرہ چاہیئے تو سوچ ایک تیر سے دو شکار کر لوں

وہ مسکرا کر کہتا باہر نکلا تھا زائشہ نے اسے باہر نکلتے دیکھ یہی سوچا تھا کہ شاید وہ اس کی بات سننے کے لئے باہر آیا ہے وہ فورا اٹھ کر اس کی طرف بھاگی تھی لیکن وہ اسے اگنور کرتا آگے بڑھ گیا تھا بس ایک نظر اس نے اس کا چہرہ دیکھا تھا اس نے شاید آج پہلی بار دوپٹہ اس کے سر پر دیکھا

exponovels

وہ ہمیشہ اپنی زندگی اپنی مرضی سے گزارتی آئی اس نے کبھی دوپٹہ اپنے سر پر نہیں لیا تھا اور آج مظلوم بننے کے لئے اس دوپٹے کو اپنے سر پر لے لیا تھا اگر یہی دوپٹہ وہ پہلے اپنے سر پر لے لیتی تو شاید اسے آج سب کچھ دیکھنا نصیب ہی نہ ہوتا

لیکن ان عورتوں کو یہ بات سمجھانا بہت مشکل ہوتا ہے جو اپنی من مانیاں کرتی ہیں

oooooo

یہ لڑکی یہاں کیوں آئی ہے اسے دفع کرو نکالو اس گھر سے باہر ساری دنیا میں ہماری بدنامی کر کے اب یہاں آئی ہے میں کہتا ہوں تمہارا کوئی تعلق نہیں ہے ہم سے میری بیٹی اسی دن مر گئی تھی جب وہ یہاں سے باہر ڈرامے میں کام کرنے کے لیے گئی تھی اب تمہارا ہم سے کوئی لینا دینا نہیں ہے

بابا ایسا نہ کہیں میں کہاں جاؤں گی اس شخص نے میرے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی ہے میں نے اس کے خلاف رپورٹ درج کرائی ہے مجھے یقین ہے پولیس اس کے خلاف ایکشن لیں گی لیکن آپ میری فیملی میرے ساتھ نہیں دے گی تو میں کیسے رہوں گی

کم از کم مجھے انصاف دلانے کے لئے آپ لوگوں کو میرے ساتھ ہونا چاہیے آپ کو اندازہ بھی ہے میں اپنی عزت بچانے کے لئے کس طرح سے وہاں سے بھاگی ہوں

exponovels

عزت کون سی عزت کی بات کر رہی ہو تم لڑکی۔ عزت لوٹا صرف اسے نہیں کہتے جو ایک مرد کے ہاتھوں برباد ہوتی ہے بلکہ ایک عورت خود بھی اپنی عزت لوٹی دیتی ہے جو وہ اس طرح گھر سے باہر قدم رکھتی ہے اپنے شوہر اپنے خاندان اپنے خدا سے نافرمانی کرتی ہے

ارے تم تو پہلے ہی یہاں سے لوٹی ہوئی گئی تھی۔ تم نے کیا لوٹنا تھا جاؤ دفع ہو جاؤ یہاں سے ہمارا تم سے کوئی واسطہ نہیں ہماری بیٹی بہت پہلے مر چکی ہے وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے گھر سے باہر نکال چکے تھے

اگر ایسا کہا جائے کہ دھکا مار کر باہر کر چکے تھے تو غلط نہیں تھا

ایسا نہ کرے بابا میں کہاں جاؤں گی آپ لوگوں کے علاوہ میرا کوئی سہارا نہیں ہے وہ ان کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی تھی

لیکن ہم تمہیں نہیں جانتے ہم سے تمہارا کوئی تعلق نہیں ہے دفع جاؤ یہاں سے جہاں سے آئی ہو وہیں لوٹ جاؤ انہوں نے اسے زوردار جھٹکا دیا تھا اور اگلے ہی لمحے دروازہ بند کر چکے تھے وہ زمین پر بیٹھی زار و قطار رو رہی تھیں جب نظر اپنے قریب بوٹوں پر پڑی اس نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا تو وہ فل یونیفارم میں ایک دم تیار کھڑا تھا۔

داور دیکھیں میرے ساتھ کیا ہو گیا میں نے آپ کی نافرمانی کی تھی تو اللہ نے مجھے بھی کہیں کا نہیں چھوڑا اب میں کیا کروں کہاں جاؤں کون مجھے انصاف دلائے گا

کون لڑے گا میرے لئے کیا میں اتنی بری ہوں کہ میرے لیے میرا باپ تک آواز نہیں اٹھا رہا وہ روتے ہوئے اس سے پوچھ رہی تھی

exponovels

میں یہ سب کچھ نہیں جانتا زائشہ اور نہ ہی یہ کیس میں اپنے ہاتھوں میں لینے والا تھا لیکن اوپر سے آرڈر آیا ہے کہ اتنے بڑے ڈائریکٹر کا کیس ہے تو میں پیچھے نہیں ہٹ سکتا۔

اور شاید ان لوگوں کو کہیں نہ کہیں اس بات کا بھی اندازہ ہے کہ تمہارا مجھ سے کوئی تعلق ہے اسی لئے ان لوگوں نے یہ کیس میرے حوالے کر دیا ہے

تم بری نہیں ہو زائشہ لیکن تمہیں تمہوری خواہشات نے اس قدر اندھا کر دیا ہے کہ تم سہی اور غلط کی پہچان بھول چکی ہو ٹھوکر لگنے پر عقل آ ہی جاتی ہے خیر اب جب تک یہ کیس ختم نہیں ہو جاتا تم میری ذمہ داری ہو تو بتاؤ تمہیں کسی ہوٹل میں چھوڑوں یا ہوسٹل میں انکل گھر سے نکال چکے ہیں

وہ بالکل سیریز انداز میں اس کے سامنے کھڑا اس سے پوچھ رہا تھا اس کا انداز ایسا تھا جیسے وہ کوئی انجان ہے اسے نہیں جانتا

داور میں اپنے گھر واپس جانا چاہتی ہوں مجھے واپس لے چلے پلیز وہ آنسو بہاتی اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی اور کوئی اس کے ساتھ ہو نہ ہو اس کا شوہر اس کے ساتھ تھا اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا

تمہارا گھر۔۔۔! کون سا گھر وہ ڈبہ معاف کرنا زائشہ بی بی وہ گھر میری بیوی کا ہے جیسے وہ بہت خوبصورتی اور محبت سے سنبھالے ہوئے ہے اس گھر میں تمہارے کوئی جگہ نہیں۔

وہ اسے دیکھتا حقارت انگیز لہجے میں بولا تھا۔ جیسے گھر کو اپنا گھر کہنا سے اچھا نہ لگا۔

exponovels

میں ہوٹل میں نہیں رہ سکتی وہ لوگ مجھے دھمکیاں دے رہے ہیں وہ مجھے بلیک میل کر رہے ہیں کہ میں کیس واپس لے لوں میں صرف وہاں رہ سکتی ہوں جہاں آپ رہتے ہیں یقیناوہی جگہ میرے لئے محفوظ ہو گی

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی اس وقت داور کے علاوہ اس کے پاس اور کوئی سہارا نہ تھا وہ اسے کھو نہیں سکتی تھی

او کے فائن لیکن میرے گھر میں تم صرف ایک مہمان بن کر رہو گی میرے بیوی سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں آجاؤ وہ اس کے جواب کا انتظار کئے بنا آگے بڑھ گیا تھا

ooooo

تاہو جانو دیکھو مما کی طرف دیکھو کتنی پیاری تصویریں آرہی ہیں آپ کے بھوت بابا بھی نہ کبھی کبھی نیک ہو جاتے ہیں لیکن ہمارا کام کر دیا آپ کے نیک بھوت بابا نے۔

چلو اب اس طرف منہ کرو میں آپ کے سائیڈ پوز کی پکچر بناتی ہوں پھر ہم دونوں گیم کھیلیں گے۔

موبائل ہاتھ میں پکڑے اس کے نجانے کتنی تصویریں بنا رہی تھی اس وقت وہ باہر کیاری میں لگے پودے کے ساتھ اسے بٹھائے اپنا موبائل اس کی نئی تصویروں سے فل کر چکی تھی

موبائل سے زیادہ اسے موبائل فون کا کور پسند آیا تھا جھوٹی سی خرگوشنی اپنے معصوم سے بچے کے ساتھ تھی اور اس پر لکھا تھا تاہو کی ماما

اس نے سوچا تھا جو تصویریں اچھی ہو گی وہ وہ رکھ لے گی اور جو اچھی نہیں آئیں گی وہ ڈیلیٹ کر دے گی لیکن ماں کا دل اسے اپنا بیٹا ہر پکچر میں یہ پیارا لگ رہا تھا۔

exponovels

وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو اس نے پہلی نظر وہی کیاری کے قریب تکیے کے سہارے بیٹھے تاہو پر ڈالی تھی اور اس کی تصویریں بناتی کنزز اس کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی۔

ارے واہ آج تو تاھو کے بابا جلدی گھر واپس آ گئے مبارک ہو آپ کی شکل آج ہم نے تیسرے دن دیکھی ہے اس بات کا احساس تک نہیں ہو گا آپ کو

وہ تاہو کو اٹھاتی اس کے پاس آ گئی تھی

ادے لگا تھا کہ موبائل فون حاصل کر کے وہ اپنی ناراضگی بھول جائے گی کیونکہ پچھلے تین دنوں سے وہ رات ایک بجے گھر آتا تھا اور اسے اٹھاتا نہیں تھا بلکہ اس کے پاس ہی سو جاتا تھا

صبح کی شفٹ تقریباً ساڑھے چار پانچ بجے کے قریب شروع ہوتی تھی تو وہ فجر میں پھر اپنے کام کے لیے نکل جاتا تھا نہ جانے آج کل کس کیس پر کام کر رہا تھا

جس سے اس کا ٹائم بری طرح سے ڈسٹرب ہو رہا تھا

اگر مجھے اندازہ ہوتا کہ تم مجھے اتنا مس کر رہی ہو تو کبھی زندگی میں اس منحوس کیس پر ہاتھ نہیں ڈالتا لیکن مجھے تھوڑی نہ پتا تھا کہ میری بیوی میرے لئے اتنا پریشان ہوتی ہے

اس کے گال پر جھکتے وہ اپنے لبوں کا لمس چھوڑتا پیچھے کھڑے وجود کو نظر انداز کر چکا تھا جب کہ وہ اسے دیکھ چکی تھی کیا کر رہے ہیں تاہو کے بابا۔ آپ کے ساتھ کون ہے وہ اسے پیچھے کرتی پیچھے کھڑے وجود کا احساس دلا نا رہی تھی جو کہ دھواں دار چہرہ لیے اسے دیکھ رہی تھی۔

exponovels

اوہاں یہ آج سے ہمارے ساتھ ہی رہیں گی کچھ دن کے لیے تم مہمان سمجھ سکتی ہو لیکن زیادہ خدمت کرنے کی ضرورت نہیں ہے زبردستی کے گلے پڑی مہمان ہے وہ اپنا سارا کام خود ہی کر لیا کرے گی اسے نیچے گیسٹ روم میں سیٹ کروادو اور گیسٹ روم کا دروازہ باہر سے کھلتا ہے جیسا کہ تمہیں پتا ہے تو تم اندر کا دروازہ بند کر دینا کیونکہ مجھے اپنی فیملی میں ڈسٹربینس پسند نہیں ہے تمہارا دروازہ باہر کی طرف ہو گا تو تم جب چاہے آجا سکتی ہو۔

اور اس کیس کے ختم ہوتے ہیں تمہیں یہاں سے جانا پڑے گا اس کا انداز بہت روکھا تھا

ڈارلنگ کھانا ملے گا بہت بھوک لگی ہوئی ہے یار صبح سے کچھ نہیں کھایا آج سچ میں تمہارے ٹفن کو بہت مس کیا وہ تاہو کو اس کی گود سے اٹھاتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے اندر کی طرح بڑھ رہا تھا پیچھے دیکھنے کی غلطی اس نے دوبارہ نہیں کی تھی

جبکہ زائشہ اپنا سامان گھسیٹتی ان کے پیچھے پیچھے اندر آئی تھی

ایک انجان کو اس طرح اپنے گھر دیکھ کر وہ کافی پریشان تھی اور پھر اور کا انداز بھی ایسا لیا دیا تھا کہ وہ اس سے کچھ پوچھ بھی نہ سکی

وہ اس کے لیے بہت غیر ضروری انسان تھی اسی لئے اس کے بارے میں پوچھ کرا گرا سے اہمیت دیتی تو داور یقینا غصہ ہو جاتا

ان ڈھائی مہینوں میں وہ اسے بہت اچھے طریقے سے سمجھنے لگی تھی لیکن داور کی وہیں شکایت تھی کہ وہ اسے ٹھیک سے نہیں سمجھتی ہے اگر سمجھتی تو وہ اس سے اتنی دور نہ رہتی لیکن اب اسے کیا سمجھاتی

exponovels

کہ وہ خود ہی اس کی محبت میں گھوٹے گھوٹے ڈوب چکی ہے لیکن اسے یہ بات بتاتے ہوئے شرم بھی تو آتی تھی ورنہ داور کا انتظار وہ کب کا ختم کر چکی ہوتی

وہ تو اب تک ایک ہی بات پر اڑا ہوا تھا جب تک وہ اپنی مرضی سے اس سے نہیں کہتی کہ وہ اس رشتے کو نبھانے کے لیے تیار ہے وہ اس کے ساتھ کسی طرح کی کوئی زبردستی نہیں کرے گا۔

oooooo

یہ کس کے لیے کھانا بنا رہی ہو یار ہمارے لئے یہ کافی ہے وہ اسے الگ پلیٹ کھانا نکالتے دیکھ پوچھے بنا نہ رہ سکا

مہمان کے لیے آپ ہی نے تو کہا تھا کہ وہ مہمان ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی

جان میں نے یہ بھی تو کہا تھا کہ وہ اپنا کام خود کرے گی تمہیں اس کی مہمان نوازی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تم بس میرے لیے کھانا بنانا اور کھانا لے کر باہر آ جاؤ بہت بھوک لگی ہوئی ہے مجھے اگر کھانا نہیں ملا تو یہ تاہو کے بھوت بابا تمہیں کھا جائیں گے

اس کے گال پر اپنے لب رکھ دیئے ہوئے وہ بے حد شرارت سے بولا تھا جب کہ وہ جھنپ کر مسکرا دی۔

اور پھر اس کے ساتھ ہی کھانا اٹھا کر باہر آئی تھی جہاں وہ صوفے پر تاہو کو لٹا کر گئی تھی وہاں اب وہ مہمان لڑکی بیٹھی تاہو کو اپنی گود میں اٹھائے ہوئے تھی

جب کہ اسے کچن سے نکلتے دیکھ کر ہی تاہو نے رونا شروع کر دیا۔

وہ کھانا ٹیبل پر رکھتی اس کی طرف آئی تھی جب زائشہ کے الفاظ نے اس کے قدم روک دیے

exponovels

تاہان بے بی رو کیوں رہے ہو ادھر دیکھو آپ کی ماما واپس آ گئی ہے یہ دیکھو میری جان میں آپ کی ماما ہوں آپ تو مجھے پہچانتے ہی نہیں ادھر دیکھو آپ کی ماما۔ وہ اپنی ہی بولے جا رہی تھی

جب کہ وہ حیرت کی تصویر بنی داور کو دیکھنے لگی جبکہ داور کے ماتھے کی رگیں غصے کی شدت سے باہر آنے لگی تھی

انسان اپنی فطرت کبھی نہیں چھوڑ سکتا

وہ تاہان کو چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھی جب کہ وہ اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اسے اپنے پاس بلا رہا تھا۔ اور پھر یہ اس کے برداشت کی انتہا ہو گئی تھی وہ تیز تیز قدم اٹھاتے بے حد غصے سے ہی سہی لیکن اپنے تاہو کو اس کی گود سے نکال چکی تھی

جبکہ وہ اس کے سینے میں منہ چھپاتا آج اسے تنگ کیے بنا ہی مما مما کی گردان شروع کر چکا تھا

وہ اسے اٹھائے اوپر کمرے کی طرف جانے لگی اس وقت اسے اتنا غصہ کیوں آ رہا تھا وہ نہیں جانتی تھی لیکن وہ کسی سے بات نہیں کرنا چاہتی تھی

جان کھانا تو کھا لو اس ء پیچھے سے داور کی آواز سنائی دی تھی

کچھ نہیں کھانا مجھے وہ غصے سے کہتی کمرے میں بند ہو گی جبکہ وہ مسکراتے ہوئے کھانے کی پلیٹ اٹھاتا واپس کچن میں رکھ کر اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا

ooooooo

exponovels

تم نے کھانا کیوں نہیں کھایا اتنی بھی بڑی بات نہیں تھی کہ کھانا چھوڑ کر آجاؤ وہاں سے"

وہ اسے تاہو کو اپنے ساتھ لگائے دیکھتا اس کے قریب ہی آکر بیٹھ گیا تھا

جب کہ وہ ناراضگی سے چہرہ پھیر گئی اس کی ناراضگی کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا

اس کی ناراضگی جائز تھی اس نے جان بوجھ کر اسے کچھ نہیں بتایا تھا

کیونکہ وہ پریشان ہو جاتی لیکن یہ چھپنے والی بات ہی کہاں تھی جو وہ اس سے چھپا پاتا

اور پھر زائشہ نے اپنی فطرت کے عین مطابق تاہو کو جس طرح سے اپنے قریب کرنے کی کوشش کی تھی وہ یقینا اسے بری لگی تھی

وہ خود اس کو تاہو سے زیادہ پیار نہیں کرنے دیتی تھی تو کسی دوسری عورت کو اپنا بچہ کیسے دیتی؟

وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا کہ اس کے اندر کون ساڈر جاگ رہا ہے لیکن وہ اسے سمجھانا چاہتا تھا کہ جب تک وہ اس کے ساتھ ہے تب تک وہ کچھ بھی غلط نہیں ہونے دے گا

آپ کے لیے بڑی بات نہیں تھی تو ٹھیک ہے میرے لیے یہ بہت بڑی بات تھی

یہ بات آپ نے مجھ سے چھپائی ہے اور جہاں تک بات ہے ان کے اس گھر میں رہنے کی تو میرا نہیں خیال کہ اب ان کا اس گھر میں کوئی حق بنتا ہے

ان کو یہاں آنا ہی نہیں چاہیے تھا اگر آپ دونوں کی طلاق ہو چکی ہے تو وہ اس طرح آپ کے گھر میں آکر کیسے رہ سکتی ہیں

exponovels

وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی کیا وہ سچ میں نہیں جانتی تھی کہ اس نے ابھی تک اپنی پہلی بیوی کو طلاق نہیں دی تھی؟

ہماری طلاق نہیں ہوئی ہے کنزش نا اس نے مجھ سے طلاق مانگی اور نہ ہی میں نے کبھی طلاق کی بات کی تھی کیونکہ یہ شادی میری ماں کی خواہش تھی جیسے میں ختم نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن یہ تب کی بات ہے

جب وہ میرے ساتھ رہا کرتی تھی اس کے چلے جانے کے بعد میرے دل میں ایسی کوئی خواہش پیدا نہیں ہوئی اس وقت میں اس سے کسی طرح کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا اور یقیناً میں اسے جلد ہی ہمیشہ کے لیے فارغ کر دوں گا لیکن تب تک وہ بھی یہاں ہی رہے گی

اس کا دھیان تم پر یا تمہارے بچے پر ہر گز نہیں ہے اس لیے تم بالکل بے فکر ہو کل میں گھر کے اندر نکلنے والے دروازے پر تالا لگا دوں گا اس کا دروازہ گلی میں کھلنے والا ہی ہو گا

وہ تم سے یا تمہارے بچے سے کسی طرح کا تعلق نہیں رکھے گی تم بالکل بے فکر ہو اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا

اور آپ سے؟ اس نے سوال۔ کیا داور نے غور سے اسے دیکھا

میرا اس سے ہر تعلق بہت پہلے ختم ہو چکا ہے۔ وہ اسے بے فکر کرنے لگا

وہ سمجھ چکا تھا کہ اس کے دل میں کہیں نہ کہیں اس بات کو لے کر ڈر ہے کہ یہ نہ ہو کہ وہ عورت اس سے اس کا بچہ مانگنے لگے

exponovels

کیونکہ جو بھی تھا تاہوا بھی بہت چھوٹا تھا اور جب تک وہ آٹھ سال کا نہ ہو جائے جب تک وہ اپنی مرضی کا فیصلہ کرنے کا حق نہیں رکھتا تھا

یقیناً اگر کورٹ کی طرف سے فیصلہ ہوتا تو کسی بھی طرح کا بیان یا دلیل کو رد کرتے ہوئے آٹھ سال کے لیے بچے کو ماں کے حوالے کر دیا جاتا

اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس طرح کا کچھ بھی ہو وہ جانتا تھا کہ زائشہ کو اپنے بچے میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے اور نہ ہی وہ کبھی بھی اس طرح کا کوئی کیس کرے گی لیکن وہ شاید اب واپس جانے کا ارادہ کینسل کر دے

کیونکہ اس کیس کی انفارمیشن نکالتے ہوئے اسے پتہ چلا تھا کہ زائشہ کو مزید کوئی ڈرامہ نہیں مل رہا تھا

اور اب وہ ڈرامہ حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی جس کے لئے اسے بہت کچھ فیس کرنا پڑ رہا تھا اور یہ ڈریکٹر اسے کسی دوسری طرح کی فلم آفر کر رہا تھا

جیسے کرنے کے لیے وہ تیار نہیں تھی اور پھر اس ڈائریکٹر نے اسے اپنے گھر بلا کر اس کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی تھی

اس کے دونوں ڈرامے بری طرح سے فلاپ ہو گئے تھے اور تیسرا ڈرامہ اس کے ساتھ کرنے کے لئے کوئی بھی ڈائریکٹر پروڈیوسر تیار نہیں تھا اب وہ کسی فلم میں اپنا کام بنانا چاہتی تھی وہ سائیڈ رول کرنے کے لیے بھی تیار تھی لیکن کوئی اسے سائیڈ رول کے لئے بھی اپنی فلموں میں نہیں رکھ رہا تھا جس کی وجہ سے وہ بہت زیادہ پریشان تھی اور ہر ممکن طریقے سے کوشش بھی کر رہی تھی نہ جانے کتنی جگہوں پر وہ ایڈیشن دے کر آئی تھی

exponovels

لیکن کہیں سے بھی اسے اچھا جواب نہ ملا تھا وہ تقریبا اپنے کام سے ناامید ہو چکی تھی

داور یہی چاہتا تھا کہ اسے جلد سے جلد اس کیس کو حل کر کے اسے اپنی زندگی سے نکال دے

وہ زائشہ کا دھیان کسی بھی طرح اپنے بیوی بچے پر نہیں لانا چاہتا تھا کیونکہ وہ زائشہ کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا اور جہاں تک اس کی ناراضگی تھی تو وہ حق پر تھی وہ اسے کچھ نہیں کہہ سکتا تھا بس اسے سمجھا سکتا تھا کہ وہ اس کے معاملے میں کسی طرح کا کوئی بھی ڈر اپنے دل میں نہ رکھے

وہ ہر چیز کو حل کر لے گا جبکہ وہ خود بھی جانتا تھا اس کیس کو حل کرنا آسان اس کے لئے بھی نہیں ہو گا

ہاں تو آپ ابھی جا کر انہیں کہہ دیں کہ آپ گیسٹ روم میں رہیں گی اور اندر کا دروازہ نہیں کھولیں گی

ان کا دروازہ باہر والا ہے وہ گلی سے آئیں جائیں جو مرضی کریں وہ ہمارے گھر کے اندر نہیں آسکتی

وہ اتنی بدلحاظ تو ہرگز نہیں تھی کہ گھر آئے مہمان کے ساتھ ایسا سلوک کرتی لیکن اپنے دل کا ڈر چھپانے کے لیے شاید وہ ایسی ہو گئی تھی

ویسے میں اسے بتا چکا ہوں لیکن اگر تم کہو گی تو دوبارہ بتا دوں گا لیکن اس سے پہلے اگر تمہیں یاد ہو تو مجھے بہت سخت بھوک لگی تھی اور میں نے صبح سے کچھ نہیں کھایا۔

اگر تم مجھے کھانا دینا چاہتی ہو تو پلیز دے دو اگر نہیں دینا چاہتی تو بھی بتا دو تاکہ میں ایک مجبور لاچار شوہر کی طرح بیوی کا غصہ کھا کر گھوڑے بیچ کر سو جاوں۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا

exponovels

مجبور اور لاچار شوہر آپ جیسے نہیں ہوتے ہاں ایکسٹرا سمارٹ اور چالاک شوہر جیسے ہوتے ہوں گے۔

چلے اٹھیں کھانا کھالیں میرا ابھی کبھی دماغ گھوم جاتا ہے وہ کونسا مجھے کچھ کہہ رہی تھی تو میں کھانا چھوڑ کے آگئی۔

لیکن آپ ایک بات کلیئر کر دیں ان سے کہ وہ میرے بیٹے کے پاس نہیں آسکتی اور نہ ہی وہ میرے بیٹے کی مما ہے اس کی مما صرف میں ہوں ہے نا تاہو؟

اس نے تاہو کو دیکھتے ہوئے پوچھا جو پہلے ہی اس کے گود میں لیٹے اسے دیکھ رہا تھا۔

ماما'ماما۔اس کے کہنے کی دیر تھی کہ وہ ایک بار پھر سے اس کے چہرے پہ ہاتھ مارتا اس کے دل کو سکون و قرار دے گیا

میرا پیارا بچہ وہ اس کے دونوں گالوں کو چومتی سے اپنے ساتھ لگا کر رہی تھی جب کہ اس کے انداز پر مسکرا کر اسے باہر چلنے کے لئے کہہ رہا تھا

oooooo

تھوڑی دیر باہر رکنے کے بعد وہ اٹھ کر کمرے میں آگئی شاید کبھی وہ اس کمرے میں رہی تھی وہ تو ہمیشہ داور کے ساتھ اس کے کمرے میں رہنے کی عادت تھی

لیکن آج اسے یہ کمرہ مل رہا تھا کیونکہ اس کی جگہ کوئی اور لے چکا تھا وہ لڑکی بہت خوبصورت تھی اس میں کوئی شک نہیں تھا اور یقیناً اس نے دور کے دل میں اپنا الگ مقام بنالیا تھا

ورنہ داور کو کہاں عادت تھی کسی کو منانے کی یا کسی کے پیچھے جانے کی؟

exponovels

اس نے پہلی بار داور کو کسی کے نخرے اٹھاتے دیکھا تھا ورنہ شادی کے چھ سالوں میں وہ کب آیا تھا اسے منانے کے لیے

وہ اس سے روٹھ کر گھر چھوڑ جایا کرتی تھی اور ایک ہفتے کے بعد خود ہی واپس آ جاتی تھی وہ تو اسے منانے کے لیے اس کے پیچھے بھی نہیں آتا تھا

ہر چیز میں اس کے پاس صاف ستھرا جواب تھا خود گئی ہے خود ہی آ جائے گی وہ شاید جھکنا نہیں جانتا تھا لیکن شاید اس لڑکی نے سے جھکنا سکھا دیا تھا

کیا کر رہا ہو گا وہ اس وقت یقیناً اسے یقین دلا رہا ہو گا اس بات کا کہ وہ صرف اپنے کیس کے سلسلے میں یہاں آئی ہے یا شاید اس کے الٹے سیدھے سوالوں کا جواب دے رہا ہو گا یقیناً وہ اس سے لڑ رہی ہو گی۔

یا کچھ اور کیونکہ وہ تو اسے بتائے بنا اسے یہاں لے آیا تھا کوئی نہ کوئی مسئلہ تو ضرور ان دونوں میں ہو ہی رہا تھا

خیر جو بھی تھا اچھا ہی تھا ان دونوں کی لڑائی پر اسے کسی طرح کا کوئی دکھ نہیں ہو رہا تھا

کیونکہ اب اس کا واپس جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا وہ شوبز کی دنیا کی ڈارک سائڈ کو دیکھ چکی تھی اب اس کا واپس جانے کا دل نہیں کر رہا تھا

وہاں اب سب اس کے خلاف ہو گئے اب شاید اس کی وہاں کوئی جگہ نہیں تھی

کوئی بھی اسے فلم یا ڈراموں میں لینے کے لئے تیار نہیں تھا سب کا یہی کہنا تھا کہ اس کی اداکاری میں کسی طرح کی کوئی جان نہیں ہے

exponovels

وہ اچھے خاصے کردار کو برباد کر دیتی ہے وہ اپنے آپ کو بہت اچھی اداکارہ مانتی آئی تھی لیکن اس بات کو اور کسی نے نہیں مانا

اور وہ سب کو اپنا ٹیلنٹ دیکھا دیکھا کر تھک چکی تھی جگہ جگہ ایڈنیشن دے کر بھی اسے کچھ بھی حاصل نہیں ہو رہا تھا

۔

اپنا گھر بار ہر چیز چھوڑ چھاڑ کر وہاں گئی تھی اور اسے سوائے مایوسی کے کچھ بھی ہاتھ نہیں آیا تھا

وہ بہت جلد ان سب چیزوں سے اکتا چکی تھی وہ واپس آنا چاہتی تھی کہ کچھ دن پہلے ایک ڈائریکٹر نے اسے فون کر کے اپنے فلیٹ میں ملنے بلایا

وہ اس سے ملنے گئی تو اس نے آگے سے بہت ہی بے ہودا ڈیمانڈ کر دی تھی ایسی ڈیمانڈ پوری کرنا اس کے لئے مشکل نہیں تھا

لیکن پھر بھی وہ بنا کچھ بھی حاصل کیے کسی کی اس طرح کی ڈیمانڈ کو کیوں پورا کرتی یہی وجہ تھی کہ وہ اس کے سامنے صاف انکار کر گئی

لیکن اس کے انکار پر اس ڈائریکٹر نے اس کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی تھی۔

اور وہ فلیٹ سے بھاگنے کے چکر میں یہ تک دیکھنا بھول گئی کہ وہاں باہر میڈیا کے کچھ نمائندے کھڑے ہیں

جو جلد ہی اسے اپنے خبروں کی زینت بنا چکے تھے وہ شاید یہ کیس کبھی باہر نہ آنے دیتی لیکن جس طرح سے وہ میڈیا میں بدنام ہو رہی تھی

exponovels

اس نے یہی سوچا کہ کرئیر تو اسکا یہی پر ختم ہو جائے گا لیکن جانے سے پہلے اس آدمی کو اس غلطی کی سزا ضرور ملے گی اور ممکن تھا کہ یہ سب کچھ کر کے وہ کچھ حد تک ہی سہی لیکن داور کی ہمدردیاں سمیٹنے میں کامیاب ہو جائے۔

اسی لئے ادھر یہ کیس شروع نہ ہوا کہ ادھر وہ داور کے پاس پہنچ گئی داور کو اپنی بات پر یقین کرنے پر مجبور کرنے کے لیے لیکن داور نے اسے منہ نہیں لگایا تو اس کیس کو ہاتھ تک نہیں رکھنا چاہتا تھا۔

وہ اپنے گھر واپس آئی تو اس کے ماں باپ اسے دیکھ کر بہت غصہ ہوئے اور ان لوگوں کا یہی کہنا تھا کہ اب کبھی بھی داور اسے اپنے گھر لے جانے کے لیے تیار نہیں ہو گا

جس پر ان لوگوں نے ایک پروپر پلان بنایا اور زائشہ کی ماں نے یہ کہہ کر داور کو فون کر دیا کہ زائشہ کے بابا کی طبیعت اچانک کافی زیادہ خراب ہو گئی ہے

وہ جب وہاں پہنچا تو وہ لوگ اپنے پلان کے عین مطابق اپنا کام جاری کر چکے تھے

اس کے سامنے زائشہ کو دھکے مار کر گھر سے نکالنے کا مقصد صرف اتنا تھا کہ وہ اسے اپنے گھر لے جانے پر مجبور ہو جائے

جبکہ اوپر سے آنے والے آرڈرز نے اس کا دماغ ویسے بھی خراب کر دیا تھا اس کیس کا حصہ نہیں بننا چاہتا تھا لیکن اوپر سے آنے والے آرڈر نے پریشان کر دیا تھا

اور نہ چاہتے ہوئے بھی اسے اس کام میں حصہ لینا پڑ گیا جس پر زائشہ بہت خوشی ہو کر اس کے ساتھ گھر آئی تھی

exponovels

اس کا ارادہ کچھ ہی دنوں میں کنزش کو اس گھر سے رفع دفع کرنے کا تھا لیکن اس لڑکی کو دیکھ کر وہ خود پریشان ہو گئی تھی

وہ لڑکی کم عمر تو تھی ہی لیکن وہ معصومیت کی چلتی پھرتی تصویر بے حد خوبصورت بھی تھی

زائشہ کہہ سکتی تھی کہ وہ اس سے زیادہ حسین ہے لیکن وہ اسے ساری زندگی برداشت نہیں کر سکتی تھی

یقیناً داور کو لڑکی پسند ہو گی کیونکہ وہ داور کی سوچ کے عین مطابق تھی

اور اب اس نے بہت کچھ کرنا تھا خیر کل تو وہ داور کے ساتھ جانے والی تھی لیکن اس کے بعد اسے کنزش کے ساتھ رہنا تھا اور اس کا ارادہ تھا کہ وہ جلد ہی کنزش کو یہاں سے بھگا دے گی یہ اس کے لئے مشکل نہیں تھا

وہ اپنی جگہ کسی کو برداشت نہیں کر سکتی تھی اتنی خوبصورت لڑکی کو اپنی جگہ دینا اس کے لیے ناممکن تھا آج وہ لڑکی اس کے کمرے میں رہ رہی تھی

اس کے شوہر کے ساتھ اسے کچھ نہ کچھ تو کرنا ہی تھا وہ اس لڑکی کو اپنی زندگی تو خراب کرنے دے نہیں سکتی تھی

کیونکہ داور کے بغیر وہ نہیں رہ سکتی تھی اس سے دور رہ کر وہ یہ جان چکی تھی کہ ایک عورت ایک مرد کے بنا کچھ بھی نہیں ہے

جب تک اس کے پاس ایک مضبوط سہارا نہ ہو ساری دنیا اسے بری نظر سے دیکھتی ہے اور پھر وہ داور سے محبت کرتی تھی

یہ اس کا دعوی تھا کہ وہ داور سے بے انتہا محبت کرتی ہے اور اب وہ اس کی زندگی میں واپس آنے والی ہے

exponovels

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی تبھی اسے باہر سے ہلکی ہلکی آواز سنائی تھی

تو کیا وہ اسے منا کر نیچے لے آیا تھا اس نے باہر جانے کے بجائے کھڑکی کھول کر باہر کی طرف دیکھا تو وہ تینوں میز پر کھانا کھانے میں مصروف تھے۔

وہ بہت غور سے ان کو دیکھ رہی تھی یہ منظر اس کے اندر آگ لگانے کے لیے کافی تھا لیکن اس سے زیادہ اسے تاہان برا لگ رہا تھا جو کنزش کے بے حد قریب اسے اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا

اور وہ بھی بار بار اس کے گالوں کو چوم رہی تھی مطلب صاف تھا کہ وہ اس کے بچے سے کافی زیادہ قریب ہے اور وہ اس بچے کو ہی اس سے چھین لے تو۔؟

ہاں وہ اس کا بچہ تھا وہ اپنا بچہ کبھی بھی لے سکتی تھی پاکستان کی گورنمنٹ اسے کبھی بھی اس کا بچہ اسے دور کرنے کی اجازت نہ دیتی۔

اور پھر فیصلہ ہو گیا

ooooo

صبح جب وہ جاگی تو اسے باہر سے آوازیں آ رہی تھیں اس نے اٹھ کر باہر کی طرف دیکھا تو داور یونیفارم میں کھڑا اپنی باہوں میں تاہو کو اٹھائے کنزش کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر رہا تھا

وہ جان بوجھ کر تاہو کی انگلیوں کے ساتھ اس کے بالوں کو الجھا کر کھینچتا جس پر وہ داور کو گھور رہی تھی جبکہ داور کا کہنا تھا کہ یہ ساری کارستانی اس کے بیٹے کی ہے وہ تو بہت معصوم ہے

exponovels

اوراس کے ان حرکتوں پر وہ بار بار اپنے بال تاہو کے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے نکالتی۔

کیونکہ جو بھی تھا اتنے زیادہ بال الجھانے کے بعد بھی شاید اسے اپنی ماں کے درد کا احساس تھا کہ وہ اپنا ہاتھ پیچھے نہیں کھینچا تھا

کبھی کبھی داور خود اس کی حرکتوں پر حیران رہ جاتا تھا ابھی وہ صرف ساڑھے پانچ مہینوں کا تھا اور اتنا ہوشیار ہو گیا تھا۔

جہاں یہ منظر ان تینوں کے لیے بے حد خوبصورت تھا وہیں وہ کسی تیسرے کی آنکھ میں بھی چبھ تو رہا تھا

اوراس چھبن کو زیادہ دیر محسوس نہ کرتے ہوئے جلدی سے تیار ہوتی کمرے سے باہر آگئی تھی۔

اوراس کے کمرے سے باہر نکلتے ہی داور نے اسے اپنے ساتھ چلنے کا حکم دے دیا تھا۔

تاہو کے بعد وہ اس کے گالوں کو چومتا اسے ایک بار پھر سے الگ آگیا تھا۔

جبکہ اس عورت کے سامنے داور کی اس طرح کی حرکت اسے بھی حیران کر رہی تھی کیا وہ اسے ثابت کرنا چاہتا تھا کہ وہ اپنی زندگی میں بہت خوش ہے

یا شاید وہ اسے کسی طرح کی کوئی امید نہیں دینا چاہتا تھا

oooooo

اگلا دن بھی بہت مصروف گزرا تھا اور اس کس میں ہاتھ ڈال چکا تھا تو اب ہر ممکن طریقے سے اس کیس پر کام بھی کر رہا تھا اس ڈائریکٹر کا بھی بیان لے لیا گیا تھا

جس کا کہنا تھا کہ وہ کام مانگنے کے لیے آئی تھی اور بعد میں اس پر بے بنیاد قسم کے الزام لگانے لگی

exponovels

اس کا اس لڑکی سے کوئی تعلق نہیں ہے اس نے صرف اسے کام دینے سے انکار کیا تھا

جس پر اس لڑکی نے اس پر اس طرح کے الزامات کی بوچھاڑ کر دی ہے وہ صرف اسے بدنام کرنا چاہتی ہے اور اس کا کوئی مقصد نہیں ہے۔

سارا دن اسی طرح سے گزر گیا تھا وہ گھر واپس آیا تو کنزش کھانا تیار کئے بیٹھی تھی۔

ویسے تو کنزش نے زائشہ کے لیے بھی کھانا بنایا تھا لیکن لگانے سے اس نے منع کر دیا تھا اس کا کہنا تھا کہ وہ اپنے کام خود کرے گی اور کل سے اس کا کھانا بھی نہیں بنائے گی

اس کی بیوی صرف اس کا کام کرے یہی بہتر ہے اور وہ داور کو ناراض ہر گز نہیں کر سکتی تھی۔

کنزش اگر آج رات کے لئے میں تاہان کو اپنے پاس سلا لو تمہیں کوئی مسئلہ تو نہیں ہو گا نہ وہ دراصل میرا بہت دل چاہ رہا تھا کہ وہ میرے پاس سوئے

میں اسے بہت دنوں سے مس کر رہی ہوں وہ تاہان کے گال کھینچتے ہوئے اس سے پوچھ رہی تھی۔ جو اسے عجیب انداز میں گھور رہا تھا پھر اپنی ماں کے کندھے سے چپک گیا

اس کا دل چاہا کہ وہ فوراً انکار کر دے وہ اپنا بچہ عورت کو دینے کے لئے ہر گز تیار نہیں تھی

ہاں کیوں نہیں آج تم اسے اپنے پاس سلا لو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے داور نے اگلے ہی لمحے تاہو کو اس کی گود سے نکال کر اس کے حوالے کیا تھا جو تاہو کو رونے کا بہانہ دے گیا تھا

کیا سچ میں۔۔۔۔؟ وہ حیرت سے اس سے پوچھنے لگی جب کہ کنزش خود حیرانگی سے دیکھ رہی تھی

exponovels

وہ اس کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتا تھا اس نے تو کہا تھا کہ وہ سب کچھ حل کر دے گا اس نے یہ تو کہا ہی نہیں تھا کہ وہ اس کی گود سے اسکا بچہ نکال کر اس کے حوالے کر دے گا

ہاں بالکل تمہارا بچہ ہے تم اسے اپنے پاس رکھ سکتی ہو اور یہ رات ڈھائی بجے کے قریب فیڈر پیتا ہے

تو تم اس کا دودھ تیار کر کے لے جانا ورنہ بہت روئے گا اور جب روتا ہے نہ تب تمہیں اسے اٹھا کر چہل قدمی کرنی ہو گی

اگر زیادہ روئے تو اس کی پیٹھ کو سہلانا زیادہ نہیں روئے گا۔

باقی کنزش سے پوچھ لو اگر کوئی مسئلہ ہوا تو لیکن میرا نہیں خیال کہ اس کے علاوہ کوئی مسئلہ کرے گا پیمپر لے جانا ہو سکتا ہے رات کو چینج کرنے کی ضرورت پڑ جائے

وہ پر سکون سے انداز میں بول رہا تھا جیسے سب کچھ وہ سوچ کر بیٹھا ہوں یا شاید اس کے دماغ میں چلنے والے پلان کو اچھی طرح سے سمجھ چکا ہو

oooo

وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے ساتھ لے آیا تھا وہ حیرت کی تصویر بنی اس کے ساتھ کھنچتی چلی آ رہی تھی

پیچھے سے تاہو کے زور زور سے رونے کی آواز پر اس کا دل ڈوبتا جا رہا تھا لیکن اس کے ظالم شوہر کو تو اس کے بچے پر ترس ہی نہیں آ رہا تھا

exponovels

زائشہ حیران سی اسے کنزش کے ساتھ جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی جبکہ تاہان کو اپنے بازوؤں میں اٹھائے چپ کروانے میں ہلکان ہو رہی تھی

oooooo

چھوڑیں مجھے مجھے نیچے جانا ہے آپ مجھے اپنے ساتھ یہاں لے کر کیوں آئے ہیں؟

میں نیچے اپنے بیٹے کے پاس جا رہی ہوں آپ نے مجھے کہا تھا کہ مجھے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں

لیکن یہاں تو آپ نے میرا بیٹا ہی اس عورت کے حوالے کر دیا ہے کیوں کیا آپ نے ایسا تاہو کے بابا

مجھے میرے بیٹے کے پاس جانا ہے اور آپ مجھے جانے سے نہیں روکیں گے سمجھے آپ میں نیچے جا رہی ہوں

وہ اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے آزاد کروانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن داور اسے چھوڑنے کو تیار ہی نہیں تھا

کہیں نہیں جاؤ گی تم سمجھو میری بات کو ایک ہی بات بار بار نہیں سمجھاؤں گا میں تمہیں میں اس عورت پر تمہاری کوئی کمزوری ظاہر نہیں ہونے دے سکتا

اگر اسے یہ لگتا ہے کہ وہ تمہیں تاہو سے الگ کر کے واپس اس گھر میں آ جائے گی تو ایسا کچھ نہیں ہو گا

میں اس عورت کو یہ بات ہر گز پتہ چلنے نہیں دوں گا کہ تمہارا بیٹا تمہاری کمزوری ہے اور نہ ہی تم اس بات کو ظاہر ہونے دو گی

۔ سمجھ رہی ہو نہ میری بات کو کان کھول کر سن لو خبردار جو تم نے اس عورت کے سامنے ایک آنسو بھی بہایا

exponovels

میں سب سمجھ رہا ہوں اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہے وہ اپنی ہی چال میں بری طرح سے پھنسے گی اور تم اس میں میرا ساتھ دو گی اس کے لیے تمہیں تاھو کے آنسو بھی برداشت کرنے پڑیں گے اور اس کی تڑپ بھی

میں بھی اس کا باپ ہوں مجھے بھی اتنی ہی تکلیف ہو رہی ہے جتنی کے تمہیں لیکن میں اس دکھ کو برداشت کرنے کے لیے تیار ہوں تو تمہیں بھی ہونا پڑے گا

اگر تم نہیں چاہتی کہ وہ عورت ہمارے خلاف کچھ بھی الٹا سیدھا ایکشن لے تو تمہیں میرا ساتھ دینا پڑے گا

اور بس اب میں اس معاملے میں کوئی اور بات نہیں سنوں گا یہاں آؤ میرے پاس وہ اسے اپنے ساتھ لیتے ہوئے بیڈ پر آ بیٹھا تھا جبکہ اس کے چہرے کی بے چینی کو وہ محسوس کر پا رہا تھا

نیچے سے تاہو کے رونے کی آواز ابھی تک آ رہی تھی مطلب صاف تھا کہ زائشہ اسے سنبھال نہیں پا رہی

وہ رو رہا ہے داور میں اس کے آنسو نہیں دیکھ سکتی آپ جانتے ہیں نہ میں اسے رونے نہیں دیتی وہ بیمار ہو جائے گا پلیز مجھے نیچے جانے دیں اس نے منت بھرے انداز میں کہا تھا

اس کے سامنے کوئی شادی شدہ ایک بچے کی ماں تھی ہی نہیں وہ ایک عام سی لڑکی تھی اس کا انداز بچوں جیسا تھا جیسے اس کا فیورٹ کھلونا اس سے چھین لیا گیا ہو اور وہ اب اس کو واپس پانے کے لیے تڑپ رہی ہو

لیکن وہ یہ سب کچھ اس طرح سے خراب نہیں ہونے دے سکتا تھا اس کے تکلیف کو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا لیکن اس کے باوجود بھی وہ اسے اپنا پلان خراب کرنے نہیں دے سکتا تھا

یہی وجہ تھی کہ اس کے رونے کی پرواہ کیے بنا وہ اس کے چہرے کو تھام کر اس کے لبوں پر جھک گیا تھا

exponovels

اس کا انداز بہت نرم تھا جیسے وہ کسی بے حد نازک سے وجود کو چھو رہا ہو۔ لیکن اس کے باجود بھی کنزش کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا اس کے لبوں کو چومتے ہوئے وہ اسے آہستہ سے بیڈ پر لیٹا اس کے وجود پر حاوی ہونے لگا

وہ اسے بولنے کا موقع دیے بنا اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو چوم رہا تھا۔ اس کے لب کا لمس وہ اپنے چہرے پر محسوس کرتی اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ گئی تھی

وہ مزاحمت نہیں کر رہی تھی بلکہ اس کی شرٹ کو مٹھی میں پکڑے ادے اس کا حق دے رہی تھی۔

وہ ویسے بھی جلد ہی ان دوریوں کو ختم کر دینا چاہتا تھا وہ اپنے اور کنزش کے رشتے کو بہت مضبوط کر دینا چاہتا تھا لیکن کنزش کی طرف سے اسے اب تک کوئی مناسب جواب نہیں مل رہا تھا وہ جانتا تھا کہ اس کے ساتھ اس رشتے کو نبھانے کے لیے بالکل تیار ہے لیکن وہ اپنے منہ سے اس بات کا اظہار نہیں کر پا رہی تھی شاید وہ اس سے شرماتی تھی ہاں وہ عام لڑکیوں جیسی نہیں تھی وہ بہت خاص تھی وہ زائشہ جیسی نہیں تھی اس کے نیک سیرت کا گواہ وہ خود تھا اس وقت وہ اسے اپنی باہوں میں بھرے اسے ہر سوچ سے دور لے جانا چاہتا تھا شاید وہ اس کو تابع کی سوچ سے دور کرنا چاہتا تھا اور وہ جانتا تھا کہ یہ ممکن نہیں ہے وہ تاہو کے معاملے میں بہت حساس ہے۔

تاہو کے بابا۔۔۔ تاہو رو رہا ہے اس کے لبوں کا لمس اپنے گردن پر محسوس کرتے ہوئے اس نے اسے احساس دلایا تھا میں وعدہ کرتا ہوں وہ آج کے بعد نہیں روئے گا وہ کہہ کر اس کے لبوں پر اپنی گرفت مضبوط کر گیا جیسے وہ نہ چاہتا ہو کہ وہ اس معاملے میں کچھ بھی بولے جب کہ کنزش خاموشی سے اس کے لمس کو محسوس کرتے لگی

exponovels

جب داور نے اسے چھوڑ کر اپنی شرٹ اتاری وہ آنکھیں بند کیے پڑی رہی اور وہ ایک بار پھر اس کے وجود کو اپنی باہوں میں بھر چکا تھا

اس کا انداز بہت نرم سا تھا وہ اسے کسی قیمتی متاع کی طرح خود میں قید کر رہا تھا۔ کنزش نے کسی طرح کی کوئی مزاحمت نہیں کی تھی۔

وہ بس اس کے لبوں کا لمس اپنے وجود پر محسوس کرتی اس کی انگلیوں کی سنسناہٹ پر سنمٹتی جا رہی تھی۔

اس کے وجود پر قبضہ جماتا وہ اپنے اور اس کے درمیان موجود ہر دیوار کو ہٹانے لگا تھا اپنا دوپٹا گردن سے نکلتے محسوس کر کے اس نے اپنی آنکھیں زور سے میچی تھی

جب کہ وہ مسکرا کر اس کے آنکھوں پر لب رکھتا اس کی کمر میں اپنے بازو حائل کرتا ہے اس پر اپنی مہر لگاتا چلا گیا۔ وہ اس کا پور ہو را اپنے لمس سے گلنار کر رہا تھا

گزرتی رات کے ساتھ وہ ایک دوسرے میں کھوتے چلے گئے۔ داور اسے اپنی باہوں میں اپنایت اور محبت کا یقین دلا گیا تھا

ان دونوں میں موجود ہر دیوار آج گر چکی تھی۔ وہ اسے اپنی باہوں میں قید کیے اپنی زندگی کے بہترین لمحات اس کی محبت کی نظر کر رہا تھا

یہ سکون اسے زائشہ کی قربت میں کبھی بھی نصیب نہ ہوا تھا۔ یہ سکون اسے صرف کنزش ہی دے سکتی تھی۔

exponovels

وہ اس کی باہوں میں سمٹی اس کی شدتوں کو برداشت کر رہی تھی۔اس کا ڈر اس کی ہچکچاہٹ اس کی معصومیت ہر ادا کمال تھی۔

اپنی باہوں میں موجود یہ گھبرائی شرمائی سی لڑکی داور کے لئے اس کی زندگی بنتی جا رہی تھی۔کل تک وہ اس سے اپنے سامنے ایک امیچیور لڑکی کہتا تھا اسے لگتا تھا کہ وہ اس کو کبھی سمجھ ہی نہیں پائے گی

لیکن وہ غلط تھا بہت غلط تھا کیوں کے پچھلے ڈھائی مہینوں میں اس نے یہ بات بہت اچھی طرح سے سمجھ لی تھی کہ وہ اس کے لیے کتنی اہم ہے اور اتنا ہی اہم وہ بھی تھا اس کے لیے۔

وہ اپنے ہمسفر سے اپنے لیے محبت کی امید رکھتا تھا اور اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ اس کا ہمسفر اسے چاہتا ہے اس پر اعتبار کرتا ہے۔

رات آہستہ آہستہ گزرتی جا رہی تھی تاہو کے رونے کی آواز ختم ہو چکی تھی شاید وہ اسے دودھ بنا کر دینے میں کامیاب ہو گئی تھی

oooooo

وہ اس کے سینے پر سر رکھے جاگ رہی تھی وہ دونوں ہی جاگ رہے تھے نیند ان سے کوسوں دور تھی۔وہ اسے اپنے قریب کیے اس کے بالوں کو سہلا رہا تھا

ہر تھوڑی دیر کے بعد تاہو کے رونے کی آواز آتی تھی لیکن وہ اسے نیچے جانے کی اجازت نہیں دے رہا تھا

وہ کتنی بار اسے دیکھ چکی تھی جو آنکھیں بند کئے بالکل خاموش پڑا تھا اس کے کسی سوال کا جواب وہ نہیں دے رہا تھا

exponovels

تاہو کے بابا اب تو وہ چڑیل سو گئی ہو گی نہ میں تاہو کو اٹھالاوں وہ پھر سے سوال کرنے لگی اور اس کا جاسوسانہ انداز ہ اسے مسکرانے پر مجبور کر گیا تھا۔

اب اگر تم ایک بچہ چوری کر کے لاؤ گی تو چڑیل تو تم بن جاؤ گی۔ تم تھوڑی دیر صبر کر لو نا میں وعدہ کرتا ہوں تاہو کو کچھ نہیں ہو گا۔

وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے بے حد محبت سے بول رہا تھا

اس کا یہ شرمایا گھبرایا سا روپ اس کے سیدھے دل میں اتر رہا تھا۔ لیکن وہ جب بھی اس کے چہرے کو دیکھتا وہ فوراً اپنا سر اس کے سینے پر رکھ دیتی تھی۔ وہ اس سے شرما رہی تھی وہ سمجھ چکا تھا لیکن داور اسے تنگ نہیں کر رہا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس سے دور ہو

میں زیادہ دیر انتظار نہیں کر سکتی مجھے میرے تاہو کو اپنے پاس لانا ہے۔ وہ پھر سے اس کے سینے پر سر رکھتے ہوئے بولی

۔

پہلے اپنے شوہر کو تو سنبھالو تم تو بیٹے کے ہی پیچھے لگ گئی ہو تھوڑا بہت شوہر کے بارے میں بھی سوچ لو لڑکی اور اس کے گرد اپنی باہوں کا گھیرا تنگ کرتے ہوئے بولا۔

اس کی نیت پھر سے خراب ہو رہی تھی کنزش نے بھاگنے میں ہی اپنی بہتر جانی

اذان کا وقت ہونے والا ہے۔ چھوڑیں مجھے فریش ہونے جانا ہے وہ اس کے حصار سے نکلتے ہوئے کہنے لگی

اللہ سے میری شکایت تو نہیں کرو گی نا وہ اس کے ساتھ ہی اٹھ کر بیٹھ گیا تھا۔

exponovels

کروں گی میں اللہ کو بتاؤں گی کہ آپ نے مجھ سے میرا بیٹا چھین کر اس عورت کو دے دیا۔

اور اب مجھے اسے لینے بھی نہیں جانے دے رہے وہ فوراً بولی تھی۔اس کے انداز پر وہ بے ساختہ مسکرا دیا

اور جو میں نے ساری رات تمہیں اتنا پیار دیا اس کا کیا وہ اس کے چہرے پر نظریں جمائے شرارت سے بولا وہ نگاہیں جھکا گئی

اب وہ اسے کیا بتاتا اس کا اپنا حال خراب ہو رہا ہے وہ خود بھی اپنے بچے کو اس عورت کے پاس نہیں رہنے دینا چاہتا۔

وہ جانتا تھا وہ توتا ہو کو سنبھال نہیں پائے گی بلکہ صبح اٹھ کر خود ہی اسے اس کے حوالے کر دے گی۔

لیکن وہ اسے کیسے سمجھاتا وہ تو یہی سوچ رہی تھی کے اس نے اس کا بچہ چھین کر اسے دے دیا ہے۔

oooooo

وہ اسے کمرے سے نیچے لانے سے پہلے ہزار طرح کی باتیں سمجھ آ چکا تھا وہ اسے مسلسل بتا رہا تھا کہ جیسے وہ کہہ رہا ہے اسے بالکل ویسا ہی کرنا ہے

وہ بھی فی الحال ہاں کر چکی تھی کہ وہ جیسا کہے گا بالکل ویسا ہی کرے گی لیکن دل میں کہیں نہ کہیں تاہو کو جلدی سے گلے لگانے کی بے چینی بھی تھی۔

وہ اسے کندھے سے لگائے مسلسل ٹہل رہی تھی اور اس کے رونے کی آواز سن کر اس کے قدموں میں آنے والی تیزی کو داور نے اس کا ہاتھ تھام کر روک لیا تھا

اس نے کہا تھا کہ وہ کسی طرح کی کوئی جلد بازی نہیں کرے گی لیکن پھر بھی تاہو کا رونا اسے بے چین کر رہا تھا

exponovels

اپنی بات پر قائم رہو جیسا میں نے کہا ہے ویسا ہی کرو۔

اس بار وہ ذرا سختی سے بولا تو اس نے نگاہیں چرا کر ہاں میں سر ہلایا تھا

ooooooo

ارے آ گئے آپ لوگ بہت رویا ہے یہ رات کو میں نے اسے چپ کروانے کی بہت کوشش کی ہے تین بار تو اسے فیڈر بھی بنا کر دیا ہے

بہت پریشان کرتا ہے یہ آپ لوگوں کو بھی ایسے ہی کرتا ہو گا نہ

وہ کنزش کو دیکھ کر اپنے رونے میں تیزی لا چکا تھا وہ دونوں اس کے پاس ہی جا رکے تھے جبکہ اس کا مہکا وجود اسے بہت کچھ سمجھا چکا تھا۔

لیکن کنزش کے دل میں چلنے والی ہلچل کو نہیں سمجھ سکتی تھی جو اپنے بیٹے کو روتے دیکھ کر اس کے دل میں ہو رہی تھی وہ دونوں بازو پھیلائے اس کی طرف آنے کو بے چین تھا۔

ہاں یہ رات کو ایسے ہی تنگ کرتا ہے لیکن اُس کو عادت ہے سنبھالنے کی تو وہ ہینڈل کر لیتی ہے

جان مجھے لگتا ہے یہ رات کو ٹھیک سے سویا نہیں ہے تم اسے کمرے میں لے جاؤ میں ناشتہ باہر سے کر لوں گا

داور کی طرف سے اجازت ملتے ہی وہ چھپنے والے انداز میں تاہو کو اس کی گود سے لے چکی تھی اور پھر بنا کچھ بھی بولے اسے اپنے سینے سے لگائے کمرے میں بھاگ گئی۔

یہ بچے بھی نہ۔

exponovels

خیر تم بتاؤاب تمہارا کیاارادہ ہے ڈائریکٹر اپنے اوپر کوئی بات نہیں آنے دے رہا۔

جب کہ تمہیں کیس واپس لینے پر اچھے خاضے پیسے کی آفر کر رہا ہے۔ فیصلہ تم کرو تم کیا کرنا چاہو گی۔

میرا نہیں خیال کہ اس کیس کو زیادہ ہوا دینے کی ضرورت ہے کیونکہ وہ تمہاری بہت ساری ویڈیوز نکال رہا ہے جس میں تم کہیں سے بھی مظلوم نہیں لگ رہی یہ اب تم پر ہے اس سے پیسے لے لو اور اپنی زندگی کو بھرپور طریقے سے جیو

۔

کس طرح کی ویڈیو میری تو اس کے پاس کوئی ویڈیو نہیں ہے جھوٹ بول رہا ہے بے ایمانی کر رہا ہے اس کے چہرے پر اڑتی ہوائیاں وہ بہت اچھے طریقے سے دیکھ چکا تھا

لیکن پھر بھی وہ بالکل نارمل تھا اسے لگا تھا شاید یہ جان کر کہ اس کی کوئی پرائیویٹ ویڈیوز اس آدمی کے پاس موجود ہے اسے غصہ آئے گا لیکن اس نے آگے سے کوئی بھی ایسا رسپانس نہ دیا تھا

اب مجھے یہ تو نہیں پتا کہ وہ کون سی ویڈیوز کی بات کر رہا تھا لیکن اس کا انداز اس بات کا گواہ تھا کہ وہ سچ بول رہا ہے اور اگر اس نے تمہارے کوئی ویڈیو لیک کر دی تو فلم انڈسٹری میں نے تمہیں کوئی لے گا نہیں اور یہ نہ ہو کہ تمہیں ادھر بھی کوئی قبول نہ کرے اسی لئے ایک اچھا مشورہ دے رہا ہوں

پیسے لے لو اور آگے تمہاری زندگی پڑی ہے اچھا خاصا لمبا سفر ہے تمہارے لیے وہ اسے سمجھا رہا تھا بالکل کسی مخلص دوست کی طرح

exponovels

میری کوئی زندگی نہیں ہے کیونکہ میرا شوہر میری جگہ کسی اور کو دے چکا ہے میرا بچہ تک میرے پاس نہیں ہے اور

بچہ تم لے لو ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔اگر تم تاہان کو لینا چاہتی ہو تو میں تم پر ترس کھا کر کے تاہان کو تمہارے حوالے کر دوں گا اور اس کے وجود سے اتنا بھی مانوس نہیں ہوا کہ تم اسے اپنے ساتھ اٹیچ نہ کو سکو

ٹھیک ہے وہ اس سے کافی زیادہ پیار کرتی ہے لیکن پھر بھی وہ کوئی اس کی سگی ماں تو نہیں ہے نا تو اگر تم سے لینا چاہو تو میں اس کو سمجھا دوں گا اور اچھا ہے

ابھی اس کی عمر بچے سنبھالنے والے نہیں ہے ابھی تو اس کی عمر زندگی انجوائے کرنے والی ہے میں اگلے پانچ سال تک کسی طرح کی کوئی اولاد نہیں چاہتا وہ سراسر بدلا ہوا شخص لگا تھا

وہ اس سے اس طرح سے بات کرے گا اس نے سوچا بھی نہیں تھا وہ تو اسے دھمکی دینے والی تھی

کہ اگر وہ کنزش کو چھوڑ کر اسے نہیں اپناتا تو وہ اس سے اس کا بچہ چھین لے گی لیکن وہ تو خود اسے اس کا بچہ دے رہا تھا یعنی کہ وہ کسی بھی طرح اس کا کوئی رستہ بننے ہی نہیں دے رہا تھا

یہ نہ ہو کے یہ بچہ بھی اس کے سر پڑ جائے اور وہ کچھ حاصل بھی نہ کر پائے داور کے انداز سے صاف لگ رہا تھا کہ وہ خود ہی تاہان کو اس کے حوالے کر دینا چاہتا ہے اور وہ تاہان کی ذمہ داری سنبھالنے کے لئے بالکل تیار نہیں تھی

اسے بچے کبھی بھی پسند نہ تھے وہ تو تاہان کو پیدا کرنے کے بھی حق میں نہ تھی لیکن اس وقت داور کو کچھ زیادہ ہی بچے کی طلب محسوس ہو رہی تھی جو نئی بیوی پا کر شاید ختم ہو گئی تھی

exponovels

میں کیسے سنبھالوں گی اس کو مجھے تو بچے سنبھالنا آتا بھی نہیں ہے آپ کو تو پتا ہی ہے اور کنزش کے ساتھ وہ مانوس ہو گیا ہے تو میرا نہیں خیال کہ ایک بچے کو اس کی ماں سے الگ کرنا چاہیے

میں ابھی کیس واپس لینے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ باقی اب میں تھوڑی دیر آرام کرنا چاہتی ہوں ساری رات تاہان نے مجھے ایک سیکنڈ نہیں سونے دے دیا۔

میں آج آپ کے ساتھ نہیں چل سکتی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو داور نے ہاں میں سر ہلایا جیسے وہ اس کی کنڈیشن کو سمجھ سکتا ہوں۔

ہاں تم دوسرا دروازہ کھول لو اور اب سے وہیں سے ہی باہر نکلنا وہ کیا ہے نا میری بیوی کو پسند نہیں ہے کسی انجان شخص کا اس طرح سے ہمارے گھر پے رہنا

تو یہ تم اندر سے لگاؤ گی یا میں باہر سے لاک کر دیتا ہوں وہ ہاتھ میں موجود تالے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا مطلب صاف تھا کہ وہ اپنی پرائیوسی میں اس کا وجود بالکل نہیں چاہتا تھا۔

تالا لگانے کی ضرورت نہیں ہے میں اس طرف نہیں آؤں گی۔ اور آپ کی لاڈلی بیوی کو بھی کوئی مسئلہ نہیں ہو گا وہ غصے سے کہتی کمرہ بند کر گئی۔

میری لاڈلی بیوی کے مسئلے تمہیں سمجھ میں آتے تو کیا ہی بات تھی۔ دروازہ بند ہو چکا تھا وہ واپس اپنے کمرے میں جانے کا ارادہ رکھتا تھا

exponovels

یہ تاہو اور اس کی ماں کا وقت تھا جس میں وہ انٹر فیر ہر گز نہیں کر سکتا تھا لیکن پھر بھی اپنے بچے کو چیک تو اس نے بھی کرنا تھا کہیں اس چڑیل نے اس کا کوئی پیس کھا ہی نہ لیا ہو

ooooo

ایم سوری تاہو بے بی آپ کی ماما بہت گندی ہے بہت گندی ہے آپ کو اس چڑیل کے حوالے کر دیا اب وہاں رات بھر اپنی ماما کے بغیر رہے

آپ کی مما ہے ہی گندی اس کو آپ کی قدر نہیں ہے اس کی کوئی چیز اچھی نہیں ہے اس نے آپ کو خود سے دور کر دیا

۔

اس کے ننھے سے چہرے کو ہاتھوں میں تھامے وہ مسلسل چومتے ہوئے خود کو کوسے جا رہی تھی

جب کہ آنسو روانی میں بہہ رہے تھے جیسے جو کچھ کیا ہو اس نے خود اپنی مرضی سے کیا ہو اور اب پچھتا رہی ہو

جبکہ تاہو مما مما کی گردان کرتا کبھی اس کے سینے میں منہ چھپا رہا تھا تو کبھی اپنی چائنیز زبان میں شاید اس چڑیل کی شکایت لگا رہا تھا

جب کہ وہ اس کے ننھے سے وجود کا ایک ایک کونا چیک کر رہی تھی جیسے اس عورت نے اس کے ساتھ کچھ کر ہی نہ دیا ہو۔

وہ کتنی دیر دروازے پر کھڑا اسے دیکھتا رہا اور پھر اندر جانے کا ارادہ ترک کرتا وہیں سے پلٹ گیا۔ یہ ان دونوں ماں بیٹے کا وقت تھا

exponovels

ooooooo

کیسا عجیب آدمی ہے میرا بوس مجھے تو کہہ رہا تھا کہ میں اس کیس کو ہاتھ بھی نہیں لگا اور اب خود اس کے اس کے پیچھے لگ گیا ہے۔

اور یہ ڈائریکٹر اف ایسے ہوتے ہیں ڈائریکٹر اس کو بات کرنے کی تمیز نہیں ہے مجھے اپنے باپ کا غلام سمجھ کر رکھا ہے اس لیے کبھی ادھر فٹ بال کی طرح ٹانگ مارتا ہے کبھی اُدھر

بچے تیرا تو میں کوئی کام نہیں کرنے والا میری طرف سے تو جہنم میں جا

وہ داور کے کہنے پر کسی ایکسپرٹ ویڈیو ایڈیٹر کو ڈھونڈنے گیا تھا تاکہ وہ جان سکے کہ ویڈیو اور یجنل کون سے ہوتی ہے اور فیک کون سی

اسے زیادہ غصہ داور پر آرہا تھا جس نے اس سے کہا تھا کہ اس کا اس کیس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور اب وہ اسی کیس کے پیچھے لگ گیا تھا

اگر اس کیس سے کوئی لینا دینا نہیں تھا تو پھر اس کو ہاتھ لگانے کی ضرورت کیا تھی؟

ابھی تو اس کی چھٹیاں بھی منظور نہیں ہوئی تھی اگر اوپر یہ پتہ چل گیا کہ وہ اب اگلے کیس پر کام کرنا شروع کر چکا ہے تو اس کی چھٹیاں بھی منظور نہیں ہوں گی

اور وہ شادی شدہ ہوتے ہوئے بھی کنواروں جیسی زندگی گزارے گا۔

exponovels

وہ ایسا ہر گز نہیں چاہتا تھا اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اس کیس میں کسی طرح کا کوئی انٹرسٹڈ نہیں دکھائے گا بلکہ داور کو صاف جواب دے گا

اسی لیے وہ ایڈیٹر ڈھونڈنے کے بجائے سیدھا اپنے گھر آ گیا تھا

وہ کبھی کسی کیس میں اتنی آلسی نہیں کرتا تھا لیکن داور کو بھی اس کیس میں کوئی خاص انٹرسٹڈ نہیں تھا اسی لئے کہہ رہا تھا کہ جتنا ٹائم ہو سکے اتنا لگانا

شاید وہ اس ڈریکٹر کو لمبا چوڑا انتظار کروانا چاہتا تھا۔

خیر اسے کیا اس کی طرف سے جائے جہنم میں اس کے لئے تو اچھا ہی تھا اسے آدھے دن کی چھٹی مل گئی تھی وہ آرام سے اپنی نیند پوری کر سکتا تھا

oooooo

سحر وش کے لیے اس نے بہت لمبی پلاننگ کی تھی۔اسے حاصل کرنا مشکل تھا مگر وہ عشق ہی کیا جو آدانی سے مل جائے لیکن وہ اس کے ساتھ وقت نہیں گزار پا رہا تھا۔

اس وقت وہ گھر واپس آیا تھا۔اس کا ارادہ آرام کرنے کا تھا وہ تیزی سیڑھیاں چڑھتا اچانک اوپر سے پیر پھسل کر گرنے والی ہستی کو اپنی باہوں میں قید کر چکا تھا

جب کہ وہ نا جانے کون سی دھن میں تیز تیز سیڑھیاں اتر رہی تھی اسے دیکھ کر بھی اس نے بریک نا لگائی جس کی وجہ سے سیدھی اس کے بازوؤں میں آ گری۔

exponovels

اس کا اسے بچانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ لیکن اس کے نازک لبوں کا لمس اپنے لبوں پر محسوس کر کے جیسے دنیا ٹھہر سی گئی۔

سحر وش کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا اس طرح کچھ ہو جائے گا اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا اس نے جلد بازی دکھاتے ہوئے اپنا آپ اس کی گرفت سے چھڑانا چاہا۔

لیکن سامنے بھی انسپکٹر زاور حیدری تھا اس کی پکڑ میں کوئی چیز آ جائے تو وہ آسانی سے چھوٹ جائے ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا اس نے بڑی صفائی کے ساتھ اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر لیا۔

اس کا اسے چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہ تھا اور نہ ہی اس کے لبوں کو اپنے گرفت سے آزاد کرنے کا لیکن پیچھے اچانک ٹوٹنے والی کسی چیز نے ان دونوں کو ایک دوسرے کو رہا کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔

اس نے فوراً پلٹ کر پیچھے کمرے میں بھاگتی زوباریہ کی طرف دیکھا تھا

سحر وش تو صدمے میں تھی۔ ایک تو اس نے غلطی سے زاور کو کس کر دیا تھا اور دوسرا زوباریہ نے دیکھ لیا تھا

نا جانے زوباریہ کیا کیا سمجھ رہی ہو گی اس کے بارے میں اسے بہت برا لگ رہا تھا جب کہ سامنے کھڑا آدمی اسے شرارتی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا

میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا اس نے صفائی دیتے ہوئے کہا

ہاں تم تو بڑی معصوم ہو نیک پروین ہو بی بی تم کہاں جان بوجھ کر ایسی حرکتیں کرتی ہو گی یہ تو میں نے کی ہے

exponovels

ہائے میں لٹ گیا میں تو برباد ہو گیا دن دہاڑے سڑھیوں پر میرے ساتھ اتنا ظلم وہ اپنے ماتھے پر الٹا ہاتھ رکھتا دھائی دینے لگا۔

میں نے کچھ نہیں کیا غلطی سے ہوا ہے اس نے ایک بار پھر سے اپنی صفائی دینے کی کوشش کی تھی اس کی اوور ایکٹنگ کام آ رہی تھی

ہر مجرم جرم کر کے یہی کہتا ہے کہ اس نے کچھ نہیں کیا جبکہ سب کچھ اس نے ہی کیا ہوتا ہے اور میں تو اب کسی کو منہ دکھانے کے لائق نہیں رہا۔

وہ اس کی طرف سے چہرہ پھیرتا ایک بار پھر سے اپنے سر پہ ہاتھ رکھ چکا تھا

آپ اتنا تماشہ کیوں کر رہے ہیں؟ اتنی بھی کوئی بڑی بات نہیں ہو گی جس کے لیے آپ کو یہ سب کچھ کرنے کی ضرورت پڑے اس نے تنگ آ کر کہا تھا

کیا یہ اتنی بڑی بات نہیں ہے تمہارے لئے بڑی بات نہیں ہو گی بی بی لیکن میرے جیسا کنوارا ہنڈسم قسمت کا مارا انسان اپنی عزت لٹا کر بیٹھ گیا ہے یہاں تو تماشا لگے گا۔

گاؤں والوں سنو میری عزت لٹ گئی۔اس لڑکی نے جو سب کے سامنے ایکسٹرا معصوم بن کر گھومتی ہے اس نے میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے زاور تم چلا کیوں رہے ہو؟ وہ ابھی کچھ بولنے ہی والا تھا کہ سامنے والے کمرے سے ماما اور بابا کو نکلتے دیکھ کر خاموش ہو گیا

exponovels

لیکن وہ ہار نہیں سکتا تھا فوراً پلٹ کر اسے دیکھا

کیا کہتی ہو بتادوں سب کو کہ میرے ساتھ کیا ظلم کیا گیا ہے ان سیڑھیوں پر؟ لہجے میں بھرپور شرارت تھی وہ صرف اسے تنگ کر رہا تھا

نہیں پلیز ایسا مت کیجئے گا پلیز نہیں اس نے منت بھرے انداز میں کہا تھا

تھوڑی اور معصوم شکل بناؤ مجھے ترس نہیں آرہا وہ ناک سے مکھی اڑاتے ہوئے بولا

پلیز کسی کو مت بتائیں میں آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز اس نے بے حد کم آواز میں منمناتے ہوئے کہا

اچھا کہو میری ساس کا بیٹا اس دنیا کا سب سے اچھا شوہر ہے۔اس سے اچھا انسان میں نے زندگی میں کبھی دیکھا ہی نہیں میں اس کے پیار میں پاگل ہوں اور میں اس کے لئے کچھ بھی کر سکتی ہوں

یہاں تک کہ کمرے میں جا کر میں خود اسے کس کروں گی لپس ٹو لپس

چھی چھی میں ایسا کچھ نہیں بولنے والی اس نے فوراً اس کی بات کاٹتے ہوئے انکار کیا تھا

تو مت بولو میں کونسا منتیں کر رہا ہوں میری پیاری امی ان سیڑھیوں پر میرے ساتھ ریپ۔۔۔۔وہ اپنی بات مکمل کر کے پلٹا تھا جب پیچھے سے آواز آئی

میں آخری بات نہیں کروں گی باقی سب کچھ بول دوں گی

آخری بات بھی کرنی پڑے گی وہ پلٹ کر ایک بار پھر اسے جواب دیتا ہوا کہنے لگا۔

دیکھیں آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے پلیز اس نے منت بھرے لہجے میں کہا تھا۔

exponovels

چلو ٹھیک ہے باقی سب کچھ بول دینا وہ اسی انداز میں بول کر پلٹا تھا

ہو گی تم لوگوں کی سرگوشیاں ختم اب ہمیں بھی بتادو کہ آخر ہوا کیا ہے بابا کی سخت آواز گونجی

کیا ہونا ہے وہیں آپ کا لاڈلا آفیسر جس نے میری زندگی حرام کر رکھی ہے اسی کے بارے میں بات کر رہا تھا میں آپ سننا چاہیں گے۔ وہ انہیں دیکھ کر کہنے لگا

اکیلے میں بتانا تمہارے دکھ بھری ہر داستان سنوں گا بابا جواب دیتے ہوئے کمرے کی طرف پلٹ گئے

تم باپ بیٹے کی مجھے کبھی زندگی میں سمجھ نہیں آئی اور اب تو مجھے بہو اور تمہاری سمجھ میں نہیں آتی امی نفی میں سر ہلاتے ہوئے مسکرائی تھیں

امی جان آپ کی بہو کی ہی تو ساری کارستانی ہے بڑی چالاک ہیش ٹیگ شاطر قسم کی لڑکی ہے یہ۔ اس نے انہیں دیکھتے ہوئے کہا تو سحر وش نے اسے گھور کر دیکھا

دیکھیں دیکھیں یہ مجھے کس طرح سے گھور رہی ہے جیسے آنکھوں سے کچا چھبا جائے گی۔

اس نے فورا اس کے گھورنے کی شکایت کی تھی

تم چپ رہو میری بہو بہت معصوم ہے اللہ تعالی نے میرے نصیب میں اتنی معصوم بہو لکھی ہے میرا دل کرتا ہے میں ہر وقت اس کی نظر اتارتی رہوں

امی نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ جھینپ سی گئی۔

ایک آپ اور دوسری یہ آپ کی ایکسٹرا معصوم بہو۔ چاند سورج کی جوڑی ہیں آپ دونوں ہم غریب کیا کہہ سکتے ہیں

exponovels

خیر میں تو جارہا ہوں تھوڑی دیر سونے کے لئے مجھے پانچ بجے کے قریب لازمی لازمی جگادینا مجھے واپس آفس جانا ہے اور باقی جو باتیں تم نے مجھ سے کہنی ہیں نہ وہ ڈیل والی وہ رات کو کہنا میرے رومانٹک موڈ میں وہ مسکرا کر اس کا گال کھینچنا کمرے میں چلا گیا تھا۔

جبکہ سحر وش تو بس اس کے منظر سے ہٹنے کا انتظار کر رہی تھی پھر پر سکون ہو گئی

oooooo

اسے اب تک یقین نہیں آرہا تھا وہ یوں کھلے عام اسے کس کر رہی تھی۔

وہ تو اب تک یہ سوچ رہی تھی کہ ان دونوں میں اس رشتے کو کوئی بھی قبول نہیں کر پایا لیکن یہاں تو وہ دونوں بھرپور طریقے سے سامنے سامنے رومانس کر رہے تھے

اس لڑکی کو تو کوئی ڈر خوف بھی نہیں تھا اگر کوئی گھر کا بڑا دیکھ لیتا تو۔۔؟

وہ کتنی پر سکون تھی اس کی باہوں میں اور وہ یہ سوچ رہی تھی کہ ان دونوں نے ابھی اس رشتے کی شروعات تک نہیں کی ہو گی۔

اس کے لئے یقین کرنا بہت مشکل تھا لیکن وہ سیدھی سادی سی لڑکی اس کے زاور کو اس سے چھین کر لے جا چکی تھی یہی وجہ تھی کہ اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی زاور اب تک اس کے کمرے میں نہیں آیا تھا وہ آتا ہی کیوں؟

وہ تو اپنی بیوی کا دیوانہ ہو چکا تھا۔

exponovels

لیکن نہیں اس نے سوچ لیا تھا وہ اتنی آسانی سے ہار نہیں مانے گی ایک پلان ناکامیاب ہوا ہے ابھی اس کے پاس بہت سارے راستے تھے

اسے کوئی نہ کوئی حل نکالنا تھا اور حل نکالنے کے لیے اسے اپنے بھائی کو شامل کرنا تھا اسے مطلب نہیں تھا کہ اس کے بھائی کو سحر وش چاہیے تھی یا نہیں

لیکن وہ زاور کو چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی اسے ہر قیمت پر اور چاہیے تھا اب زاور اس کی محبت نہیں اس کی ضد تھا

oooooo

اٹھ جائیں میری ساس کے بیٹے آپ نے پانچ بجے کا کہا تھا ساڈے پانچ بج رہے ہیں کیسے اٹھاؤں میں آپ کو اتنا جگانے پر قبر میں لیٹے مردے اٹھ کر بیٹھ جاتے ہیں لیکن آپ کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی

سر تاج آپ نے پانچ بجے جگانے کے لئے کہا تھا گھڑی کی طرف نظر کرم کر دیں

ورنہ آپ لیٹ ہوں گے اور الزام مجھ معصوم پر لگا دیں گے۔آپ کو اللہ کا واسطہ ہے اٹھ جائیں وہ اس کا بازو پکڑے اسے گھسیٹنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن سامنے کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا

لیکن پھر اسے امید کی ذرا اس کی نظر آئی اس نے ذرا سی آنکھیں کھول کر اس کی طرف دیکھا تھا اور پھر خمار آلود آواز میں بولا

تم معصوم نہیں بہت چالاک لڑکی ہو تم نے مجھ معصوم کو پھسا لیا ہے

exponovels

میرا معصوم سا دل میرے بس میں نہیں رہا صرف تمہارے گن گاتا ہے اور تم ظالم لڑکی میرے حق پر قبضہ کر کے بیٹھی ہوئی ہو۔

تم نے اپنی کڑوی کڑوی سڑی ہوئی باتوں سے میری ویڈنگ نائٹ برباد کر دی اور اب وہ کھڑوس داور حیدری میری زندگی برباد کر رہا ہے

اور اس داور حیدری کی پہلی بیوی میرا ہنیمون برباد کر رہی ہے

اس دنیا میں صرف میں ہی برباد ہو رہا ہوں باقی سب تو پر سکون ہیں خوش ہی مزے سے اپنی زندگی گزار رہے ہیں

صرف میرا ہی سکون تباہ ہوا ہے

وہ اٹھتے ہی اپنے رونے رونے لگا تھا جب کہ آنکھیں بند تھی کہیں وہ دوبارہ تو نہیں سو گیا یہ سوچ کے ساتھ ہی اس نے اس کے کندھے پر دونوں ہاتھ رکھ کر پوری جان لگا کر اسے ہلایا تھا

یہ نہ ہو کہ وہ پھر سے بڑبڑاتے ہوئے سو جائے اور اس کی زندگی میں ایک بار پھر سے عذاب ہو جائے

مجھے واپس آ کر جتنا مرضی کوس لیجئے گا لیکن فی الحال آپ لیٹ ہو رہے ہیں اب تو پونے چھ ہو گئے ہیں کب اٹھیں گے آپ نے پانچ بجے جانا تھا اپنے کسی ضروری کام کے لیے

وہ ایک بار پھر سے جگا رہی تھی

کیا مسئلہ ہے لڑکی تمہارے ساتھ جاگ تو گیا ہوں میں اتنی باتیں کر رہا ہوں تم سے پھر بھی جگائے جا رہی ہو

exponovels

اتنا وزن ہے تمہارا ساری ہڈیاں توڑ دی میری شکر ہے سڑھیوں پر تم میرے اوپر نہیں گر گئی ورنہ مجھ معصوم کی تو ایک ہڈی نہ بچتی۔ وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے اسے گھورنے لگا جبکہ اس کی بات پر وہ حیران سی اس کو اور پھر اپنے آپ کو دیکھنے لگی تھی

بلڈوزر جسمات کا مالک تو وہ تھا۔ وہ کہاں اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی تھی

لیکن شاید اس کو اس سے لڑنے میں بہت مزہ آرہا تھا اسی لیے الٹی سیدھی باتیں کرتا تھا لیکن وہ اس کے ساتھ اپنا دماغ خراب کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی اسی لیے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیتے ہوئے اسے اٹھ کر ایک نظر گھڑی پر ڈالنے کے لیے مجبور کر رہی تھی

اور پھر جیسے اس نے اس کی فریاد سن لی تھی اور فریاد سننے کے بعد وہ چیخ اٹھا

بیوقوف لڑکی میں نے پانچ بجے جگانے کے لئے کہا تھا میرا موبائل فون کہاں ہے اس نے بھاگتے ہوئے اپنا موبائل فون اٹھایا تھا جہاں داور کی سولہ مسڈ کال تھی۔

مر گیا۔۔۔ کہیں یہ ہٹلر غصے میں آکر میری چھٹیاں کینسل نہ کروادے

میں نے تمہیں جگانے کے لئے کہا تھا لیکن تم۔۔۔۔

میں جگا رہی تھی آپ جاگ نہیں رہے تھے میں نے اتنی کوشش کی آپ کو جگانے کی لیکن آپ جناب کی آنکھیں کھلیں تو نہ اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی کہتا وہ اپنی بولنے لگ گئی

exponovels

ہاں تو نیک پروین بی بی میں نے تمہیں جگانے کے لئے کہا تھا پیار سے مساج کرنے کے لئے نہیں۔اتنے نرم ہاتھوں سے جگاؤ گی تو جاگنے کے بجائے الٹا اور نیند میں چلا جاؤں گا

اب اٹھو بیویوں والے کام کرو فٹافٹ میرے یہ والے جھوٹے پالش کرو وہ اپنے جوتے باہر نکالتا اپنی شرٹ استری کرنے کے لئے پلاگ آن کر چکا تھا

ارے یہ آپ کیا کر رہے ہیں میں نے آپ کے دوسری شرٹ تیار رکھی ہوئی ہے وائٹ مت پہنیے یہ والی پہن لے یہ بھی الموسٹ وائٹ ہی ہے

اس نے ایک شرٹ اس کے سامنے رکھی تھی جو ہائف وائٹ کلر کی تھی

نہیں بالکل بھی نہیں میں نے جو کہا ہے وہ کرو تم جاو میرے جوتے ٹھیک سے جما جما کر پالش کرو میں خود استری کر لوں گا اپنے کپڑے۔

میں نے تو کبھی بوٹ پالش نہیں کیے وہ کم آواز میں منمناتے ہوئے اسے دیکھنے لگی

ہاں تو اب کر لو اتنا مشکل نہیں ہے

وہ اپنے کپڑے تیزی سے استری کرتا اسے دیکھتے ہوئے بولا

وہ بہت زیادہ لیٹ ہو رہا تھا اور یہ اس کی سوکڈ معصوم بیوی اس کی بالکل بھی مدد نہیں کر رہی تھی

لیکن مجھے نہیں آتے بوٹ پالش کرنے

exponovels

وہ اپنے ہاتھ میں پکڑے بھاری بھر کم بوٹ سامنے کرتے ہوئے بولی اس کا ہاتھ نیچے کی جانب لٹک رہا تھا یقیناً اس کے نازک بازو کو اس کے بوٹ اٹھانے میں بہت جدوجہد کرنی پڑھ رہی تھی

کس "کرنا تو بڑے اچھے سے آتا ہے وہ اپنے ہاتھ روکتے ہوئے اسے دیکھ کر گھورتے ہوئے بولا

میں نے کب "کس" کیا کسی کو اس نے جھٹکا کھا کے اپنا سر اٹھایا تھا

سیڑھیوں پر کیا مجھے قائدِ اعظم کے 14 نکات سنائے تھے نیک بی بی نے۔ وہ اب استری چھوڑ کر مکمل طور پر اس کی جانب متوجہ ہو گیا

وہ غلطی سے ہوا تھا میں گرنے والی تھی آپ نے پکڑ لیا وہ سمجھاتے ہوئے بولی وہ اس کی اس انجانے میں ہوئے حرکت کو بہت غلط نام دے چکا تھا

ہاہاہا بی تم تو معصوم بچی ہو نہ جسے چلنا نہیں آتا بار بار پھسل جاتی ہے اور آ کر میری بانہوں میں گرتی ہے پھر "کس "جیسی حرکتیں تم غلطی سے کر دیتی ہو۔ لیکن بوٹ نہیں پالش ہوتے تم سے وہ دونوں ہاتھ کمر پر رکھے بالکل لڑاکا عورتوں کی طرح بولا

سحر وش کی نگاہیں جھک گئیں تھیں وہ اسے کتنی بھی صفائیاں دے لے اس نے وہی کہنا تھا جو اس کا دماغ سوچ بیٹھا تھا اس کی نگاہیں چرانے پر زاور کو اور بھی مزہ آنے لگا تھا اسے تنگ کرنے میں لیکن یہ وقت ٹھیک نہیں تھا کیوں کہ اس کی ناک سے کسی چیز کے جلنے کی بدبو ٹکرا رہی تھی اور اس کے بعد کمرے میں ان دونوں کی چیخیں گونجنے لگیں کیونکہ اس کے استری کردہ کپڑے راگ ہو چکے تھے

exponovels

آج کی تاریخ میں شاید اس کا کام پر جانا لکھا ہی نہیں تھا۔

اور اس میں بھی اس کی یقیناً سو کڈ معصوم بیوی کا ہی ہاتھ تھا۔ کیونکہ یہ تو بات اس نے اپنے دماغ میں بٹھالی تھی کہ اب زاور کی زندگی میں کچھ بھی غلط ہو گا تو اس میں ہاتھ سحر وش کی مانگی ہوئی بد دعاوں کا ہو گا

مل گیا سکون اب سکون میں ہو تم وہ اسے شرٹ دکھاتے ہوئے بولا تو سحر وش کو ہنسی آئی لیکن فوراً ہی اپنی ہنسی پر کنڑول کر کے سیریز شکل بنائی

میں نے پہلے کہا تھا دوسری شرٹ پہن کر چلے جائیں لیکن آپ کو مجھ سے باتیں کرنے سے فرصت ملے تو نہ۔

میں نے کر کے رکھی ہوئی ہے استری آپ یہ والی پہنیں دیکھیں کتنی پیاری ہے جس دن میں نے پہلی بار آپ کو دیکھا تھا اس نے یہی والی شرٹ پہنی ہوئی تھی سحر وش کے دماغ میں نہ جانے کیسے یہ بات آئی تو اس نے اسے بتا دی۔

کیا مطلب ہے تمہارا مطلب تم اس دن سے مجھ پر گندی نظر رکھے ہوئے تھی وہ اس کے ہاتھ سے لے کر پہنتے ہوئے اسے تنگ کرنے لگا

نہیں بالکل بھی نہیں آپ کونسی بات کہاں لے جاتے ہیں میری بات کا وہ مطلب ہر گز نہیں تھا میں تو بس ایسے ہی بتا رہی تھی۔

بس بس ماما کی بہو اچھی طرح سے تمہارے رنگ ڈنگ سامنے آرہے ہیں سب سمجھ میں آرہا ہے مجھے تمہاری نیت مجھ پر پہلے سے ہی خراب تھی۔

exponovels

ہائے میری معصوم ماں تو تمہیں ضرورت سے زیادہ معصوم سمجھتی ہیں وہ واپس اپنے جوتوں کے پاس بیٹھتا برش اٹھا کر اپنے جوتے پالش کرنے لگا جبکہ سحر وش کو کوئی مناسب جواب نہیں مل رہا تھا اسے مطمئن کرنے کے لئے

آپ کو جو سوچنا ہے سوچتے رہے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ پہلے کمرے سے نکل گئی تھی جبکہ اس کے کمرے سے نکلتے ہی زاور کے لبوں پر گہری مسکراہٹ آگئی

سحر وش جان تمہاری نیت مجھ پر جیسی بھی ہو فرق نہیں پڑتا قیامت تو تب آئے گی جب تم میری نیت کو سمجھو گی

oooooo

السلام علیکم سر وہ کمرے میں داخل ہوتا سلیوٹ کرتا اس سے مخاطب ہوا تھا داور نے ایک نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور پھر اپنے کام میں مصروف ہو گیا

اس نے اسے بہت دفعہ فون کیا تھا جو اس نے نہیں اٹھایا اور اس کا انجام یہ نکلا تھا کہ وہ بعد میں اس کا فون ہی نہیں اٹھا رہا تھا۔

ایڈیٹر کو ڈھونڈا آپ نے وہ پیپر پر کچھ لکھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا

جی سر میں نے ڈھونڈ لیا ہے لیکن وہ صبح تک ہی یہاں آسکے گا

ہاں ٹھیک ہے صبح تک اسے لازمی بھیج دیجئے گا۔ میرے ڈیوٹی ہاؤرز ختم ہو چکے ہیں آپ جا کر تھوڑی دیر پہلے آئے ای میل اس کو چیک کر لے۔

exponovels

اور یہ آپ کا ہے اس نے ایک لفافہ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا تھا۔

مطلب اس کی چھٹیوں کی درخواست نامنظور ہو چکی ہے اسی نے کروائی ہو گی اسے یقین تھا

سر یہ کیا؟

اس میں میرا کیا قصور ہے جو آپ نے میری درخواست کینسل کر دی آپ نے خود ہی تو کہا تھا کہ کوئی جلدی نہیں ہے آرام سے کام کرنا ہے تو آرام سے کام کر رہا تھا

میں نے تو یہ سوچا تھا کہ آج ایڈیٹر کو ڈھونڈنے کی بھی ضرورت نہیں ہے آپ نے سکون سے کام کرنے کے لیے کہا ہے اسی لیے ایڈیٹر کی تلاش بھی صبح کریں گے لیکن اس کے باوجود بھی ڈھونڈ نکالا ہے

یہ میرا کیس ہے بھی نہیں اور پھر بھی میں اس پر اتنی محنت کر رہا ہوں کم از کم مجھے میری محنت کا صلہ ملنا چاہیے آپ نے تو دشمنی ہی پال لی ہے مجھ سے

کم از کم آپ میری چھٹیوں کی درخواست منظور تو کروا سکتے ہیں ابھی ریجیکشن آپ میرے منہ پر مار رہے ہیں۔

سر کوئی بھی گورنمنٹ جاب اتنی سخت نہیں ہے کہ دو دن کے دلہے سے کام کروائے سر میری نئی نئی شادی ہوئی ہے ہزار طرح کے معاملات ہیں میرے میری بیوی مجھ سے خفا ہو رہی ہے اور آپ لوگ مجھے یہاں کام پر لگا رہے ہیں

اتنا ظلم تو آرمی والوں کے ساتھ نہیں ہوتا جتنا آپ۔۔۔۔۔

exponovels

میں نے کہا میرے ڈیوٹی ہاؤرز ختم ہو چکے ہیں میرا راستہ چھوڑ دیئے آپ اور اپنی بکواس اپنے تک ہی رکھا کریں بہت فضول بولتے ہیں آپ

وہ اسے خاموش کروانا سائیڈ سے نکل گیا تھا لیکن وہ اسے جانے نہیں دے سکتا تھا

اگر اس نے آج ہی اسے ریجیکشن پر کام نہ کیا تو پھر تو اس کی چھٹیاں کبھی بھی منظور نہیں ہوں گی۔

سر پلیز میرے لیے تھوڑی سی سفارش ہی کر دے میں آپ کی کتنی مدد کرتا ہوں جس چیز سے میرا کوئی لینا دینا نہیں ہوتا اس میں بھی آپ کی مدد کرتا ہوں آپ میری سفارش تو کر ہی سکتے ہیں

وہ اس کے پیچھے پیچھے باہر تک آیا تھا جہاں ذین بھی ان کے پاس ہی ارکا

آپ نے اپنی میل چیک کی انسپکٹرز اور وہ داور کو اللہ حافظ کہتا اس سے مخاطب ہوا تھا جبکہ داور کے باہر نکل جانے پر وہ مایوس ہو گیا تھا

پتہ چل گیا مجھے کہ میری چھٹیاں رجیکیٹ ہو چکی ہیں۔ کم از کم آپ میرے زخموں پر نمک نہ چھڑکے

وہ وہیں سے پلٹتا ہوا داور کے آفس میں آ کر اس کی کرسی گھسیٹ کر ریلیکس انداز میں بیٹھ گیا تھا

اور یہ حرکت صرف وہی کر سکتا تھا ذین سوچ کر مسکرا دیا

آپ کو ایک بار ای میل چیک کر لینی چاہیے جب اس نے اپنے ہاتھ میں موجود لفافہ ٹیبل پر پھینکا تو ذین نے پھر سے کہا

exponovels

ہاں چیک کر کے دل جلانا چاہیے. ہاں نہ ضرور جلاتا ہوں دو منٹ رکیں۔اس نے اپنا فون نکالتے ہوئے اپنا ای میل باکس کھولا تھا

اور جیسے جیسے وہ تحریر پڑھتا گیا اس کی آنکھیں کھلتی چلی گئیں

اس کی چھٹیاں نہ صرف منظور کر لی گئی تھی بلکہ اس کی اچھی کارکردگی کی وجہ سے اسے شمالی علاقوں میں اپنی بیگم کو ہنی مون پر لے جانے کے لیے ٹکٹ بھی بھجوائے گئے تھے

اور یہ سب کچھ داور کی سفارش کی وجہ سے ہی ہوا تھا

انسپکٹر داور نے اس کی کارکردگی پر اسے اسٹارز کے ساتھ ساتھ آفس کی طرف سے انعام دینے کی سفارش کی گئی تھی کیوں کہ اپنی شادی کے اولین دن کو وہ نظر انداز کر کے اپنے کام کو پوری ایمانداری سے کر رہا تھا اور یہ بات انسپیکٹر داور کو بہت زیادہ پسند آئی تھی۔

انسپیکر زین یہ کیا ہے وہ بے یقینی کے عالم میں انسپکٹر زین کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

یہ آپ کی اپلیکیشن میرا مطلب ہے درخواست ہے جسے قبول کر لیا گیا ہے بہت بہت مبارک ہو آپ کے سات دن کی چھٹی منظور ہو گئی ہے

اور یہ سات دن آپ اپنی بیوی کو کہیں پر بھی گھمانے لے کر جا سکتے ہیں یہ لفافہ جس میں آپ کو لگتا ہے کہ ریجیکشن لیٹر ہے اس میں اصل میں دو ٹکٹس ہیں جو آپ کو بطور تحفہ بھیجے گئے ہیں

exponovels

آپ کی بہترین کارکردگی پر انعام کے طور پر اس نے مسکراتے ہوئے بتایا اور اس وقت وہ اتنا خوش ہو رہا تھا اس کا دل چاہا کہ زین کا منہ چوم لے

لیکن پھر فوراً ہی اس نے یہ کام گھر جا کر کرنے کا فیصلہ کیا اگر بیوی موجود ہے تو کسی غیر مرد کے ساتھ ایسی نازیبا حرکت کرنے کا خیال بھی دماغ میں کیسے آ سکتا تھا اس نے خود پر دو حرف لعنت بھیجی تھی

اب تو وہ جلد سے جلد گھر جانا چاہتا تھا لیکن پھر اچانک ہی اسے شرمندگی نے گھیر لیا اس نے داور کو کیا کیا نہیں بول دیا تھا

اور وہ کتنا اچھا تھا اس نے اس کے لئے سفارش کی تھی اوپر سے اسے انعام بھی دلوایا تھا اور اس کے اسٹارز بھی بڑھا دیے تھے

اس کے دل میں داور کے لئے ایک نرم کونا جاگا تھا۔ لیکن یہ صرف اس کے سینئر کے لئے تھا نہ کہ اپنے بھائی کے لیے

ooooooo

اسے سارا دن کمرے کے باہر سے آواز آتی رہی تھی پہلے تو وہ جاگے ہی تقریباً ساڑھے بارہ بجے کے قریب تھی اور پھر تھوڑی دیر کے لئے باہر نکل گئی اس کا کوئی ارادہ نہ تھا ان دونوں ماں بیٹے کو ڈسٹرب کرنے کا ایک ہوٹل سے اس نے سکون سے کھانا کھایا تھا اور پھر تھوڑی دیر اپنے گھر چلی گئی تھی

وہاں اس نے اپنے ماں باپ کو بتایا تھا کہ اس کی پینٹنگ تقریباً فیل ہو چکی ہے داور خود اپنا بچہ اس کے حوالے کر دینا چاہتا ہے اور وہ یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پائے گی

exponovels

اس نے پہلے ہی بڑی مشکل سے اس بچے سے جان چھڑائی تھی اور اب تو داور اس کا بچہ اسے دینے کے بارے میں سوچ رہا تھا

وہ اپنی بیوی کے ساتھ اپنی زندگی بھرپور طریقے سے گزارنا چاہتا تھا تو یقیناً ان دونوں میں یہ بچہ کافی ڈسٹربنس پیدا کر رہا تھا

داور کے انداز سے صاف لگ رہا تھا کہ وہ اپنی بیوی کے حسن میں پوری طرح سے کھویا ہوا ہے اور فی الحال وہ تاہو کو بھی برداشت نہیں کر رہا

اسے صرف اس کی طرف سے ایک اشارے کی ضرورت تھی کہ وہ تاہو کو اس کے حوالے کر دے لیکن وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتی تھی

اس بچے نے ایک ہی رات میں اس کو اتنا زیادہ تنگ کیا تھا کہ اب اس کا کوئی ارادہ نہ تھا اس بچے کی طرف دیکھنے کا بھی۔

جب کہ اس کے ماں باپ یہی کہہ رہے تھے کہ بچے سے اسے کوئی نہ کوئی فائدہ ضرور ہو گا وہ بچے سے منہ پھیرے بلکہ داور کو کہے کہ وہ اپنے بچے کو اس کے ساتھ اپنانا چاہتی ہے

تھوڑی دیر ان لوگوں کی باتیں سن کر وہ واپس گھر آ گئی تھی۔

اس کا دماغ پوری طرح سے خراب ہو رہا تھا وہ واپس یہاں آنا تو نہیں چاہتی تھی لیکن ماں باپ کے فورس کرنے کی وجہ سے آ گئی تھی ورنہ اسے ان دونوں کا رومینس دیکھنے کا کوئی شوق نہیں تھا

exponovels

اس کے ماں باپ اس کا دل جلانے میں سب سے زیادہ آگے آگے ہو رہے تھے اب وہ انہیں کیا بتاتی کہ یہاں جو کچھ چل رہا ہے وہ ان کی سوچ کے بالکل بر عکس ہے۔

داور کو تو جیسے اپنے بچے سے بھی کوئی مطلب نہیں رہا تھا وہ تو صرف اپنی بیوی کا ہی ہو کر رہ گیا تھا۔

لیکن اسے اپنی جگہ تو واپس بنانی تھی اسے واپس داور کے پاس آنا تھا اس گھر میں رہنا تھا وہ چھ سال سے چلتی بلکہ گھسیٹھی شادی کو ٹوٹنے نہیں دے سکتی تھی اس نے اپنی شادی قائم رکھنے تھی ورنہ اس کا کہیں کوئی اسرانہ تھا

اس کے باپ نے تو صاف جواب دے دیا تھا یا تو داور کے ساتھ اس کے گھر میں رہو ورنہ اس کا گھر بھی اس کے لئے کھلا ہوا نہیں ہے

ان کی بیٹی اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکی تھی اسی لئے ان کا کوئی ارادہ نہیں تھا اس کا بوجھ ساری زندگی اٹھانے کا۔

وہ واپس اس گھر میں تو آ گئی تھی لیکن اس وقت اس کے دماغ میں کیا چل رہا تھا کوئی نہیں جانتا تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اب اس مسئلے کا حل خود ہی نکالے گی اور اس حل کو نکالنے کے لیے اسے کنزش کے بارے میں سب کچھ جاننا تھا

اس لڑکی کی ایک ایک چیز کو جاننا تھا اس کے ماضی میں کیا ہوا تھا آخر اتنی کم عمر لڑکی کو اچانک شادی کر کے اس کے حوالے کیوں کر دیا گیا

کیا وجہ رہی ہو گی ان کی شادی کے پیچھے ضرور کنزش کے ماضی میں کچھ تو ایسا ہوا ہو گا جو اس کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتا تھا

exponovels

اسے کنزش کے ماضی کو جاننا تھا اسے وہ پتہ کرنا تھا جس کی بنا پر کنزش کا داور سے نکاح ہوا تھا۔

اور یقینا اگر وہ جان جاتی ہے تو اس کے لئے منزل مشکل نہ تھی

ooooo

وہ اسے چھوٹی سی پلیٹ میں چھوٹی سی چمچ کے ساتھ کھیلا کھلانے میں مصروف تھی۔

اس نے اسے فروٹس کھلا کھلا کر اس کی صحت کو اچھا خاصا کر دیا تھا کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ اس کا بیٹا کمزور ہے بلکہ اس کا بیٹا تو اچھے خاصے ڈولے شولے بنا کر بیٹھا ہوا تھا۔

اور سب سے مزے کی بات یہ تھی کہ وہ جو کچھ بھی اسے کھلاتی تھی وہ خوشی خوشی کھا لیتا تھا

ان دونوں کو آرام سے کھانا کھاتے دیکھ وہ بھی اچانک ہی اس کے پاس آ کر اس کے بالوں میں پھونک مارتا اسے اچھلنے پر مجبور کر گیا تھا

یا وحشت تاہو کے بابا آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا اس طرح کون کرتا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولی

تاہو کے بابا کرتے ہیں اس نے تاہو کا گال چومتے ہوئے شرارت سے مسکرا کر کہا تھا۔اور ساتھ ہی اس کے لبوں پر بھی مٹھی سے جسارت کی جس پر وہ شرما کر سر جھکا گئی

اچھا اب آپ اسے تنگ نہ کریں وہ بنانا کھا رہا ہے بس تھوڑا سا رہتا ہے۔ہیں تاہو بے بی منہ کھولو شاباش وہ چمچ کے آگے تھوڑا سا کیلا لیے اس کے منہ کے قریب کرنے لگی جس پر اس نے پورا منہ کھول لیا تھا

exponovels

داور بڑے مزے سے اسے کھاتے ہوئے دیکھ رہا تھا پھر اچانک ہی اس نے اپنا ہاتھ فروٹس کی ٹوکری کی جانب کرتے ہوئے اور وہاں سے ایک لیموں نکالا تھا

آپ نے شکنجی پینی ہے میں بنا کر دوں اسے لیموں کاٹتے دیکھ وہ پوچھے بنا نہ رہ سکی

تاہو الموسٹ اپنا کیلا ختم کر چکا تھا اسی لیے اس نے ہاں میں سر ہلایا جس پر وہ خوش ہوتے ہوئے لیموں نکالنے لگی ارادہ اس کی بے باک نظروں سے دور جانے کا تھا

وہ اس کے ہاتھ میں پکڑا ہوا لیموں بھی لینے لگی

اس کا کیا کرو گی تم اتنے سارے لیموں ہیں باقی میں لے جاؤ یہ میرے پاس رہنے دو اس نے اپنے ہاتھ میں موجود لیمو اس کے حوالے نہ کیا تھا

لیکن آپ اس کا کیا کریں گے لائیں مجھے دے میں آپ کے لیے شکنجی بنا کر لاتی ہوں کنزش نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا تھا

جس پر داور نے نفی میں سر ہلایا تو وہ بھی بحث کیے بنا اندر کی جانب چلی گئی تھی جبکہ اب تاہو تھا اور اس کا باپ

میرا بچہ ماما کے ہاتھ سے ہر چیز کھا لیتا ہے ابھی بابا کے ہاتھ سے یہ کھٹا میٹھا لیموں کھائے گا۔

اس نے مسکراتے ہوئے لیموں کا چھوٹا سا سلائس کاٹ کر اس کے ننھے ننھے لبوں کے قریب کیا تھا جس پر اس نے اسی کے انداز میں منہ کھولا تھا جس طرح اپنی ماں کے ہاتھ سے کھاتے ہوئے کھول رہا تھا

exponovels

تاہو نے نہ سمجھی کے عالم میں اپنے منہ میں لیموں تو لیا تھا لیکن اب اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر داور کے رکنے والے قہقے کے بلند ہوئے اور پھر وہ ہنستا ہی چلا گیا تھا

وہ اتنے کیوٹ فیس بنا رہا تھا کہ وہ بار بار اس کا ماتھا چومتا لمبوں اس کے چھوٹے چھوٹے سرخ لبوں کے قریب کرتا ہے اور وہ ہر بار اپنا منہ کھول لیتا تھا اور پھر مٹھیاں بند کرتا اپنا ننھا سا چہرا ہلاتا اور پھر پورا جسم

یا خدا یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔ کنزش بھاگتی ہوئی آئی تھی جہاں وہ ایک بار پھر سے تاہو نخ کے منہ میں لمبوں دینے کو تیار تھا

اور تاہو نے اس بار بھی منہ کھول لیا تھا لیکن اس سے پہلے ہی کنزش تاہو کو اٹھا کر اپنے سینے سے لگا چکی تھی

میں چیک کر رہا تھا یہ لیموں کھا سکتا ہے یا نہیں میں نے صرف دو بار ٹیسٹ کروایا ہے اسے اس نے ہنستے ہوئے بتایا تھا داور حد ہوتی ہے کسی چیز کی ہے اس کے لئے نقصان دہ ہو سکتا ہے آپ یہ سوچ بھی کیسے سکتے ہیں میرے بچے کا منہ کھٹا کر دیا آجاؤ تاہو ماما آپ کو پانی پلاتی ہے۔

وہ اسے اپنے ساتھ لگائے کچن کی طرف جانے لگی۔ جب کہ تاہو اپنی ماں کے کندھے سے چپکا چوری چوری اسی کو دیکھ رہا تھا۔

وہ مسکراتا ہوا اس کے پیچھے ہی کچن کی طرف چلا گیا تھا

اس کو مزا آرہا تھا کنزش پوچھ لو اپنے نواب زادے سے۔۔۔ وہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ کنزش نے مڑ کر اسے دیکھا اور اس کے ہاتھ میں موجود آدھا کٹا ہو لیموں داور کے منہ میں ڈال دیا

exponovels

آیامزا۔۔۔؟وہ اس کے چہرے کے ڈائزین دیکھ کر کھلکھلائی تھی

جبکہ کمرے میں موجود زائشہ داور کے قہقے سن کر حیران تھی کہاں کہ وہ اس کے سامنے ہنسنا تک اپنی توہین سمجھتا تھا اور کہاں وہ اس لڑکی کے ساتھ خوشی سے جھوم رہا تھا

اوران کی یہ خوشی ہی تو اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی آخر کیسے وہ اتنا خوش رہ سکتا تھا اس کے بغیر شادی کے چھ سال میں اس نے داور کو کبھی اتنا خوش نہیں دیکھا تھا جتنا وہ کل سے اسے دیکھ رہی تھی۔

اور اس کی یہی خوشی اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی

اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ ان کی اس خوشی کو ان کے لبوں سے نوچ لے۔اور کنزش کو کہیں دور بہت دور چھوڑ آئے جہاں سے وہ کبھی واپس ان کی زندگی میں نہ آسکے

ooooo

وشی وہ ریموٹ اٹھا کر دینا مجھے وہ کچن سے نکلتے ابھی صوفے پر باہر آکر بیٹھی ہی تھی کہ زاوَر نے آرڈر دے دیا

اسے حیرانگی اس کے آرڈر پر نہیں اس کے نئے نام پر ہوئی تھی

آپ کے زیادہ قریب ہے آپ اٹھالیں خود ہی اس نے اس کے بالکل قریب ہی پڑے ریموٹ کی طرف اشارہ کیا تھا

اٹھالو سے کیا مطلب ہے تمہارا میں نے کہا مجھے اٹھا کر دو ابھی اور اسی وقت نام کی بیوی ہو تم میرا کوئی کام نہیں کرتی یہاں تک کہ صبح بوٹ پالش نہیں کر کے دیے تم نے مجھے ابھی ریموٹ اٹھا کر دو کہہ رہا ہوں تو اس میں بھی نخرے کر رہی ہو

exponovels

اس نے غصے سے دیکھتے ہوئے کہا تھا اب وہ کیا جانے کے اندر ہی اندر اسے اپنے قریب رکھنا چاہتا تھا

وہ باہر آئی بھی تھی تو اس سے اتنے دور ہو کر بیٹھی تھی اور اتنی دوری وہ کہاں برداشت کر سکتا تھا

آپ کے بالکل پاس ہی تو پڑا ہے آپ خود اٹھا لیں۔اچھا ٹھیک ہے میں ہی اٹھا لیتی ہوں وہ بحث کیے بنا اٹھ کر اس کے پاس آئی تھی اور ساتھ ہی پڑا ریموٹ اٹھا کر اس کے ہاتھ میں دے دیا تھا

وہ جو اس کا ہاتھ کھینچ کر اسے اپنے قریب کرنے ہی والا تھا بابا کی آواز پر ان کی طرف متوجہ ہو گیا جو ابھی ابھی اپنے کمرے سے نکلے اس طرف آ رہے تھے

یہ کیا حرکت ہے زاور یہ تمہاری بیوی ہے کوئی نوکر نہیں تم ذرا ذرا سے کام اس طرح اس سے کرواؤ گے تمہارے بالکل ساتھ ہی تو ریموٹ رکھا تھا تم اس بیچاری کو کہہ کر اٹھانے کے بجائے خود بھی تو اٹھا سکتے تھے۔

کوئی بات نہیں بابا کوئی دور تھوڑی تھا میں نے اٹھا کر دے تو دیا اس نے مسکرا کر بات ختم کرنا چاہی تھی

بالکل بھی نہیں بیٹا یہ بہت غلط بات ہے اس طرح یہ کام چور اور آلسی ہو جائے گا اس نے تمہیں اپنی ملازمہ ہی بنا لیا ہے دیکھو لڑکے میری بہو بہت معصوم ہے خبردار جو تم نے اس کے ساتھ اس طرح کا سلوک کیا

اور کیا کہہ رہے تھے تم اس نے تمہیں بوٹ پالش کر کے نہیں دیے تو یہ تمہارا کام ہے میری بہو کا نہیں خبردار جو تم نے اپنے ذاتی کام اس سے کروائے

اور بیٹا تمہیں اس کا کوئی بھی کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔یہ صرف اپنے فرائض پورے کرے گی اور تمہارے جوتے پالش کرنا میں اس کے فرائض سے نکال رہا ہوں

exponovels

بابا جان فیصلہ کرتے ہوئے بولے تھے جب کہ وہ مجرم نہ ہوتے ہوئے بھی مجرم بن گیا تھا

بابا میں نے کوئی زبردستی تھوڑی نہ کروایا ہے اس سے کام وہ تو میں لیٹ ہو رہا تھا اسی لئے میں نے اس کو بول دیا تھا کہ میرے جوتے پالش کر دو

وہ بھی اس نے کر کے نہیں دیے تھے اس نے اپنی صفائی پیش کرنے کی کوشش کی

لیکن میں نے کوشش کی تھی نہ مگر مجھ سے نہیں ہوئے تو اس میں میرا کیا قصور ہے میں آہستہ آہستہ سیکھ جاؤں گی آپ فکر نہ کریں

اس نے بڑی معصومیت سے لب دبا کر کہا تھا اس کی ہوشیاری دیکھ کر وہ حیران رہ گیا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے بی بی میرا کوئی بھی کام کرنے کی اس نے فوراً اس کے آگے ہاتھ جوڑ رہے تھے

تمیز سے بات کرو لڑکے ہماری بہو سے بابا نے ڈانٹا جس پر سحر نے گردن کڑائی تھی جیسے اسے بتایا ہو کہ بابا اس کی ٹیم میں ہیں

اور اسے زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے وہ اکیلی بالکل بھی نہیں ہے

بابا میں نے کچھ بھی نہیں کہا میں تو بس

تم کچھ کہہ کر تو دیکھو پھر تم دیکھنا آو بیٹا ذرا لان میں چہل قدمی کرتے ہیں انہوں نے سحروش کو باہر چلنے کا اشارہ کیا اور باہر کی طرف چل دیے جبکہ وہ اسے چڑانے والے انداز میں زبان دکھا کر کھلکھلاتے باہر بھاگی تھی

exponovels

اس کے جاتے ہی زاور کے چہرے پر ایک مسکراہٹ آ گئی۔ وہ صرف معصوم ہی نہیں بلکہ بہت شرارتی بھی تھی اور یہ راز اس پر اب کھلا تھا

oooooo

کل سنڈے تھا کل اسے آفیس نہیں جانا تھا لیکن اسے نیند بھی نہیں آ رہی تھی۔

اس کی بیوی کو تو اپنے بیٹے سے ہی فرصت نہیں تھی وہ ابھی اس کے ساتھ کھیلتے ہوئے اسے بتا رہی تھی کہ صبح اس نے کیا کیا کرنا ہے

جبکہ وہ بڑے مزے سے اس کی ساری باتیں سنتا ہوا اپنی زبان میں سے جواب دے رہا تھا۔

تاہو صبح ہم نانو کے گھر چلیں؟ آپ کو بہت مزہ آئے گا وہاں آپ نانو کے ساتھ بہت سارا کھیلنا

وہ اس کے دونوں ہاتھ تھامیں اسے اٹھنے میں مدد دے رہی تھی وہ اس کی دونوں انگلیوں کو مضبوطی سے پکڑے اوپر ہونے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا لیکن ابھی ممکن نہیں تھا

اگر تم چاہتی ہو کہ تاہو بہت سارا انجوائے کرے تو میرے خیال میں ہمیں اس کی بہن کے بارے میں سوچنا چاہیے پھر تمہیں اسے روز خوش کرنے کے لئے نانو کے گھر لے کر جانا نہیں پڑے گا وہ خود ہی خوش رہا کرے گا اس نے اسے مفید مشورے سے نوازے ہوئے کہا تھا۔

exponovels

کنزش نے اس کا چہرہ دیکھا جہاں اس کے لبوں پر دلکش شرارتی سی مسکراہٹ تھی اور وہ اسے ہی دیکھتے ہوئے تنگ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

تاہو جان اپنے بابا کو بتادیں ابھی آپ بہت چھوٹے ہو' فی الحال آپ کا خیال رکھ لیا جائے یہی بہت بڑی بات ہے ابھی آپ کو بہن نہیں بلکہ ماما کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ابھی آپ اپنی بہن کا خیال نہیں رکھ سکتے جب آپ بڑے ہو جاؤ گے تب آپ کی بہن آئے گی تاکہ آپ اس کا خیال رکھ سکوں اوکے ؟

وہ اس کا ننھا سا چہرہ تھا میں اسے بہت اہم بات سمجھا رہی تھی اور وہ بھی پوری آنکھیں کھولے اپنی ماں سے مکمل اتفاق کر رہا تھا اور پیچھے ہٹ کر اسے گھورنے لگا

تم تو چاہتی ہی نہیں ہو میرے بیٹے کی تنہائی دور ہو جائے گا اور اوپر سے اس کے باپ کو بھی تنہا کر رکھا ہے تم نے سارا دن اسی کے ساتھ لگی رہتی ہو میری تو تمہیں یاد بھی نہیں آتی ہو گی۔ وہ اچانک ہی اس کی گود میں سر رکھتے ہوئے شکایت کرنے لگا

اگر مجھے آپ کی یاد نہیں آتی ہوتی تو کیا میں روز آپ کو فون کرتی اس کا سر اپنی گود میں دیکھ وہ نروس ہو رہی تھی ابھی قربت کے لمحات ان دونوں پر اتنے بھی حاوی نہ ہوئے تھے کہ جیچک کی دیوار گر جاتی

لیکن داور اس کے مقابلے میں بہت ریلیکس تھا اس نے اسے خود سے دور نہیں ہونے دیا تھا وہ ہر وقت اس سے شرمائی شرمائی چھپنے کی کوشش کرتی اور وہ ہر بار اس کے سر پر سوار ہو جاتا

exponovels

وہ اس کے ساتھ زیادہ سے زیادہ لمحات گزارنا چاہتا تھا اسے اپنا عادی کر دینا چاہتا تھا وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ وہ محبت میں کتنا آگے بڑھ چکا ہے

وہ تم میرے لیے تھوڑی کرتی ہو اپنے بیٹے کے لئے کرتی ہو یا پھر وہ چڑیل جو ہمارے گھر میں رہتی ہے اس کے لئے کرتی ہو

کبھی وہ چڑیل تمہیں دیکھ رہی ہوتی ہے کبھی تمہارے بچے کو دیکھ رہی ہوتی ہے کبھی وہ کمرے سے باہر نکل آتی ہے کبھی کیا تو کبھی کیا

تم نے کبھی پوچھا اور آپ کیسے ہیں؟ آپ نے کھانا کھایا یا نہیں کھایا؟

اب وہ شکایت نامہ کھول کر بیٹھ گیا تھا اس کے الزام پر کنزش حیران سی اسے دیکھنے لگی

وہ تو روز اسے فون کر کے پوچھتی تھی کہ اس نے کھانا کھایا، یا نہیں کھایا

آپ مجھ پر الزام نہیں لگا سکتے میں روز فون کر کے آپ سے پوچھتی ہوں کہ آپ نے ٹفن کھایا ہے

اس نے فورا اپنی صفائی پیش کی تھی ہاں تم مجھ سے پوچھتی ہو کہ میں نے ٹفن کھایا ہے یا نہیں یہ نہیں پوچھتی کہ کھانا کھایا ہے یا نہیں

تمہیں تو صرف اپنے بنائے گئے کھانے کی پرواہ ہوتی ہے یا اپنے تیار کئے ہوئے ٹفن کی میری تمہیں کوئی پروا نہیں پرواہ ہوتی ہے تبھی تو پوچھتی ہو اچھا سوری آج کے بعد میں کہ نہیں پوچھوں گی یہ پوچھوں گی کہ آپ نے کھانا کھایا یا نہیں

exponovels

وہ بحث ختم کرتے ہوئے بولی لیکن شاید اس کا بحث ختم کرنے کا کوئی موڈ نہیں تھا

میں نہیں معاف کروں گا تمہیں اس نے منہ بنا کر کہا۔

ارے میں نے سوری بول تو دیا پھر کیوں نہیں معاف کریں گے آپ مجھے آپ کو معاف کرنا پڑے گا ہیں نا تا ہو؟

اس نے اپنے بیٹے کی طرف سے ہامی چاہیے تھی جس پر اس نے دونوں ہاتھ پیر زور زور سے ہلائے ہے

ابے تو چپ کر یہ میرا اور تیری ماں کا معاملہ ہے میں تم دونوں کے معاملے میں بولتا ہوں نہیں نہ تو بھی آرام سے رہ خبر دار جو ٹانگیں ہلائیں۔اس نے فوراً اس کی چھوٹی چھوٹی دونوں ٹانگیں اپنے ہاتھ کے نیچے کر کے قابو کر لی تھی

ارے چھوڑیں میرے معصوم بچے کی ٹانگیں۔ایک تو آپ کی وجہ سے میں اپنے بچے سے کھل کر پیار نہیں کر پاتی اور اوپر سے وہ جو چڑیل گھر لا کر بٹھا دی ہے اس کی وجہ سے روز مجھے اپنے بیٹے کی نظر اتارنے پڑتی ہے ہم ماں بیٹے کو اتنی عجیب نظروں سے دیکھتی ہے

یہ میرے بچے کو نظر لگانے کے لیے آئی ہوئی ہے اس گھر میں آپ اس کو بھیجتے کیوں نہیں۔؟ وہ اسے دیکھتے ہیں سوال کرنے لگی

اس کے انداز میں طنز حسد کچھ بھی نہیں تھا جو وہ اکثر زائشہ کی باتوں میں محسوس کرتا تھا اسے تو بس اس بات کی پرواہ تھی

کہ اس کی وجہ سے وہ اپنے بیٹے کے ساتھ کھل کر گھر میں نہیں رہ پاتی تھی۔

exponovels

کیونکہ اس نے زائشہ کے سامنے زیادہ پیار محبت دکھانے سے منع کیا ہوا تھا اسی لئے وہ سارا سارا دن اپنے کمرے میں رہتی تھی۔

اور وہ جانتا تھا کہ کنزش سارا دن پورے گھر میں اپنے تاہو کو لے کر گھومتی پھرتی رہتی تھی لیکن پچھلے تین دن سے ایسا نہیں ہو پا رہا تھا۔

اور شاید تاہو بھی اس روٹین سے اب تنگ آ رہا تھا۔

جان تمہارے بیٹے کو نیند آ رہی ہے اسے جلدی سے دلا کر اس کے بابا کے پاس آ جاؤ وہ اس کے قریب سے اٹھتا ہوا تکیہ پر لیٹ گیا تھا تاکہ وہ آرام سے تاہو کے ساتھ لیٹ کر اسے سلا سکے

میں کیوں آؤں گی آپ کے پاس ادھر منہ کر کے سو جائیں اس نے نگاہیں چراتے ہوئے کہا تو دا اور مسکرایا

کیوں صرف اپنے بیٹے کو ہی کہانیاں سنانی ہیں تاہو کے بابا کو کوئی کہانی نہیں سناؤ گی وہ اس کا شرماسا روپ دیکھ وہ دوبارہ اس کی طرف کروٹ لیتا ہے اس کا چہرہ دیکھنے لگا

مجھے بڑوں والی کہانیاں نہیں آتی۔اس نے فوراً انکار کیا تھا

تمہیں نہیں آتی تو کیا ہوا ڈارلنگ ادھر آو میرے پاس میں تمہیں سناتا ہوں بڑوں والی کہانی وہ اسے اپنے قریب کرتا ہوا بولا

تو وہ بھی اس کے قریب آ گئی۔اس کی کہانی سننے کے لیے نہیں بلکہ تاہو کو تھپکنے کے لیے۔

مجھے صبح جلدی جاگنا ہے اس کے بے حد قریب ہوتے ہوئے اسے بتانے لگی

exponovels

وہ کیوں۔۔! کہیں جانا ہے وہ اس کے گرد حصار بنانے لگا

نہیں بہت ضروری کام کرنا ہے۔ سمجھ لیں اوپن ہارٹ سرجری کرنی ہے۔ وہ تاہو کا ننھا سا ہاتھ پکڑ کر اسے دیکھانے لگی اس کے نیلز بڑھے ہوئے تھے۔

جبکہ کنزش کے فکر مندانہ انداز پر وہ مسکرا دیا

عہ تاہو کی چھوٹی سے چھوٹی بات کا بہت اچھے طریقے سے خیال رکھتی تھی اتنا خیال زائشہ اس کا کبھی بھی نہیں رکھ سکتی ہے وہ تاہو کے معاملے میں سوائے کنزش کے اور کسی پر یقین نہیں کر سکتا خود پر بھی نہیں

اسے خود سے زیادہ اس چھوٹی سی لڑکی پر بھروسہ تھا اور اسے یقین تھا کہ وہ اس کا یہ بھروسہ کبھی بھی ٹوٹنے نہیں دے گی

oooooo

اس کے سامنے دو ٹکٹس پڑے ہوئے تھے اور وہ دونوں ہی سوات اور ناران کاغان کے تھے

وہ ایک ہفتے کی چھٹی لے کر اسے ہنیمون پر لے کر جا رہا تھا گھر میں اتنی سیریس کنڈیشن تھی اور وہ اسے کہیں باہر لے جانے کے بارے میں سوچ رہا تھا

جو اس کے حساب سے ایک بہت ہی غلط بات تھی زوباریہ فلحال ٹھیک نہیں تھی اس نے تو جھوٹے منہ زوباریہ سے حال چال پوچھنے کی غلطی نہیں کی تھی

exponovels

اوراب وہ اسے اپنے ساتھ لے جانے والا تھا اس کے ہاتھ میں ٹکیس دے کر وہ نہانے چلا گیا واپس آیا تو اسے یوں ہی ہاتھ میں لفافہ پکڑے کر دیکھ کر اس کے پاس چلا آیا

میں یہ سوچ رہا ہوں کہ ہنیمون پر جا کر میری عزت محفوظ رہے گی یا نہیں اور تم بھی یہی سوچ رہی ہو گی کہ تم کس طرح سے ایک معصوم پر ظلم کرو گی

تمہاری سوچ تو میں بہت اچھے طریقے سے پڑھ چکا ہوں وہ اس کے قریب سے ہٹتا ٹی وی اون کر کے بیٹھ گیا

ایک تو آپ معصوم ابلا نارے بننے کی فضول کوشش نہ کیا کریں اور اٹھیں یہاں سے اور ریموٹ میرے حوالے کریں باہر بیٹھ کر دو گھنٹے کیا کر رہے تھے کہ اب یہاں بیٹھ کر بھی آپ بھی ٹی وی دیکھیں گے

ابھی میرا ڈرامہ آنے والا ہے خبر دار جو اس ٹی وی پر کوئی بھی سپورٹ چینل آن کیا وہ لمحے میں ریموٹ اس کے ہاتھ سے کھینچ چکی تھی وہ تو اس کی ہمت پر حیران رہ گیا

تم نے میرے ہاتھ سے ریموٹ چھینا وہ بے یقینی کے عالم میں اسے دیکھ رہا تھا جب کہ وہ کندھے اچکا کر اپنا چینل سرچ کرنے لگے جیسے اس کی بات کو سنا ہی نہ ہو

ریموٹ مجھے دو مجھے ریسلنگ دیکھنی ہے وہ اس کے ہاتھ سے ریموٹ چھیڑنے کی خاطر اس کا دوسرا ہاتھ پکڑ چکا تھا جب کہ وہ اپنا ہاتھ اس کی پہنچ سے دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی اور پھر ایک ہی جھٹکے میں وہ ریموٹ سمیت اس کی پناہ میں آ گئی تھی

exponovels

ریموٹ دوا سے اپنے شکنجے میں لیتے ہوئے وہ اس سے ریموٹ مانگنے لگا جو وہ ابھی تک اس کی پہنچ سے دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی

اب ریموٹ تک رسائی حاصل کرنا اس کے لئے مشکل نہیں تھا لیکن ریموٹ سے زیادہ اسے اب کسی اور چیز کی طلب ہونے لگی تھی

نی نہیں میرا ڈرامہ۔۔۔۔۔۔اس کی نظروں کی طلب پر غور کیے بنا وہ ریموٹ کے پیچھے لگی ہوئی تھی جب اسے اپنے چہرے پر گرم سانسوں کا لمس محسوس ہوا اس نے ریموٹ سے توجہ ہٹا کر اس کی طرف دیکھنا چاہا جب اپنے لبوں پر اس کے لبوں کا لمس محسوس کیا

وہ اس کے لبوں پر اپنی محبت کی مہر لگاتا اپنا حق استعمال کر رہا تھا۔ جبکہ اوپر ریموٹ کو اس کی پہنچ سے دور کرتا ہاتھ اس کے کندھے پر آ چکا تھا۔

اس کا ہاتھ کب زاور کے قبضہ میں آیا اسے بالکل احساس نہ ہوا تھا اس کے لبوں کو بخشا وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑ رہا تھا

جب اچانک کوئی بجلی کی تیزی سے کمرے کا دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا۔

ذراور نے بے حد سے دروازے کی جانب دیکھا جہاں زوباریہ۔ان دونوں کو بے یقینی سے دیکھ رہی تھی وہ قسے اپنی گرفت سے آزاد کرتا اٹھکر کھڑا ہو گیا تھا

exponovels

تم میں تمیز نام کی کوئی چیز ہے یا نہیں زعبار یہ بی بی اس دروازے کو اس لیے یہاں نہیں لگایا گیا کہ جب دل چاہے وہ اٹھا کر کسی کے بھی کمرے میں چلی آؤ

بلکہ اس دروازے کو کھٹکھٹا کر اجازت مانگ کر اندر آیا جاتا ہے اب یہ صرف تمہارے کزن کا کمرا نہیں بلکہ ایک شادی شدہ کپل کا کمرہ ہے

اور اس طرح سے کسی کے کمرے میں آنا تہذیب اور تربیت پر سوال اٹھا سکتا ہے۔اسی لئے آئندہ میرے کمرے میں آنے سے پہلے اسے کھٹکھٹا کر اجازت مانگنا بلکہ تم کبھی میرے کمرے میں آنا ہی نہیں

اور تم اپنی پھوپھو جان سے بات کر لو کہ اپنی بیٹی کو ٹھیک سے سلیقہ سکھائیں اس طرح سے اگر آئندہ میرے کمرے میں کوئی آیا تو میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا

وہ اس کا دھواں دار چہرہ دیکھتا ہوا وہاں سے نکل گیا تھا جبکہ سحر وش اس کے سامنے آتی اسے صفائی دینا ہی چاہتی تھی کہ وہ اس سے منہ پھیر کر کمرے سے باہر نکل گئی

پتہ نہیں اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہو گا پتہ نہیں وہ ان دونوں کے رشتے کے بارے میں کیا سوچ رہی ہو گی

وہ جو بھی سوچ رہی تھی اسے ان سب چیزوں سے مطلب نہیں تھا کیونکہ وہ اسے صاف انداز میں بتا چکی تھی کہ وہ اپنے شوہر کو کسی کے کہنے پر نہیں چھوڑے گی

اگر وہ اس سے محبت نہیں کرتا تو وہ اپنی محبت سے اسے مجبور کر دے گی خود سے محبت کرنے پر لیکن زوبار یہ کا بار بار ان دونوں کو ایک دوسرے کے قریب دیکھنا یقیناً اسے ہرٹ کرتا ہو گا

exponovels

اور وہ کسی کی تکلیف کی وجہ نہیں بننا چاہتی تھی

oooooo

تم مجھ سے بھاگ کیوں رہی ہو۔۔۔۔؟ وہ اس کے پیچھے کچن میں چلا آیا تھا

شام سے لے کر اب تک وہ اس سے چھپی ہوئی تھی جیسے اس کے سامنے نہیں آنا چاہتی لیکن وہ کہاں سے بھاگنے دے سکتا تھا

میں کیوں چھپوں گی آپ سے میں آپ سے ڈرتی ہو تھوڑی ہوں اس نے بہادری کا مظاہرہ کیا تھا جبکہ اس کی اتنی قربت پر شام سے ہی اس کی حالت خراب ہو رہی تھی لیکن وہ یہ بات اس پر ظاہر کیوں کرتی

تو چھپ نہیں رہی تو پھر یہ سب کیا ہے کبھی میرے باہر بیٹھنے پر تم اندر آجاتی ہو میرے روم میں جانے پر تم یہاں کچن میں آجاتی ہو

میرے کچن میں آنے پر نہ جانے تم کہاں بھاگنے کی تیاری کر رہی تھی کہ پکڑی گئی

میں آپ کی طرح فضول نہیں ہوں ہزار طرح کے کام ہوتے ہیں مجھے اس نے اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے نکالا تھا

اچھا تو تمہیں ہزار طرح کے کام ہوتے ہیں۔اور باقی گھر والوں کے سامنے بولتی کیوں نہیں ہو تم میرے سامنے تو تمہاری زبان بہت چلتی ہے

بابا نے کتنی دفعہ پوچھا تم میرے ساتھ خوشی خوشی جا رہی ہو یا نہیں کیا چلا جاتا اگر کہتی کہ تم اپنی مرضی سے جا رہی ہو لیکن نہیں تم نے تو نخرے کرنے تھے زبان کے سارے جوہر تو صرف مجھے دکھاتی ہوں

exponovels

خیر یہ تو میں منیمون پر جا کر بند کرواؤں گا وہاں بتانا مجھے تمہارے ہزار طرح کے کام

وہ اسے گھورتے ہوئے بولا رہا تھا اس نے جب بابا کو ہنی مون کے بارے میں بتایا تو انہوں نے سب سے پہلے سحر وش سے پوچھا تھا

کہ وہ جاننا چاہتی ہے کہ نہیں اور اس نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا تھا زبان سے کوئی جواب نہیں دیا تھا

جس پر اسے گھور کر رہ گیا اس نے زوباریہ کو بھی کچھ نہیں کہا تھا لیکن اس بیحساب سے اسے زوباریہ کو دوبارہ ایسا کرنے سے منع کرنا چاہیے تھا

اسے اپنی پرائیویسی میں زوباریہ کا آنا برا لگا تھا

وہ کسی سے بھی کچھ نہیں کہتی تھی اور یہ بہت ہی غلط بات تھی اس کی زبان صرف اسی کے سامنے چلتی تھی

کیوں ڈانٹ رہے ہو اس معصوم کو تم کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ زاور میں دیکھ رہی ہوں تمہارا انداز اس کے ساتھ بالکل بھی اچھا نہیں ہے تم سختی کر رہے ہو اس پر

ماما نے ان دونوں کو ایک ساتھ کھڑے دیکھ کر زاور کو اس پر سختی کرنے سے منع کیا تھا

ماما میں اسے ڈانٹ نہیں رہا تھا صرف سمجھا رہا تھا آپ پوچھ لیں اس سے۔ وہ ماں کو سمجھاتے ہوئے کہنے لگا

جب کہ پھوپھو کے سامنے وہ بالکل خاموش ہو گئی تھی کچھ نہیں بولا اسے ڈانٹ پڑھتے دیکھ وہ اسے بہت مزہ آ رہا تھا

وہ کب سے اسے تنگ کیے جا رہا تھا اب تو اسے تھوڑی سی ڈانٹ پڑنا بنتی تھی اس لئے وہ خاموشی سے مسکراتے ہوئے سنتی رہی

exponovels

اور پھر یہ سلسلہ رکا نہیں تھا جب وہ کمرے میں چلی گئی اسے بابا سے بھی باتیں سننے کو ملی تھی کہ وہ اپنی نئی نویلی بیوی پر سختی کرتا ہے

جبکہ اس کی بیوی ایکسٹرا معصوم ایکسٹرا نیک اور ایکسٹرا شریف ہے اس کے ماں باپ تو اس کے رہے ہیں نہیں تھے اس کی ایکسٹرا معصوم بیوی کے ہو گئے تھے

oooooo

یہ جو تمہاری زبان چلتی ہے نہ اس کو نہ میں آج کل میں ہی میں سب گھر والوں کے سامنے لے آؤں گا

خاص کر امی جان کو بتاؤں گا کہ ان کی ایکسٹرا شریف ایکسٹرا نیک بہو اصل میں کیا ہے

وہ کمرے میں آیا تو اسے ٹی وی دیکھنے میں مصروف پایا اس کا غصہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا جب کہ سحر وش سر جھکائے معصومیت کی تصویر بنی اس کی باتیں سن رہی تھی۔

آپ مجھے دھمکیاں کیوں دیتے ہیں اگر بتانا ہے تو بتا دیں اس کی آواز بے حد کم تھی لیکن اسے سلگانے کے لیے کافی تھی

کیا اب تم غنڈہ گردی کرو گی مطلب تم مجھے دھمکی دے رہی ہے کہ میں بتا سکتا ہوں تو بتا دوں

تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا زاور پورا منہ کھولے اس کی بات کا بھی اپنا ہی مطلب نکال چکا تھا

اسے سمجھ نہیں آتا تھا کہ اس کی تڑتڑ چلتی زبان کو گھر والوں کے سامنے آخر ہو کیا جاتا تھا

آپ کو جو مطلب نکالنا ہے نکالتے رہیں مجھ سے نہیں ہوتی آپ سے لڑائیاں وہ منہ بنا کر بولی۔

exponovels

ہاں تو جو میرے دل میں آئے گا میں وہی کروں گا اب میں تمہارے اس معصوم چہرے کے پیچھے اصل حقیقت سب گھر والوں کے سامنے لے کر آؤں گا وہ دھمکی دے رہا تھا

ہاں تو جائیں نہ دکھا دیں میری معصوم صورت کی حقیقیت سب کو کون سے کسی نے آپ پر اعتبار کرنا ہے الٹا آپ کو یہ بلیم کیا جائے گا کہ مجھ معصوم پر ظلم کر رہے ہیں

اس کی زبان سے بے ساختہ پھسلا تھا جبکہ اس کے انداز پر وہ پھر سے حیرت سے اسے دیکھنے لگا یہ لڑکی بات بات پر اسے جھٹکے دیتی تھی

مطلب کے اس لڑکی کو اس بات کا بھی یقین تھا کہ اس بات پر کوئی یقین نہیں کرے گا اس لڑکی نے اپنی ایسی امیج بنا کر رکھی تھی کہ۔سب کو وہ معصوم اور ذاور ظالم نظر آتا تھا

اگر گھر میں کسی کو یہ بات پتہ چل جاتی کہ سب کے سامنے ایکسٹرا معصوم ایکسٹرا ڈرپوک ایکسٹرا نیک سیرت اور پتا نہیں کیا کیا ایکسٹرا الڑکی اس کے سامنے شیرنی بن کر گھومتی تھی تو کیا ہوتا

لیکن سب کو پتہ کیسے چلتا یہی تو سب سے بڑا مسئلہ تھا

ooooo

وہ لوگ جانے کی تیاریاں کر رہے تھے اس وقت سحر وش اپنا سامان کر رہی تھی جب وہ کمرے میں آیا تو وہ تقریبا ساری پیکنگ کر چکی تھی

exponovels

میں نے سارا ضرورت کا سامان رکھ لیا ہے لیکن پھر بھی آپ چیک کر لیں اگر کچھ رہ گیا ہے تو بتا دیں وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جبکہ وہ بڑے مزے سے کمرے میں داخل ہوتا بیڈ پر لیٹ گیا تھا

جانم وہاں ان سب چیزوں کا کسے ہوش ہو گا وہاں تو ہم دونوں ایک دوسرے میں کھوئے ہوں گے یہ سارے معاملات تم خود دیکھ لو میں تو فلحال بس وہاں پہنچنا چاہتا ہوں

ہوش کیسے نہیں ہو گا یہی سب کچھ وہاں جا کر پہننا ہے آپ کو تو بس فضول باتوں سے ہی فرصت نہیں ملتی یہ نہیں کہ یہاں آ کر میری تھوڑی سی مدد کر دیں آپ کو بس وہاں جانے کی پڑی ہے

اچھا بولو کیا ہیلپ کرواؤں یار بتاؤ وہ جو ابھی بول ہی رہی تھی کہ اس کے قریب آنے پر بالکل خاموش ہو گئی

یہ کہیں تمہارا کنٹرول بٹن تو نہیں ہے میں جب بھی تمہارے پاس آتا ہوں تمہاری تڑتڑ چلتی زبان کو بریک لگ جاتی ہے

مجھے لگتا ہے تم اس طرح سے قابو میں آتی ہو اس کی کمر کے گرد بازو حائل کرتا ہے وہ ایک جھٹکے میں اسے اپنے قریب کر چکا تھا

میں نے آپ کو اپنی مدد کروانے کے لیے کہا ہے یہ سب کچھ کرنے کے لئے نہیں اس نے فورا اپنا ہاتھ اس کے کندھے کے اوپر رکھا تھا

جب کہ وہ جو اسے اپنے قریب کرتا اس کی خوشبو کو محسوس کرنے میں مصروف تھا اس کی آواز پر سے دیکھنے لگا

exponovels

مجھے تو بس یہی کام کرنا آتا ہے اگر منظور ہے تو بولو اس کی گردن پر آہستگی سے اپنے لب رکھتا وہ اسے کاپنے پر مجبور کر گیا

اس نے یہ بات نوٹ کی تھی اس کے اتنے قریب آنے پر وہ بھی اسے جھٹکتی نہیں تھی کبھی اسے خود سے دور نہیں کرتی تھی بس خاموشی سے اپنی آنکھیں بند کر لیتی تھی

اور اس کا اندازہ اس سے بہت اچھا لگتا تھا وہ اپنے شوہر کے حقوق سے غافل نہیں تھی وہ اپنے فرائض بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی

وہ اس رشتے کے لیے مکمل تیار تھی بالکل اسی طرح جس طرح اگر راحیل کے ساتھ اس کا رشتہ جوڑتا تو وہ اسے پوری ایمانداری سے نبھاتی اس کے دل میں اس رشتے کو لے کر بھی کوئی کھوٹ نہیں تھی

وہ اس کے ساتھ جو رشتے کو پوری ایمانداری سے نبھانا چاہتی تھی

اس وقت بھی وہ آنکھیں بند کئے اس کے بالکل پاس کھڑی تھی۔

جب زاور نے مسکرا کر اس کی آنکھوں پر پھونک ماری

اٹھ جاؤ بی بی سونے کا ٹائم نہیں ہے فی الحال جلدی سے کام ختم کرو ہمیں تھوڑی دیر میں نکلنا ہے

وہ بے حد نرمی سے اس کے گال پر اپنے لب رکھتا اسے آزاد کرتا وہاں سے نکل گیا تھا اس کے چہرے پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ تھی

exponovels

زاور وسے اپنے ساتھ زندگی کے سب سے خوبصورت سفر پر لے کر جانا چاہتا تھا وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ وہ اس سے کتنی محبت کرتا ہے

وہ اپنا اور اس کے رشتے کو بے حد مضبوط کر لینا چاہتا تھا تاکہ اس کے دل میں جو ڈر ہے ختم ہو جائے

وہ اسے پا کر کتنا خوش تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا اس کے لیے اس کی زندگی کا ہر لمحہ بے حد خوبصورت ہوتا جا رہا تھا۔

oooooo

وہ کب سے اسے فون کر رہا تھا نہ جانے کہاں تھی جو فون اٹھانے کا نام نہیں لے رہی تھی

دو تین بار اس نے کوشش کی پھر یہ سوچا کہ تھوڑی دیر کے بعد ٹرائی کرے گا ہو سکتا ہے فون کہیں رکھ کر بھول گئی ہو

اسی لئے فون رکھ کر اپنے کام میں مصروف ہو گیا اور اب وہ تھوڑی دیر کے بعد پھر سے اسے فون کرنے لگا تو اسے آگے سے کوئی رسپونس نہیں مل رہا تھا

کیا مسئلہ ہے اس لڑکی کے ساتھ لگتا ہے فون کہیں رکھ کر پھر بھول گئی ہے حد ہے بہت ہی لاپرواہ ہو تم بیگم اس کی سزا میں رات کو تمہیں الگ سے دوں گا وہ میسج ٹائپ کرتے ہوئے سینڈ کر چکا تھا۔ جبکہ چہرے پر اس کے اثرات سوچ کر مسکراہٹ ابھری تھی اس کا میسج پڑھ کر اس کا کیا حال ہو گا اس سوچ نے اس کے چہرے پر خوبصورت رنگ بکھیرے تھے

زاور آفس نہیں آیا تھا اس کی آج کی ٹکٹ تھی آج وہ نکلنے والا تھا

exponovels

اپنا تقریبا سارا کام ہی وہ ختم کر کے گیا تھا اس کیس میں سے صرف ایک ماہر ایڈیٹر کی ضرورت تھی

اور اس ایڈیٹر نے اس بات کی تصدیق کر دی تھی کہ جو بھی ویڈیوز جو ڈائریکٹر نے ثبوت کے طور پر پیش کی ہیں وہ ساری اصل ہیں

یہ ساری ویڈیوز اس کے ہوٹل کے سی سی ٹی وی کیمرے میں ریکارڈ کی۔

جہاں وہ الگ الگ وقتوں میں الگ الگ مردوں سے ملتی رہی تھی

اس نے بہت سارے لوگوں کو اپنے جال میں پھنسا لیا تھا جس میں ڈائریکٹر پروڈیوسر سے لے کر کافی سارے ایکٹرز بھی شامل تھے

اگر وہ ان ویڈیوز کو لیک کرتا تو برا تہلکا ہو سکتا تھا لیکن فی الحال اسے زائشہ کے سامنے پیش کرنی تھی جو خود کو مظلوم ثابت کر رہی تھی

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اسے غصہ کیوں نہیں آ رہا وہ اس کے نکاح میں تھی اور اس کی حقیقت بہت گندے طریقے سے اس کے سامنے آ رہی تھی

لیکن اس کے باوجود بھی نہ تو اسے زائشہ پر غصہ آ رہا تھا اور نہ ہی وہ اس سے نفرت محسوس کر رہا تھا

شائیف وہ ان سب باتوں کو بہت گہرائی سے سمجھ چکا تھا شاید وہ اسے بہت پہلے ہی اپنی زندگی سے باہر کر چکا تھا

اس کی زندگی میں اس کی کوئی جگہ ہی نہیں تھی یہی وجہ تھی کہ اسے پرواہ ہی نہیں کیا کیا کرتی ہے اور کیا نہیں

یا شاید اسے زائشہ سے انہیں سب چیزوں کی امید تھی شاید وہ جانتا تھا کہ وہ وہاں جا کر یہی سب کچھ کرنے والی ہے

exponovels

وہ اسے اپنی طرف سے بہت پہلے ہی آزاد کر چکا تھا تو پھر اس پر غصہ ہونا یا اس سے نفرت کرنے کا کوئی جواز نہیں تھا وہ اپنی زندگی اپنی مرضی کے مطابق گزار رہی تھی

غلط وہ تھا جو اسے ایک تحفظ بھری چھت دینا چاہتا تھا ایک سہارا دینا چاہتا تھا اسے ان سب چیزوں کی ضرورت نہیں تھی

اسے تو الگ الگ مردوں کا دل بہلانے کا سامان بننا تھا اور شاید اسی کام میں ہی اسے تسکین ملتی تھی

اب وہ ساری ویڈیوز لے کر زائشہ کے سامنے پیش کرنے والا تھا اور پھر اس سے جواب مانگنا تھا

کہ وہ اس چیز کو ختم کرنا چاہتی ہے یا پھر مزید دو اپنی عزت کا جنازہ نکال لے گی۔

کیونکہ یہ بات تو کلیئر تھی کہ اگر ان ویڈیوز میں موجود باقی لوگوں کا نام کہیں پر آیا تو وہ اسے آسانی سے نہیں بخشے گے اور اس کا خیال نہیں تھا کہ وہ اپنے لیے مزید مصیبتوں میں اضافہ کرے گی

oooooo

اس وقت شاید اس دنیا کا سب سے مشکل ترین کام کر رہی تھی وہ تاہو کے نیلز کاٹ رہی تھی اور واقعی ایک بہت مشکل کام تھا

کیونکہ وہ جب نلکٹر تاہو کے ناخن کے قریب لے کر جاتی وہ یا تو ہنسنے لگتا یا پھر اتنے غور سے یہ کارروائی ہوتے دیکھنے لگتا کہ وہ چاہ کر بھی کام نہیں کر پا رہی تھی

exponovels

کل اتوار تھا وہ سب کچھ کر سکتی تھی لیکن وہ نہیں کر پائی کیونکہ داور اسے صبح صبح ہی تایا اور تائی امی سے ملوانے لے گیا تھا

اور پھر وہاں سے واپسی پر وہ اسے اپنے ساتھ ہوٹل لے گیا جہاں ان دونوں نے کھانا کھایا اور پھر شام کو ایک رومانٹک فلم دیکھ کر واپس آئے تھے

اور یہ سب کچھ اس کے لیے بہت ہی خوبصورت رہا تھا کیونکہ ایک دن وہ بغیر زائشہ کے آرام سکون سے رہی تھی تاہو کو جی بھر کر پیار کیا اور داور کے ساتھ بہت سارا وقت گزارا

اس نے نوٹ کیا تھا وہ جب تک تاہو اور داور کے قریب ہوتی تھی وہ کمرے سے باہر نکل آتی تھی

اور عجیب نظروں سے اسے دیکھتی تھی اس کا انداز اسے بہت برا لگتا تھا خود تو وہ سب کچھ چھوڑ کر جا چکی تھی اور اب اسے سکون سے نہیں رہنے دے رہی تھی

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب اچانک ہی دروازہ بجنے لگا دن کے اس وقت کون آ سکتا تھا۔

وہ سوچ کر اٹھنے لگی اس وقت تو کوئی بھی نہیں آتا تھا داور کے آنے کا وقت بھی یہ نہیں تھا

تو پھر کون ہو سکتا تھا اس نے سوچتے ہوئے دروازہ کھولا اور سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر حیران رہ گئی

ooooo

بہو پر بالکل غصہ مت کرنا اور اونچی آواز میں بات بھی نہیں کرنا اس سے ایک ہفتے میں اگر مجھے تمہاری کوئی بھی شکایت ملی نہ تم بالکل بھی اچھا نہیں ہو گا

exponovels

اور یہ بات یاد رکھنا

ماما اور بابا اسے خود پور چھوڑنے کے لیے آئے تھے جب کہ وہ سارے راستے میں یقین دلاتا آیا تھا کہ وہ اس پر بالکل سختی نہیں کرے گا اور نہ ہی اسے ڈانٹے گا

اس کے حساب سے تو ویسے بھی اسے کچھ نہیں کہتا تھا وہ خود ہی اس پر الٹے سیدھے الزام لگا کر اسے اس کے والدین کی نظروں میں ظالم کر رہی تھی

لیکن اس کے ماں باپ اس بات کو سمجھنے کے لیے تیار ہی نہیں تھے ان کو تو بس ایک ہی بات سمجھ میں آ رہی تھی کہ ان کا بیٹا ان کی بہت پر بہت زیادہ سختی کرتا ہے اور یہ بات بالکل بھی ٹھیک نہیں ہے۔

کیونکہ وہ لوگ ابھی تک یہی سمجھے ہوئے تھے کہ زاور اس شادی کو قبول نہیں کر پا رہا تھا شاید زبردستی کا رشتہ جوڑنے کی وجہ سے وہ فی الحال سحر وش کو وہ مقام نہیں دے پا رہا جو اسے دینا چاہیے

اب اس کے دل میں کیا چل رہا تھا اس بات سے تو وہ دونوں بے خبر تھے اگر جان جاتے تو یقیناً اتنی ساری ہدایات دینے کی ضرورت کبھی بھی نہیں محسوس کرتے اپنے بیٹے کے دل کی دنیا سے وہ واقف کہاں تھے

بہو خبردار جو اس کے سامنے تم چپ رہیں اگر کوئی بھی بات ہو تو ہمیں ضرور بتانا

تمہیں معصوم اور دبا ہوا دیکھ کر یہ اور زیادہ دبانے کی کوشش کرتا ہے تم اس کے سامنے چپ مت رہا کرو

ماما اسے سمجھا رہی تھیں جب کہ وہ تو اپنی ماں کے بعد اس کا چہرہ دیکھنے لگا جس کے چہرے پر دنیا جہان کی معصومیت تھی اب وہ ان لوگوں کو کیا کہے

exponovels

وہ صرف انہی کے سامنے خاموش ہے کبھی کمرے میں آ کر نظارہ کریں اس کی زبان تھا

ایسے ایسے زبان کے جوہر دکھائے گی یقین کرنا مشکل ہو جائے گا کہ یہ ان کی ایکسٹرا شریف ایکسٹرا نیک سیرت بہو ہے

جوان کے سامنے شاید دنیا کی سب سے پیاری لڑکی ہو گی

خیر پیاری تو وہ اسے بھی بہت لگتی تھی لیکن وہ اپنے ماں باپ کی غلط فہمی بھی ضرور دور کرنا چاہتا تھا

ذاور فلائٹ میں اس کا بہت خیال رکھنا یہ پہلی بار جہاز میں بیٹھ رہی ہے تو اسے ڈر بھی لگ رہا ہے سارے راستے اس کا ہاتھ پکڑ کے رکھنا

اسے اپنے قریب رکھنا تاکہ اسے بالکل ڈر نا لگے ماما نے اسے ایک اور ہدایت دی تھی اور ان کی یہ ہدایت اسے بھی بہت زیادہ پسند آئی تھی

وہ تو ویسے بھی اس کے قریب رہنے کے بہانے ڈھونڈتا تھا اب تو ماما نے خود ہی اسے اس کے قریب رہنے کے لیے کہہ دیا تھا وہ تو اسے ایک سیکنڈ کے لئے خوس سے دور نہ کرتا

ماما آپ فکر نہ کرے میں اس کے ساتھ رہوں گا اسے بالکل ڈر نہیں لگے گا

ہاتھ کیا کرنا میں تو پورا کا پورا اسے ہی پکڑ لوں گا وہ شرارت سے کم آواز میں بولا تھا لیکن سحر وش نے سن لیا تھا

اس کے گھورنے کا مطلب وہ سمجھ چکا تھا اب جو بھی تھا جو زبان کے جوہر اس نے صرف اسی کے سامنے ہی دکھانے تھے

exponovels

اسی لئے اسے خاموش دیکھ اس کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ آگئی تھی۔

اسے پتہ تھا اب وہ کچھ نہیں بولے گی اور اس کا کسی کے سامنے نہ بولا بھی کبھی کبھی اس کے لیے فائدہ مند ثابت ہو جاتا تھا

ooooo

وہ روم سے نکلتی چہرے پر پر سرار مسکراہٹ لئے باہر دیکھ رہی تھی جب پیچھے سے فون بجنے لگا

آخر تنگ آکر وہ فون کے قریب آئی اور فون پر جگمگاتا اور کا نام دیکھ اس کے اندر جلن سی پیدا ہونے لگی تھی

وہ بار بار اسے کر رہا تھا وہ اتنا فون کیوں کرتا تھا

اسے تو کبھی بھی اس نے اتنی اہمیت نہ دی تھی کہ یوں بار بار اسے فون کرتا ہو

اس نے فون اٹھاتے ہوئے اپنے کان سے لگایا بولی کچھ بھی نہیں۔ صرف دوسری طرف سے آنے والی آواز کو سن رہی تھی

میں کب سے فون کر رہا ہوں یار کنزش کہاں تھی تم حد ہوتی ہے لاپرواہی کی وہ فون کہاں سے لگائے اسے ڈانٹنے لگا تھا

ایک تو اس کی آواز سننے کو اتنا بے چین تھا اور اس نے فون اٹھانے میں اتنی دیر کر دی تھی کہ وہ آدھے رستے میں پہنچا یا تھا اب اس کا ارادہ سے گھر جانے کا ہی تھا

میں ہوں کنزش نہیں کنزش تو باہر اپنے مہمان کے ساتھ بیٹھی گپیں لرا رہی ہے

یہ تو میں روم سے باہر نکلی تو فون بجتے دیکھ کر فون اٹھا لیا آپ کی کافی ساری مسڈ کال آئی ہوئی تھی

exponovels

تو میں نے سوچا کہ آپ کو بتادوں گا کیونکہ وہ تو باہر کافی زیادہ مصروف لگ رہی ہے۔وہ بڑے مزے سے فون کان سے لگائے اسے بتا رہی تھی

مہمان۔۔۔؟کون مہمان آیا ہے وہ پوچھے بنا نہ رہ سکا کیونکہ اس کے گھر میں تو صرف اس کے تایا ابو ہی آیا کرتے تھے

اور وہ تو ابھی انہیں گھر ڈراپ کر کے سیدھا وہ اسے اپنے گھر کے لیے نکلا تھا

میں تو نہیں جانتی پتہ نہیں کون ہے لیکن وہ کافی خوش لگ رہی ہے شاید اس کا کوئی جاننے والا ہو گا

مجھے تو ایسا لگتا ہے جیسے اس کے ساتھ کافی گہرا تعلق ہے اس کا ذائشہ چہرے پر سرار مسکراہٹ لئے سے بتا رہی تھی

ہاں ہو گا کوئی جاننے والا ہے میں گھر ہی آ رہا ہوں اور سنو آئندہ میری بیوی کا فون مت اٹھانا تم یہ فون جا کر اسے بھی تو دے سکتی تھی نہ یہ حرکتیں مجھے پسند نہیں ہیں

وہ بات کا موضوع بدلتے ہوئے اس سے کہنے لگا واقع ہی اسے یہ حرکت بری لگی تھی۔لیکن زیادہ غصہ اسے کنزش کی لاپرواہی پر آ رہا تھا

فون رکھ کر اس نے گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی تھی نہ جانے کون مہمان آ کر بیٹھ گیا تھا گھر پے یقیناً اد کا کوئی جاننے والا ہو گا اسے پتہ تھا کہ کنزش اس سے انجان ہی ہو گئی ہو سکتا ہے اس کا کوئی دوست ہو

لیکن اس کا تو کوئی بھی دوست اس کے گھر پر نہیں آتا جاتا تھا پھر کون ہو سکتا تھا جو کنزش بے تعلف ہو رہا تھا اگر وہ اس کا جاننے والا تھا تو بھی

exponovels

اس کے خیال سے تو ایسا کوئی انسان تھا ہی نہیں کی جس کے ساتھ کنزش بے تکلف ہو سکتی

وہ شرمیلی سی لڑکی تو اس کے سامنے کھل کر بات نہیں کرتی تھی وہ کیسے مان سکتا تھا کہ وہ کسی سے ہنس کھیل کر باتیں کر رہی ہے

اور پھر زائشہ کی کسی بھی بات پر یقین کرنے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا کیونکہ وہ اس عورت پر یقین کرتا ہی نہیں تھا

وہ مغرب کو مشرق بنانا جانتی تھی نہ جانے سامنے کا منظر کیا ہوتا اور وہ کیا سے کیا بنا دیتی ان کے رشتے کو جو چیز سب سے زیادہ کمزور کرتی تھی وہ تھی زائشہ کے جھوٹ کیوں کہ وہ اس کے منہ پر جھوٹ بولا کرتی تھی

اور یہ وہ واحد چیز تھی جس سے داور کو انتہا کی نفرت کی وہ بس اپنی شریک حیات سے اس چیز کی امید رکھتا تھا کہ وہ اس سے سچ بولے

لیکن وہ ہمیشہ سے اس کے سامنے جھوٹ بولتی آئی تھی اس کے جھوٹ کو جاننے کے باوجود بھی اس نے کبھی اسے شرمندہ نہیں کیا تھا

وہ اس کی بیوی تھی اس نے اس پر یقین کرنے کی ہر ممکن کوشش کی تھی مگر زائشہ نے اس کے اعتبار کو ٹھیس پہنچائی تھی

لیکن کنزش کے معاملے میں ایسا نہیں تھا دوار اسے اس کی روح تک جان چکا تھا

وہ گھر کی طرف سے آیا تھا تو دروازہ کھلا ہوا تھا اسی لئے دستک دینے کی ضرورت پیش نہیں آئی

exponovels

وہ دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا تو سامنے ہی اسے ایک شخص بے حد غصے میں نظر آیا جب کہ اس کی بیوی سامنے بیٹھی اس شخص کو کچھ سمجھا رہی تھی

لیکن وہ کچھ بھی سمجھنے کو تیار نہیں تھا وہ غصہ ہو رہا تھا اس پر ناراض ہو رہا تھا اس سے

کون تھا وہ اسے نہیں جانتا تھا اسے دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے اس نے کہیں نہ کہیں اسے دیکھا ہے لیکن صرف دیکھا ہے ملاقات نہیں ہوئی۔

وہ اپنی سماعتوں سے ٹکرانے والی آواز کو کبھی بھولتا نہیں تھا اور یہ آواز اس کے لئے بہت ہی الگ تھی بہت نئی تھی اس نے اس سے پہلے یہ آواز کبھی نہیں سنی تھا

یہ لیں داور بھی آ گئے میں کب سے آپ کے آنے کا انتظار کر رہی تھی وہ تیزی سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی اور اس کا بازو تھام کر اسے اپنے ساتھ آگے لے جانے لگی اور اسے اس شخص کے سامنے آ کھڑا کیا

oooooo

السلام علیکم اس نے اپنی بھاری گمبیر آواز میں سلام کیا تو سامنے موجود شخص نے اس کی طرف دیکھا تھا

اس کی آنکھوں میں کسی طرح کی کوئی اپنائیت اسے ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملی تھی وہ شاید اس آدمی کو جانتا تھا کہیں دیکھا تھا لیکن وہ اس کے ذہن میں کہیں بھی محفوظ نہ تھا

exponovels

وعلیکم سلام داور ان سے ملے یہ ہیں میرے عاصم بھائی میرے کزن تایا کے بیٹے اور عاصم بھائی یہ ہیں میرے شوہر داور حیدری جن کے بارے میں آپ کو بتا رہی تھی

وہ اٹھ کر داور کے قریب چلی آئی تھی جبکہ عاصم حیرانگی سے اسے دیکھتا پھر اٹھ کر کھڑا ہو گیا

اسلام علیکم آپ سے مل کر خوشی ہوئی آپ کو دیکھ کر لگتا ہے کہ میں نے کہیں آپ کو دیکھا ہے لیکن فی الحال میرے دماغ میں کہیں نہیں آ رہا شاید ہم کسی پارٹی میں ملے تھے وہ ذہن پر زور ڈالتے ہوئے کہنے لگا

جی بالکل ہم ایک پارٹی میں ملے تھے وہاں آپ کی بیگم بھی آپ کے ساتھ تھیں اور غالبا جو عورت فی الحال وہاں اندر ہے وہی ہے

مجھے ہر گز اندازہ نہیں تھا کہ میری بہن کی شادی اس جگہ کروائی گئی ہے جہاں وہ ایک سوتیلے بچے کے ساتھ ساتھ اپنے شوہر کی پہلی بیوی کو بھی برداشت کر رہی ہے

کیا عمر ہو گی آپ کی 25 یا 26 میری بہن تم سے عمر میں بہت چھوٹی ہے شرم نہیں آئی تمہیں میری بہن کے لیے بارات لے کر جاتے ہوئے وہ بے حد غصے سے دیکھتے ہوئے دھاڑا تھا

اس کا غصہ پہلے تو اسے سمجھ میں ہی نہ آیا جب کہ کنزش کو بار بار اسے کچھ بھی کہنے سے روکنے کی کوشش میں ہلکان ہوتے دیکھ کر مسکرا دیا تھا

آپ نے میری عمر کا اندازہ غلط لگایا ہے میں 28 سال کا ہوں میرا بیٹا تقریبا ساڑھے پانچ مہینوں کا ہے اور اب میرا نہیں خیال کہ وہ آپ کی بہن کے ساتھ کوئی سوتیلے والا تعلق رکھتا ہے

exponovels

اور جہاں تک اس کی سوتن کی بات ہے تو وہ صرف چند دن کے لیے یہاں مہمان ہے چلی جائے گی

اور باقی مجھے ہر گز شرم نہیں آئی اس کے لیے بارات لے کر جاتے ہوئے کیونکہ ڈی ایس پی سر نے خود اس کا رشتہ میرے سامنے رکھا تھا

اور مجھے یہ رشتہ اپنے لئے بہت مناسب لگا تھا اسی لیے میں ان کے گھر بارات لے کر پہنچ گیا اس وقت آپ گھر پر موجود نہیں تھے ورنہ شاید آپ تھوڑا بہت احتجاج کرتے

اس نے بے حد پر سکون ہو کر جواب دیا تھا جیسے عاصم کا غصہ اچھا لگ رہا ہو

ہاں نہیں تھا میں اس وقت وہاں اگر ہوتا تو بابا کو کبھی یہ فیصلہ نہیں کرنے دیتا۔ بہت غلط کیا ہے انہوں نے بہت غلط لیکن اب میں اپنی بہن کے ساتھ کسی طرح کی زیادتی نہیں ہونے دوں گا۔

میری بہن کوئی ظلم برداشت نہیں کرے گی سنا تم نے میں اس کے ساتھ کسی طرح کی کوئی زور زبردستی نہیں ہونے دونگا

میں نے یہ سوچا تھا کہ میرے گھر سے چلے جانے سے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا لیکن مجھے اندازہ نہ تھا کہ بابا یہ فیصلہ کریں گے

لیکن نہیں اب میں یہ سب کچھ نہیں چلنے دوں گا میں تمہارے ساتھ کسی طرح کی کوئی ناانصافی نہیں ہونے دونگا کنزی چلو میرے ساتھ آج ہی میں یہ سارا ڈرامہ ختم کرتا ہوں میں یہ سب کچھ برداشت نہیں کر سکتا۔

exponovels

وہ اپنے بالوں میں پریشانی سے ہاتھ پھیرتا اس کا ہاتھ تھام چکا تھا وہ کب سے اسے اپنے ساتھ لے جانے کے لیے پر تول رہا تھا

لیکن وہ بار بار ایک ہی بات کہہ رہی تھی کہ داور کو واپس آنے دیں میری بات سنیں لیکن وہ اس کی کوئی بات سننے کو تیار ہی نہیں تھا اس کا غصہ سوا نیزے پر تھا

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے اس کا باپ یہ فیصلہ کیسے کر سکتا تھا ابھی عمر ہی کیا تھی اس کی ابھی تو اس کی پڑھائی بھی مکمل نہ ہوئی تھی کہ اسے ایک بچے اور ایک شادی شدہ آدمی کے ساتھ باندھ دیا گیا

عاصم بھائی ایک بار میری بات سن تو نہیں کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔۔؟ کنزش اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے چھڑاتے ہوئے ذرا سخت لہجے میں بولی

کنزی تم کچھ مت بولو میرا بچہ میں سب کو سنبھال لوں گا میں تمہارے ساتھ کسی طرح کی کوئی زیادتی نہیں ہونے دوں گا جو کچھ ہو چکا اب وہ نہیں ہو گا میں سب کچھ ہینڈل کر لوں گا

اس کے غصہ ہونے پر وہ پیار سے اسے سمجھانے لگا اس کے انداز نے داور کو پھر سے مسکرانے پر مجبور کیا تھا

کنزش ڈارلنگ تم جاؤ اپنے بھائی کے لئے چائے بناؤ اس مسئلے کا حل ہم نکالتے ہیں وہ اسے جانے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا تو کنزش بنا کچھ بھی بولے تاہو کو اٹھائے اندر چلی گئی

ooooo

سالا صاحب دیکھیے اور میری بات کو غور سے سنئے اور سمجھئے

exponovels

یہ جو سب کچھ ہوا ہے نہ اس میں کنزش کی آپ کی والدہ کی یا پھر میری، میرے بچے کی یا میری پہلی بیوی کے کوئی غلطی نہیں

یہ ساری غلطی آپ کی ہے جی یہ سب کچھ جو آج کنزش کی زندگی میں ہو رہا ہے نہ اس کے پیچھے کی وجہ آپ ہیں آپ کو میری باتیں عجیب لگ رہی ہوں گی لگنی بھی چاہیے اس وقت آپ کو بہت غصہ آ رہا ہے کیونکہ آپ کی بہن کی شادی اس سے عمر میں اتنے بڑے آدمی سے کر دی گئی جو کہ پہلے سے شادی شدہ ہونے کے ساتھ ساتھ بچے کا باپ بھی ہے

لیکن آپ جانتے ہیں کہ ایسا کیوں ہوا اس کے پیچھے کون ہے نہیں۔۔؟

یا شاید قبول نہیں کرنا چاہیں گے

وجہ آپ کی ذات ہے یہ سب کچھ آپ کی وجہ سے ہوا آپ کی والدہ نہیں چاہتی تھیں کہ کنزش آپ کے آس پاس رہے تو آپ نے کیا کیا ایک بہت عقلمندانہ فیصلہ کیا آپ کنزش کو اپنی ذات کی۔ جنگ لڑنے میدان میں اکیلا چھوڑ کر خود کسی بزدل کی طرح بھاگ گئے

آج آپ مجھ سے لڑنے کے لئے یہاں تک آ پہنچے ہیں کیونکہ آپ کو احساس ہو گیا ہے کیا آپ کی بہن کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کی گئی ہے

لیکن اصل میں زیادتی کرنے والا کوئی اور نہیں آپ ہی ہیں اگر میں اس سے شادی نہیں کرتا تو یقیناً اس کی شادی چار بچوں والے باپ سے کروا دی جاتی

exponovels

کیا کرتے آپ تب یوں تین چار مہینے کے بعد جا کر وہاں اپنا غصہ دکھاتے اپنی عقلمندی کا ثبوت دے کر اپنی بہن کو وہاں سے طلاق دلوا کر واپس اسی جہنم میں ڈال دیتے جہاں سے میں اسے نکال کر آیا تھا

آپ کو لگا کہ آپ گھر چھوڑ کر چلے جائیں گے تو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا کیا اس طرح سے مسئلوں کا حل نکلا ہے کبھی۔۔۔؟

آپ گھر چھوڑ کر نہیں گئے تھے آپ اس مسئلے سے بھاگ کر گئے تھے آپ میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ آپ اپنی بہن کے لیے لڑ پاتے اس کے لیے اپنی ماں کا مقابلہ کر پاتے اسی لئے آپ نے سوچا کہ میں سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر بھاگ جاتا ہوں

جب حالات ٹھیک ہو جائیں گے تب میں واپس آ جاؤں گا لیکن شاید آپ بھول گئے تھے کہ ہم جس معاشرے میں رہتے ہیں وہاں عورت کے لئے کبھی حالات ٹھیک ہوتے ہی نہیں

آپ کی بہن پر بھی ایسے ہی حالات آئے ہوئے تھے آپ کے والد خود میرے پاس آپ کنزش کا رشتہ لے کر آئے تھے

کیوں کہ آپ کے نزدیک وہ آپ کی بہن تھی جسے آپ کے نام پر برباد کیا جا رہا تھا آپ اس رشتے سے انکار کر چکے تھے لیکن ضروری نہیں کہ آپ کے والد کی بے بسی دیکھ کر میں بھی انکار کر دیتا

اور مجھے اپنے بچے کے لئے ایک ایسی لڑکی کی تلاش تھی جو اس کا خیال رکھ سکے اسے ماں کی محبت دے سکے تو میں نے کنزش سے شادی کرنے کا فیصلہ کر لیا یہ سب کچھ بہت جلد بازی میں ہوا تھا

exponovels

آپ یہ مت سوچیے گا کہ مجھے اس سارے قصے کے بارے میں کچھ پتہ نہیں ہے نہیں آپ غلط ہیں مجھے شادی سے پہلے ہی ہر چیز بتادی گئی تھی

جس کو سمجھنے کے لئے میں نے اپنے اور کنزش کے رشتے کو بہت سارا وقت دیا ہے میں کوئی بے وقوفی یا عقل سے پیدل انسان نہیں ہوں جو ان حالات کو سمجھ نہیں سکتا

کنزش مجبور تھی اور میں اپنی جگہ بے بس تھا ہم دونوں کو ایک دوسرے کے سہارے کی ضرورت تھی

کنزش یہ ساری چیزیں ہینڈل نہیں کر پا رہی تھی میں جانتا ہوں ایک شادی شدہ آدمی ایک بچے کو سنبھالنا کتنا مشکل ہوتا ہے

لیکن اس سے بھی مشکل ہوتا ہے ایک شادی شدہ آدمی کے ساتھ چار بچوں کو سنبھالنا۔اور ہر روز اسے اس بات کا یقین دلانا کہ وہ بے قصور ہے

مجھے حیرانگی سے مت دیکھیں یہ بھی ممکن تھا آپ کی والدہ جو رشتہ کنزش کے لیے لے کر آئی تھیں وہ چار بچوں کے باپ کا تھا۔

اپنی دوسری بیوی کو صرف شک کی بنا پر قتل کر دیا تھا کیونکہ اسے لگتا تھا کہ اپنے پڑوس میں وہ کسی آدمی سے ہنس کر باتیں کرتی ہے

اور یقین مانیں اگر وہ اس چار بچوں کے باپ کی بیوی بنادی گئی ہوتی تو آج شاید وہ اتنے سکون سے آپ سے بات بھی نہ کر پاتی دن رات اسے اس بات کا طعنہ دیا جاتا کہ اس کا کزن نہ جانے کیوں اسے چھوڑ کر چلا گیا ہے

exponovels

آپ کو لگا کہ آپ نے گھر چھوڑ کر بہت دانشمندانہ فیصلہ کیا ہے لیکن حقیقت تو یہ تھی کہ آپ کا گھر چھوڑ کر جانے کا فیصلہ کنزش کی ذات کو سوالیہ نشان بنا گیا تھا

وہ آپ کی بہن تھی نہ پاکیزہ رشتہ تھا آپ دونوں میں کیا آپ میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ آپ اپنی بہن کے لیے لڑتے اس کے لئے کوئی سٹیپ لے پاتے یہاں آکر آپ مجھ سے لڑائی کر رہے ہیں

میری بیوی کو الٹے سیدھے مشورے دے رہے ہیں اسے اپنے ساتھ لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن ذرا سوچیں اگر تب آپ نے عقل سے کام لیا ہوتا تو کیا آپ کو یہ سب کچھ کرنے کی ضرورت پڑتی

میرا نہیں خیال کہ یہاں آنے سے پہلے آپ نے اپنے والد صاحب سے مشورہ کیا ہے اگر کیا ہوتا تو یقیناً آپ کو اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ کی بہن میرے ساتھ بہت خوش ہے۔

اور میرا نہیں خیال کہ اس کو دیکھ کر آپ کو اس بات کا اندازہ نہیں ہوا ہو گا

آپ کا یہ جو چار پانچ مہینوں کے بعد اپنی بہن کے لیے پیار جاگا ہے نا اس دیکھ کر مجھے خوشی ہوئی لیکن میرے گھر میں آ کر اب یہ انداز نہ اپنائے تو بہتر ہو گا

میری بیوی کو فضول طرح کے مشورے مت دیں میری برداشت کی ایک انتہا ہے اور اگر کوئی میری برداشت کو آزماتا ہے تو میں لحاظ نہیں کرتا آپ کا لحاظ کر رہا ہوں کیونکہ آپ میری محبوب بیوی کے بھائی ہیں

اگلی دفعہ یہاں آنے سے پہلے اپنے غصے کو کنٹرول کر کے اپنی غلطیوں کی طرف غور کیجئے گا۔

اور اگلی دفعہ میرے سالے صاحب بن کے یہاں آئے گا میں کوشش کروں گا آپ سے بہنوئی بن کر ملنے کے

exponovels

کنزش یار کہاں رہ گئی ایک کپ چائے بناتے ہوئے اتنی دیر لگتی ہے۔اس نے وہیں بیٹھے بیٹھے اندر کنزش کو آواز دی تھی

داور یہاں آئیں ذرا آکر تاہو کو اٹھا کر لے جائیں یہ میرے بال نہیں چھوڑ رہا۔بہت گندی عادت لگا دی ہے آپ نے اسے میرے بال پکڑنے کی۔

۔

اسے اندر سے آواز سنائی دی تو وہ مسکراتا ہوا اس کے قریب سے اٹھ کر اندر کی طرف چلا گیا تھا تھوڑی ہی دیر میں اس کے ہاتھوں میں وہ ننھا سا بچہ تھا جسے کنزش اندر لے کر گئی تھی۔

یہاں آکر اس نے ایک بات تو بہت اچھے طریقے سے نوٹ کر لی تھی کہ تاہو داور سے زیادہ کنزش کا بیٹا ہتھا کیونکہ اس وقت بھی وہ داور کے زبردستی باہر لانے پر بار بار اونچی آواز مما مما کر کے اسے آواز دے رہا تھا۔

وہ تاہو کو اٹھا کر باہر لایا تو اگلے دو منٹ میں وہ چائے کے ساتھ حاضر تھی

ہاں یار رکھو ٹیبل پر عاصم کو جانا ہے کسی ضروری کام سے اس نے ٹیبل اس کے سامنے لگاتے ہوئے کنزش سے کہا تھا جبکہ عاصم سمجھ چکا تھا کہ وہ مزید اسے اپنے گھر میں برداشت نہیں کرنا چاہتا لیکن صاف الفاظ میں اس نے سے دفع ہو جانے کے لیے نہیں کہا تھا بلکہ گھوما پھیرا کر کہا تھا

اگلی دفعہ ایشا بھابھی کو بھی ساتھ لے کر آیئے گا اس نے ابھی چائے کا کپ اپنے لبوں سے لگایا ہی تھا کہ اسے داور کی آواز سنائی دی وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا۔

exponovels

جب کے پاس کھڑی کنزش بھی حیرانگی سے ہی دیکھ رہی تھی۔

وہ۔۔۔آپ۔۔

مجھے اور بھی بہت کچھ پتہ ہے سالا صاحب چائے پیجیے یہ ساری باتیں ہم بات کے لئے رکھتے ہیں اس نے مسکرا کر بات ختم کی تھی جبکہ کنزش کے چہرے کو دیکھتے ہی اس کی ہنسی نکل گئی۔

جب کہ وہ تھوڑی ہی دیر میں واپس جا چکا تھا وہ کنزش کے گرد بازو پھیلائے اسے واپس اندر لے کر آیا وہ جاننا چاہتی تھی کہ اس نے عاصم کو کس طرح سے پرسکون کیا تھا جبکہ اپنے کمرے کے دروازے پر کھڑی زائشہ کسی بڑے ہنگامے کی منتظر تھی لیکن وہ منتظر ہی رہی

ooooooo

وہ خود عاصم سے ملنے کے لئے گئی تھی اس نے ساری معلومات نکالی تھی اور اسے پتہ چلا تھا کہ کنزش کو عاصم کی وجہ سے بدنام کیا گیا تھا کیونکہ وہ آدھی رات کو اس کے کمرے میں اپنا کوئی سوال سمجھنے گئی تھی

اگلے دن اس کا پیپر تھا شاید یہی وجہ تھی کہ وہ رات کا اندھیرا دیکھے بنا اس کے کمرے میں جا پہنچی

اور وہیں موجود اس کی خالہ نے ہنگامہ کر دیا ان دونوں کو آدھی رات ایک کمرے میں دیکھ کر اس نے اچھا خاصا ہنگامہ کرتے ہوئے کہ اس کی ذات کو ریزہ ریزہ کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی تھی

جس کے بعد اس کے باپ نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ عاصم کے ساتھ کنزش کا نکاح کر دیں گے تاکہ یہ بدنامی ختم ہو جائے لیکن وہ ایسا نہیں چاہتا تھا کہ اس کے لئے کنزش اس کی چھوٹی بہن تھی اس نے یہ سب کبھی بھی نہ سوچا تھا

exponovels

اسی لیے اس نے گھر چھوڑ کر جانے کا فیصلہ کر لیا یہ جانے بنا کہ گھر چھوڑ کر چلے جانے کے بعد کنزش کے ساتھ کیا کیا ہو گا

اسے یقین تھا اس سب چیزوں کے بارے میں داور کو کوئی خبر نہیں ہو گی اسی لیے اس نے اچانک ہی عاصم سے ملنے کا فیصلہ کیا

اور وہاں جا کر عاصم سے کہا کہ کنزش کی وجہ سے اس کی زندگی برباد ہو رہی ہے اس کی وجہ سے اس کا شوہر اسے چھوڑنے کو تیار ہے

کنزش اس کا گھر برباد کر رہی ہے اس کے پاس اپنا گھر بچانے کا اور کوئی راستہ نہیں ہے وہ مجبور ہو کر اس کے پاس آئی ہے اور یہ سب کچھ جان کر اس میں پریشان ہو گیا تھا

اسے یہ تو پتہ تھا کہ کنزش کی شادی کر دی گئی ہے لیکن اسے اس بات کا اندازہ نہ تھا کہ اس کی شادی ایک شادی شدہ ایک بچے کے باپ سے کی گئی ہے یہاں تک کہ اس آدمی نے ابھی تک اپنی پہلی بیوی کو طلاق بھی نہیں دی تھی

اس کے باپ نے تو اسے بس اتنا ہی بتایا تھا کہ جس کے ساتھ انہوں نے کنزش کی شادی کی ہے وہ ایک بہت ہی اچھا اور نیک آدمی ہے

وہ پولیس میں ہے اور پوری ایمانداری سے اپنا کام کرتا ہے وہ ان کا جونیئر ہے

لیکن یہاں تو اسے اور ہی کہانی پتہ چلی تھی اسے بس اتنا ہی سمجھ آیا تھا کہ کنزش کی وجہ سے کسی عورت کا گھر تباہ ہو رہا تھا

exponovels

یہاں تک کہ اس شخص نے اپنی پہلی بیوی کی اولاد تک اس کے حوالے کر دی تھی اور اپنی بہن کو ایک شادی شدہ بچے پالنے کے لئے اس کی ملازمہ کیوں بنا دیتا

یہی وجہ تھی کہ وہ گھر میں کسی کو بھی کچھ بھی بتائے بنا سیدھا کنزش کے گھر آیا تھا اور اپنا سارا غصہ داور پر نکالا تھا

اگر داور نہ آتا تو یقیناً وہ کنزش کو ہر قیمت پر اپنے ساتھ لے جاتا وہ اس کے لئے لڑنے کو تیار تھا وہ اب اس کے لیے اسٹیپ لینے کو تیار تھا لیکن جب اسٹینپ لینا چاہیے تھا تب وہ کچھ بھی نہیں کر پایا تھا

لیکن داور نے آگے سے جو باتیں سنائی تھی وہ اسے شرمندہ کرنے کے لئے کافی تھی یہ حقیقت تھی کہ وہ کنزش کو بچا سکتا تھا

وہ اس کے لئے اسٹیپ لے سکتا تھا اس کی مدد کر سکتا تھا ان دونوں کا رشتہ پاکیزہ تھا لیکن گھر چھوڑ کر چلے جانے کے فیصلے نے کنزش کو سب کی نظروں میں گنہگار کر دیا تھا

سب سوال اس کی طرف اٹھائے گئے تھے ہر کوئی اسے ہی غلط کہہ رہا تھا اس کی معصومیت تباہ کی جا رہی تھی اور وہ کچھ بھی نہیں کر پا رہی تھی

ایسے میں اس کے تایا ابو نے اس کی شادی کر دینے کا فیصلہ کیا جبکہ اس کی تائی نے تو سنگدلی کی انتہا کر دی تھی۔

یقیناً اگر داور کا رشتہ نہ ہوتا تو وہ اس وقت چار بچوں کے باپ کی بیوی ہوتی اور وہ اس کے ساتھ کیا سلوک ہو رہا ہوتا وہ داور کی باتوں سے اندازہ لگا چکا تھا

exponovels

جس شخص نے صرف اس بات کے شک پر اپنی بیوی کا قتل کر دیا تھا کہ اس نے کسی مرد سے مسکرا کر بات کی تھی تو کیا وہ کنزش کو سکون کا سانس لینے دیتا جو پہلے ہی اپنی کزن کی وجہ سے بدنام ہو گئی تھی

اسے اپنے باپ کا فیصلہ درست لگا تھا وہ خاموشی سے لوٹ آیا تھا لیکن اس خاموشی سے لوٹ کر چلے جانا زائشہ کو پریشان کر گیا تھا

oooooo

وہ اس سے دور بھاگ رہی تھی۔اس کا ہچکچانا وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا

فی الحال اس نے کوئی بات نہیں کی تھی۔وہ اسے اپنے ساتھ سب سے پہلے سوات لے کر آیا تھا

یہاں آنے کے بعد اس نے سب سے پہلے رینٹ پر اپنی گاڑی نکلوائی تھی۔جس کے بنا اس کا گزرا نہیں تھا

اس نے جہاز میں اسے بتایا تھا کہ اسے سوات گھومنے کا بہت شوق ہے اور وہ زندگی میں پہلی بار سوات جا رہی ہے جس کے لیے کافی خوش ہے۔

اور وہ اس کی خوشی میں خوش تھا۔اس کی خوشی کی ہی خاطر اس نے گاڑی نکلوائی تھی۔تاکہ وہ اسے ہر جگہ لے کر جا سکے۔

اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اسے نہ صرف سوات بلکہ ہر اس جگہ لے کر جائے گا جہاں جانے کی وہ خواہش رکھتی ہے۔

exponovels

اوراس کے وعدے پر وہ خوش ہو گئی تھی وہ تواس کی ہر خوشی میں خوش رہنے والا تھاوہ اس کی ہر خواہش کو پورا کرنا چاہتا تھا۔

اسے یہاں لانے کے پیچھے سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ وہ اس سے اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہتا تھاوہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ وہ اس کے لئے کیا ہے

اگر بات اس رشتے کو آگے بڑھانے کی ہوتی تو وہاں پر بھی اسے روکنے والا کوئی نہیں تھا۔

لیکن وہ ان سب چیزوں سے پہلے اس کے تمام تر احساسات اپنے نام کر لینا چاہتا تھا اس نے نوٹ کیا تھا۔

اس رشتے کو لے کر کوئی بھی الٹی سیدھی سوچ اس کے دماغ میں نہیں تھی۔اس کا ہچکچانا دور بھاگنا فطرتی تھا

oooooo

ایک طویل فلائٹ کے بعد اخر کار ہوٹل پہنچ گئے تھے

اسے روم میں جانے کا کہہ کر وہ ہوٹل کے مینجر سے بات کرنے لگا۔اسے کتنی دیر لگنی تھی وہ نہیں جانتی تھی۔اسی لیے اس کے کہنے پر وہ اپنے روم میں آگئی تھی۔

روم بہت بڑااور صاف ستھرا تھاتواس کمرے سے اس کی نئی زندگی کی شروعات ہونے جارہی تھی۔

یہ کمرا سپیشل ہنی مون کپلز کے لیے تھا۔یہ بات وہ کمرے کی سجاوٹ دیکھ کر سمجھ گئی تھی۔

وہ بہت تھک گئی تھی۔زاور کے آنے سے پہلے وہ فریش ہونے چلی آئے گی۔

exponovels

تھوڑی دیر کے بعد نہا کر نکلی تو زاور اب تک نہیں آیا تھا وہ کافی دیر کھڑکی پر کھڑے اس کا انتظار کرتے رہی اور پھر بیڈ پر لیٹ گئی

تھکاوٹ حد سے زیادہ سوار تھی یہی وجہ تھی کہ وہ تھوڑی ہی دیر میں نیند کی آغوش میں چلی گئی

ذہن میں بہت ساری باتیں چل رہی تھی۔ کبھی اسے زوباریہ کا خیال آجاتا تو کبھی وہ اپنے آپ کو ایک انچاہا وجود سمجھنے لگتی

لیکن ان سب باتوں میں جو چیز اسے سب سے زیادہ حوصلہ دیتی تھی وہ یہ تھی کہ زاور ہر چیز بھولا کر اس کے ساتھ اس رشتے کو نبھانے کے لیے تیار تھا۔

وہ اس کے ساتھ ساری زندگی گزارنے کو تیار تھا وہ اسے اپنی بیوی تسلیم کر چکا تھا۔

اور اس نے اس بات کا بھی اظہار کیا تھا کہ شادی کی پہلی رات ہی جب وہ اس کے پاس روم میں آیا تھا اس کے دماغ میں اس کی پرانی زندگی کے حوالے سے کوئی سوچ نہیں تھی۔

بلکہ وہ اپنی نئی زندگی کی شروعات کرنے آیا تھا لیکن اس وقت وہ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنے کو تیار نہ تھی اس نے شادی کی پہلی ہی رات اپنے شوہر کو خود سے ناراض کر لیا تھا

جس کی وجہ سے وہ بعد میں بہت پچھتائی بھی تھی اسے کوئی حق نہیں بنتا تھا زاور کو اس کے جائز حقوق سے دور رکھنے کا وہ اس کے جسم و جان کا مالک تھا وہ اس کا لباس تھا۔ سحر وش ان لڑکیوں میں سے تھی جس کی زندگی صرف ایک ہی مرد کے ارد گرد گھومتی ہے

exponovels

جو اپنے شوہر کو ہی اپنا سب کچھ مانتی ہیں اور وہ بھی زاور کو اپنا سب کچھ ماننے لگی تھی۔

اس کی زندگی میں اس شخص کا ساتھ لکھا تھا لیکن افسوس کہ ان کی زندگی نارمل زندگی کی طرح شروع نہیں ہوئی تھی لیکن اب اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ زاور کو خود سے دور نہیں کرے گی

اگر وہ اس کے لئے اپنی محبت کو اگنور کرنے کو تیار تھا تو پھر اس کا بھی حق بنتا تھا کہ وہ اپنی فضول سوچ کو جھٹک کر اس کے ساتھ آگے قدم بڑھائے۔

اور اب وہ اس کے ساتھ آگے قدم بڑھانے کو تیار تھی

oooooo

وہ کمرے میں آیا تو اسے سوتے ہوئے پایا اس نے مسکرا کر اس کے دھولے ہوئے چہرے کو دیکھا اور پھر خود فریش ہونے چلا گیا

تھوڑی دیر کے بعد واپس آیا تو نیند اسے بھی بہت زیادہ آئی تھی وہ جہاز میں بالکل بھی سو نہیں پائے تھے۔

وہ اسے جاگئے بنا آہستہ سے اس کے ساتھ بالکل قریب جگہ بناتا اس کے گرد باہوں کا حصار تنگ کر کے وہ خود بھی آنکھیں بند کر گیا تھا اسے بھی آرام کی ضرورت تھی۔

لیکن سونے سے پہلے اس نے یہاں کے ایک بہترین ہوٹل میں اپنے لئے ایک ٹیبل بک کروایا تھا آج سے وہ۔ وہاں ڈنر پر لے جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔

exponovels

فون بند کرنے کے بعد اس کا سارا دھیان اس کے معصوم چہرے پر آ گیا وہ بے حد خوبصورت تھی شاید یہی وجہ تھی کہ اسے دیکھتے ہی وہ اس کے حواسوں پر چھا گئی تھی

اور ایسی چھائی کے وہ چاہ کر بھی اسے پھر نظر انداز نہ کر سکا۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ کیا وجہ گئی لیکن اس لڑکی کا جادو اس پر ایسا چلا ہے کہ وہ اسے حاصل کرنے کے لئے بے تاب ہو گیا وہ اسے کسی اور کے نام ہوتے دیکھ ہہ نہیں پا رہا تھا اس کے لیے اس نے اتنی لمبی چوری پلاننگ کی تھی کیونکہ وہ اس کے ساتھ کسی دوسرے کا نام برداشت نہیں کر پا رہا تھا۔

محبت بے بس کر دیتی ہے یہ کب آپ کے دل و دماغ پر کسی کا نام لکھ دے کوئی نہیں جانتا اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے وہ مسکرا کر اس کی پیشانی پر لب رکھتا اس کی خوشبو کو اپنے ارد گرد محسوس کر رہا تھا

oooooo

اس کی آنکھ کھلی تو اسے آپ نے بے حد قریب پایا وہ کتنی دیر اس کا چہرہ دیکھتی رہی اور آخر کار اس کے قریب سے اٹھ گئی

اس نے اسے جگایا نہیں تھا بلکہ وہی کھڑکی پر موجود خوبصورت نظارے دیکھنے لگے یہ جگہ بہت خوبصورت تھی ہوٹل کرومی کھڑکی سے بے حد خوبصورت نظارے اسے دیکھنے کو مل رہے تھے

وہ نہ جانے کب تک ان خوبصورت نظاروں میں کھوئی رہتی جب اچانک اپنے آپ کو اس کی گرفت میں محسوس کیا وہ اس کے بے حد قریب اس کی گردن پر اپنی گرم سانسوں کا لمس چھوڑ رہا تھا

exponovels

جان جلدی سے تیار ہو جاؤ کیونکہ شام ہو رہی ہے ہمیں سب سے پہلے یہاں کے ایک خوبصورت مقام پر گھومنے جانا ہے اور اس کے بعد لنچ کرنے کے بعد میں تمہیں اپنے ساتھ ایک خوبصورت لانگ ڈرائیو پر لے کر جاؤں گا

اور وہاں سے واپس آنے کے بعد۔۔۔۔۔۔۔میں تمھیں اپنے سات بہت دور لے جاؤں گا میری دنیا میں میری محبت کی دنیا میں جہاں تم صرف مجھے محسوس کرو گہ

جہاں تمہیں میرے علاوہ اور کوئی نظر نہیں آئے گا تو دیر مت کرو ماما کی بہو اب مزید تمہارا کوئی بہانہ نہیں چلے گا اور نہ ہی میں مزید انتظار کروں گا

او آجا واب یہ دوریاں ختم کرتے ہیں۔اسے اپنے بے حد قریب کرتا وہ اس کے کان میں سرگوشی کر رہا تھا۔

اور اس کے الفاظ اسے سمٹنے پر مجبور کر رہے تھے۔

لیکن اس نے اسے زیادہ مصیبت میں نہیں ڈالا تھا تھوڑی ہی دیر میں سے اپنے تنگ حصار سے آزاد کر چکا تھا لیکن صرف تھوڑی دیر کے لئے

اور پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد وہ اپنے سادہ سے سراپے میں قیامت ڈھا دی اس کے ساتھ چلنے کو تیار تھی۔

سب سے پہلے وہ اسے ایک تاریخی مقام پر لے کر گیا تھا جو اسے بہت پسند آیا تھا اور اس کے بعد وہ اسے ڈنر کے لیے ہوٹل کھل گیا اس نے اسے اپنی باتوں اور حرکتوں سے کافی زیادہ تنگ کیا

اس کا سوجا سوجا ناراض چہرہ دیکھتے اسے بہت مزہ آتا تھا وہ یہاں آنے کے بعد اس سے لڑائی جھگڑا نہیں کرنا چاہتی تھی

exponovels

لیکن یہ الگ بات تھی کہ اب زاور کو اس سے لڑنا بے حد پسند آیا اور اس سے لڑے بغیر نہیں رہ سکتا تھا یہی وجہ تھی کہ وہ ایسے تنگ کرنے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دے رہا تھا

oooooo

واپسی وہ بہت خوش تھا۔اور سحر وش کی مسکراہٹ بتا رہی تھی کہ اس کی یہ ناراضگی بھی صرف وقتی ہے۔

اس نے اسے بہت تنگ کیا تھا۔لیکن زاور کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اس کے ساتھ پر سکون ہے

ایک بھرپور دن اور رومینٹک سی ایک دوسرے کے ساتھ گزارنے کے بعد وہ دونوں ہوٹل واپس آنے کے بجائے ڈنر پر چلے گئے تھے اور پھر لونگ ڈرائیو پر۔

زاور جس طرح یہاں پر سکون تھا اور بے فکر ہو کر گاڑی چلا رہا تھا وہ اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ پہلے بھی سوات آ چکا ہے

وہ سارے راستے ہی اسے تنگ کرتا آیا تھا وہ بار بار اسے اپنے ذو معنی جملوں سے بلش کرنے پر مجبور کر دیتا، وہ تنگ آ کر کبھی اس کو گھورتی تو کبھی مسکرا دیتی اس کا ساتھ خاص تھا۔

زاور اس کی اداوں پر کبھی بے باک جملے بولتا، کبھی اس کے تڑتڑ جواب پر جوابی کارروائی کرتا اور پھر اپنی باتوں پر اس کے شرمانے اور غصہ کرنے کو انجوائے کرتا۔اسے اس کے ساتھ ہر لمحے کو خاص کرنا تھا یادگار کرنا تھا

وہ دونوں شاید بہت آگے آ چکے تھے

یہی وجہ تھی کہ واپسی پر نہ چاہتے ہوئے بھی سحر وش کی آنکھ لگ گئی

اسے نیند میں جاتے دیکھ زاور نے دو بار اسے جگایا تھا وہ آج رات اسے نیند پوری کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا تھا

exponovels

۔مگر وہ جاگی نہیں ان دونوں کو واپس ہوٹل پہنچتے پہنچتے رات کے پونے دو بج چکے تھے۔۔۔ذاور نے ہوٹل کے پاس کار روکی اور سحر وش کی سائیڈ کا دروازہ کھولا وہ شاید گہری نیند میں اتر چکی تھی وہ اسے جاگئے بنا اپنے بازوؤں میں اٹھا چکا تھا

وہ نیند میں اس کے گرد بائیں پھیلا چکی تھی

اس کے معصومانہ انداز پر وہ مسکرایا تھا

اٹھ جاؤ جان من میری امی کی بہو اور کتنا تڑپاؤ گی اپنی ساس کے بیٹے کو"

ذاور اسے اپنی باہوں میں اٹھائے شرارتی انداز میں ہنستا ہوا بولا

اپنے کان کے قریب سرگوشی ہونے پر وہ حیرت سے آنکھیں کھولے اسے گھورنے لگی۔

وہ اس کے بازوؤں میں کیسے آئی وہ تو اس کے ساتھ لونگ ڈرائیو پر تھی وہ یاد کرتے ہوئے سوچنے لگی۔

میری جان آپ کو نیند آگئی تھی میرے جاگنے کے باجود بھی آپ نہیں جاگی۔

اور یہ ڈھائی گھنٹے کی لونگ ڈرائیو میں نے بالکل تنہا کی ہے جس کا بدلہ میں کمرے میں جا کر تم سلوں گا۔

تو اس بدلے کو مزید لیٹ نہیں کرتے۔وہ آنکھ دباتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا

ذاور پلیز مجھے نیچے اتارئیں لوگ دیکھ رہے ہیں اس نے نظر گھما کر دیکھا تو قریب سے ایک کپل مسکراتے ہوئے گزرا

جان یہ سب کچھ تمہیں سونے سے پہلے سوچنا تھا اب تو تمہیں بھی رہائی سارے معاملات حل ہونے کے بعد ہی ملے گی

exponovels

نہیں زاور مجھے نیچے اتاریں لوگ نہ جانے ہمارے بارے میں کیا سوچ رہے ہوں گے۔وہ پریشان تھی

یار لوگ کیا سوچیں گے اگر یہ بھی ہم سوچیں گے تو لوگ کیا سوچیں گے اور شاید یہ لوگ سوچ رہے ہونگے کہ میں نے اپنی پیاری سی بیوی کی فرمائش پر اسے گود میں اٹھایا ہوا ہے۔یونو شادی کے شروع کے دنوں میں بیویوں کے نخرے بہت اٹھائے جاتے ہیں

وہ فصول بولے جا رہا تھا اور سحر وش اس کی بات پر پوری آنکھیں کھولے اسے حیرت سے دیکھنے لگی اور پھر اگلے ہی لمحے اس نے اس کے بازو میں ہلچل مچادی تھی

لیکن اس سے پہلے کہ وہ مزید مزاحمت کرتی وہ کمرے کے پاس پہنچ کر روم ڈور میں کی لگا تا دروازہ کھول چکا تھا ۔وہ اسے لے کر کمرے کے اندر داخل ہوا اور دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر اسے بند کیا۔مطلب صاف تھا کہ وہ کمرے میں آنے کے بعد بھی اسے نیچے اتارنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا

وہ اس کا نازک مرمریں وجود اٹھائے سیدھا بیڈ کی طرف آیا اسے آہستہ سے بیڈ پر لٹاتا ہوا اب وہ دروازہ بند کرنے کے لیے اٹھا۔اور یہ اہم ترین کام سرانجام دے کر

وہ اس کے قریب لوٹ آیا سحر وش اس کے خطرناک ارادے سمجھ کر اٹھ کر بیٹھ چکی تھی۔

وہ کافی تھکی ہوئی تھی۔ہاں یہ سچ تھا کہ وہ اس کی سوات دیکھنے کی خواہش کو پورا کر رہا تھا لیکن اس کی بھی کچھ خواہیشیں تھیں جو سحر وش نے پوری کرنی تھی

exponovels

اس کا اٹھ کر چینج کرنے کا ارادہ تھا مگر زاور ایسا نہیں چاہتا تھا وہ اسے تھام کر بیڈ پر لٹا چکا تھا۔اس کا ہاتھ اپنے لبوں سے لگاتا وہ خود بھی اس کے قریب بیڈ پر بیٹھا محبت پاش نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا

اس کی آنکھوں میں کچھ عجیب سا تھا اس کی آنکھوں میں شاید محبت تھی وہ عورت تھی اپنے پر اٹھنے والی ہر صحیح غلط نگاہ کو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ سکتی تھی

اس وقت زارو کی نظریں اسے کو جو پیغام دے رہی تھی اس کا مطلب سمجھ کر وہ اپنی پلکیں جھکا گئی زاور کے لب دلکشی سے مسکرائے۔وہ اس کے جذبات سے بے خبر نہ تھی

تو وہ اپنا وقت کیوں برباد کرتا اس نے اس کا چہرہ تھام کر قربی کیا اب وہ اس کے ہونٹوں پر جھک کر اپنے ہونٹ رکھ چکا تھا۔اسے کے ہونٹوں کو قید کیے وہ مدہوش سا ہو گیا

سحر وش نے اس کا بازو پکڑنا چاہا مگر وہ مزاحمت کا موقع دیے بنا اس کے لبوں کو آزاد کرتا اس کی نازک سے کمر کے گرد بازو حاہل کرتا اس کا دوپٹہ نکال چکا تھا

زاور کی اس بے اختیاری پر سحر وش کا دل بہت زور سے دھڑکا۔وہ اس کی سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے ہٹانے لگی جب زاور نے دوبارا اس کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں کی گرفت میں قید کیا

اس کی دھڑکیں بے ترتیب ہونے لگی وہ پیچھے ہوتا مدہوش سا اسے دیکھ رہا تھا۔اس کا ہوشربا سراپا اسے بے خود کر رہا تھا

exponovels

وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی آنکھیں بند کر چکی تھی اسے دیکھنے کی ہمت اس میں نہیں تھی وہ آہستہ آہستہ اس کی نازک صراحی دار گردن کو انگیوں کی پوروں سے چھونے لگا

باہر بارش ہو رہی ہے۔۔۔اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ اس کے موڈ کا بیڑہ غرق کرنے کی کوشش کی تھی

"آج اندر بھی بارش ہو گی اور تمہیں میرے ساتھ بھیگنا ہو گا"

وہ بے قابو ہوتے جذبات کو قابو کرنے کی ناکام کوشش کرتا اپنی شرٹ اتار چکا تھا

زاور اپنے ہونٹ اس کے نازک گداز لبوں پر گردش کرتے گردن تک لایا تو سحر وش نے اپنی آنکھیں بند کر لی اب وہ اس کے ہونٹوں کا لمس اپنی گردن کے بعد اب اپنے کندھوں پر محسوس کرنے لگی۔اس کا نازک وجود کانپ رہا تھا

"وشی میری جان آج سے تم میری ہو۔اور زاور حیدری اپنا پورا پور تمہارے نام کرتا ہے"

اپنے ہونٹ اس کے کان کے پاس لا کر سرگوشی کر کے اسے خود میں قید کر گیا

وہ اپنے ہونٹوں سے اس کے کان کی لو چومتا اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر گیا

زاور۔وہ۔۔۔میں وہ اس کی بڑھتی ہوئی جسارتوں پر شاید وہ کچھ بولنا چاہتی تھی لیکن ایسا نہ ہو سکا وہ اس کے اوپر جھکا ہوا اس کے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ چکا تھا

آئی لو یو سحر وش۔اس کے اظہار نے جیسے اس سے ہر لفظ چھین لیا تھا اس کی دل کی دھڑکنیں وہ اپنے دل کے ساتھ محسوس کر رہا تھا

اس کے آئینے سے شفاف دل پر وہ اپنے نام کی مہر لگا چکا تھا اس کی دھڑکن دھڑکن پر اپنا نام تحریر کر رہا تھا

exponovels

جب کہ وہ اس کے آخری لفظوں میں کھوئی خاموش سے اس کی پناہوں میں پڑی تھی

اور وہ اس کی دھڑکنوں کو سنتا اسے خود میں مزید قید کرتا جا رہا تھا اس کا نازک سا وجود اس کے مضبوط باہوں میں قید تھا۔

جب کہ وہ صرف اس کے لفظوں پر غور کر رہی تھی اس کے اظہار محبت پر غور کر رہی تھی۔

محبت اتنی آسانی سے تو نہیں ہو سکتی تو کیا زاور سچ میں اس سے محبت کرتا تھا ہاں کرتا تھا نکاح کے بول میں بے انتہا طاقت تھی ہو سکتا تھا ان دو لفظوں نے اس کے دل میں اس کے لیے جگہ بنا دی ہو

وہ اپنے دل کو ہمیشہ سے صاف رکھے ہوئے تھی تو بھلا اسے ایسا دل کیسے مل سکتا تھا جس پر کسی اور کا نام رقم ہو ہاں اسے ایسا ہی دل دیا گیا تھا جس پر اسی کا نام لکھا تھا

وہ جانتی تھی وہ اپنے شوہر کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دے گی لیکن اتنا جلدی اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس کی دعائیں اتنی جلدی قبول ہو چکی تھی

اس کا شوہر اس سے محبت کرتا تھا اس سے زیادہ بلا اسے اور کیا چاہیے تھا اس کی باہوں میں قید وہ اس کی شدتوں کو برداشت کرتی خود کو اس کے حوالے کر چکی تھی

اور وہ اپنے ہر انداز میں اس کے نازک سراپے کو اپنی محبت کے رنگوں میں رنگتا چلا جا رہا تھا۔

اسے اس کی محبت مل گئی تھی پہلی نظر کی محبت انسان کو بہت خوار کرتی ہے اس نے بھی بہت کچھ برداشت کیا تھا وہ اسے راحیل کے لئے کبھی بھی ایک سوٹیبل لڑکی نہ لگی تھی وہ بالکل ویسی لڑکی تھی جیسی وہ اپنی زندگی میں چاہتا تھا۔

exponovels

اور پھر ایک رات اس نے چپکے سے اپنی درخواست اللہ کے سامنے پیش کرتی تھی اس نے خاموشی سے اپنے لیے ایک دعا مانگی تھی جس میں اس نے سحر وش کو اپنے ساتھ مانگا تھا

اور بے شک وہ سچے دل سے مانگی گئی ہر دعا کو قبول کرتا ہے۔

اس کی دعا پر اس نے 'کن' فرما دیا تھا

یہ سب جھوٹ ہے داور مجھ پر الزام لگایا جا رہا ہے, مجھے بدنام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے

یہ سب ایڈیٹنگ کی گئی ہے مجھے بدنام کرنے کے لیے یہ آدمی کسی بھی حد تک گر سکتا ہے

آپ اسے سخت سے سخت سزا دلوایئے گا اس نے میرے ساتھ بہت بدسلوکی کی ہے

اس کے سامنے بیٹھی زائشہ بری طرح سے رونے میں مصروف تھی

جبکہ داور اس کی طرف دیکھے بنا سارا دھیان فائل پر لگائے ہوئے تھا

جیسے اس کا کچھ بھی کہنا اس کے لئے کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتا اور ایسا ہی تھا وہ کچھ بھی بولتی رہے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا

داور آپ پلیز کچھ کریں مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا یہ لوگ پتا نہیں مجھے کس طرح سے پھنسانے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن میں جانتی ہوں آپ مجھ پر یقین کریں گے آپ میری مدد ضرور کریں گے

داؤر آپ پلیز، پلیز میری مدد کریں اس وقت آپ کے علاوہ میرا اور کوئی سہارا نہیں ہے

exponovels

میں کسی اور پر بالکل یقین نہیں کر سکتی اور آپ جانتے ہیں اس وقت میں کتنی بڑی مصیبت میں ہوں تو اسے دیکھتے ہوئے بولے جا رہی تھی

دیکھو زائشہ میری بات کو سنو اور سمجھنے کی کوشش کرو

"""میں کبھی غلط کا ساتھ نہیں دیتا میں ہمیشہ سے صحیح کا ساتھ دیتا ہوں اور صحیح یہ ہے کہ تم یہاں غلط ہو اور جو غلط ہوتا ہے داور حیدری اس کا ساتھ کبھی نہیں دے سکتا"

اور جہاں تک بات ہے ان ویڈیوز کے فیک ہونے کی تو یہ ویڈیوز تمہاری ہی ہیں یہ ڈائریکٹرز اور پروڈیوسرز کبھی کچی گولیاں نہیں کھیلتے

ان کے پاس سب کے خلاف ثبوت ہوتے ہیں یہ ویڈیوز ہم نے چیک کروائیں ہیں بہت ہی ماہر ایڈیٹرز سے اور ان سب نے اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ ان ویڈیوز میں کسی طرح کا کوئی ردوبدل نہیں کیا گیا

اگر آسان لفظوں میں تمہیں سمجھاؤں تو میری بات کا مطلب یہ ہے کہ یہ ویڈیوز ہنڈرڈ پرسنٹ اوریجنل ہیں ان میں کچھ بھی غلط یا جھوٹ نہیں ہے یہ سب حقیقت ہے یہ نقلی نہیں ہیں اور تم اس بات کو قبول کر لو اس ڈائریکٹر کو پہلے ہی تمہاری نیت پر شک تھا

اسی لئے جب تم اس سے پہلے چھپ چھپ کر ملاقات کرتی رہی تو اس نے ہوشیاری کا ثبوت دیتے ہوئے پہلے ہی تمہاری ویڈیوز سیو کر لیں تھیں

تاکہ تمہارے بلیک میل کرنے پر وہ یہ ویڈیو دکھا کر اپنا رستہ صاف کر سکے

exponovels

اوراب تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ تم جلد سے جلد اس کیس کا کوئی فیصلہ کر لو

اب ہر طرف سے جھوٹی تمہیں ثابت ہو رہی ہو جہاں تک بات ہے تمہیں اس روم میں بلا کر تمہارے ساتھ بد تمیزی کرنے کی۔۔؟

تو اس نے تمہیں نہیں بلایا تھا بلکہ تم خود زبردستی اس سے ملنے کے لئے اس کے ہوٹل میں جا پہنچی تھی

جہاں یہ سارا واقعہ پیش ہوا تو اس سے پہلے بھی اپن خوشی سے بہت بار اس ڈریکٹر سے مل چکی ہو اسی لئے یہ ڈرامے بازی کرنے کی ضرورت نہیں اس سے پہلے ک بھی کچھ ویڈیوز ہمارے پاس پہنچی ہیں

کیا تم چاہتی ہو کہ میں ان سب ملاقاتوں کی تاریخ دہرا کر تمہارے سامنے رکھوں۔۔۔؟

کیا تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ تم کب اس سے ملنے کے لیے گئی۔۔۔؟

دیکھو زائشہ تمہارے حق میں بہتر یہی ہے کہ تم اس کیس کو واپس لے لو

وہ آدمی اب بھی تمہیں پیسے دینے کو تیار ہے لیکن اس شرط پر کہ تم اس کیس کو یہیں ختم کر دو گی

مسئلہ یہ ہے کہ اگر یہ کیس یہاں سے باہر نکلتا ہے تو اس کے بیوی بچے بھی اس میں شامل ہوں گے اور وہ آدمی اپنی بیوی بچوں تک یہ سارا قصہ لے کر نہیں جانا چاہتا

لیکن اگر اس کے باوجود بھی تم چاہتی ہو کہ یہ قصہ آگے بھرے اور اس کیس کو پورے قانونی طریقے سے ہینڈل کیا جائے

exponovels

تو اسے کوئی اعتراض نہیں ہے اس کا کہنا ہے وہ مرد ہے اور تم خود اس سے ملاقاتیں کرنے آتی تھی اس کے علاوہ اس کے پاس تمہارے کچھ فون کال ریکارڈنگ بھی ہیں

جو کہ تمہیں غلط ثابت کرتی ہیں تو آگے فیصلہ تم نے کرنا ہے سب چیزوں کے بارے میں جہاں تک میرے ساتھ کی بات ہے تو میں اسی کا ساتھ دوں گا جس کا ساتھ دینے کے لیے قانون مجھے فورس کرے گا

وہ بے حد صفائی سے اسے بتا رہا تھا جبکہ زائشہ اسے سنتے ہوئے اپنا سر تھام کر رہ گئی تھی

وہ ہر بات جانتا تھا وہ ہر چیز کی پوری انکوائری کر چکا تھا وہ اسے جتنے بھی جھوٹ کیوں نہ بولے اب وہ اس پر یقین نہیں کر سکتا تھا

وہ اب تک اس میں وہ پرانے والا اور دیکھنا چاہتی تھی جو آنکھیں بند کر کے اس کی ہر دلیل کو قبول کر لیتا تھا

لیکن اب ایسا ممکن نہیں تھا وقت بدل چکا تھا اور اب اسے ایسی کوئی مجبوری نہیں تھی جس کی بنا پر وہ اس رشتے کو مزید گھسیٹتا

پہلے چھ سال تک وہ اپنی ماں سے کیا وعدہ نبھانے کی کوشش کرتا رہا وہ بس یہ چاہتا تھا کہ اس کی ماں کی روح کو تکلیف نہ ہو

لیکن اب اس کے برداشت کی انتہا ہو چکی تھی وہ عورت اس کا بچہ چھوڑ کر چلی گئی تھی تو وہ کیوں اس کا ساتھ دیتا کیوں اسے پروڈکٹ کرتا اس عورت نے صرف اپنی ممتا کا قتل نہیں کیا تھا بلکہ اس نے دنیا کے سب سے پاکیزہ رشتے کا قتل کیا تھا

exponovels

اس کے نکاح میں ہوتے ہوئے وہ الگ الگ مردوں کے پاس جاتی رہی اپنے مطالبات پورے کرنے کے لیے ان کے ساتھ خوبصورت لمحات گزارتی رہی

اور اب جب اسے کہیں سے کوئی راستہ نظر نہیں آرہا تھا تو وہ اس کے پاس واپس آرہی تھی تو اس کے پاس اس کے لئے کوئی جگہ نہ تھی

وہ ایسی عورت کا کبھی نہیں بن سکتا تھا وہ تو کنزش کا تھا وہ ہمیشہ سے اپنے لئے ایک کنزش جیسی نیک سیرت عورت کی تلاش میں تھا

وہ پیاری سی لڑکی جو اپنا سب کچھ اس پر لٹانے کو تیار تھی اس کے بچے کو قبول کر چکی تھی

وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتا کہ کنزش پر کسی دوسری عورت کو فوقیت دے

زائشہ جیسی عورت جو کہ اپنے مفاد کے لیے کسی بھی حد سے گزر جاتی ہیں ایسی عورت سے وہ کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا تھا

اب تم یہاں بیٹھ کر صرف میرا وقت برباد کر رہی ہو پلیز جاؤ یہاں سے مجھے اور بھی کام کرنے ہیں

اس کے لیے ابھی چار دن پڑے ہیں تم آرام سکون سے فیصلہ کر سکتی ہو

وہ سسے جانے کے لیے کہہ رہا تھا جب کہ وہ تو کب سے اس کے پاس بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی

اسے دلائل دینے کی کوشش کر رہی تھی کہ اس کے اس قدر انجان بننے پر اس کے قریب سے اٹھ کر باہر نکل گئی

اس کے راستے مشکل ہوتے جا رہے تھے اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا اسے واپس اپنے گھر آنا تھا

exponovels

داؤر کے پاس آنا تھا لیکن وہ اپنا ہر راستہ بند کر کر گئی تھی یہ بات وہ بھول چکی تھی

oooooo

تقریباساڑھے تین بجے کے قریب اسے فون آیا اپنے موبائل پر کنزش کا نمبر دیکھ کر وہ دلکشی سے مسکرا دیا تھا شکر ہے کہ اسے بھی فون کرنے کی توفیق ہوئی ورنہ جب سے اس نے اسے فون لے کر دیا تھا کھانے کے وقت کے بعد یہ اس کی پہلی کال تھی

جو اس نے اس وقت کی تھی ورنہ وہ کھانے کے وقت پر اسے فون کیا کرتی تھی صرف یہ پوچھنے کے لیے کہ آپ نے کھانا کھالیا اس نے خوشی سے کال رسیو کر لی تھی

جان من آپ کو ہمارا خیال کیسے آگیا۔۔کیسے ایک مسکین شوہر کا خیال آگیا۔۔کہ آپ نے ہمارا دل دھڑکنے کے لیے ہم پر یہ احسان عظیم کر دیا جو ہم اس صدی میں تو چکا نہیں پائیں گے۔؟وہ بے حد خوشی سے آرام سے کرسی سے ٹیک لگا تھا اس سے لمبی چوڑی بات کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔اسی لیے اپنا کام بھی ادھورا چھوڑ دیا

زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے مجھے کوئی خیال نہیں آیا وہ توتا ہو بے بی کہہ رہا تھا کہ بابا سے اجازت مانگ دو اسی لیے میں نے فون کیا تھا وہ اپنی گود میں بیٹھ تا ہو کو دیکھتے ہوئے بولی جس نے ایک نظر اسے دیکھا تھا اور پھر کنزش کے ہاتھ میں موجود چوڑیوں سے کھیلنے میں مصروف ہو گیا

اچھا تو اب وہ جناب مجھ سے اجازت مانگیں گے پوچھو کس چیز کی اجازت مانگ رہے ہیں۔۔؟وہ مسکراتے ہوئے پوچھ رہا تھا

exponovels

نہ جانے کیا تھا جو اس نے پوچھنا تھا اس کے لیے وہ تاہو کا سہارا لے رہی تھی

وہ کہہ رہا تھا کہ آپ کی وہ چڑیل پہلی بیوی نہیں ہے وہ نہ باہر بیٹھی ہوئی ہے اور ہم دونوں اوپر کمرے میں ہیں اگر آپ کی اجازت ہو تو سامنے والے پارک میں چلے جائیں وہ بہت ساری عورتیں ہیں تاہو چاہتا ہو کہ وہ اپنی ماما کے ساتھ تھوڑی دیر آرام سکون سے رہے۔

اور یہ عورت ہمیں عجیب نظروں سے دیکھ رہی ہے جیسے ہم دونوں ماں بیٹے کو کچا چھبا جائے گی۔تاہو کی ماما نے اسے سچ مچ کی چڑیل ہی سمجھ لیا تھا

میری جان اس میں پوچھنے والی کون سی بات ہے میں نے کتنی دفعہ کہا ہے کہ وہاں چلی جایا کرو تھوڑی دیر انجوائے کیا کرو

کوئی انجان لوگ نہیں ہوتے وہاں ہماری ہی محلے کی کچھ عورتوں اور بچوں کے لیے بنایا گیا ہے

وہاں تمہارے جانے پر تاہو کے بابا کو کوئی اعتراض نہیں تم چلی جاؤ وہاں اس کے ساتھ اس نے فورا اجازت دے دی تھی جس پر وہ خوش ہو گئی تھی

وہی تو میں کہہ رہی تھی کہ آپ کی طرف سے پوری اجازت ہے لیکن تاہو وہ کہہ رہا تھا کہ ایک بار بابا سے پوچھ لینا چاہیے

تو پھر میں نے آپ کو فون کر دیا ویسے آپ بزی تو نہیں تھے نا وہ فون بند کرنے سے پہلے اس سے پوچھنے لگی

exponovels

میری جان تم جب فون کرتی ہو ناتب اس سے ضروری اور کوئی کام نہیں ہوتا مجھے اور جہاں تک ان کاموں کے بات ہے تو یہ تو میرے کام کا حصہ ہے تم میری زندگی کا حصہ ہو اور میرا دل کرتا ہے کہ میں۔۔۔۔

بس بس آپ بھی نہ بالکل فری ہو جاتے ہیں تاہو سن رہا ہے کیا اثر پڑے گا بچے کے ذہن پر آپ کی رومینٹک باتیں تو کبھی ختم نہیں ہوتی اچھا اب میں جا رہی ہوں فون رکھتی ہوں

وہ جلدی سے فون بند کرتے ہوئے بولی تھی جبکہ داور نے اپنے ہاتھ میں روشن ہونے والی سکرین کو گھور کر دیکھا تھا ابھی تک تو اس نے کوئی رومینٹک لائن بولی ہی نہیں تھی جس پر اسے یہ سب کچھ سننے کو ملتا

شاید اس کی بیوی اس کی رگ رگ سے واقف ہو چکی تھی اس سمجھ چکی تھی کہ اب وہ اسے اپنے دل کی کوئی بات بتانے جا رہا ہے لیکن اس سے پہلے ہی وہ فون بند کر چکی تھی جس پر تو بدمزہ ہو گیا تھا

ooooo

وہ زائشہ کو کچھ بھی بتائے بنا آرام سے پارک میں آ گئی تھی جہاں کچھ عورتیں بینچ پر بیٹھی ہوئی تھی۔

جبکہ کچھ زمین ہلکے کی صورت میں بیٹھی ہوئی تھیں وہ اس سے ہیلو ہائے کر کے تاہو کے وہی کچھ فاصلے پر بیٹھ کر اس کے ساتھ باتیں کرنے لگی

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا تاہو کے ساتھ بیٹھنے میں اسے بہت مزا آ رہا تھا جب کہ تاہو بھی باہر نکل کر کافی خوش لگ رہا تھا

ابھی وہ دونوں ایک دوسرے میں ہی مصروف تھے کہ اس کے پاس ہی ایک لڑکی اچانک پیر مڑنے کی وجہ سے زمین پر گر گئی اس نے فوراً اٹھ کر اس کی طرف قدم بڑھایا اور اسے اٹھانے میں مدد کی تھی

exponovels

وہ لڑکی دیکھنے میں پندرہ سال کی لگ رہی تھی اور اس نے یونیفارم پہن رکھا تھا شاید وہ کسی کالج کی اسٹوڈنٹ تھی

ooooooo

تم ٹھیک تو ہو نا تمہیں چوٹ تو نہیں آئی وہ اسے بینچ پر بٹھاتے ہوئے پوچھنے لگی

ہاں میں ٹھیک ہوں تھینک یو تم نے میری مدد کی یہ بے بی تمہارا ہے کتنا پیارا بے بی ہے کیا میں اس کے گالوں کو ٹچ کر سکتی ہوں

وہ اس چھوٹے سے بچے کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی تو کنزش نے خوش دلی سے اجازت دے دی تھی۔جب کوئی اس کے بچے کی تعریف کرتا تھا تب وہ بہت خوش ہوتی تھی

ویسے تمہیں دیکھ کر لگتا نہیں کہ تم ایک بچے کی ماں ہو سکتی ہو یہ تمہارا بے بی ہے۔۔۔؟

یا تم اس کی بڑی بہن ہو وہ پھر سے اس سے پوچھنے لگی جس پر وہ مسکرا دی تھی

نہیں نہیں یہ میرا ہی بے بی ہے میں اس کی بہن نہیں اس کی ماما ہوں ہے نہ تا ہو۔۔۔؟ وہ خوش ہوتے ہوئے اسے بتا رہی تھی جس لڑکی بھی مسکرا دی

اور پھر ان کی نہ رکنے والی باتوں کا سلسلہ شروع ہو گیا وہ اسے اپنی باتیں بتائی جا رہی تھی

جب کہ وہ زویہ کو سنتے ہوئے اسے اپنے اسکول اور کالج کے بارے میں بتا رہی تھی اسے اپنی پرانی زندگی کی باتیں یاد آنے لگی اس کی سکول لائف کافی اچھی تھی

تھوڑی ہی دیر میں وہ دونوں کافی اچھی دوست بن چکی تھی

exponovels

oooooo

اتنا زیادہ ٹائم ہو گیا ہے تم ابھی تک یونیفارم میں ہو کیا تم گھر نہیں گئی وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر لڑکی نے نا میں سر ہلایا

یار مجھے نہ وہاں جا کر بالکل مزہ نہیں آتا میرے بھائی اور بھابھی دونوں ہنی مون پر گئے ہوئے ہیں

اور میری کزن ہیں نہ جو وہ ہر وقت اپنے کمرے میں رہتی ہیں جب میں اس سے بات کرنے جاتی ہوں تو ڈانٹ کر بھگا دیتی ہیں

اور دوسرے بڑے والے کزن وہ آج کل جیل میں ہیں۔ تو ایسے میں میں بہت زیادہ اکیلی ہو جاتی ہوں

گھر پر کوئی بھی نہیں ہوتا جس کے ساتھ میں وقت گزاروں ماما کے پاس جاؤں تو وہ بھی ڈانٹتیں ہیں

میری بھابھی وہ بہت اچھی ہیں میں انہیں فون کرتی تھی ان سے باتیں کرتی تھی لیکن ماما نے منع کر دیا انہوں نے کہا کہ وہ دونوں صرف ایک ویک کیلئے گئے ہیں

تو میں ڈسٹرب کیوں کر رہی ہوں بار بار فون کر کے تو اسی لیے میں نے دوبارہ ان کو فون نہیں کیا لیکن میں گھر میں بہت زیادہ بور ہو جاتی ہوں

اسی لئے آج کو چنگ کے بعد یہاں پارک میں چلی آئی۔

میرے ڈرائیور چاچا وہیں باہر ہیں وہاں سامنے چائے کا ہوٹل ہے نہ وہاں پر ہیں جب تک میں یہاں پر ہوں نا وہ بھی میرے ساتھ یہاں رہیں گے میری ماما نہ مجھے کہیں باہر نہیں جانے دیتیں۔

exponovels

اور میری نہ کوئی اچھی دوست بھی نہیں ہے جس کے ساتھ میں وقت گزار سکوں یا اسے فون کر کے اس سے باتیں کر سکوں

میری نہ ساری دوستی بہت اچھی تھی لیکن میں نے سب کو چھوڑ دیا میری جو ہونے والی بھابھی تھی نا انہوں نے کہا کہ وہ ساری اچھی نہیں ہیں مجھ سے جلیس ہوتی ہیں لیکن اب میں بہت اکیلی ہو جاتی ہوں اب میرے پاس کوئی دوست نہیں ہے

وہ اسے بیٹھی آرام سے تفصیل بتا رہی تھی اور جس طرح سے وہ اپنے خاندان کی پرسنل باتیں اس کے ساتھ شیئر کر رہی تھی کہ اس کو یہ سمجھنے میں زیادہ دیر نہ لگی کہ وہ لڑکی بہت زیادہ ہوشیار نہیں ہے

اچھا ایسی بات ہے تو تم یہاں آ جایا کرو نہ میں بھی یہاں آیا کروں گی تھوڑی دیر یہاں انجوائے کریں گے

پھر تم اپنے راستے اور میں اپنے رشتے کنزش نے مسکرا کر اس کی بوریت دور کرنے کے لئے ایک راستہ ڈھونڈا تھا

کیا ایسا ہو سکتا ہے ٹھیک ہے میں روز یہاں آ جایا کروں گی تم بھی لازمی آنا ہم یہاں بیٹھ کر باتیں کیا کریں گے

جب تک میری بھابھی آتی ہے کوئی تو دوست ہو میرے پاس۔

وہ خوش ہوتے ہوئے بولی تھی یقیناً اس کی بھابھی کے ساتھ اس کی بہت اچھی دوستی تھی

ہاں کیوں نہیں میں آ جایا کروں گی جس دن میں نہیں آیا کروں گی تو بہت سامنے کالا گیٹ ہے وہاں آ جانا وہ میرا گھر ہے اس نے انگلی کے اشارے سے پارک کے باہر نکلتی گلی کی طرف اشارہ کیا تھا

وہ پہلا بلیک گیٹ۔۔۔؟ اس نے ایک مرتبہ پھر سے تصدیق کی تھی جس پر کنزش نے ہاں میں سر ہلایا تھا

exponovels

ٹھیک ہے اگر تم نہیں آئی نہ تو میاں خود وہاں سے بلالوں گی لیکن تھیکیو سو مچ مجھ سے دوستی کرنے کے لیے سچ میں مجھے ایک دوست کی بہت زیادہ ضرورت تھی اور بے حد خوش ہو گئی تھی

وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے دوست لیکن تم مجھے اپنا نام تو بتاو تا کہ مجھے پتہ چلے کہ میری اس پیاری سی دوست کا نام کیا ہے کنزش نے

اپنی گود میں کھیلتے تاہو کہ دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں قید کر لیے تھے

کیونکہ وہ ایک بار پھر سے اس کے سر سے دوپٹہ اتارنے کی کوشش میں اس کے بال دیکھنے میں ہلکان ہو رہا تھا

میرا نام زویہ ہے زویہ زمان شاہ۔اور تم۔۔۔؟اس نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے اس کا نام جاننا چاہا

میرا نام کنزش داور حیدری ہے اور یہ۔۔۔

یہ مسٹر ہینڈسم میرا بوائے فرینڈ اس نے جھک کر اس کے دونوں گالو کو چومتے ہوئے کہا جس پر تاہو نے اسے گھور کر دیکھا تھا جیسے اس کی حرکت اسے ناگوار گزری ہو۔

اس کے انداز پر وہ کھل کر مسکرا دی تھی

چلو ٹھیک ہے کنزش اب میں چلتی ہوں کافی دیر ہو گئی ہے

اتنی دیر ہو گئی نہ ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھے ہوئے میری ماما ویٹ کر رہی ہوں گیں

ان شاللہ کل ملاقات ہو گی ہماری بلکہ اب روز ملاقات ہو گی وہ اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے بولی تو کنزش بھی اس کے ساتھ ہی اٹھ کر آہستہ آہستہ چلتی پارک سے باہر آ گئی تھی اس کا اب واپس گھر جانے کا ارادہ تھا

exponovels

اسے یہ لڑکی بہت پیاری لگی تھی اس کی باتیں اس کے انداز سے وہ یہ بات جان چکی تھی کہ یقیناوہ اپنے گھر میں سب سے چھوٹی اور سب سے لاڈلی ہے

تبھی وہ کسی کا نظر انداز کرنا برداشت نہیں کر پا رہی تھی۔وہ دل کی بہت صاف تھی اور اس کی بیسٹ فرینڈ اس کی بھابھی ہے

۔جس انداز میں وہ اپنی بھابھی کی تعریفیں کر رہی تھی اس کا دل چاہا کہ وہ ایک دن اس کی بھابھی سے بھی ملوائے

۔کیونکہ آج تک اس نے نیند بھابھی میں اتنی محبت نہیں دیکھی تھی

اسے رخصت کر کے وہ اپنے گھر کی طرف آ گئی اس کا یہ دن بہت اچھا گزرا تھا

oooooooo

زائشہ کو گھر آنے کے بعد بہت زیادہ پریشان تھی

وہ اپنے کمرے میں بیٹھنے کے بجائے وہیں باہر صوفے پر بیٹھ گئی۔

اور اس کی یہ حرکت کنزش کو پسند نہ آئی تھی. کیونکہ اس کے تاہو کو زمین پر کھلنا تھا(بقول داور کیڑے اور زمین پر رینگنا تھا)اور یہ چڑیل آ کر ان کو گھورنے لگی تھی۔

اس نے فوراً ہی تاہو کو اٹھا کر کمرے کی رہ لی اس کا گھورنا اسے ڈرا دیتا تھا

exponovels

نجانے کیوں اس کو دیکھ دیکھ کر اسے جلن ہوتی تھی وہ ہر وقت باہر بیٹھی رہتی تھی اسے دیکھتی رہتی تھی اس کے چہرے سے نگاہ وہ ہٹا ہی نہیں پاتی تھی

وہ بے حد خوب صورت تھی اس میں کوئی شک نہیں تھا لیکن داور خوبصورتی کا دیوانہ کسی زمانے میں نہیں رہا تھا کچھ تو تھا اس لڑکی میں جو داور کو اس دیوانہ کر گیا تھا اس کا شوہر اسے چھوڑ کر اس لڑکی کے پیچھے پاگل ہو رہا تھا

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اتنی جلدی وہ اس لڑکی کے لیے اس حد تک کیسے جا سکتا ہے کہ وہ اپنی ماں سے کیا ہوا وعدہ تک بھلا چکا تھا

وہ اپنی زندگی میں صرف اسی کے ساتھ آگے بڑھنا چاہتا تھا وہ یہی وجہ تھی کپ وہ اس کو کس طرح سے داور کی زندگی سے نکالے اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا

اور یہ معصوم سی دکھنے والی لڑکی شاید صرف داور کو خوش کرنے کے لئے داور کے پہلی بیوی سے ہونے والے بچے کو سنبھال رہی تھی ورنہ شاید اس کو بھی تاہو سے کوئی خاص لگاؤ نہیں تھا

اور اگر تھا بھی تو اگر داور کو اس سے الگ ہونے سے فرق نہیں پڑتا تھا تو پھر وہ بھی کیوں اعتراض کرتی الٹا تو شکر مناتی کہ اس کی جان اس زمہ داری سے چھوٹ رہی تھی

لیکن پھر بھی جس طرح وہ اس بچے کا خیال رکھتی تھی وہ کہیں سے کوئی دکھاوا نہیں لگتا تھا مگر داور کی باتیں سے سوچنے پر مجبور کر دیتی تھی

exponovels

وہ اس کو داور کی زندگی سے باہر کرنے کے لیے کچھ نہیں کر سکتی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ ایسا کیا کرے کہ یہ لڑکی خود بخود ان کی زندگی سے دور چلی جائے

کیونکہ داور تو اسے ہر گز چھوڑنے کے لئے تیار نہیں تھا اسے داور کی زندگی سے نکالنے کے لیے اسے کچھ ایسا کرنا تھا کہ یہ لڑکی خود ان کی زندگی سے نکل جائے اور داور پر اس کے چلے جانے سے کوئی خاص فرق بھی نہ پڑے

وہ اس لڑکی کو بالکل بھی اگنور نہیں کر پا رہی تھی وہ جتنا کرنا چاہتی تھی اس کی نگاہیں بھٹک کر اس کے حسین سراپے کی طرف چلی جاتی تھی

یہ لڑکی اس کے شوہر کی قربتوں کا مرکز تھی

اس لڑکی نے پوری طرح اس کے شوہر کو قابو کر رکھا تھا

وہ بیشک دیکھنے میں ایک بہت عام سی سیدھی سادھی لڑکی تھی

لیکن اس نے داور کے دل پر اپنی پکڑ بہت مضبوط کر لی تھی وہ چاہ کر بھی اسے اس کی زندگی سے نکال نہیں پا رہی تھی

وہ ایسا کچھ نہیں کر پا رہی تھی جس سے وہ اس کی کمزوری کو جان سکے اور پھر اس کمزوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ اسے داور زندگی سے نکال باہر کرے

یہ چھوٹی سی لڑکی اس کی جان کا عذاب بنی ہوئی تھی اتنا سب کچھ کرنے کے باوجود وہ اس سے ہارا نہیں پا رہی تھی وہ اسے داور کی زندگی سے باہر نہیں کر پا رہی تھی

exponovels

اتنا بڑا پلان بنایا تھا اس نے لیکن اس عاصم نے داور کے سامنے بہن بہن کی گردان کر کے داور کی سوچ کو بھٹکنے ہی نہیں دیا

داور کا اسے اہمیت دینا اسے محبت سے اپنے پاس رکھنا چاہتوں سے بھرپور لہجے میں اسے مخاطب کرنا ہر چیز اسے آگ لگا رہا تھا

اس وقت وہ اپنے آپ کو بے بسی کی آخری حد پر محسوس کر رہی تھی اس کا کوئی سرا اس کے ہاتھ نہ آیا تھا جس کی بنا پر وہ اس کے خلاف کچھ بھی کر پاتی

اب اسے بس ایک ہی راستہ سمجھ میں آ رہا تھا جو کہ بہت خطرناک تھا وہ بس اسے صرف سوچ ہی پائی تھی

اگر وہ کنزش کو غائب کر دے تو ہو سکتا تھا کہ داور اس کے جادو سے باہر نکل آئے لیکن یہ سب بہت خطرناک تھا

اگر وہ ایسا کچھ بھی کرنے کے بارے میں سوچتی تو وہ اس بات کو نظر انداز نہیں کر سکتی تھی کہ داؤد ایک پولیس والا ہے چیز کو ڈھونڈنے میں زیادہ وقت نہیں ملے گا۔

ooooo

شام کو وہ گھر آیا تو وہ باہر ہی بیٹھی تھی اسے اس سے ضروری بات کرنی تھی اور جو بات اس نے کی تھی داور کو شاید کسی کی امید تھی

وہ کیس واپس لینا چاہتی تھی کیونکہ جتنا مسلہ اس کے سامنے آ رہا تھا وہ اس کے لیے آسان ہر گز نہیں تھا

exponovels

اس کا فیصلہ اسے بہت پسند آیا تھا کیونکہ وہ یہ کیس جیت سکتی ہی نہیں تھی اسے ہر قیمت پر کیس واپس ہی لینا تھا اور بہتر تھا کہ وہ وقت پر یہ فیصلہ کر لے لیکن پھر بھی وہ دیر کر چکی تھی

بہت اچھا فیصلہ کیا ہے تم نے تمہیں ایسا ہی کرنا چاہیے لیکن اب تمہیں کچھ بھی حاصل نہیں ہو گا کیونکہ وہ آدمی اب تمہیں کچھ بھی دینے سے انکار کر چکا ہے

اس کا کہنا ہے کہ تم نے اس پر بے بنیاد الزام لگائے ہیں اسے بدنام کرنے کی کوشش کی ہے

جس کی وجہ سے اب وہ تمہاری کسی طرح کی کوئی مدد نہیں کرے گا

اور دوسری بات یہ کہ اب اگر تم نے اسے مزید بلیک میل کرنے کی کوشش کی ہے تو اب یہ وہ ساری ویڈیوز آگے وائرل کر دے گا

جس کے بعد تمہیں بہت سارے سنگین مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا اسی لیے بہتر یہی ہے کہ تم اس معاملے کو یہیں پر ختم کر دو اسی میں تمہاری بہتری ہے

وہ اپنی بات مکمل کر تا وہاں سے سیدھا کنزش کی تلاش میں نگاہیں دوہراتا کچن کی طرف چلا گیا

جب کہ وہ وہیں کھڑی تھی اتنا سب کچھ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوا تھا

اسے لگا تھا کہ اپنی عزت بچانے کے لیے ڈائریکٹر اب یقیناً کوئی بڑی آفر دے گا اسے یقین تھا کہ وہ اسے کوئی بڑی فلم یا پھر اپنے کسی بڑے پروجیکٹ میں کام دے گا لیکن یہاں تو سب کچھ ہی الٹا ہو چکا تھا

اس ڈائریکٹر نے ضرورت سے زیادہ چالاکی دکھائی تھی جس کے بعد اس کے ہاتھ کچھ بھی نہیں آیا تھا

exponovels

لیکن یہاں آنے کے بعد وہ اپنا فیصلہ بھی بدل چکی تھی اب اس کا ارادہ کچھ اور کرنے کا تھا

اب وہ یہاں سے واپس نہیں جانا چاہتی تھی کیونکہ وہ داور کی نگاہوں میں کسی اور کو برداشت نہیں کر پا رہی تھی

اسے کسی بھی طرح اس لڑکی کو اپنی جگہ سے ہٹانا تھا۔داور کی صرف ایک ہی بیوی تھی اور وہ زائشہ تھی کنزش نہیں

ooooo

زویا تمہاری دوپہر اتنا دیر سے واپس کیوں ہوئی میں فوتگی پر گئی ہوئی تھی لیکن ملازمہ نے بتایا کہ تمہاری واپسی بہت دیر سے ہوئی تھی کہاں تھی تم۔۔۔؟

وہ جب اس کے کمرے میں گئی تو وہ سو رہی تھی انہوں نے اسے جگایا نہیں تھا لیکن اس کی لاپرواہی پر انہیں بہت غصہ آیا تھا

وہ خود ہی فوتگی پر جانے کی وجہ سے گھر میں نہیں تھیں اور ان کی غیر موجودگی کا فائدہ اٹھا کر وہ کہیں بھی چلی گئی تھی

وہ تو شکر تھا کہ ملازم ان کے اعتماد کا تھا۔اس نے انہیں واپس آتے ہی بتا دیا تھا کہ وہ پارک گئی تھی اور وہاں دو گھنٹے تک رہی تھی

امی میں پارک گئی تھی اور آپ کو پتہ ہے وہاں مجھے ایک میرے دوست ملی اور وہ بہت پیاری ہے

اس کا ایک چھوٹا سا شابے بی بھی ہے لیکن اس کو دیکھ کر لگتا نہیں ہے کہ وہ بے بی اس کا ہے

لیکن وہ بے بی اس کو ماما کہہ رہا تھا میں دو گھنٹے اسی کے پاس بیٹھی رہی

exponovels

امی وہ اتنی زیادہ پیاری تھی نہ کہ میں آپ کو اس کے بارے میں کیا بتاؤں اس کی باتیں اس کا انداز اور جس طریقے سے وہ تاہو کو پیار کرتی تھی

کتنا پیارا بے بی ہے میں اپنا فون لے کر نہیں گئی ورنہ میں اس کی بہت ساری تصویریں بنا کر لاتی

اللہ جی زاور بھائی بھی اتنا ہی پیارا سا بے بی ہو وہ جوش میں بولے جا رہی تھی۔

جب امی اور بابا دونوں کے منہ سے بے اختیار آمین نکلا۔ لیکن وہ چپ نہ ہوئی

اس کے ساتھ میری بہت اچھی دوستی ہو گئی ہے اور میں نے اس سے وعدہ کیا ہے کہ میں اس سے ملنے روز پارک میں آیا کروں گی

اور ساتھ میں اپنی بوکس میں لے جایا کروں گی تاکہ اس کے ساتھ میں پڑھائی بھی کر سکوں

وہ بتا رہی تھی کہ شادی کے بعد اس نے پڑھائی چھوڑ دی تھی۔اور اب تو وہ اپنی بے بی میں بیزی ہو گئی ہے

لیکن وہ بہت پیاری ہے ماما اسے گھر بھی لاؤں گی آپ سے بھی ملواؤں گی وہ بے حد خوشی سے انہیں بتا رہی تھی

جب کہ اس کی ایکسائٹمنٹ اس بات کی گواہ ہے کہ یقیناً اس کی دوست بہت اچھی ہے کیونکہ زویا کو آسانی سے کوئی بھی انسان پسند نہیں آتا تھا

بس کرو زویا سانس لے لیا کرو تم جب بولنے پر آتی ہو تو آگے پیچھے کچھ بھی تمہیں نظر ہی نہیں آتا

اب آرام سے کھانا کھاؤ فضول باتیں بعد میں کر لینا وہ اس کا دھیان کھانے پر لگاتے ہوئے بولیں تو زویا منہ بنا کر دوبارہ اپنے کھانے میں مصروف ہو گئی

exponovels

لیکن پاس بیٹھے بابا کو وہ ساتھ ساتھ بہت کچھ بتا رہی تھی

جب کہ بابا مسکراتے ہوئے اس کی باتیں سن رہے تھے

oooooo

بس مجھے اور تصویریں نہیں بنوانی بس کریں زاور کتنی تصویریں بنائیں گے وہ ہر اینگل سے اس کی تصویریں لے رہا تھا اسے خوبصورت مقامات کی سیر کرواتے ہوئے ہر مقام پر اس کی ہزاروں تصویریں لے چکا تھا اور اب وہ تصویریں بنوا بنوا کر اکتا چکی تھی

تمہیں کچھ کہنے کے لئے بولا نہیں نہ تو بس وہ کرو جو میں کہتا ہوں

چلو سیدھی کھڑی ہو جاؤ اور اس گریل کے اوپر ہاتھ رکھو میں پک بناتا ہوں وہ موبائل اٹھا کر اس سے کہنے لگا جس پر وہ اپنا ماتھا پیٹ کر رہ گئی

آپ کو پولیس والا نہیں بلکہ فوٹو گرافر بنانا چاہیے تھا۔ وہ تنگ آ کر بولی

تو جان من رکھ لو نا اپنا پرسنل فوٹو گرافر یقین کرو تمہیں فوٹو گرافی میں کسی طرح کا کوئی نقصان نہیں ہو گا میں اتنی پیاری تصویریں بناؤں گا کہ تصویریں بھی اپنی قسمت پر ناز کریں گی کہ انہیں سید زاور حیدری نے بنایا ہے

اس کے مذاق کو اس نے ضرورت سے زیادہ سیریس لے لیا تھا جس پر وہ صرف نفی میں سر ہلا کر رہ گئی

چلے آپ بہت ہو گیا واپس چلتے ہیں شام ہو رہی ہے اور مجھے بھوک بہت سخت لگی ہوئی ہے

exponovels

وہ اسے دیکھ کر کہنے لگی تو وہ مسکرا دیا اور پھر سر کو ہلکا سا خم دیتے اسے آگے چلنے کا اشارہ کیا وہ مسکراتے ہوئے اس کے آگے چل پڑی

جب اچانک ہی اس نے اس کے گرد اپنی بانہوں کا حصار بنا لیا

چھوڑیں مجھے میں خود چل سکتی ہوں لوگ دیکھ رہے ہیں اس نے آگے پیچھے موجود لوگوں کا احساس دلایا تھا

لوگوں کا کام ہے دیکھنا ڈارلنگ تم مجھے دیکھو لوگوں کو کیوں دیکھتی ہو وہ پوری شدت سے اس کے گال پر جھکتے ہوئے وہاں اپنے لبوں کا لمس چھوڑ چکا تھا

جب کہ وہ اس کے کندھے پر ایک زوردار مکا مار کر رہ گئی

لیکن پھر احساس ہوا تھا کہ اس کے مکے سے اس کا کچھ نہیں بگڑا تھا بلکہ الٹا اس کا اپنا ہی ہاتھ درد کرنے لگا تھا جس کو زاور نے فوراً اس کا ہاتھ تھام کر اپنے لبوں سے لگایا

کیوں ہلکان ہوتی ہو مقابلہ نہیں کر سکتی تم میری محبتوں کا وہ اس کا چہرہ تھام کر ایک بار پھر سے اس کے گال پر لب رکھ چکا تھا

اس کی حرکت پر وہ پھر آگے پیچھے ہر طرف نظر دوڑانے لگی کوئی بھی ان کی طرف متوجہ نہیں تھا لیکن اس نے گھورنا پھر بھی اپنا فرض سمجھا تھا

جس پر زاور نے کسی اچھے بچے کی طرف اور اپنے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے سوری کہا تھا

oooooo

exponovels

اسے راحیل سے ملاقات کی اجازت مل گئی تھی جس کے لئے وہ کافی خوش تھی اس کا ارادہ کل صبح ہی اس سے ملنے کے لیے جانے کا تھا

وہ بہت کچھ سوچتے ہوئے تھی اور جلد ہی وہ اپنے پلان پر عمل کرنے والی تھی اسے راحیل سے بھی کوئی مطلب نہیں تھا وہ اسے جیل سے آزاد نہیں کروا سکتی تھی

لیکن وہ جانتی تھی کہ وہ اس کی مدد کرنے سے انکار نہیں کرے گا آخر وہ اپنی بہن کی محبت سے بہت اچھے طریقے سے واقف تھا

اس کے ذہن میں بہت کچھ چل رہا تھا وہ خوش نہیں تھی اس کی ساری خوشیاں سحر وش چھین چکی تھی

وہ اس کے ساتھ ہنی مون پر جا چکا تھا اور وہ یہ اس بند کمرے میں سڑ رہی تھی صرف اس لڑکی کی وجہ سے

اس کی مجبوری کو دیکھتے ہوئے زاور نے اس کی زمہ داری کو اپنا لیا تھا اور اب وہ اس سے شادی کرنے کے بعد اس شادی کو قبول بھی کر چکا تھا

لیکن اس سے زیادہ جو بات اسے بے چین کرتی تھی وہ یہ تھی کہ شادی سے پہلے اسے ریجیکٹ کر چکا تھا وہ اس سے شادی سے صاف انکار کر چکا تھا

اور یہ ریجیکشن اس سے ہینڈل نہیں ہو پا رہی تھی وہ کسی بھی حالت میں زاور کی زندگی میں واپس آ جانا چاہتی تھی وہ سحر وش کو اس کی اوقات یاد کروا دینا چاہتی تھی

oooooo

exponovels

تاہو سوچکا تھااور وہ خود ہی اس کی سائیڈ پر اس کے بالکل پاس آگئی تھی کہ اس کے پاس بہت ساری باتیں تھیں جو وہ اس سے کرنے کے لئے آئی تھی لیکن یہ الگ بات کہ وہ اس کی بات سننے کے موڈ میں نہیں تھا وہ تو کچھ اور ہی کرنے کے موڈ میں تھا

اسے اپنے قریب کھینچتے ہوئے وہ اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑنے لگا جبکہ وہ اسے اپنی بات بتانے میں ہلکان ہو رہی تھی

ایک تو اس کے اس انداز پر وہ شرم سے نگاہیں نہیں اٹھا پاتی تھی کہ وہ اس سے بات کرنے کا حوصلہ پیدا کرتی

مجھے بات کرنی ہے نا وہ دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھتے اس اوپر کرنے کی کوشش کرنے لگی

یہی تو مسئلہ ہے لڑکی تم باتیں بہت کرتی ہو کبھی کبھی باتوں سے زیادہ خاموشی کی زبان سمجھا کرو

کبھی دل کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کیا کرو یہ جذبہ ایسا ہے کہ تمہیں ایک پل کے لئے خود سے دور کرنے کا دل نہیں کرتا اور ایک تم ہو جو میرے جذبات کو سمجھتی ہی نہیں

ارے سمجھتی تو ہوں لیکن آپ کے یہ جو جذبات ہیں نا وہ آہستہ آہستہ بہت شرارتی ہو جاتے ہیں اور پھر آپ عجیب و غریب قسم کی مخلوق بن جاتے ہیں

بالکل جن کی طرح بلکل ٹھیک نام دیا ہے میں نے آپ کو آپ ہو ہی تاہو کے بھوت بابا

چلیں آپ میری بات سنیں وہ اپنی بات ختم کرتے ہوئے اس کا چہرہ اپنے نازک ہاتھوں میں تھام چکی تھی

اگر اس انداز میں تو مجھے اپنی باتیں سناؤ گی تو پھر آگے کے مراحل کے لئے بھی تیار رہنا

exponovels

وہ پیار سے اس کے ہاتھوں کو اپنے لبوں سے لگاتا کہہ رہا تھا کنزش نے فوراً اس کا چہرہ چھوڑ دیا

اب آپ چپ میری سینیں وہ اس کے لبوں پر انگلی رکھے بولی

میں آج پارک گئی تھی نہ تو وہاں پر ایک لڑکی ملی مجھے اور نہ وہ بہت کیوٹ تھی

تھوڑی ہی دیر میں ہم دونوں کی اتنی اچھی دوستی ہو گئی کہ میں آپ کو کیا بتاؤں میں نے اس سے وعدہ بھی کر لیا ہے کہ اب ہم روز پارک میں ملا کریں گے

تو پھر میں روزتاہو کو لے کر پارک جاؤں گی تو آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں ہو گا نا۔۔۔؟

کیوں کہ یہاں پر میں تو وہ جو چڑیل رہتی ہے ہر وقت مجھے گھورتی رہتی ہے تو میں نہ اس کے ساتھ بالکل بھی اتنا وقت نہیں گزار سکتی

اور تاہو بھی ہمارے اس روم کی یہ نیلی دیواریں دیکھ کر اکتا گیا ہے

اس کو بھی فریش ہوا چاہیے ہوتی ہے تو ہم دونوں ماں بیٹا روز جائے تو آپ اجازت دو گے نہ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

جی جان آپ روز جائے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہو گا وہاں ہمارے ہی ایریا کی عورتیں ہوتی ہیں جو کہ وہاں اپنا وقت گزارنے آتی ہیں

تو مجھے بھلا کیا اعتراض ہو سکتا ہے اور پارک کون سا دور ہے تم اپنے دوست سے ملوا نہیں گھر بھی انوائٹ کرو

exponovels

اور میں نے سنا ہے کہ کافی خوبصورت عورتیں آتی ہیں وہاں اگر ہو سکے تو کسی دن مجھے بھی لے جانا پارک میں، میں بھی فریش ہوا کھاؤں گا۔

وہ شرارت سے مسکراتے ہوئے بولا جس پر وہ اپنا ہاتھ مکہ بناتے ہوئے اس کے کندھے پر جھاڑ چکی تھی

داور نے ہنستے ہوئے اس کے دونوں بازو کو اپنی قید میں لے لیا

وہ مسکراتا ہوا ایک بار پھر سے اس کی گردن پر اپنے لب الگ رکھ چکا تھا

oooooo

زاور مجھے تصویریں دکھائیں میں بھی تو دیکھوں وہ کب سے اس کی ایک ایک تصویر کو نکالتے ہوئے تعریفوں کے پل باندھ رہا تھا

اس کے انداز نے اسے بھی مجبور کر دیا تھا اپنی تصویریں دیکھنے پر کیا اس کی تصویر اتنی زیادہ خوبصورت آئی تھی کہ وہ اس کی تصویروں کا دیوانہ ہوئے جا رہا تھا

نہیں تم نہ دیکھو تم میری پیاری سی بیوی کو نظر لگا دو گی وہ ایک نظر اسے گھور کر پھر سے تصویروں کی طرف دیکھنے لگا جیسے یہ اس کی نہیں بلکہ سچ میں اس کی کسی اور محبوب بیوی کی تصویریں ہوں اس کے انداز پر وہ منہ کھول کر رہ گئی کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا میں اپنی ہی تصویروں کو نظر لگا دوں گی حد ہے کیا اپنی تصویروں کو بھی نظر لگتی ہے وہ غصے سے آنکھیں دکھاتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تھی زاور نے ایک نظر اس کو دیکھا۔اسے چڑا کر اسے مزا آیا تھا

exponovels

مجھے نہیں پتہ لگتی ہے کہ نہیں لگتی لیکن تمہارا دیکھنے انداز بھی بہت برا ہے اسی لیے میں تمہیں کوئی تصویر نہیں دکھا رہا وہ انکار کرتے ہوئے بولا

میں تصویریں دیکھوں گی یہ میری تصویریں ہیں میرا پورا حق بنتا ہے انہیں دیکھنے کا دکھائیں مجھے آپ ورنہ اچھا نہیں ہو گا وہ اب کھینچا تانی کرنے پر آگئی تھی

کیا اچھا نہیں ہو گا اگر نہیں دکھاؤں گا تو کیا کھا جاؤ گی مجھے چڑیل جاؤ نہیں دکھاتا جو کرنا ہے کر لو وہ اپنا موبائل اپنے پیچھے کر چکا تھا جب کہ سحر وش مسلسل فون لینے کی کوشش میں اس کے بے حد قریب آگئی تھی۔ جبکہ اسے چڑیل کہہ کر وہ اس کی شان میں بہت بڑی گستاخی کر چکا تھا

وہ موبائل اس کی پہنچ سے دور کرتا اس کی کمر کے گرد اپنا بازو حائل کرتے اسے اپنی بے حد قریب کر گیا تھا جس کا احساس سحر وش کو بہت دیر سے ہوا تھا کیونکہ وہ تو مسلسل فون چھیننے کی کوشش میں لگی ہوئی تھی

جبکہ زاور کی گرم سانسوں کا لمس اسے اپنی گردن پر محسوس ہوا

زاور۔۔۔۔اپنا آپ اس سے چھڑوانے کی کوشش میں وہ دور ہونے لگی

بولو جانِ زاور وہ دلچسپی سے اس کے چہرے پہ آئے رنگوں کو دیکھتے ہوئے بولا

مجھے دیکھنی ہیں تصویریں وہ بے حد معصومیت سے بولی

چھین لو فون اور دیکھ لو میں کونسا منع کر رہا ہوں اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھتا وہ اس کی معصومیت کے ان رنگوں کو خود میں اتار رہا تھا

exponovels

آپ بہت برے ہیں۔۔وہ اس کے حصار میں اپنی کوشش میں ناکام ہوتے وہ ناراض ہونے لگی تھی

اچھا سوری یار ناراض کیوں ہو رہی ہو چلو میں تمہیں ایک آفر دیتا ہوں

جیسا کہ تمہیں پتا ہے کہ میں پولیس والا ہوں تو پولیس والے نہ دو طرح کے ہوتے ہیں ایک جو رشوت لیتے ہیں اور سامنے والے کا کام کر دیتے ہیں دوسرے جو بہت ایماندار ہوتے ہیں اور رشوت کا نام تک نہیں لینے دیتے

اور مجھے پتا ہے آپ سیکنڈ والے ہو آپ رشوت تک بالکل ناممکن نہیں لیتے مجھے فخر ہے آپ پر اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا

اس کے انداز پر وہ بھی دلکشی سے مسکرا دیا جب کہ اس کے لئے باہوں کا حصار اس نے تنگ کر دیا تھا

نہیں ڈارلنگ تم غلط ہو میں باہر والوں سے رشوت نہیں لیتا لیکن گھر والی سے رشوت لینے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے

تمہیں تصویریں دیکھنی ہیں نا تو چلو مجھے رشوت میں کچھ دو کہ میں خوش ہو کر یہ تصویریں تمہارے حوالے کر دوں

اس کی کمر کے گرد اپنے باہوں کا احساس تنگ کرتے وہ خود میں قید کرنے لگا تھا

شرم آنی چاہیے آپ کو ایک معصوم سی لڑکی سے رشوت مانگتے ہیں میرے پاس کچھ نہیں ہے آپ کو دینے کے لئے

اس نے فوراً انکار کیا تھا جب زاور نے اس کا چہرہ دیکھا

اس کے چہرے پر اس بات کا یقین تھا کہ اس کے پاس واقعی اسے دینے کے لیے کچھ نہیں تھا جب زاور نے اس کے لبوں پر اپنا انگوٹھا پھیرا اس کے انداز سے وہ اس کی رشوت کا اندازہ بہت اچھے طریقے سے لگا چکی تھی

اور اب وہ جتنا جلدی ہو سکے اس کے قریب سے بھاگنے کی کوشش میں تھی لیکن وہ اسے خود سے دور کیوں جانے دیتا

exponovels

دیکھو تمہارے پاس ایک بہترین چیز ہے تم جتنی چاہے تصویریں دیکھ سکتی ہو مجھے میری رشوت میں صرف ایک کس دے کر

دیکھو میں کتنا نیک پولیس والا ہوں صرف ایک کس مانگ رہا ہوں تم سے ورنہ ایسی مجبوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سامنے والا کیا کیا مانگ سکتا ہے

زاور ساتھ ہی ساتھ اسے اپنی فراخدلی کی مثالیں بھی دے رہا تھا

نہیں مجھے نہیں دیکھنی تصویریں آپ اپنے پاس ہی رکھیں مجھے کچھ نہیں دیکھنا چھوڑیں مجھے، مجھے نیند آ رہی ہے وہ اس کے حصار سے نکلنے کے لیے مچلنے لگی

تم نہ دیکھو جانے من لیکن میں تو تمہیں دکھا کر ہی اب سانس لوں گا وہ لمحے میں ہے اسے اپنے ساتھ بیڈ پر گراتا اس کے چہرے پر جھکتا اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لے چکا تھا

جبکہ سحر وش کے ساری مزاحمتیں اس کی باہوں میں دم توڑ چکی تھی

oooooo

زوباریہ اس سے ملنے کے لیے آ گئی تھی زین نے اسے دیکھتے ہی اسے راحیل کے پاس لے جانے کا فیصلہ کیا

وہ جانتا تھا یہ لڑکی زاور کی پہلی منگیتر بھی رہ چکی ہے لیکن اب وہ اس حوالے سے وہ اسے اہمیت نہیں دے رہا تھا بلکہ وہ اس کی عزت اس لئے کر رہا تھا کیونکہ وہ زاور کی کزن تھی

exponovels

ورنہ اتنے خطرناک مجرم کی بہن کے ساتھ وہ کبھی بھی نرم رویہ نہیں رکھتے تھے وہ خود اسے راحیل تک چھوڑنے کے لئے آیا تھا

لیکن اسے سمجھ نہیں آیا تھا کہ داور نے اجازت کیسے دے دی تھی اس مجرم سے ملنے کی اجازت تو کسی کو بھی نہیں تھی کیونکہ ڈرگھس کیس کے حوالے سے یہ اب تک بہت بڑا کیس تھا

اور راحیل نے اب تک اپنا جرم قبول نہیں کیا تھا اب تک وہ اپنے ساتھیوں کے بارے میں کچھ بھی نہیں بتا رہا تھا اس کے ساتھ کافی سختی سے کام لیا جا رہا تھا لیکن اس کے باوجود بھی راحیل نے اپنی زبان پر لگا یا تالا اب تک نہ کھولا تھا

یقیناً اسے اس سب میں بہت فائدہ دیا جا رہا تھا ورنہ اب تک راحیل نے کچھ نہ کچھ تو بول ہی دینا تھا

زاور کو یہاں سے نکال دینے کا مقصد یہی تھا کہ وہ راحیل کو اپنے طریقے سے ٹرپ کر سکیں

لیکن راحیل ان کی سوچ سے زیادہ چالاک تھا یا پھر ان لوگوں نے اسے بہت اچھے طریقے سے ٹرینڈ کیا ہوا تھا راحیل کو کسی بھی طرح وہ سچ بولنے پر مجبور نہیں کر پا رہے تھے

داور چاہتا تھا کہ زاور کو اس کیس سے جتنا ہو سکے اتنا دور رکھے اور اس نے ایسا کر بھی دیا تھا لیکن اس کے باوجود بھی انہیں کوئی فائدہ نہیں ہو رہا تھا

راحیل کو فی الحال کسی سے بھی ملنے نہیں دیا جا رہا تھا لیکن کل زوباریہ کی طرف سے پوچھا گیا کہ وہ اپنے بھائی سے ملنا چاہتی ہے یہ اس کا تیسری بار فون آیا تھا تو زین نے سب سے پہلے زاور کو ہی فون کیا تھا

exponovels

اور زاور نے یہی کہا تھا کہ ایک بار ہی سہی لیکن زوباریہ کو ملنے دیا جائے وہ کچھ نہیں کر سکتی اس کیس میں اس ملاقات سے انہیں کوئی نقصان نہیں ہو گا اور پھر اس نے کہا کہ

آخر وہ اس کا بھائی ہے

وہ اپنے بھائی سے کافی زیادہ اٹیچ ہے تو بہتر ہے کہ وہ ایک بار ایک دوسرے سے مل لیں اس کے لیے یہ بہتر رہے گا

ooooo

وہ وہیں باہر بیٹھی ہوئی تھی جب داور اس کے پاس آیا

زائشہ مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے جیسا کہ تم کیس واپس لے چکی ہو رپورٹ تمہارے پاس آ چکی ہے اور ڈائریکٹر تمہیں اب کچھ بھی دینے دے انکار کر چکا ہے

اگر تم تھوڑا صبر سے کام لیتے ہوئے اس کی عزت کا پاس رکھ لیتی تو شاید تمہیں کچھ اماؤنٹ مل سکتی تھی خیر جو بھی ہوا اب میرا نہیں خیال کہ تمہیں یہاں رہنا چاہیے میرے خیال میں اب تمہیں یہاں سے چلے جانا ہے

یہی تمہارے حق میں بہتر رہے گا اب تمہارا یہاں رہنے کا کوئی جواز نہیں بنتا

اسی لئے بہتر ہے کہ تم بھی کوئی فیصلہ کر لو اگر تم کہتی ہو تو میں تمہارے بابا سے خود بات کرتا ہوں یقیناً وہ میری بات نہیں ٹالیں گے

exponovels

فی الحال تمہیں تمہارے بابا کے گھر سے زیادہ محفوظ اور کوئی چھت نہیں مل سکتی۔اس نے اچانک ہی یہ بات چڑ دی تھی

میں یہاں بالکل ٹھیک ہوں داور وہ لوگ مجھے اپنے ساتھ نہیں رکھنا چاہتے آپ نے دیکھا نہیں تھا کس طرح سے ان لوگوں نے مجھے گھر سے نکال دیا تھا

وہ لوگ کبھی بھی مجھے اس گھر میں قبول نہیں کریں گے میرے بابا مجھ سے بہت ناراض ہیں

ایسے میں اگر میں یہ گھر چھوڑ جاؤں گی تو میں کہاں جاؤں گی میرا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے داور پلیز مجھے گھر سے مت نکالے میں یہاں بالکل ٹھیک ہوں

وہ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی تھی جب کہ داور نفی میں سر ہلا گیا تھا

تم تو ٹھیک ہو زائشہ لیکن ہم ٹھیک نہیں ہیں ہمیں ڈسٹربنس ہو رہی ہے اس طرح کوئی تھرڈ پرسن آکر ہمارے بیچ رہ رہا ہے

تو ہم اپنی لائف کو بھرپور طریقے سے انجوائے نہیں کر پا رہے میری بیوی الگ ڈسٹرب رہی ہے

میں تم پر ترس کھا کر تمہیں یہاں لے آیا تھا لیکن اب مزید نہیں تم وہاں پر بھی اکیلی رہتی تھی تم کہیں پر بھی اکیلے اپنا گزارا کر سکتی ہو

اور پھر تمہارے ساتھ جڑا میرا رشتہ بھی کچھ ایسا ہی ہے کہ کنزش کو بھی اس طرح تمہارا یہاں رہنا برا لگے گا

exponovels

ابھی تک اس نے کہا تو نہیں ہے کہ تمہارے یہاں رہنے سے اسے مسئلہ ہو رہا ہے لیکن میں کوئی پاگل تو نہیں ہوں نا کہ اس چیز یو سمجھ نہ سکوں

میرا نہیں خیال کہ تمہارا یہاں رہنے کا کوئی بھی جواز بنتا ہے تمہیں یہاں سے چلے جانا چاہیے

تاکہ میری فیملی میں یہ جو ڈسٹرنس پیدا ہوئی ہے یہ ختم ہو جائے وہ اچانک اس طرح کی بات کرے گا یہ اس نے نہیں سوچا تھا اسی لیے شاید وہ اس کا جواب بھی نہیں پا رہی تھی

میں خود بات کر لیتی ہوں کنزش سے وہ بہت اچھی ہے یقیناوہ میری بات کو سمجھے گی میں جب اسے بتاؤں گی کہ میرا کوئی اسہارا نہیں ہے

تو یقیناًوہ میرے یہاں رہنے پر کوئی اعتراض نہیں کرے گی اور میں کونسا آپ کی پرسنل لائف میں کسی طرح کی کوئی دخل اندازی کر رہی ہوں

اس نے اس نے پریشانی سے سوچتے ہوئے جواب دیا تھا

اس سے کچھ بھی پوچھنے یا اسے کچھ بھی بتانے کا کوئی مقصد نہیں ہے زائشہ اس نے تو اب تک کسی طرح کا کوئی اعتراض کیا ہی نہیں ہے لیکن میں خود سمجھ چکا ہوں

وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا

داور آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے اگر وہ آپ کی بیوی ہے تو ابھی تک میں بھی آپ کی بیوی ہوں

میرا ابھی آپ کے ساتھ بہت مضبوط تعلق ہے وہ کون ہوتی ہے مجھے گھر سے نکالنے والی وہ بڑک اٹھی تھی

exponovels

اگر وہ اتنی زیادہ ڈسٹرب ہے تو خود آکر مجھ سے بات کرے میں اسے جواب دے دوں گی آپ کو کیوں بیچ میں گھسٹ رہی ہے اب اسے غصہ آنے لگا تھا جس کا اظہار اس نے کھل کر دیا تھا

اس وقت تو وہ اس گھر کی مالکن ہے زائشہ کیونکہ یہ گھر میں اس کے نام کر چکا ہوں تمہیں کیا اگر وہ چاہے تو مجھے بھی اس گھر سے نکال سکتی ہے

اور جہاں تک تمہارے میرے بیوی ہونے کا سوال ہے تو میں پیپیرز بنوانے کا آرڈر دے چکا ہوں میرے خیال میں کل یا پرسوں تک طلاق کے کاغذات آجائیں گے اس پر سائن کر دینا

اس کے بعد یہ قصہ بھی یہیں پر ختم ہو جائے گا میں بھی ان سب چیزوں کو مزید وقت نہیں دینا چاہتے یہ وہ اہم کام تھا جو مجھے پہلے ہی کر لینا چاہیے تھا

اب لوگ تمہارے حوالے سے مجھے جانے پہچانے یہ بات مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے اس سے پہلے کہ تمہاری کنڑورسی میں میرا نام کہیں پر بھی آئے یہ قصہ ختم کر دینا چاہتا ہوں

ان شاءاللہ طلاق کے کاغذات آتے ہی میں سائن کر دوں گا اور پھر ہمارا یہ جو نام و نہاد رشتہ ہے یہیں پر ختم ہو جائے گا خیر مجھے جانا ہے کافی دیر ہو چکی ہے تم شام تک اپنا فیصلہ کر لینا

مزید ان سب کاموں میں کوئی دیر نہیں چاہتا

وہ اپنی بات مکمل کر چکا تھا اور اب وہ اس کے جواب کا انتظار کئے بنا ہی باہر نکل گیا تھا

exponovels

زائشہ کو بہت غصہ آرہا تھا اس کی ساری پلاننگ دھری کی دھری رہ گئی تھی ابھی سے کچھ بڑا کرنا تھا اسے کچھ ایسا کرنا تھا جو اس کے لئے فائدہ مند ثابت ہو

ooooo

بھائی یہ تم نے کیا حالت بنا کے رکھی ہے یہ سب اتنے زخم ان لوگوں نے تمہیں مارا وہ پریشانی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگہ تھہ اس کا جسم جگہ جگہ سے زخمی ہو گیا تھا

اسے بہت برے طریقے سے مارا پیٹا گیا تھا شاید وہ لوگ اب تک اس سے راز اگلوانے میں کامیاب نہیں ہو پائے تھے اور اس پر ابھی تک ہاتھ صاف کر رہے تھے

شکر ہے کسی کو تو یاد آیا کہ یہاں کوئی راحیل نام کا آدمی رہتا ہے

ورنہ اس گھر میں تو شاید کسی کو میری فکر ہی نہیں

ابھی تک کسی نے میری زمانت کے لیے اپیل نہیں کی تم لوگ ایسا کیسے کر سکتے ہو میرے ساتھ وہ اسے دیکھتے ہی وہ جذباتی ہونے لگا تھا

بھائی میں خود مجبور تھی اس میں کسی کا کیا خیال کرتی تھی میں نے تیسری دفعہ درخواست بھیجی تو جا کر کہیں قبول ہوئی اور میں تم سے ملنے کے لیے یہاں ائی ورنہ یہ لوگ تو ملنے بھی نہیں دے رہے

اور جہاں تک گھر والوں کی بات ہے تو گھر والے ہمارے رہے ہی کہاں ہیں وہ لوگ تو بدل چکے ہیں ہمارے ماں باپ ہم سے زیادہ دوسروں کے بچوں کی بھلائی سوچتے ہیں

exponovels

ہمارے ماں باپ نے اپنے بچوں کے بارے میں سوچنے کے بجائے لوگوں کے بچوں کے بارے میں سوچا اور تمہیں پتا ہے ان لوگوں نے زاور کی شادی کر دی

جانتے ہو تم وہ اب سحر وش اس کو بہت پسند کرنے لگا ہے اور اس رشتے کو قبول بھی کر چکا ہے

لیکن کسی نے نہ سوچا کہ میں تو زاور سے محبت کرتی تھی

میں اس کے بنا کیسے رہوں گی تم سوچ بھی نہیں سکتے وہ معصوم سی دیکھنے والی لڑکی کتنی چالاک نکلی ہے

تم سوچ بھی نہیں سکتے

اس نے زاور کو اپنے بس میں کر لیا ہے وہ میری طرف دیکھتا تک نہیں دیکھنا تو دور کے بات میں نے اس کی خاطر اپنے ہاتھ کی کلائی کاٹ لی

اور اس نے آکر مجھ سے ایک بار پوچھا تک نہیں

تمہیں پتہ ہے میری حالت کتنی خراب تھی ہمارے ماں باپ نے صاف جواب دے دیا ہے بابا نے کہا ہے وہ کبھی بھی آپ کی ضمانت کی اپیل نہیں کریں گے اور نہ ہی انہیں آپ جیسا بیٹا چاہیے

مجھے سمجھ میں نہیں آتا بھائی تم نے یہ سب کچھ کیوں کیا کس چیز کی کمی تھی تمہیں کہ تم نے یہ قدم اٹھایا ہے مجھے سمجھ میں نہیں آرہا تمہیں ضرورت کیا تھی

زوبار یہ ہمارے پاس ہے ہی کیا ہمارے باپ نے ساری زندگی خود کچھ بھی نہیں کیا جہاں پہ ہم رہتے ہیں نا جو ہم کھاتے ہیں اس میں کچھ بھی ہمارا نہیں ہے

exponovels

دادا جان نے ان دونوں بھائیوں کو ان کے حصے کی جائیداد دی تھی اور خاندانی بزنس کرنے کو کہا تھا

لیکن ہمارے باپ نے اپنا خاندانی بزنس سنبھالنے کے بجائے اپنا حصہ مانگا تھا اور اس حصے کو تین سال کے اندر اندر ہی ضائع کر دیا تھا

کچھ بھی نہیں ہمارے باپ کا اس جائیداد میں یہ سب کچھ جو بنا ہے نہ اور جس پر ہم مزے سے اپنی زندگی گزار رہے تھے سب کچھ زمان چاچو کا ہے

اور چاچو کے بعد ان کے بیٹے کا، میرا مطلب ہے بیٹے کا نہیں بلکہ بیٹوں کا چاچو کا ایک اور بیٹا بھی ہے داور حیدری ان کی پہلی شادی میں سے جب چاچو اپنی جائیداد کے پیپر بنوا رہے تھے

چاچو نے کہا تھا کہ وہ تین حصوں میں جائیداد کو تقسیم کریں گے اور ان کی اس بات پر تب کسی طرح کوئی اعتراض نہیں کیا تھا

کیونکہ بابا کو یہ لگا تھا کہ وہ اپنی ساری جائیداد اپنے تینوں بچوں میں تقسیم کرنے والے ہیں

لیکن بعد میں پتہ چلا کہ ان دونوں میں اپنے بیٹوں کے علاوہ انہوں نے میرا نام لکھا تھا جبکہ زویا کے نام وہ حویلی کرنے کا ارادہ رکھتے تھے

لیکن جب میرے ماہان باپ کو پتہ چلا کہ جائیداد میں میرا حصہ بھی بن رہا ہے تو انہوں نے چاچو کو ایسا کرنے سے منع کر دیا

انہوں نے کہا را حیل کا اس جائیداد میں کوئی حصہ نہیں ہے اگر اس کے باپ کا کچھ نہیں ہے تو را حیل کا کچھ کیسے ہو گا

exponovels

انہوں نے چاچو کو میرا نام پیپرز سے ہٹانے پر فورس کیا ایسا باپ ہے میرا تاکہ میں ساری زندگی چاچو کے بچوں کے ٹکڑوں پر پلتا رہوں جس طرح وہ ساری زندگی اپنے بھائی کے ٹکڑوں پر پلتے رہے ہیں

اس بات پر میری اور ان کی بہت لڑائی ہوئی تھی اور بابا نے مجھے بتایا کہ جائیداد میں میرا کچھ بھی نہیں ہے بابا اپنا حصہ لے کر ضائع کر چکے ہیں

یہ تو چاچو کا احسان ہے جو وہ ہمیں اپنے گھر میں رہنے کی اجازت دے رہے ہیں ہمیں اتنا اچھا لائف سٹائل دے رہے ہیں

میرے باپ کا ساری زندگی اس کے احسانوں تلے رہنے کا ارادہ ہے لیکن میں ایسا کچھ بھی نہیں کرنے والا تھا میں بہت سارے پیسے کمانا چاہتا تھا اور بہت سارے پیسے کمانے کا بس یہی ایک راستہ تھا اور تم نہیں جانتی جب میں جیل سے چھوٹوں گا میرے پاس بہت ہی پیسے ہوں گے

اور مجھے چاچو کا احسان لینے کی کوئی ضرورت نہیں پڑے گی میں ان لوگوں کے خلاف کچھ بھی نہیں بتاؤں گا کیونکہ وہ مجھے بہت پیسے دے رہا ہے ساری زندگی سے ہو جائے گی

اور اپنی زندگی سیٹ کرنے کے لئے میں کوئی لوگوں کو کسی طرح کے خطرے میں نہیں ڈال سکتا ان لوگوں نے مجھے بہت مارا پیٹا مجھ سے سچ اگلوانے کی کوشش کی لیکن میں اپنی بات پر بیٹھا ہوا ہوں

میں پیچھے نہیں ہٹوں گا کیونکہ اگر میں پیچھے ہٹ گیا تو میرے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا وہ اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جبکہ زبان جو اس سے اپنی باتیں کرنے آئی تھی اس قسم کر خود بھی حیران رہ گئی

exponovels

یہ تو اسے بھی پتا نہیں تھا کہ یہ ساری جائیداد اس کے چاچو کی ہے یہاں تک کہ اس کے باپ کا جائیداد میں کوئی حصہ نہیں ہے

اس کے بچوں نے کبھی بھی کے بعد سامنے آنے ہی نہیں دی تھی کبھی ان بچوں کو اس بات کا احساس ہی نہیں بلایا تھا کہ جائیداد میں ان کا اپنا کچھ بھی نہیں ہے

ooooo

ارے بے وقوف لڑکی گھر چھوڑ کر یہاں کیوں آگئی ہو؟

ہم نے تو میں یہاں آنے سے منع کیا ہوا تھا

بابا غصے سے دیکھ کر کہنے لگے جو اپنا سامان اٹھا کر اندر داخل ہوتے انہیں بتا چکی تھی

"کہ وہ گھر چھوڑ آئی ہے"

تو میں کیا کرتی بابا صرف ہاتھ پکڑ کر گھر سے باہر نکالنا رہ گیا تھا ورنہ اس نے کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی مجھے ذلیل کرنے کی 'وہ مجھے طلاق دے رہا ہے'

اور صاف صاف بتا چکا ہے کہ وہ مجھے اپنے ساتھ رکھنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا میں کتنے دن تک اس کے سر پر مسلط رہوں گی؟

تو کیا ہمارے سروں پر مسلط ہونے کے لئے آگئی ہو

exponovels

دیکھو لڑکی 'جو کچھ بھی ہوا ہے سب تمہاری غلطی کی وجہ سے ہوا ہے'

اور اب تمہیں اپنی غلطیوں کی سزا خود ہی بھگتنی ہو گی ہم سے کوئی امید مت رکھنا

بابا پلیز مجھے پریشان مت کریں میں کہہ تو رہی ہوں کہ نہیں رہوں گی یہاں سے چلی جاؤں گی

ویسے بھی میں اپنا انتظام خود کر لوں گی آپ بالکل بے فکر رہے میں آپ کے سروں پر سوار ہونے کے لئے یہاں نہیں آئی ہو

مجھے صرف کچھ دن کے لیے یہاں رہنا ہے جیسے بھی ڈائریکٹر والا مسئلہ ختم ہو گا میں خود بھی یہاں سے چلی جاوں گی

مجھے خود بھی کوئی شوق نہیں ہے آپ کے اس گھر میں رہنے کا

اور میں بھی جانتی ہوں کہ آپ مجھے اپنے پاس نہیں رکھنا چاہتے اگر آپ لوگوں کو میری ذات سے کوئی فائدہ نہیں ہوا تو مجھے اپنے گھر پر کیوں رکھیں گے

آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں میں خود ہی یہاں سے چلے جاؤں گی

وہ بدلحاظی کا مظاہرہ کرتی اپنا سامان لے کر اندر چلی گئی تھی جب کہ وہ اپنا غصہ ضبط کرتے گھر سے ہی باہر نکل گئے تھے

لیکن جاتے جاتے اپنی بیوی کو گھورنا نہ بولے جن کی تربیت کی ناکامی وہ دن میں ہزار بار انہیں یاد کرواتے تھے

یہ جانے بنا کے ضروری نہیں کہ ہر بار غلطی عورت کی ہو

کبھی کبھی بچوں کے دماغ میں غلط سوچ بھر دینے کا بھی انجام ایسا ہی نکلتا ہے

exponovels

انہوں نے بھی زائشہ کے دماغ میں غلط سوچیں بھری تھی اسے پیار محبت سکھانے کے بجائے انہوں نے دولت اس کو حاصل کرنا سکھایا تھا

دولت کے لیے ہر حد سے گزر جانا سکھایا تھا اور حقیقت یہی تھی کہ آج ان کی بیٹی ان کے روبرو کھڑی اس لہجے میں ان سے بات کرتی تھی تو سب سے زیادہ غلطی ان کی اپنی تھی

انہوں نے کبھی دولت اور جائیداد کی سوچ سے آگے بڑھنے ہی نہ دیا۔اور ان کی غلطیوں کا نتیجہ آج ان کی بیٹی کی صورت میں ان کے سامنے تھا

جس طرح انہوں نے اپنی بیٹی کے دماغ میں یہ سب چیزیں بھری تھی بالکل اسی طرح آج ان کی بیٹی کو اپنی ہی اولاد کی پروانہ تھی

oooooo

وہ بڑے مزے سے تاہو کو اٹھائے ہر طرف گھوم رہی تھی آج وہ آزاد تھی کیونکہ زائشہ جا چکی تھی

پورے گھر کا کونہ کونہ چمکا کر اب وہ اور تاہو آرام سے بیٹھے سیب کھاتے ہوئے ٹی وی دیکھ رہے تھے

جب باہر بیل ہوئی۔

اس وقت کون آیا تھا ان دونوں میں ایک دوسرے کو دیکھا" کہیں وہ چڑیل واپس نہیں آگئی "آج ہی تو اللہ اللہ کر کے جان چھوٹی تھی اس سے

exponovels

تاہو بے بی آپ یہیں بیٹھ کر یہ ایپل فینش ککر وتب تک آپ کی مما دروازے پر دیکھ کر آتی ہے کہ کون آیا ہے اگر وہ چڑیل ہوئی تو ہم دروازہ نہیں کھولیں گے۔ماما بھی واپس بھاگ آئے گی۔

چڑیل خود ہی دروازہ کھٹکھٹا کر واپس چلی جائے گی کیا خیال ہے یہ ٹھیک رہے گا نا۔

اس نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا جو اپنی ماں کے کبھی خلاف جا ہی نہیں سکتا تھا

او کے ماما آتی ہے۔اس نے انگوٹھا دکھاتے ہوئے اس سے کہا تھا جس پر تاہو نے اس کا انگوٹھا اپنے ننھے ننھے ہاتھوں میں تھام کر اپنے منہ میں ڈالنا چاہا

اوو ہوتاہو بے بی ہر چیز کھانے والی نہیں ہوتی یہ گڈ لک ہوتا ہے

آپ کو میرے اس انگوٹھے سے آپ کا یہ والا انگوٹھا ٹچ کر کے ماما کو گڈ لک کرنا ہے

وہ خود ہی اس کا ننھا سا انگوٹھا اٹھا کر اپنے انگوٹھے کے ساتھ ٹچ کرتی اس کے قریب سے اٹھ کر باہر نکل گئی تھی

اس وقت کون آسکتا ہے یہ سوچ اس کے دماغ میں تھی کیونکہ یہ تاہو کے بابا کے گھر آنے کا وقت ہر گز نہیں تھا تو کہیں وہ چڑیل زائشہ سچ میں واپس تو نہ

یں آگئی اس کے دل میں بس یہی ایک ڈر تھا

oooooo

بھائی تمہارے پاس موبائل فون کہاں سے آیا اور تو تم جیل میں ہو نا۔اس میں بے فکر ہو کر اپنے موبائل پر آنے والی کال کال رسیو کیا تھا

exponovels

لیکن دوسری طرف سے راحیل کی آواز سن کر وہ گھبرا گئی تھی

راحیل جیل میں ہو کر اسے فون کیسے کر سکتا تھا اور یہ کس کا نمبر تھا اسے فون کر کے کہیں وہ اسے کسی بڑی مصیبت میں نہ دے ویسے بھی وہ اس کی کوئی مدد نہیں کر پا رہا تھا۔ کیونکہ جیل میں رہ کر وہ اس کے لیے کچھ نہیں کر سکتا ہے

بے فکر ہو پیاری بہنا تمہارا بھائی ابھی تک جیل میں ہی ہے

اور یہ نمبر میرا نہیں بلکہ یہاں جیل میں میرے دوسرے ساتھی کا ہے

وہ یہاں چوری کے کیس میں آیا ہے۔ لیکن اصل میں وہ مجھ سے ملاقات کرنے کے لئے آیا ہوا ہے کیونکہ وہ لوگ مجھ سے رابطہ کرنا چاہتے تھے

یہ ساری چیزیں بہت نورمل ہوتی ہیں ہم لوگوں میں تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں

خکر چھوڑو ان باتوں کو میں نے تمہیں ایک اہم چیز کے لیے فون کیا ہے مجھے آج ہی انفارمیشن ملی تھی اس بارے میں تو سوچا کیوں نہ تم سے مدد لے لوں۔ تم اس چیز میں میری مدد کر سکتی ہو۔ وہ سکون سے بول رہا تھا جبکہ زوباریہ گھبرائی ہوئی تھی

کیسی مدد بھائی۔۔۔۔؟

میں کچھ سمجھی نہیں۔ میں تمہاری کیا مدد کر سکتی ہوں وہ پریشانی سے کہنے لگی

اگر وہ اس کے کسی بھی الٹے سیدھے معاملے میں مدد کرتی ہے تو خود بھی بری طرح سے پھنس سکتی تھی۔ جو کہ وہ نہیں چاہتی تھی

exponovels

دیکھو زوباریہ میں جو کام تمہیں کہہ رہا ہوں یہ بہت ضروری ہے اور یہ تمہیں ہر حال میں کرنا ہو گا ہو سکتا ہے اس کے بعد میں جیل سے باہر نکل سکوں

اور اگر میں جیل سے باہر نکلا تو اس لڑکی کو سحر وش کو زاور کی زندگی سے نکال باہر کرنے کے لیے میں زیادہ وقت نہیں لوں گا

ممکن ہے کہ میں اس لڑکی کو ہی زاور کی زندگی سے غائب کر دوں اور میں زاور کو تم سے شادی کرنے پر بھی مجبور کر سکتا ہوں

دیکھو تمہیں میری مدد کرنی ہو گی اگر تم میری مدد کرو گی تو میں بھی تمہاری مدد کروں گا زاور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے تمہارا ہو گا وہ اسے لالچ دے رہا تھا

کیوں نہیں بھائی میں تمہاری مدد ضرور کروں گی اور اگر تم مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دو تو میں تمہاری مدد ضرور کروں گی تم میرے بھائی ہو میرے لیے بے حد عزیز ہو اس کی باتوں میں وہ سچ میں لالچ میں آگئی تھی۔اس نے اسے لیکمال کی آفر دی تھی اسے ہر حال میں زاور چاہیے تھا

لیکن پھر اسے یہ بتانا بھی ضروری تھا کہ کہ اس کے لیے اس کا بھائی بھی خاص ہے

کہیں وہ یہ نہ سمجھے کہ وہ صرف اپنے مطلب کے لئے اس کی مدد کرے گی

میں تمہارے لیے کتنا عزیز ہوں میں بہت اچھے طریقے سے جانتا ہوں پیاری بہنا تم بس میرا کام کر دو باقی تمہارا کام میں کر دوں گا

exponovels

وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا جس کا زوبار یہ نے کوئی برا نہیں منایا تھا اس کا اپنا مطلب پورا ہو رہا تھا اسے اور بھلا کیا چاہیے تھا

بھائی میں تمہارا کام کروں گی بتاو مجھے کیا کرنا ہو گا۔ وہ اس سے ہو چھنے لگی۔ اس چیز میں اس کی دلچسپی بھر چکی تھی

اچھا اب میری بات غورے سنو میرے اس کیس میں تین لوگ کام کر رہے ہیں انسپکٹر زین العابدین انسپکٹر زاور حیدری اور انسپکٹر داور حیدری

زین العابدین ہمارے لئے کوئی مشکل ٹارگٹ نہیں ہے

وہ اپنے دماغ کا زیادہ استعمال نہیں کرتا اور انسپکٹر زاور وہ اس وقت مصروف ہے اپنے ہنی مون پر

اور انسپکٹر داور ہے اس کیس کا سب سے اہم اور خطرناک حصہ اسی نے ہم سب کو مسئلے میں ڈالا ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے ہم کچھ نہیں کر پا رہے اسے راستے سے ہٹانا ہو گا

اس کیس کا فیصلہ زاور کے آنے سے پہلے نہیں ہو سکتا

کیونکہ اس کیس کے پاس ایک بہت اہم فائل ہے جس میں تقریبا میری ساری انفارمیشن موجود ہے وہ ساری انفارمیشن اس نے میرے کمرے سے حاصل کی ہے

میرے کمرے سے اس نے بہت ساری ایسی چیزیں نکال لی ہیں جو کہ مجھے کسی بڑی مصیبت میں ڈال سکتی ہیں لیکن فی الحال اس نے سب کچھ چھپایا ہوا ہے اس کے بارے میں صرف تین لوگ جانے ہیں

exponovels

کیونکہ ان لوگوں کو پتا ہے کہ اگر ہم چاہیں تو اس فائل کو نکلوا سکتے ہیں اسی لئے ان لوگوں نے اس فائل کو اب تک سب کی نظروں سے چھپا کر رکھا ہوا ہے

انسپکٹر داور کے کہنے پر کیونکہ یہ سب کچھ وہ بعد میں نکال کر بڑے لوگوں پر ہاتھ ڈالنا چاہتے ہیں

لیکن اس سے پہلے وہ سب چھوٹے چھوٹے گینگز کو پکڑ لینا چاہتے ہیں اور اس فائل میں تقریبا سب نام موجود ہیں

تمہیں وہاں سے وہ فائل نکالنی ہو گی

اور اسے میرے بتائے گئے پتے پر پہنچانا ہو گا۔

لیکن تمہیں دھیان رکھنا ہے کہ تمہارے علاوہ یہ بات اور کسی کو بھی پتہ نہ چلے

کیوں کہ جہاں میں تمہیں بھیج رہا ہوں وہ کوئی معمولی جگہ نہیں ہے

جیسے ہی تم میرا یہ کام کر دو گی ادھر انسپکٹر داور کو جان سے مار ڈالا جائے گا۔

اور اس کے ساتھ ہی یہ سارے ثبوت مٹ جائیں گے اور میں جیل سے باہر نکل آؤں گا

پھر واپس آتے ہی میں تمہارا کام بھی کر دوں گا سمجھ رہی ہو نہ تم میری بات کو وہ اسے ایک ایک چیز سمجھا رہا تھا

بھائی باقی سب کچھ تو ٹھیک ہے لیکن یہ قتل والی چیز مجھے بہت عجیب لگ رہی ہے

یہ نہ ہو کہ تم کسی بڑے مسئلہ میں پھنس جاؤ انسپیکٹر داور کے قتل میں کہیں تمہارا نام تو نہیں آئے گا نا

وہ بے چینی سے پوچھ رہی تھی جب کہ اسے ایسا محسوس ہوا کہ دروازے پر کوئی ہے جو اسے سن رہا ہے

اس نے تیزی سے دروازے کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے دروازہ کھولا تھا

exponovels

لیکن اسے دور دور تک کوئی بھی نظر نہ آیا لیکن ایک بات کا یقین ہو گیا تھا کہ کوئی تو تھا جو دروازے کے باہر کھڑا اس کی باتیں سن رہا تھا

اس نے اس بات کی بھنک بھی اپنے بھائی کے کانوں تک نہ جانے دی تھی یہ نہ ہو کہ کہیں اس غلطی کی وجہ سے وہ اس کا کام کرنے سے انکار کر دے

لیکن ایک ڈر اس کے دل میں ضرور پیدا ہو گیا تھا کہ کوئی تو جان لیا تھا کہ وہ راحیل سے رابطے میں ہے

ooooo

پتہ نہیں یہ سب دن کب ختم ہوں گے ہم یہاں صرف سات دن کے لیے آئے تھے لیکن آپ کی وجہ سے ہم پچھلے پندرہ دن سے یہاں پے ہیں

ہم واپس کب جائیں گے۔۔۔؟

اتنے دن گزر چکے ہیں زاور میں واپس جانا چاہتی ہوں

کہاں آپ کے آفسرز آپ کو چھوٹی ہی نہیں دے رہے تھے اور کہاں اب واپس ہی نہیں بلا رہے

مجھے گھر جانا ہے مجھے زویا کی یاد آ رہی ہے وہ بھی بچاری کتنی پریشان ہو گی میرے بنا آپ کو پتہ ہے اس کی اور کوئی دوست بھی نہیں ہے۔اس بات پر اس نے ایک چور نظر زاور کو دیکھا تھا

وہ سو رہا تھا جب کہ وہ اس کے پاس کھڑی اس کے سر پر سوار نہ جانے کیا کیا بول رہی تھی

exponovels

زاور بڑی مشکل سے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا ایک تو وہ بہت خوش تھا کیونکہ اسے اور چھٹیاں مل گئی تھی۔اور دوسری اس کی پیاری سے بیوی ہر وقت اس کے پاس رہتی تھی

راحیل نے اب تک اپنا جرم قبول نہیں کیا تھا اور ان کا کہنا تھا کہ جب تک وہ اپنا جرم قبول نہ کر لے تب تک زاور کی واپسی نہ ہو تو بہتر ہے

راحیل کے ساتھ وہاں بہت ظالمانہ سلوک کیا جا رہا تھا وہ جانتا تھا اور وہ کم از کم راحیل کی ایسی حالت نہیں دیکھنا چاہتا تھا کیونکہ جو بھی تھا اس کے لیے بے حد خاص تھا

جان من آپ غلط ہیں آپ کی سہیلی کو ایک بہت اچھی دوست مل گئی ہے

جس کا ذکر وہ کل بھی فون کر رہی تھی بلکہ تعریفوں کے پل باندھ رہی تھی

ان دونوں کی ملاقات ہوتی ہے وہ بھی ایک پارک میں وہ دونوں لیلا مجنوں کی طرح کسی پارک میں ملتی ہیں یہاں آپ کی دوست کو آپ کی کمی محسوس نہیں ہوتی

مجھے تو لگتا ہے کہ آپ کو اسی بات کی جلن ختم نہیں ہو رہی

سچ سچ بتاؤ وشی زویا نے جب سے تمہاری جگہ کسی اور کو دی ہے تمہارے اندر بے چینی ہونے لگی ہے نہ۔۔۔؟

تم جاننا چاہتی ہو نا کہ آخر وہ لڑکی کون ہے کہ زویا جب بھی فون کرتی ہے بار بار کنزش کنزش کیوں کرتی رہتی ہے

تمہیں یہ چیز بری لگتی ہے نہ وہ اس کو تنگ کرتا پوچھنے لگا تھا اور وہ بالکل صحیح کہہ رہا تھا ایسا ہی تھا

اس کی نند جو صرف اسی کا ذکر کرتی تھی اسی کی تعریفیں کرتی تھی اسی کو اپنی دوست مانتی تھی

exponovels

اس کو کہاں سے ایک اور دوست مل گئی تھی جس کی تعریفیں کرتے وہ تھکتے نہیں تھی

اور تو اور اس کی اس دوست کا ایک بیٹا بھی تھا

ہاں ہو رہی ہے مجھے جلن اور صرف میری دوست ہے تو میری جگہ کسی اور کو کیسے دے دی میں ایک بار گھر جاؤں میں اس سے بات نہیں کروں گی

دیکھ لیجئے گا آپ

آپ دونوں بہن بھائی س دنیا میں گی میرا دل جلانے کے لیے ہیں

کل رات کیسے اس انگریزین کو دیکھ کر اشارے کر رہے تھے آپ سب جانتی ہوں میں آپ بھی میرا دل جلاتے ہیں

اور وہ آپ کی بہن بھی وہ غصے سے پیر پٹکتی واش روم میں بند ہو گئی تھی

جبکہ زاور مسکراتا ہوا اٹھا تھا وہ تو اسے تنگ کرنے کے لئے رات کو اس لڑکی کی طرف دیکھ رہا تھا جو مسکرا مسکرا کر اسے اشارے دے رہی تھی

اور پھر کمرے میں آ کر باقی کسر اس کی لاڈلی بہن نے پوری کر دی تھی فون کر کے ایک بار پھر سے کنزش کنزش کر کے اس کا خوب دماغ کھایا تھا اور اب وہ دونوں سے روٹھ کر بیٹھی ہوئی تھی

لیکن ہنی مون کے خوبصورت دنوں میں وہ اس کا روٹھ افورڈ نہیں کر سکتا تھا اس لیے اٹھا اور اسے منانے کے لیے واش روم کے دروازے کے پاس آیا

oooooo

exponovels

اس نے دروازہ کھولا تو سامنے ایک بڑی عمر کے آدمی ہاتھ میں کچھ چاکلیٹس کے ڈبے اور ایسے ہی چھوٹے چھوٹے طوائف لیے کھڑے تھے

یہ کون ہو سکتے تھے اور اس کے گھر پر کیوں آئے تھے وہ بھی داور کی غیر موجودگی میں اسے بالکل سمجھ نہیں آیا لیکن اس کے چہرے پر ایک شیفیق سی مسکراہٹ تھی دیکھنے میں وہ کافی اچھے لگ رہے تھے

السلام علیکم کیا میں داور حیدری کے گھر پر آیا ہوں انہوں نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا جس پر کنزش نے فوراہاں میں سر ہلایا

وعلیکم سلام جی یہ داور حیدری کا ہی گھر ہے آپ ٹھیک جگہ پر آئیں ہیں میں ان کی بیوی ہوں لیکن معاف کیجئے گا میں نے آپ کو نہیں پہچانا وہ انہیں دروازے پر ہی کھڑے کر کے کہنے لگی کیونکہ وہ ایسے ہی کسی انجان شخص کو گھر کے اندر نہیں آنے دے سکتی تھی

میرا نام سید زمان حیدری ہے میں داور کا باپ ہوں۔ میرا پوتا آج چھ مہینوں کا ہوا ہے تو سوچا کہ اس کے لئے کوئی گفٹ لے جاتا ہوں

اگر تم مائنڈ نہ کرو تو کیا اب میں اندر آ سکتا ہوں انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تو کنزش نے لمحے میں ان کا راستہ چھوڑا تھا

وہ مسکراتے ہوئے اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے اندر داخل ہوئے تھے جہاں دروازے کی سائیڈ سے تھوڑا سا جھنکتا انہیں اپنا پوتا نظر آیا تھا

exponovels

وہ شام کو داور کو بھی اسی طرح سے ویلکم کرتا تھا ہر روز وہ اس دروازے کے پیچھے چھپ کر چھپن چھپائی کھیلتا تھا جس کے بعد اور اس کی بہت ساری تلاش کرنے کے بعد آخر اسے ڈھونڈ نکالتا تھا جس پر وہ بہت کھکھلاتا خوش ہوتا تھا

ارے یہ کیا بھومیرا پوتا تو مجھ سے چھپ رہا ہے یہ تو بڑی غلط بات ہے تا ہو جانو آپ کے دادا ابو آپ کو ڈھونڈ نکالیں گے

کہاں گیا میرا پوتا یہاں ہے یہاں۔۔۔

وہ تیزی سے اندر داخل ہوتے ہوئے اسے تیز سے زمین پر رینگتے صوفے کے پیچھے چھپتے دیکھ چکے تھے لیکن اس سے پہلے ہی وہ اسے پکڑ کر اٹھا چکے تھے

جس پر تا ہو خوش ہوتا ان کے سینے سے لگ گیا تھا شاید اس ننھے سے بچے نے خون کی کشش کو محسوس کر لیا تھا

وہ اسے والہانہ پیار کرتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گئے تھے جبکہ وہ بھی ان کے شرٹ کے بٹنوں کے ساتھ کھیلتا خوشی سے ان سے پیار لے رہا تھا۔

جبکہ کنزش بھی انہیں دیکھ کر بہت خوش تھی شکر ہے آج داور کی فیملی اسے کوئی تو اسے دیکھنے کو ملا تھا

ورنہ جب سے وہ اس کے ساتھ شادی کر کے اس گھر میں آئی تھی اس نے سوائے زائشہ کے اور کسی کو بھی نہیں دیکھا تھا

ooooo

exponovels

زمان صاحب تاہو کے ساتھ زمین پر بیٹھے اس کا کھیل سمجھ رہے تھے جو سیٹ کے بہت سارے سلائز اٹھا اٹھا کر پلیٹ میں واپس رکھتا اور پھر جو سب سے چھوٹا ہوتا اسے منہ میں ڈال لیتا۔

اور پھر ان کی طرف دیکھ کر اپنا اکلوتا دانت دیکھا کر ان سے شاباشی وصول کرتا

جبکہ کنزش کچن میں ان کے لیے چائے بنا رہی تھی۔ان کی آوازیں اسے اندر تک سنائی دے رہی تھی۔تاہو اپنے دادا ابو کے ساتھ بہت خوش تھا۔

وہ دادا پوتا ایک دوسرے میں مصروف تھے جب اچانک ہی انہیں محسوس ہوا کہ کوئی آ چکا ہے جہاں تاہو اسے دیکھ کر خوشی سے چہک رہا تھا وہی زمان صاحب اس کے قریب سے اٹھ کر کھڑے ہو گئے تھے

کس کی اجازت سے آپ یہاں میرے گھر کے اندر داخل ہوئے ہیں وہ گہری نگاہوں سے انہیں دیکھتے ہوئے سوال کر رہا تھا اس کے چہرے پر کسی طرح کی کوئی محبت کوئی ہمدردی سے ڈھونڈے سے بھی نہیں مل رہی تھی

داور وہ میرا دل بہت زیادہ گھبرا رہا تھا بیٹا اسی لئے میں نے سوچا کہ تاہو سے ملتا ہوں اسی لئے میں یہاں چلا آیا تھا مجھے ایک بار تمہیں بتا دینا چاہیے تھا یہاں آنے سے پہلے لیکن شاید اگر میں تمہیں بتا دیتا تو تم مجھے یہاں نہ آنے دیتے اسی لیے میں تمہیں بتائے بنا یہاں آ گیا اور مجھے تم سے ایک ضروری بات بھی کرنی تھی جائیداد کے حوالے سے میں نے پیپرز بنوائے تھے اور آدھی جائیداد میں نے زاور کے نام کر دی ہے باقی تمہارے نام تمہارا حق دینا چاہتا تھا تمہیں لیکن

لیکن۔۔۔؟ کیا میں نے آپ سے کوئی حق مانگا نہیں نہ۔آپ کو یہ غلط فہمی کیوں ہے کہ مجھے آپ کی جائیداد چاہیے

exponovels

یا پھر مجھے آپ کا ساتھ چاہیے یا آپ کا نام چاہیے مجھے کچھ بھی نہیں چاہیے زمان حیدری آپ غلط ہیں مجھے نہ کل آپ سے کچھ چاہیے تھا نہ آج کچھ چاہیے

اگر آپ میری ماں کو کچھ نہیں دے سکتے تو مجھے کیا دیں گے۔۔۔؟ چلے جائیں میرے گھر سے نہ تو مجھے آپ کی ضرورت ہے اور نہ ہی آپ کی اس جائیداد کی لے کر جائیں ان کاغذات کو بھی اپنے ساتھ کو یہاں سے اور خبر دار جو آئندہ آپ میری فیملی کے آس پاس بھی آئے

داور یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں وہ حیرانگی سے کچن کے دروازے پر کھڑی اپنے شوہر کو سن رہی تھی جو انتہائی غصے میں اس بات کا بھی لحاظ نہیں کر رہا تھا کہ سامنے کھڑا شخص اس کا باپ ہے

تمہارا ان سب چیزوں سے کوئی لینا دینا نہیں ہے تو بہتر ہے کہ تم ان سب چیزوں سے دور رہو اور آپ کھڑے کیا ہی جائیں یہاں سے

مجھے نہیں چاہیے اپنا کوئی بھی حق اگر میں آپ کو اپنا باپ ہی نہیں مانتا تو آپ سے میں کسی طرح کی کوئی امید ہی کیوں رکھوں گا

وہ اب تک لحاظ نہیں کر رہا تھا زمان صاحب سر جھکائے خاموشی سے کھڑے سے سن رہے تھے بالکل ویسے ہی جیسے کوئی مجرم اپنی سزا سنتا ہے

داور یہ آپ بہت غلط کر رہے ہیں وہ آپ کے بابا ہیں اب ان کے ساتھ اس طرح سے پیش کیسے آ سکتے ہیں آخر کنزش سے صبر نہ ہو سکا وہ اس کے سامنے کھڑی ہو کر سوال کرنے لگی

exponovels

کنزش میں نے کہاان سب چیزوں سے تمہارا کوئی لینادینا نہیں ہے تمہیں ان سب چیزوں میں پڑنے کی ضرورت بھی نہیں ہے ہٹو یہاں سے اور آپ نکلے میرے گھر سے ابھی اور اسی وقت وہ پھر سے بدلحاظی سے غرایا تھا

بیٹا تم بیچ میں مت آو یہ میرا اور میرے بیٹے کا معاملہ ہے ہم خود حل کر لیں گے۔

معاف کرنا کنزش میں پہلی دفعہ دیکھ رہا ہوں اور تمہارے لئے میں کوئی تحفہ ہی نہیں لایا لیکن اگلی دفعہ آؤنگا تو ضرور لے کر آؤں گا

وہ دروازے سے باہر نکلتے ہوئے اس سے کہنے لگے تھے لیکن جاتے جاتے وہ کافی اونچی آواز میں یہ بھی دہرا گئے تھے کہ وہ واپس ضرور آئیں گے

اور اب تو شاید واپس آئے بنا گزارہ بھی نہیں تھا کیونکہ تاحواب تک دروازے سے جھانک کر انہیں جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا

میرے پوتے کا بہت خیال رکھنا تم بہت اچھی ہو بیٹا میرے بیٹے کو کبھی کوئی دکھ دینا میں جانتا ہوں تم اسے کبھی کوئی تکلیف نہیں دوں گی تم نے اس کی زندگی سنوار دی ہے

میرے یہاں سے جانے کے بعد تو میرے بارے میں اس سے کوئی سوال مت کرنا

میرے ذکر سے ڈسٹرب ہوتا ہے یہ بات یہی ختم کر دو میں جلد ہی تم سے اور اپنے لاڈلے پوتے سے ملنے آوں گا وہ پیار سے اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے وہاں سے نکل چکے تھے جب کنزش انہیں جاتے ہوئے دیکھتی رہی

exponovels

ان کے کہنے کے عین مطابق اس کا داور سے کوئی سوال کرنے کا ارادہ نہیں تھا وہ اندر جا رہی تھی جب داور اسے باہر ٹہلتے ہوئے فون کان سے لگائے نظر آیا شاید وہ کسی سے بات کر رہا تھا

اس نے اندر آ کر تاہو کو دیکھا تھا جہاں وہ تھوڑی دیر پہلے اپنے دادا کے ساتھ کھیل رہا تھا وہی اب وہ قالین پر لیٹ گیا تھا شاید وہ بھی اپنے دادا کے جانے کی وجہ سے اداس ہو گیا تھا

oooooo

زویا کافی دیر سے اس کا انتظار کر رہی تھی لیکن وہ نجانے کہاں رہ گئی تھی کہ اب تک نا آئی وہ اتنی لیٹ تو نہیں ہوتی تھی۔

میں اس کے گھر جا کر پتا کر لیتی ہوں اس نے سوچتے ہوئے قدم کالے گیٹ کی طرف بڑھائے تھے۔

وہ پہلے بھی دو چار دفعہ اس کے گھر جا چکی تھی۔ان دونوں کی دوستی دن بادن بڑھتی جا رہی تھی کنزش کو بھی اس کا اپنے گھر آنا بہت اچھا لگتا تھا

لیکن ان دونوں کی دوستی پارک کی وجہ سے ہوئی تھی تو وہ زیادہ پارک میں ملنا ہی پسند کرتی تھی

اس کے دماغ میں بہت کچھ چل رہا تھا وہ کنزش سے بہت کچھ شیئر کرنا چاہتی تھی ایک تو اسے اپنا بھائی بہت زیادہ یاد آ رہا تھا

کل رات کو وہ اسے کافی دیر تک فون کرتی رہی لیکن شاید وہ مصروف تھا کہ اس نے اس کا فون نہیں اٹھایا جس کی وجہ سے وہ اس سے خفا بھی ہو رہی تھی

exponovels

صبح جب وہ اٹھی تو اس کے موبائل پر زاور کا میسج آیا ہوا تھا کہ موبائل کمرے میں تھا اور میں تمہاری بھابھی کو لے کر باہر گیا ہوا تھا واپسی دیر سے ہوئی اسی لیے فون نہیں اٹھایا میری لاڈو ناراض نہ ہونا

اور اس کا میسج پڑھ کر وہ پر سکون ہو گئی تھی لیکن اس سے ناراض ہو کر ہر جانا لینا تو اس کے رولز میں شامل ہوتا تھا اسی لئے ناراضگی تو پکی تھی ہاں لیکن وہ اس سے بہت زیادہ یاد کر رہی تھی وہ چاہتی تھی اس کا بھائی اس کے پاس ہو خیر کوئی بات نہیں وہ جلد ہی واپس آ جانے والا تھا

اور پھر سے وہ اس کے ساتھ بہت ساری شرارتیں کرنے والی تھی زوباریہ کی تو آج کل ایک ہی روٹین تھی وہ باہر جاتی اور شام تک واپس آتی تھی کسی سے کوئی لینا دینا نہیں اس کی ماما اکثر اسے ڈانٹتی بھی تھیں

لیکن جس دن سے اس نے زویا کو اگنور کرنا شروع کیا تھا زویا بھی اس کے منہ نہیں لگتی تھی اور ویسے بھی اب زیادہ دوست مل چکی تھی تو اسے بھی زوباریہ کی ضرورت نہیں تھی

اب تو اگر زوباریہ اس کی طرف دیکھتی بھی تو بھی وہ چہرہ پھیر کر نکل جاتی تھی اور زوباریہ بھی اس کی اگنورنس کو برداشت کر رہی تھی

oooooo

وہ اندر داخل ہوئی۔ تو وہ اسے دوسری طرف رخ کیے نظر آیا زویا کے چہرے پر دنیا جہان کی خوشیاں آئی تھیں وہ بھاگتے ہوئے اس کے پاس آئی اور پیچھے سے ہی اس سے لپٹ گئی

exponovels

زاور بھیا آپ مجھے سرپرائز دینے کے لئے یہاں تک آ پہنچے آپ کتنے اچھے ہو؟ آئی لو یو سو مچ میں آپ کو بہت بہت بہت زیادہ مس کر رہی تھی

آپ میرے لئے بلوچی جوڑا تو لائے ہو نا اگر نہیں لائے نا پھر دیکھنا میں کیا کرتی ہوں ہر بار میری چیزیں لینا بھول جاتے ہو اس بار اگر بھولے نہ تو بابا سے آپ کو خوب ڈانٹ پڑواں گی

لیکن ابھی نہیں تھا ابھی تو آپ ابھی ابھی آئے ہو اسی لئے ابھی آپ کی ساری غلطیاں معاف وہ بے حد خوشی سے چہکتے ہوئے بولے جا رہی تھی جب کہ داؤر سے لپٹی چھوٹی سی لڑکی کو دیکھ رہا تھا

اس نے اسے اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا جس پر اس نے خوشی خوشی اوپر کی طرف دیکھا تھا لیکن سامنے اپنے بھائی کی جگہ کسی اور آدمی کو دیکھ کر اس کے اوسان خطا ہو گئے تھے

وہ وقت کے ہزاروں لمحے میں اس سے دور ہوئی تھی۔

آپ تو میرے بھائی نہیں ہو اس نے حیرانگی سے کہا تھا۔ جیسے خود ہی اس بات کا یقین نہ ہو لیکن ایسا کیسے ہو سکتا تھا اس نے خود دروازے سے دیکھا تھا زاور ہی تھا تو پھر یہ آدمی بدل کیسے گیا

جی میں آپ کا بھائی نہیں ہوں اور آپ ہیں کون اور اس طرح سے اندر کیسے آئی؟

اب وہ سوال کرنے پر آیا تھا کیونکہ اس سے پہلے تو وہ خود بھی حیران رہ گیا تھا کہ اچانک یہ لڑکی آ کر اس سے اس طرح سے کیوں لپٹ گئی ہے

exponovels

آئی ایم ریلی سوری مجھے لگا میرے بھیا ہیں وہ کیا ہے نہ میرے بھائی پچھلے پندرہ سولہ دنوں سے کہیں گئے ہوئے ہیں اور ابھی تک ان کی واپسی نہیں ہوئی

وہ اکثر ایسے ہی نہ کبھی بھی واپس آکر مجھے سرپرائز دے دیا کرتے ہیں اسی لئے مجھے لگا آپ میرے بھیا ہیں اور پیچھے سے اب بالکل میرے بھائی جیسے لگ رہے تھے۔ میں بالکل سچی بول رہی ہوں

اس نے اسے یقین دلانے کے لیے کہا تھا جس پر داور بنا کچھ بولے صرف ہاں میں سر ہلا گیا تھا اسی دوران کے کنزش زویا کی آواز سن کر باہر آگئی

ارے یار میں بس آنے ہی والی تھی پارک میں کہ میرے ہسبنڈ گھر واپس آگئے اسی لیے نہیں آسکی

او تم اندر ہی آجاؤ مجھے پتا تھا مجھے وہاں نہ پاکر تم خود یہاں آجاؤ گی

وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے اندر لے گئی تھی جبکہ داور بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی اندر داخل ہوا تھا وہ اب تک حیرانگی سے دیکھ رہی تھی یہ آدمی اس کے بھائی سے کتنا ملتا تھا

اور پیچھے سے تو اس کا بھائی تھا ایسا لگتا تھا جیسے دونوں جڑواں بھائی ہوں لیکن دونوں میں تھوڑا بہت فرق ہو جس سے پہچانے جا سکے

داور نام کی حد تک اس لڑکی سے واقف تھا کنزش اکثر اس لڑکی کا ذکر کرتی تھی جو کہ بہت تھوڑے عرصے میں اس کی پکی والے دوست بن گئی تھی کنزش باتوں سے وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ لڑکی کس طرح کی ہو گی

exponovels

اس کے گھر میں اس لڑکی کا ذکر ضرورت سے زیادہ ہوتا تھا اور خاص کر تب جب وہ اس کے ساتھ محبت بھری باتیں کرتا تھا تب اس کی زیادہ تر باتیں زویا کے بارے میں ہوتی تھی

وہ زویا کو بیچ سے نکالنے کی کوشش تو بہت کرتا تھا لیکن وہ سمجھ چکا تھا جو شخص کنزش کو اچھا لگتا تھا

اس کی تعریف کرنے میں وہ کبھی بھی ہچکچاتی نہیں تھی اب چاہے وہ اس کا تایا ہو ہو

یا اس کی پیاری سی دوست زویا یہ لوگ اس کی گڈ لسٹ میں شامل تھے جبکہ اب تو ایک اور آدمی بھی آ گیا تھا جو کم از کم داور کی گڈ لسٹ میں شامل نہیں تھا اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ کنزش کبھی بھی ان کا ذکر کرے

لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ کم سے کم اس کی بات ہرگز نہیں مانے گی اسے ان کا یوں گھر سے چلے جانا بالکل اچھا نہ لگا تھا اور اس کا ارادہ دوبارہ ان سے ملنے کا تھا یہاں تک کہ ان کو دروازے پر چھوڑتے ہوئے اس نے کہا تھا پلیز انکل دوبارہ ضرور آئے گا

جو بھی تھا وہ اس شخص کو اپنے گھر برداشت نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس کی وجہ سے اس کی زندگی تباہ ہوئی تھی

اب وہ جائیداد کے بہانے اس گھر میں آیا تھا لیکن اسے کسی جائیداد کا لالچ نہیں تھا وہ یہ پیسے لینے سے صاف انکار کر چکا تھا تو اب اس کے واپس یہاں آنے کی کوئی وجہ نہیں بنتی تھی

اسے نہ آج ان کی دولت چاہیے تھی اور نہ ہی کل اس دولت کی وجہ سے اس میں چھ سال تک زائشہ کے باتوں کو برداشت کیا تھا

exponovels

وہ صرف اس سے جائیداد مانگنے کا مطالبہ کرتی تھی اور یہ چیز اسے پسند نہیں تھی اگر وہ شخص سے کوئی تعلق ہی نہیں رکھنا چاہتا ہے

تو اس کی جائیداد سے اس کا کوئی تعلق نہیں تھا لیکن اب وہ شخص یہاں تک آ گیا تھا

اور تو اور جاتے ہوئے وہ کاغذات بھی چھوڑ گیا تھا جس میں اس کے حصے کی ساری جائیداد کا ذکر تھا

اس نے اپنی آدھی جائیداد اس کے نام کی تھی جبکہ آدھی جائیداد اپنے دوسرے بیٹے کے نام اس کے علاوہ جو زمینیں اور اس کی حویلی تھی وہ اپنی بیٹی کے نام کر چکا تھا

لیکن داور اسے جواب دے چکا تھا کہ اس سے ان سب چیزوں میں کچھ نہیں چاہئے وہ اپنی محنت سے حاصل کئے ہوئے گھر میں بہت خوش ہے

اسے بڑی بڑی گاڑیاں نہیں چاہیے بلکہ اپنی محنت سے کمائی ہوئی بائیک ہی اس کے سفر کو بہترین بنا سکتی ہے

اور وہ جانتا تھا اس کی بیوی کو بھی ان سب چیزوں کا لالچ نہیں ہے تو یہ تو زمان حیدری کی غلط فہمی تھی کہ وہ یہ جائیداد کے کاغذات لے کر اس کی زندگی میں واپس آ کر اہمیت حاصل کر سکتا ہے

ooooo

تم بہت زیادہ پریشان لگ رہی ہو کیا کوئی بات ہے کیا تم مجھ سے کچھ کہنا چاہتی ہو وہ زویا کا ہاتھ تھامے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تھی

exponovels

جس پر زویانہ فورا میں سر ہلایا تھا جبکہ اس کا دھیان بٹک بٹک کر اس آدمی کی طرف جا رہا تھا جو تھوڑی دور صوفے پر بیٹھا اپنے بیٹے سے باتوں میں مگن تھا

تمہیں پتا ہے یہ جو تمہارے ہسبینڈ ہیں نہ بالکل میرے بھائی جیسے لگتے ہیں اور پیچھے سے تو سچی مجھے ایسا لگا کہ میرے بھیا ہی کھڑے ہیں

میں نہ بھاگ کر ان سے لپٹ گئی اور پھر بعد میں مجھے اتنی شرمندگی ہوئی کہ یہ تو میرے بھیا ہیں نہیں روکو میں تمہیں اپنے بھیا کی فوٹو دکھاتی ہوں

وہ جلدی سے اپنے بیگ سے فون نکالتے ہوئے داور کی تصویر نکال کر اسے دکھانے لگی تھی اس نے ایک نظر تصویر کو دیکھا تھا ہاں یہ کہا جا سکتا تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے بہت زیادہ ملتے ہیں

کنزش خود بھی تصویر دیکھ کر حیران ہوئی تھی لیکن اتنا نہیں جتنا کہ زویا۔ شاید زویا نے اسے لائیو دیکھا تھا اور وہ اب تک اس کے بھائی کو نہیں دیکھ پائی تھی

لیکن جو بھی تھا تھا وہ مشابہت رکھتے تھے اور بہت زیادہ رکھتے تھے

دیکھا کتنے ملتے ہیں نہ میرے بھائی تمہارے ہسبینڈ سے تمہارے ہسبینڈ کا نام کیا ہے اور یہ کام کیا کرتے ہیں میرے بھیا پولیس میں ہیں

موبائل واپس رکھتے ہوئے اسے بتانے لگی تھی جبکہ کنزش پہلے بھی اسے بتا چکی تھی اپنے ہسبنڈ کا نام بھی اور اس کا کام بھی لیکن زویا شاید اپنے ذہن سے نکال چکی ہو گی اس نے مسکراتے ہوئے اسے دوبارہ بتایا تھا

exponovels

میرے ہسبنڈ کا نام داور حیدری ہے اور وہ بھی پولیس میں ہی ہیں آج اتفاق سے ان کی واپسی جلدی ہو گی اسی لیے میں تم سے ملنے کے لیے نہیں آ سکی اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تھا جبکہ زویا اس کے نام پر اٹک گئی تھی

داور حیدری یہ نام میں نے کہیں سنا ہوا ہے اس نے سوچتے ہوئے کہا تھا جس پر کنزش نے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا

بیوقوف لڑکی میں نے ہی بتایا ہوا ہے تمہیں اپنے ہسبنڈ کا نام اس نے ہنستے ہوئے کہا تھا

نہیں نہیں کنزی میں سچی کہہ رہی ہوں میں نے ان کا نام کہیں اور سنا ہے پر کہاں سنا ہے یہ یاد نہیں آ رہا ایک منٹ رکو وہ مجھے یاد کرنے دو

ان کا نام میں نے اپنے گھر میں ہی سنا ہے وہ سوچتے ہوئے اسے کہنے لگی تھی جب کہ کنزش بھی اسے دیکھنے لگی

اس کے گھر میں بلا کوئی اس کے ہسبنڈ کا نام کیوں نہیں آئے گا وہ بھی سوچ رہی تھی

جب اچانک ہی تاہو کے رونے کی آواز سنائی دی

ماما۔۔۔بابا۔۔بو۔۔وہ روتے ہوئے اسے پکار کر داور کی شکایت لگا رہا تھا جبکہ کنزش تیزی سے اس کے قریب سے اٹھتی داور کی جانب بھاگی تھی

داور کیا کرتے ہیں آپ کیا کیا ہے آپ نے وہ اپنے معصوم سے بیٹے کا گال دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تھی

جہاں پر شاید داور نے اسے ضرورت سے زیادہ سختی سے پیار کیا تھا

ارے میں نے کیا کیا اس نے مجھے دیکھو گال پر کاٹا اپنی اکلوتی دانتی سے میں نے تو صرف پیار کیا ہے

تو ان کے نام کا رونا شروع ہو گیا اپنی باری پر پیار برداشت نہیں ہوتا ان جناب سے

exponovels

اس نے سیریس سیریس میں مجھے کٹی کی ہے اور میں نے مذاق مذاق میں اس سے بدلہ لے لیا اپنے باری میں تو مذاق بھی برداشت نہیں کرتا

وہ بڑے مزے سے کچھ فاصلے پر کھڑا بول رہا تھا جبکہ دور کھڑی زویہ کھلکھلائے جا رہی تھی

ایکسکیوزمی مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔وہ تیزی سے آگے بڑھ رہی تھی کہ آج اس نے ایک ہوٹل میں اپنے لئے روم بک کروایا تھا۔

روم بکنگ کر کے وہ واپس اپنا سامان لینے کے لئے گھر جا رہی تھی جب اچانک ہی ایک لڑکا اس کے سامنے آ کر کہنے لگا

جی کہیں کیا میں آپ کو جانتی ہوں زائشہ کنفیوز سی اسے دیکھ کر پوچھنے لگی تھی

کیونکہ اب تک وہ اتنی بڑی سیلبرٹی تو تھی نہیں کہ کوئی سڑک پر چلتا اسے پہچان جاتا

اس کا ڈرامہ بہت برے طریقے سے فلاپ ہو چکا تھا اور دوسرے ڈرامے سے اس سے نکال دیا گیا تھا

اس طرح راہ پر چلتے کسی کا بھی اس کو پہچان جانا کوئی معمولی بات نہیں تھی

کیا آپ داور حیدری کی بیوی ہیں اگر میں غلط نہیں ہوں تو۔۔۔؟ وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا

جس پر زائشہ نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا اس کے پاس اب تک یہ پہچان موجود تھی داور طلاق کے کاغذات تیار کروا رہا تھا

اور اس نے کہا تھا کہ وہ شام تک پیپرز لے آئے گا لیکن اس سے پہلے کہ وہ پیپرز لاتا وہ گھر چھوڑ چکی تھی

exponovels

ہاں وہ نہیں چاہتی تھی کہ داور کا نام اس کے نام سے الگ ہو۔

اسی لیے اس نے خاموشی سے داورک ؟کا گھر چھوڑا تھا اور اپنا گھر چھوڑنے والی تھی

وہ ابھی اس لڑکے سے کچھ کہنے ہی والی تھی کہ اس لڑکے نے اپنے ہاتھ میں پکڑی کوئی چیز اس کے ناک پر رکھ دی پھر کیا ہوا اسے کچھ ہوش نہیں تھا

ooooo

وہ خاموشی سے اس کے کمرے میں آئی تھی اور وہاں پڑی بلو فائل پر دوسری بلو فائل رکھ دی تھی

اس نے اس کے اوپر ایک چھٹ بھی لکھ کر لگائی تھی بالکل ویسی ہی جیسی اس دوسری بلو فائل پر لگی ہوئی تھی

اور پھر خاموشی سے اس فائل کو چھپا کر کمرے سے نکل گئی

ooooo

زوباریہ کہاں جا رہی ہو آج کل تمہارا دھیان کہاں رہتا ہے گھر پر کیوں نہیں ہوتی ہو تم صبح گھر سے نکلتی ہو اور رات گئے گھر واپس آتی ہو

تمہارے بھائی نے ہمیں کم ذلیل کر رکھا ہے کہ تم نے بھی یہ الٹی سیدھی حرکتیں شروع کر دیں ہیں وہ باہر نکل رہی تھی جب ماما اسے ڈانٹتے ہوئے بولیں

تو کیا چاہتی ہیں آپ گھر میں بیٹھ جاؤں اپنی زندگی انجوائے کرنا چھوڑ دوں میں ویسے بھی آپ لوگوں نے میری زندگی برباد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے تو کم از کم مجھے میری مرضی سے جینے تو دیں

exponovels

ہر بات میں روک ٹوک ہر چیز میں پوچھ تاچھ مجھے یہ سب کچھ پسند نہیں ہے ماما اور ویسے بھی آپ کو اپنی اولاد سے زیادہ دوسروں کی اولادیں عزیز ہیں تو بہتر ہے کہ یہ سوال جواب بھی انہیں سے کریں

وہ پھر بات ختم کرتے فائل چھپاتی تیزی سے وہاں سے نکل گئی تھی جب گھر کے اندر داخل ہوتے ذاور سحر وش کو دیکھا

سحر وش کے چہرے پر دنیا جہان کی معصومیت اور شرم وحیا کے رنگ تھے

ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر اس کا دل بری طرح سے جلا تھا لیکن پھر بھی چہرے پر مسکراہٹ سجا کر ان دونوں کو اس نے ویلکم کیا تھا کیونکہ اب یہ سب کچھ زیادہ دن تک دیکھنے کی ضرورت نہیں پڑنے والی تھی

وہ راحیل کا کام کر چکی تھی تو مطلب صاف تھا کہ اب اس کا بھی کام تقریبا ہو ہی چکا تھا

اب جلد ہی سحر وش زاور کی زندگی سے نکل جانے والی تھی اور پھر زاور پر صرف اس کا حق ہونا تھا وہ مسکراتے ہوئے سحر وش کے گلے لگی اور زاور سے بھی ہاتھ ملایا

اس کے انداز پر زاور نے بھی خوش دلی سے اس سے ہاتھ ملاتا گھر کے اندر داخل ہوا تھا جبکہ زویا اسے سیڑھیوں سے دیکھتے ہی بھاگتے ہوئے اس کے سینے سے آ لگی تھی

بھائی میں نے آپ کو بہت مس کیا بہت بہت زیادہ اور سحری میں نے تمہیں بہت مس کیا آئی لو یو سو مچ وہ اس سے ملتے ہوئے اس کا گال چوم چکی تھی

لیکن وہ تو شاید اس سے خفا تھی اسی لیے چہرہ پھیر کر ناراضگی جتانے لگی

exponovels

مجھے کیوں یاد کیا میڈم نے آپ کو تو اچھی دوست مل گئی ہے 24 گھنٹے تو آپ اسی باتیں کرتے نہیں تھکتی تو پھر میری یاد کیسے آئے گی

ہٹو پیچھے سب جانتی ہوں میں یار نہیں غدار ہو تم میری جگہ تم نے کسی اور کو دے دی اور اب تم مجھ سے یہ جھوٹی محبت جتا رہی ہو

بالکل بھی پیار نہیں کرتی تم مجھ سے وہ غصہ جتاتے ہوئے بولی

نہیں نہیں سحری میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں لیکن کنزی سے بھی میں بہت پیار کرتی ہوں وہ بھی بہت اچھی ہے

بالکل تمہاری طرح لیکن تمہاری جگہ کوئی تھوڑی لے سکتا ہے تم میری بھابھی ہو

وہ اس کے گرد باہوں کا حصار تنگ کرتے ہوئے سے پچکارتے ہوئے بولی تھی

پکی بات ہے نا اس نے انگلی دکھا کر یقین دہانی کرنی چاہیے جس پر زویا نے زور شور سے ہاں میں سر ہلایا تھا

ان دونوں کی لڑائی پر اور سخت بے مزا ہوا تھا کیسی نند بھابھی تھی اتنی جلدی مان گئی وہ تو میدان جنگ میں چلنے والی کسی بری لڑائی کا منتظر تھا

زویا تم نے میرا کام کر دیا تھا نا اس نے زویا کو دیکھتے ہوئے پوچھا جس پر زویا نے ہاں میں سر ہلایا اور اس کے ساتھ ہی وہ سب سے مل کر گھر سے باہر نکل گیا تھا

اس لڑکے کو ایک پل کا سکون نہیں ہے مجال ہے جو تھوڑی دیر یہاں رک جاتا

exponovels

نہیں ماما ایسا نہیں بولتے بھیا کسی بہت ضروری کام کے لیے گئے ہوئے ہیں آپ کو ان کے لیے دعائیں کرنی چاہیے زویا انہیں دیکھتے ہوئے بولی تو امی اس کی بات پر حیران رہ گئیں

کہاں وہ خود ان کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے اپنے بھائی کے کام کو غلط کہتی تھی اور کہاں آج وہ ان کا ساتھ دینے کے بجائے زاور کی حمایت کر رہی تھی

ooooo

کون ہو تم لوگ اور کہاں ہوں میں اسے ہوش آیا تو وہ ایک کرسی پر بندھی ہوئی تھی اس کے تقریب کچھ فاصلے پر چار پانچ لڑکے تاش کھیلتے ہوئے شاید نشہ کر رہے تھے

ارے وہ بھی بتا دیں گے پریشان کیوں ہو رہی ہو ابھی تو یہ شروعات ہے سب جان جاؤ گی صبر رکھو ان میں سے ایک لڑکے نے اسے دیکھتے ہوئے جواب دیا تھا

میں پوچھتی ہوں کون ہو تم لوگ اور کیوں لائے ہو مجھے یہاں پر جواب دو ورنہ تم لوگوں کے حق میں بہتر نہیں ہو گا اس نے غصے سے انہیں دیکھتے ہوئے کہا تھا جس پر وہ سب قہقہ لگا کر ہنسنے لگے جیسے اس نے انہیں کوئی جاک سنایا ہو وہ کوشش کرتے ہوئے رسیاں کھولنے لگی تھی لیکن یہ اس کے بس سے باہر تھا وہ لوگ ایک دوسرے کو اشارہ کرتے تھے اس کی حرکتوں پر غور کرنے کے لئے کہہ رہے تھے

جبکہ باقی سب حرکتوں سے زیادہ اس کے جسم پر غور کر رہے تھے اس نے آج تک اپنے آپ کو چھپانے کی غلطی نہیں کی تھی

exponovels

سفید رنگ کی شرٹ کے ساتھ وہ نیلی جینز میں اس وقت ان کے لیے کھلی تجوری سے کم نہ تھی

ویسے ماننا پڑے گا انسپکٹر نے اپنے گھر میں مال چھپا کے رکھا ہے۔ ویسے تو بڑا دینی مذہبی بنتا ہے اپنی بیوی پر لگتا ہے کبھی غور نہیں کیا شاید اسے اپنی بیوی ایسی ہی پسند ہو گی

ان میں سے ایک لڑکے نے اس پر کمنٹ پاس کرتے ہوئے کہا تو ایک پل میں اسے شرمندگی نے ان گھیرا

اس نے ان لڑکوں کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو شرمندگی سے دوبارہ ان کی طرف نہ دیکھ سکی لیکن کاش یہی شرمندگی اسے تب ہوتی جب وہ یہ لباس پہن کر گھر سے باہر نکلی تھی

ہاں تو بول جانے من اپنے شوہر کا نمبر بول جو تجھے یہاں سے بچا کر لے جائے گا

ویسے ہمارا تو کوئی ارادہ نہیں ہے تجھے یہاں سے بھیجنے کا لیکن اگر یہ ساری پلاننگ نا ہوتی تو ہم تجھے اتنی آسانی سے واپس نہ جانے دیتے لیکن مجبوری ہے تجھے مہرے کے طور پر ہمیں استعمال کرنے کی اجازت ہے

لیکن داود حیدری کی موت کے بعد تیرے اس حسن کو احراج تسکین ضرور پیش کریں گے ہم

ان میں سے ایک لڑکا اس کے قریب بیٹھتے ہوئے اطمینان سے اسے بتا رہا تھا

کی۔۔۔ کیا۔۔۔ داور کے موت تم تم لوگ داور کو مارنا چاہتے ہو لیکن کیوں۔۔۔۔؟

تم لوگ ان کی جان کیوں لینا چاہتے ہو بتاؤ مجھے وہ پریشانی سے ان لوگوں سے سوال کرنے لگی

پوچھ تو ایسے رہی ہے جیسے یہ پوچھے گی اور ہم اس کے حکم پر عمل کر کے فوراً بتا دیں گے پر گھبرانے والی کوئی بات ہی نہیں ہے ہم تجھے تو بتا ہی سکتے ہیں تیرے شوہر نے ہمارا سارا کام تباہ کر رکھا ہے

exponovels

ہمارا اربوں کا نقصان کر دیا ہے۔اور اب بھی نقصان ہی کیے جا رہا ہے ہمارا کوئی بھی کام اس کی وجہ سے مکمل نہیں ہو پا رہا اور اب اسے سزا دینے کا حق وقت آ گیا ہے

بہت برداشت کر لیا ہم نے اب مزید برداشت نہیں کر سکتے اس کا تو اب وہ انجام کریں گے جو ساری زندگی یاد رکھے گا ایک بار یہاں پہنچے تو سہی

تو بس جلدی سے ہم اس کا نمبر بتا وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا

میں نہیں جانتی مجھے کچھ بھی نہیں پتا وہ انکار کرتے ہوئے بولی جب اگلے ہی لمحے سامنے کھڑے لڑکے نے ایک زور تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا

کیسی بیوی ہے تو تجھے اپنے شوہر کا نمبر نہیں پتا اور تجھے کیا لگتا ہے اگر تو اس کا نمبر نہیں دے گی تو کیا ہم اس کا نمبر حاصل نہیں کر پائیں گے بے وقوف لڑکی کو پولیس والا ہے ہر مجرم کے موبائل میں اس کا نمبر ہے

ہم تو بس اس لیے تجھ سے مانگ رہے تھے کہ دیکھنا چاہتے تھے کہ بیوی اپنے شوہر سے کتنی محبت کرتی ہے تجھے تو اپنے شوہر سے بڑی محبت ہے لیکن افسوس آج تو بیوہ ہو جائے گی

وہ موبائل کان سے لگاتے ہوئے اسے کہنے لگا تھا جب زائشہ کہنے لگی

کوئی فائدہ نہیں ہو گا تمہیں یہ سب کچھ کرنے کا کیونکہ وہ مجھ سے کوئی محبت نہیں کرتے انہیں مجھ سے کوئی مطلب نہیں ہے مطلب ہے تو اپنی دوسری بیوی سے سے

ہاں میں سچ کہہ رہی ہوں انہیں مجھ سے کوئی لینا دینا نہیں ہے مجھے تو وہ طلاق دینے والے تھے

exponovels

بلکہ کاغذات بھی تیار ہو چکے تھے وہ مجھے بچانے کے لیے کبھی یہاں نہیں آئیں گے

تم لوگ صرف اپنا وقت بر باد کر رہے ہو مجھے چھوڑ دو مجھے جانے دو یہاں سے وہ انہیں دیکھتے ہوئے بتانے لگی تھی

وہ نہیں چاہتی تھی کہ داؤر اس مصیبت میں کبھی بھی آئے ہاں وہ اس وقت خود بھی بہت بڑی مصیبت میں پھنسی ہوئی تھی

لیکن سچ یہی تھا کہ وہ اسے کسی بڑی مصیبت میں نہیں پھنسانا چاہتی تھی

واہ کیا کہانی بنائی ہے اپنے شوہر کو بچانے کے لئے کوئی بات نہیں ہم پھر بھی آزمائیں گے بڑا اچھا انسان ہے بیوی کی خاطر نہ صحیح لیکن انسانیت کی خاطر یہاں ضرور آئے گا

وہ بولا تھا جب کہ زائشہ دعا مانگ رہی تھی کہ زداور فون ہی نہ اٹھائے

ooooo

ہیلو۔۔۔۔۔۔آپنے نمبر پر انجان نمبر سے فون آتے دیکھ اس نے فوراً اٹھا لیا تھا یہ کوئی نئی بات نہیں تھی اس کے کام میں ایسے انجان نمبر سے فون آنا ایک عام سی بات تھی

تمہاری بیوی ہمارے قبضے میں ہے اگر اس کی جان بچانا چاہتے ہو تو ہماری بلائی ہوئی جگہ پر ابھی پہنچو۔ورنہ تمہیں تمہاری بیوی کی لاش ملے گی

دوسری طرف موجود لڑکا اسے دھمکی دے رہا تھا جب کہ وہ فون کان سے لگائے سامنے ساہوں تاہو اور کنزش کو کھیلتے ہوئے دیکھ رہا تھا

exponovels

اس کی بیوی تو اس کے سامنے تھی تو پھر وہ کون سی بیوی کی بات کر رہا تھا کہیں زائشہ تو ان کے قبضے میں تو نہیں تھی

کیا چاہتے ہو تم لوگ اس نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا تھا

چاہتے تو ہم تمہاری موت ہیں داور حیدری لیکن یہ سب باتیں تم سے ملاقات پر ہوں گی اسی لئے لوکیشن بھیج رہا ہوں تم فوراً یہاں پہنچو اگر اپنی بیوی کی جان بچانا چاہتے ہو تو

ورنہ تمہاری بیوی بہت خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ بہت پرکشش بھی ہے اور اس کی کشش ہم سب کو اس کی طرف کھینچ رہی ہے

وہ آدمی ایک بھرپور نظر زائشہ کو دیکھتے ہوئے بولا تھا

اگر تم نے اسے ہاتھ بھی نہ لگایا تو تمہارا اس دنیا میں آخری دن ہو گا یہ بات یاد رکھنا وہ غصے سے دھاڑا تھا

نہیں لگائیں گے نہیں لگائیں گے فاور حیدری اتنا بھی بے چین ہونے کی ضرورت نہیں ہے

بس ہم جہاں بلا رہے ہیں خاموشی سے وہاں چلے آؤ ورنہ ہو سکتا ہے تم اپنی بیوی کا آخری دیدار بھی نہ کر پاؤ وہ دوسری طرف سے فون بند ہو چکا تھا جبکہ داور تیزی سے اپنے گھر سے نکلا تھا

ooooo

کیا تم لوگ راحیل بھائی کے دوست ہو وہ ایک زیر تعمیر پلازہ میں داخل ہوتے ہوئے آہستہ آہستہ سیڑھیاں چڑھ کر اوپر والے فلور پر آئی تھی

exponovels

اسے ہر فلور میں کافی فاصلے پر کھڑے غنڈے نما لڑکے نظر آرہے تھے لیکن بنا کسی کو بھی مخاطب کئے وہ راحیل کے کہنے پر سیدھی اوپر والے فلور پر چلی گئی تھی

اور وہاں کرسی پر بیٹھے آدمی سے سوال کرنے لگی جس نے پہلے تو سر سے لے کر پیروں تک اسے دیکھا تھا

کیا بات ہے راحیل نے تو ہمیں کبھی بتایا ہی نہیں کہ اس کی بہن اتنی خوبصورت ہے کرسی کے پاس کھڑا نوجوان اسے دیکھتے ہوئے بولا تو زوباریہ نے غصے سے اسے دیکھا تھا

شٹ اپ بدتمیز انسان میں تمہارے دوست کی بہن ہوں اس نے غصے سے جتایا تھا

دوست۔۔۔۔! کون سا دوست جانے من اسی دوستی وجہ سے تو آج تک ہم اتنا نقصان اٹھا رہے ہیں

اسی دوست کی وجہ سے داور حیدری ہمارا کروڑوں کا نقصان کر چکا ہے اور تجھے کیا لگتا ہے کہ ہم میں سے زندہ چھوڑیں گے

ہم تو اسے صرف اور صرف اس فائل کے لئے اب تک زندہ رکھے ہوئے تھے ورنہ اسے پولیس کی کسٹڈی میں ہی جان سے مار چکے ہوتے

کیونکہ جتنا نقصان وہ ہمارا کروا چکا ہے نہ اسے دس بار موت دی جائے تو وہ بھی کم ہے

وہ آدمی اٹھ کر اس کے سامنے آتا ہوا اسے راحیل کی اصل اوقات بتا رہا تھا

کیا مطلب ہے تم لوگوں کا کیا بکواس کر رہے ہو تم اس نے غصے سے دیکھتے ہوئے فائل اپنے پیچھے کرنا چاہی لیکن اس سے پہلے ہی وہ آدمی فائل چھین کر دوسرے آدمی کو دے چکا تھا

exponovels

بھائی یہ فائل تو غلط ہے اس میں تو سبزیوں اور رنگوں کے نام لکھے ہوئے ہیں اس میں تو ہمارے آدمیوں کی ڈیٹیل ہی نہیں

اور نہ یہاں پر یہ لکھا ہوا ہے کہ پولیس کن کن لوگوں کو اپنی حراست میں لے چکی ہے اس آدمی نے اس کے سر پر دھماکہ کیا تھا

جب اگلے ہی لمحے زوبار یہ کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ لگا تھا کیونکہ وہ یہاں غلط فائل آئی تھی یعنی کہ اس نے ان کے ساتھ غداری کی تھی

اصل فائل کہاں ہے بتاؤ اصل فائل کہاں چھوڑ کر آئی ہے تو وہ اس کے منہ پر تھپڑ پر تھپڑ لگاتا اس کا حال بگاڑ چکا تھا ان لوگوں کو کسی بھی قیمت پر وہ فائل چاہیے تھی

میں اصلی فائل لے کر آئی ہوں مجھے نہیں پتا وہ کدھر ہے وہاں اور کوئی فائل نہیں تھی اور نہ ہی بھائی نے مجھے اور کوئی فائل لانے کے لئے کہا تھا

وہ پریشانی سے ان لوگوں کو اپنی صفائی دینے لگی تھی لیکن ان کے چہرے سے صاف لگ رہا تھا کہ وہ اس پر ہر گز یقین نہیں کر رہے

دیکھو لڑکی اگر اپنی جان چاہتی ہو تو جتنا جلدی ہو سکے وہ فائل ہمارے حوالے کر دو ورنہ ہم تمہارے اتنے ٹکڑے کریں گے کہ تمہارے گھر والے گن بھی نہیں پائیں گے۔ وہ اسے دھمکی دیتے ہوئے بولا تھا

exponovels

بھائی آپ پریشان مت ہوں وہ فائل مل جائے گی کیونکہ داور حیدری خود آرہا ہے یہاں ہم نے اس کی بیوی کو اغوا کر لیا ہے اب ہمیں پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے

اس کی بیوی کے ماتھے پر گن رکھ کر سارے راز اگلوالیں گے اور ویسے بھی یہاں پر داور کی موت ہوئی نہیں یہ کیس یہیں پر بند ہو جائے گا

کیوں کہ داور کی موت کے بعد اس کیس پر کوئی ہاتھ نہیں ڈالے گا اس کے علاوہ اس کے اس کیس میں ہمیں اور کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا

اگر داور ہی نکل گیا تو پھر ہمیں کوئی پریشانی نہیں ہو گی کیونکہ زاور حیدری ابھی زیادہ کیسز میں شامل نہیں ہے اس نے ابھی تک صرف چار سے پانچ کیسز پر ہی ہاتھ ڈالا ہے

اور وہ بھی کامیاب اس لیے ہوا ہے کیونکہ اس کے پیچھے داور حیدری کا ہاتھ تھا میرے خیال میں ان دونوں کا آپس میں کوئی بہت بڑا کنکشن ہے

شکلیں بھی ایک دوسرے سے کافی زیادہ ملتی ہیں اور سر نیم بالکل ایک جیسا ہے کہیں یہ دونوں بھائی تو نہیں وہ کچھ سوچتے ہوئے کہنے لگا

ارے ان کے بھائی چارے سے ہمیں کیا لینا دینا داور حیدر کو اس کیس سے ہٹاؤ تاکہ ہم اپنا کام آسانی سے کر سکے اس کی وجہ سے بہت نقصان برداشت کر چکے ہیں اب ہم نقصان نہیں اٹھا سکتے

exponovels

وہ ابھی بول ہی رہے تھے جب دور سے فائرنگ کی آواز سنائی دی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے اس جگہ پر پولیس نے حملہ کر دیا ہے

بوس کہیں داور حیدری نے ہمارے ساتھ ڈبل گیم تو نہیں کی میں نے اسے بتایا تھا کسی بھی ہوشیاری کے انجام میں اس کی بیوی ہمارے ہاتھوں ضائع ہو گی

اس آدمی نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا جبکہ وہ اسے وہاں سے نکلنے کا اشارہ کر رہا تھا

وہ لوگ اس جگہ پر حملہ کر چکے تھے اور ان لوگوں کو اس بات کا گمان تک نہیں تھا کہ وہ اپنے ہی جال میں اس طرح سے پھنس جائیں گے

ان کی سب سے بڑی غلطی یہ تھی کہ انہوں نے داور کو اپنی لوکیشن تو سینٹ کی تھی

لیکن راحیل کی بہن کو بھی اسی جگہ پر بلایا تھا جہاں وہ پچھلے تین مہینے سے قبضہ جمائے بیٹھے تھے۔اور اب ے ک پولیس کی نظر سے یہ جگہ نہ گزری تھی

اور اب یہیں سے شاید ان سب جنازے بھی اٹھنے والے تھے

داور سیدھا اپنے آفس گیا تھا کیونکہ اسے شک تھا کہ زائشہ کو کڈنیپ کرنے والے لوگ وہی ہیں جن کا تعلق راحیل کے کیس سے تھا

exponovels

وہ راحیل سے کسی طرح کے انفارمیشن لینے میں کامیاب نہ ہو پائے تھے اور ایسے میں وہ ان لوگوں کی صرف ایک غلطی کا انتظار کر رہے تھے

اور اب وہ لوگ غلطی کر چکے تھے زاور کی کزن کو ان لوگوں نے وہیں بلایا تھا

وہ جان چکے تھے کہ اس وقت ان کے لئے سب سے بڑی مصیبت داور ہے اور وہ داور کو نقصان پہنچانے کے لیے کوئی نہ کوئی بڑا قدم اٹھانا چاہتے ہیں

ان لوگوں کا مقصد صرف داور کو اس کیس سے ہٹانا تھا وہ سمجھ چکے تھے کہ اب راحیل بھی ان کے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتا

وہ راحیل کو بھی جلد ہی ختم کرنے والے تھے لیکن ایسا تب تک ممکن نہیں تھا جب تک وہ راحیل سے یہ نا جان لے اس کے کتنے لوگوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور کتنے لوگوں کی معلومات ان تک پہنچ چکی ہے

اس کے لئے ضروری تھا کہ وہ فائل ان کے پاس آ جائے اور وہ فائل ان لوگوں نے راحیل کو دی ہوئی تھی جو راحیل کے کمرے کی تلاشی کے دوران زاور حاصل کر چکا تھا

جو شاید آج ان لوگوں کے ہاتھ لگ جانی تھی لیکن زوباریہ نے صرف اس کے کمرے سے فائل چرائی تھی یہ دیکھا نہیں تھا کہ فائل کونسی ہے

جبکہ اسے راحیل سے باتیں کرتے ہوئے اس رات زویا نے سن لیا تھا اور اس سے اگلے دن ہی اس نے اپنے بھائی کو فون کر کے زوباریہ کے ساری انفارمیشن دے دی تھی

exponovels

جس کے بعد اس نے زویا سے کہہ کر وہ فائل ہیں وہاں سے غائب کروادی تھی

اور زویا نے اپنا کام بہت ہی اچھے طریقے سے کیا تھا جس کی اسے بہت زیادہ خوشی بھی تھی

زوباریہ سے فائنل وہ لوگ چھین چکے تھی اور اب اسے یہ بات پتہ چل چکی تھی کہ راحیل کی ان لوگوں کی نظروں میں کیا اوقات ہے وہ راحیل کو ختم کرنے والے تھے

اور وہ فضول میں اسے اتنی ساری امیدیں دلوا کر بیٹھا ہوا تھا وہ اپنے مطلب کی وجہ سے آج اتنی بڑی مصیبت میں پھنس گئی تھی

یہ لوگ اس کے ساتھ کچھ بھی کر سکتے تھے اور جن غلیظ نگاہوں سے وہ اسے دیکھ رہے تھے وہ ان کی نگاہوں کا مطلب بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہی تھی

لیکن وہ کر کچھ نہیں سکتی تھی سوائے صبر اور دعا کے وہ دعا مانگ ہی تھی کہ کہیں سے زاور آکر اسے بچالے

oooooo

پولیس نے اس آیریا کو چاروں طرف سے گھیرا ہوا تھا اس پورے پلازہ پر ان لوگوں نے ان سب کو بری طرح سے پھنسا دیا تھا

یہاں کم از کم چالیس سے زیادہ لوگ تھے اور وہ ان سب کو صحیح سلامت پکڑنا چاہتے تھے یہ بہت برا نیٹ ورک تھا اس میں بہت بڑے بڑے لوگوں کا نام شامل تھا

exponovels

اور وہ ہر ایک کو پکڑ لینا چاہتے تھے سب سے جو بڑا مسئلہ تھا وہ یہ تھا کہ اندر زائشہ اور زوبار یہ تھی جنہیں وہ صحیح سلامت نکالنا چاہتے تھے

وہ دونوں بے شک ان کی زندگی میں اہم نہیں تھی لیکن انسانیت کے ناطے ان لوگوں کو یہاں سے نکالنا ان کا سب سے اولین فرض تھا جسے وہ دونوں ہی نبھانا چاہتے تھے اور ایسے میں ضروری تھا کہ وہ بہت احتیاط سے کام لیں سب سے پہلے اندر کون جائے گا اور باہر کون کون روکے گا اس چیز کا فیصلہ کرنا تھا جو کہ زیادہ مشکل نہیں تھا وہ زاور زین کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتا خود آگے کھڑا تھا لیکن وہ پہلے ہی فلور پر جا کر رک گئے تھے

اوپر لوگوں کی تعداد کافی زیادہ تھی اور ایسے میں وہ کسی طرح کی غلطی نہیں کر سکتے تھے

اسی لیے داور نے ان دونوں کو یہی رکنے کا کہا اور اپنے پیچھے آتے آفیسرز کو بھی ان دونوں کو فالو کرنے کے لئے کہا اور خود اس کا اوپر جانے کا ارادہ تھا

کیوں کہ یہ بات وہ سمجھ چکا تھا کہ اس وقت وہ سب لوگ ایک ہی فلور پر ہیں شاید اوپر آخری فلور پر

oooooo

داور نے اکیلے اوپر جانے کا فیصلہ کر لیا تھا سب اس کے انڈر اس مشن پر کام کر رہے تھے اس لئے کوئی بھی اس کے فیصلے کے خلاف نہیں جا سکتا تھا

جب کہ اتنی خطرناک جگہ زاور کو اس کے اکیلے جانے پر اعتراض ہو رہا تھا لیکن اس کے اعتراض کو کھاتے میں لائے بغیر وہ اسے اشارہ کرتا اوپر کی جانب بڑھا چکا تھا۔

exponovels

اس کے اوپر جاتے ہی زاور نے ایک نظر زین کو دیکھا تھا جو دوسرے سپاہیوں کو ہدایات دے رہا تھا وہ بنا اس کی اجازت داور کے پیچھے چلا گیا

oooooo

میں نے تمہیں اپنے پیچھے آنے سے منع کیا تھا اسے اپنے پیچھے آتے دیکھ وہ ذرا غصہ ہوا

میں آپ کو اکیلے اوپر نہیں جانے دوں گا میں آپ کے ساتھ چلوں گا آپ مجھے لے کر جائیں یا نہ جائیں میں ہر قیمت پر آپ کے ساتھ رہوں گا

اس نے ضدی انداز میں کہا تھا داور نے غصے سے دیکھا پھر سر جھٹک کر آگے بڑھنے لگا اس کے پیچھے آنے پر اس نے دوبارہ کوئی اعتراض نہیں کیا تھا

جبکہ ان کے پیچھے پیچھے ہی باقی آفیسرز بھی سیڑھیاں طے کر رہے تھے

احتیاط سے کام لینا کسی طرح کی کوئی غلطی مت کرنا اس نے چھٹے فلور پر کچھ لوگوں کے پیر دیکھتے ہوئے اسے پیچھے کرتے ہوئے کہا

تو زاور نے ہاں میں سر ہلایا وہ بھی شاید ان لوگوں کے پیروں کو وہ بھی دیکھ چکا تھا لیکن ان کے اندازے کے عین مطابق وہ بھی سہم کر بیٹھے ہوئے تھے

مطلب صاف تھا کہ وہ جان چکے تھے کہ یہاں سے بچنا ان کے لیے ممکن نہیں ہے یہ چالیس لوگ تھے

جبکہ داور اپنے ساتھ 20 ممبرز کی ٹیم لے کر آیا تھا یہ کوئی چھوٹا نیٹورک نہ تھا جس پر وہ رسک لیتا

exponovels

اس کیس پر وہ لوگ پچھلے 6 مہینوں سے کام کر رہے تھے اور جو جو نام ان کے اس میں آئے تھے کہ جان کر بخود بھی دنگ رہ گئے تھے

ہم لوگوں ان کے پیروں پر گولیاں ماریں گے گولی ان کے جسم پر اور کہیں بھی نہیں لگنی چاہیے

زبان کام کرنی چاہیے کیونکہ زبان کے بغیر وہ نہ تو گواہی دے پائیں گے اور نہ ہی ہمارے کسی کام کے رہیں گے

اس نے پیچھے زاور کو دیکھتے ہوئے بولا تھا جس نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کے ساتھ ہی چھٹے فلور پر قدم رکھے تھے

oooooo

ان دونوں نے اپنے ریوالور پر سائلینسر لگا کر لوگوں کی ٹانگوں پر گولی چلادی تھی اور اب وہ بے بسی سے زمین پر لیٹے کراہ رہے تھے

ان کے اسلحہ کو ایک طرف کرتا داور اسے اپنے پیچھے پیچھے آنے کا اشارہ کر رہا تھا جب کہ زاور ان لوگوں پر خوب ہاتھ صاف کرتا آگے بڑھ رہا تھا

ان کا مقصد ان کے باس کو صحیح سلامت گرفتار کرنا تھا وہ اسے کسی طرح کا کوئی نقصان نہیں پہنچانا چاہتے تھے۔

تاکہ آگے ان کے لیے آسانی رہے لیکن ان کے پاس لیسٹ بھی موجود تھی اگر یہ آدمی مر بھی جاتا ہے تو ان کو کوئی بڑا نقصان نہ تھا

اسی لیے داور نے اس سے کہا تھا کہ اگر وہ ضرورت سے زیادہ اچھل کود کرے تو اس کے پیروں پر گولی مار دینا اور زاور اس حکم پر بہت خوش ہوا تھا

exponovels

ان چالیس میں سے تقریبا12 لوگوں کو وہ ٹھکانے لگا چکے تھے اور یہ تقریبا سارے ہی پیچھے آتے آفیسرز کے ہاتھوں گرفتار بھی ہو چکے تھے

اب وہ بلکل آخری فور کی طرف بڑھ رہے تھے اور وہاں پر بہت سارے غنڈے تھے جن سے بچ کر لوگوں نے اپنا کام کرنا تھا

جہاں داؤد کو زائشہ کی فمر تھی وہی زاور کو زوباریہ کی فکر ہو رہی تھی کیونکہ جو بھی تھا ان دونوں کو غلط ارادے سے یہاں لایا گیا تھا

اور وہ انہیں کسی بڑے نقصان سے دوچار نہیں ہونے دے سکتے تھے ایسے میں ان دونوں کو یہاں سے صحیح سلامت نکالنا ان کا فرض تھا۔

یہ تو شکر تھا کہ گھر میں ابھی تک یہ بات کوئی بھی نہیں جانتا تھا ورنہ زوباریہ کی اس طرح کی حرکت پر نہ جانا لوگوں کا کیا ری ایکشن ہوتا

زاور یہی سوچ رہا تھا کہ اگر وہ زوباریہ کو یہاں سے نکالنے میں کامیاب ہو گیا تو وہ اسے اس بات کے بارے میں گھر میں کسی کو بھی بتانے سے منع کر دے گا

ابھی وہ یہی سب سوچ رہا تھا جب اچانک کسی نے پیچھے سے اس کی کنپٹی پر بندوق رکھی

اس نے پیچھے دیکھا تو ایک آدمی کھڑا تھا جب کہ داور اس کے آس پاس کہیں پر بھی نہیں تھا

exponovels

تو تم ہو وہ آفیسر جس نے ہمت کر کے یہاں تک آنے کی غلطی کی ہے آجاؤ آج تمہیں دکھاتے ہیں کہ تم نے یہاں آ کر کتنی بڑی غلطی کی ہے

وہ اس کی کنپٹی پر زور ڈالتا رہا تھا جب کہ وہ پریشان تھا کہ داور کدھر غائب ہو گیا

ابھی تو اس کے ساتھ ہی تھا شکر تھا کہ وہ پہلے ہی ہٹ گیا تھا اس آدمی کو شاید یہی پتا تھا کہ یہاں تک صرف زاور ہی آیا ہے

••••••

وہ آدمی زاور کی کنپٹی پر بندوق رکھے اسے پکڑ کر اندر لے گیا تھا زاور اپنے دونوں ہاتھ سے ہوا میں اونچے کئے ہوئے اس کے آگے آگے چلتا

ان کے باس کے سامنے آ بیٹھا تھا جہاں ایک کرسی پر زوباریہ اور دوسری کرسی پر زائشہ بیٹھی ہوئی تھی

اس نے ایک نظر زوباریہ کے چہرے کو دیکھا تھا اور اس کی نظروں کا مفہوم سمجھ کر گردن جھکا گئی تھی یہاں آ کر اس نے کتنی بڑی غلطی کی تھی اس بات کا احساس اسے ہو چکا تھا

وہ بس ایک بار یہاں سے صحیح سلامت نکلنے میں کامیاب ہو جائے اس نے زندگی میں کبھی ایسی غلطی دوبارہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا

ذاور نے اس کی طرف سے نظریں پھیر تا ایک نظر دروازے کے پیچھے داور کی طرف دیکھا اور پھر داور کے اشارے پر اس نے زمین کی طرف دیکھا تھا جہاں ایک چاقو پڑا ہوا تھا شاید انہی لوگوں میں سے کسی کا تھا

exponovels

یاشاید وہ ان لڑکیوں کو ڈرانے کے لیے اس کا استعمال کر رہے تھے یہ ان کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتا تھا اور کے اشارے کو سمجھ کر اس نے آنکھوں میں اسے اشارتاً جواب دیا تھا

تم لوگوں کو کیا لگتا ہے کہ تم لوگ ہمیں گرفتار کر پاؤ گے یہ اتنا آسان نہیں ہے بچوں

تم جیسے بہت آفیسرز آئے اور بہت گئے اب تم دیکھنا ہم تمہارے ساتھ کیا کرتے ہیں جب تمہاری کٹی ہوئی لاش یہاں سے جائے گی نہ تب تمہیں پتہ چلے گا کہ تم لوگوں نے کس سے پنگا لیا ہے

تمہاری لاش کے ٹکڑے تو تمہارا خاندان بھی گن نہیں پائے گا

مجھے تو لگ رہا تھا کہ داور خود اوپر تک آئے گا لیکن اس نے اپنے چمچے کو بھیج دیا

لیکن تمہاری حالت دیکھ کر وہ خود یہاں آنے کی غلطی کبھی نہیں کرے گا اور نہ ہی ہم سے پنگا لے گا

اس بات کو تو تم جان ہی چکے ہو کہ ہمارا نیٹ ورک کتنا بڑا ہے تقریباً سب لوگوں کے ایڈریس اور معلومات تمہارے پاس موجود ہے اس فائل میں سب کچھ ہے

اور ہم جانتے ہیں کہ اس فائل کی مدد سے تم بہت آگے تک جا چکے ہو تم نے ہمارے کتنے نیٹورک کو حراست میں لے لیا ہے

اس بات کا اندازہ تو نہیں ہے لیکن جتنی تم لوگ اس کام میں دلچسپی دکھا رہے ہو مانا جا سکتا ہے کہ اب یہ مشن تم لوگ جلدی ہی پورے کر سکتے تھے لیکن یہاں آکر تم لوگوں نے غلطی کر دی

اب تم دیکھنا تمہارا کیا انجام ہوتا ہے۔ وہ کرسی پر بیٹھ کے بول رہا تھا جبکہ زاور چاقو اپنے پیر کے نیچے کرنا چاہتا تھا

exponovels

لیکن یہ زوباریہ کی مدد کے بنا ممکن نہیں تھا کیونکہ وہ اس کے بے حد قریب تھا وہ اس کی باتوں پر دھیان دیے بنا زوباریہ کو اشارہ کر رہا تھا جیسے وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی

حد تک اگر میری بیوی ہوتی تو میری جان بچانے کے لئے ہاتھ پھیر تا مارتی کیا محبت کی ہے تم نے مجھ سے لعنت ہے ایسی محبت پر

وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تھا

جب کہ وہ آدمی جو آرام سے بیٹھا اسے اس کا انجام بتا رہا تھا اس کی بات پر حیران رہ گیا زوباریہ خود بھی اس کی بات پر پریشان ہو گئی تھی یہاں ان کی جان پر بنی ہوئی تھی اور وہ اپنی بیوی کے گن گا رہا تھا

لیکن اس کے ہاتھ پر مارنے والی بات پر اس نے ذرا سی حرکت کی تھی جس پر اسے محسوس ہوا کہ اس کے پیر کے نیچے کوئی چیز آئی ہے

اور پھر جیسے وہ اس کا اشارہ سمجھ گئی

ہاں تو اب اس سے شادی کر چکے ہو نا اب تو سکون میں ہو نا آپ مل تو گئے نہ وہ لڑکی آپ کو جو آپ سے سچی محبت کرتی ہے میں لائق ہی نہیں ہوں آپ کے جائیں خوش رہیں اس کے ساتھ مجھے یہی مر جانے دے وہ زور سے پیر پٹکتے ہوئے بولی تھی جس سے وہ چاقو تھوڑا آگے جا کر کے زاور کے پیر کے قریب آ گیا

اور زاور نے بنا دیر کیے اگلے ہی لمحے اس کے کارنر پر پیر مارا تو وہ اوپر کی طرف کچھ اچھلا تھا جسے پکڑ کر اس نے اپنے پیچھے کھڑے آدمی کے بازو پر اس تیز دھار چاقو کو چلایا

exponovels

اور دوسرے کو تھپڑ مارتے ہوئے زوباریہ کے پیچھے رسی کاٹ دی یہ سب کچھ اتنا جلد بازی میں ہوا تھا کہ وہ آدمی اٹھ کر کھڑا ہو گیا

اور اس نے اسے مزید کچھ بھی سمجھنے کا موقع دیا بھی نہیں۔

وہ ان کا دھیان بٹانے میں کامیاب ہو چکے تھے اور اب وہ اسی چاقو کی مدد سے باس بازو پر حملہ کر چکا تھا اور پھر بازو کے بعد کندھے پر۔ اور اس کی حالت دیکھتے ہوئے باقی سب لوگ الرٹ ہونے کے بجائے وہاں سے بھاگنے کی تیاریوں میں لگ گئے تھے

لیکن باہر بھی ان کے انتظار میں پولیس کھڑی تھی ان کا بھاگنا اتنا آسان نہیں تھا داور نے جلدی ہی لوگوں کو قابو کرتے ہوئے اندر کی طرف قدم بڑھا دیے تھے

کیونکہ ان لوگوں کا اصل مجرم ان کا بوجھ تھا وہ اس اتنی آسانی سے چھوڑ بھی نہیں سکتا تھا کیونکہ یہ اس تلاب کی بڑی مچھلی تھی اور اسی کی مدد سے ان لوگوں کو مزید بڑی مچھلیاں پکڑنی تھی

لیکن اس نے شاید زاور کے حملے کا زیادہ اثر نہ لیا تھا اس کی ٹانگ پر ایک زوردار لات مارتا وہ زاور کو زمین پر گرانے میں کامیاب ہو چکا تھا

اگلے ہی لمحے اس نے اپنی پستول سے سامنے گولی چلا دی تھی جو داور کے سینے کے بیچوں بیچ لگی تھی

داور کو گولیاں لگنے پر ذائشہ چلاتے ہوئے اس کی طرف بھاگ گئی تھی

exponovels

وہ اس کے پاس آئی تو اس نے فوراً اسے سامنے سے ہٹایا اور اس کے ساتھ ہی شاید داور کے اندر کا حمدرد انسان بھی اپنی موت خود ہی مر گیا تھا

اس کے پستول سے نکلنے والی گولی اس آدمی کا سینہ چیڑ چکی تھی

جو موقع پر ہی جہنم رسید ہو چکا تھا اور داؤر پر لگنے والی گولی نے ہی اثر دکھایا تھا کہ وہ زمین پر پڑا بے جان ہوتا جا رہا تھا

ooooo

جن لوگوں کو پولیس گرفتار کر پائی تھی وہ لوگ ہاتھ آ چکے تھے

لیکن بہت سارے لوگ ایسے تھے جو اپنی جان بچا کر وہاں سے بھاگ نکلنے میں کامیاب ہو چکے تھے

پلازے کے اندر موجود ایکسٹرا راستہ ان لوگوں کے لئے آسانی پیدا کر گیا تھا

لیکن اب ان کے بھاگنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا کیونکہ ان کا سارا نیٹ ورک تقریبا ان کے ہاتھ لگ چکا تھا

اور وہ بڑے سے بڑے انسان پر بھی ہاتھ مارنے میں بالکل بھی گھبرانے والے نہیں تھے

لیکن اب داور کو لگنے والی گولی نے سب کو پریشان کر دیا تھا

وہ اسے جلد سے جلد ہسپتال پہنچانے کے بارے میں سوچ رہے تھے جس میں وہ کافی حد تک کامیاب بھی ہو رہے تھے

زاور آپ کو چاقو لگا ہے بہت خون بہہ رہا ہے اس نے اس کے کندھے کو پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے احساس دلایا تھا

exponovels

زوباریہ مجھے صعف چاقو لگا ہے اسے گولی لگی ہے اس نے مجھے بچانے کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈال دی ہے اسے ہسپتال لے کر جانا ضروری ہے

تم لوگ پلیز جلدی سے گاڑی میں بیٹھو جلدی آؤ میرے ساتھ وہ ان دونوں کو باہر آنے کا اشارہ کرتا باہر کی جانب بھاگا تھا

oooooo

ابھی وہ لوگ یہاں سے نکلے ہی تھے کہ زوباریہ نے گھر فون کر کے دھماکا کر دیا تھا

اس کو یہ فکر کھائے جا رہی تھی کہ زاور کو بہت شدید چوٹ لگی ہے لیکن زاور کو ایک اور پریشانی تھی جو وہ کسی سے شیئر نہیں کر پا رہا تھا

اس نے گھر فون کیا تو چاچو نے فون اٹھایا تھا اور اس نے روتے ہوئے انہیں تقریبا ساری سچائی بتا دی

وہ تو زاور کے بارے میں بتا رہی تھی جبکہ اس نے چاچو کو بتایا تھا کہ وہ بہتر کنڈیشن میں ہے تاکہ وہ زیادہ پریشان نہ ہوں

لیکن اس کے چاچو داور کے بارے میں پوچھ رہے تھے جیسے گولی لگی تھی اور شاید وہ مر سکتا تھا اس نے جو اس کے دماغ میں آیا وہ الفاظ اپنے چاچو کو بول دیے تھے

کیونکہ داور کی حالت سے یہ تو صاف ظاہر تھا کہ اس کا بچنا آسان نہیں ہے

وہ اسے جو سمجھ میں آیا تھا وہ کہہ دیا تھا لیکن چاچو کی پریشانی نے اسے پریشان کر دیا تھا

exponovels

oooooo

وہ لوگ داور کو لے کر ہسپتال پہنچے ہی تھے کہ زمان صاحب کے ساتھ رحمان صاحب بھی وہاں موجود تھے جبکہ زوباریہ کو پولیس ان کے گھر پہنچا چکی تھی لیکن زائشہ گھر جانے کو تیار نہ تھی اسی لیے وہ ساتھ ہی یہاں آئی تھی

زمان صاحب کی حالت خراب ہو رہی تھی داور کو دیکھ کر اس کا بہت سارا خون ضائع ہو چکا تھا

ڈاکٹر اسے آپریشن تھیٹر میں شیفٹ کر چکے تھے

اور زاور سے اپنے باپ کی حالت نہیں دیکھی جا رہی تھی۔اسے ہمیشہ ان کا داور سے محبت کرنا تکلیف دیتا تھا لیکن آج ایسا نہیں تھا

ان کو کس نے بتایا تھا اور کیوں بتایا تھا اور کو سمجھ میں نہیں آیا لیکن اپنے باپ کی حالت دیکھ کر وہ بھی بہت زیادہ پریشان ہو گیا تھا

بابا پریشان نہ ہوں اسے کچھ نہیں ہو گا ڈاکٹر علاج کر رہے ہیں نا وہ ٹھیک ہو جائے گا وہ انہیں حوصلہ دینے لگا

مریض کو بہت سارا خون ضائع ہو چکا ہے ہمیں بلڈ کی ضرورت ہے اور اسی وقت کا انتظام کریں۔ڈاکٹر نے باہر نکلتے ہوئے ان لوگوں سے کہا تھا جس پر زمان صاحب فورا کھڑے ہو گئے تھے

ڈاکٹر میرے خون کا ایک ایک قطرہ نکالو میرے بیٹے کی جان بچالو اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے وہ بہت زیادہ جذباتی ہو رہے تھے

exponovels

سر ایسا ممکن نہیں ہے آپ کی ایج کافی زیادہ ہے ہم اس طرح سے آپ بلڈ نہیں لے سکتے ڈاکٹر نے پریشانی سے انہیں دیکھتے ہوئے کہا تھا

تو میرا لے لے ڈاکٹر لیکن اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے اس سے پہلے کہ بابا کچھ بھی کہتے زاور بول اٹھا

آپ کا پیشٹ سے کیا ریلیشن ہے وہ انہیں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تو زاور کے منہ سے بے اختیار نکلا

میں بھائی ہوں اس کا نہ جانے کیسے اس کی زبان میں یہ لفظ کہتے ہوئے اس کا ساتھ دیا تھا

جس پر بابا نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے اپنے قریب کیا

یہ دونوں میرے بیٹے ہیں ڈاکٹر اور مجھے دونوں بیٹے سہی سلامت چاہیے۔ تو اسے دیکھتے ہوئے بولے تو ڈاکٹر نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے انہوں نے راستہ دیا تھا

آپ فکر نہ کریں سر ان شاءاللہ سب کچھ ٹھیک ہو گا۔ اللہ سے دعا کریں ہم اپنا کام پوری ایمانداری سے کر رہے ہیں باقی جیسا اللہ بہتر جانتا ہے وہ انہیں کہہ کر آگے بڑھ گیا جبکہ اس کے ساتھ گیا

وہ باہر زائشہ کے پاس بیٹھے تھے اس کو دیکھ کر انہیں کنزش کا خیال آیا وہ نہ جانے کہاں ہو گی اسے کچھ پتہ بھی ہو گا یا نہیں

وہ ابھی سوچ ہی رہے تھے جب انہیں وہ زین کے ساتھ اندر آتی نظر آئی انہیں دیکھتے ہی وہ ان کی طرف بھاگ کر آئی تھی وہ اٹھ کر کھڑے ہو گئے جب کہ وہ ان کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

exponovels

زائشہ خیرانگی سے انہیں دیکھ رہی تھی چھ سال میں اس نے کبھی جاننے کی بھی کوشش نہ کی تھی کہ اس کا سسر کون ہے

اور یہ لڑکی اتنے کم وقت میں ان کے اتنے قریب ہو گئی تھی

۔اس نے صرف دولت کی خاطر ہی اس شخص کا نام یاد رکھا ہوا تھا ورنہ اسے اس شخص سے کوئی مطلب نہ تھا

آج اسے احساس ہو رہا تھا وہ کتنی مطلبی تھی

صحیح کہتا تھا اور وہ لائق ہی نہیں تھی اس کے اس وقت اس کا بیٹا کنزش کی گود میں تھا

شاید ہی وہ کبھی اس سے الگ ہونا چاہتا ہو اور وہ جس کی وہ اولاد تھا جس نے اسے جنم دیا تھا وہ خالی ہاتھ تھی جس کے لیے وہ اتنا سب کچھ کر رہی تھی وہ اس کو ملا ہی نہیں تھا اور جو ملا تھا اس کی اس نے قدر نہیں کی۔ لیکن اب ان باتوں کا کوئی فائدہ نہ تھا اب اس پچھتاوے میں اسے زندگی گزارنی تھی

oooooooo

وہ سب لوگ بے حد پریشان تھے داور کا آپریشن چل رہا تھا زاور اسے بلنڈ دے کر باہر آیا تو بابا کے ساتھ ایک پیاری سی لڑکی بیٹھی ہوئی دیکھی

وہ بھی ان کے پاس ہی آ کر بیٹھ گیا تھا اسے اندازہ ہو چکا تھا کہ یقیناوہ داور کی دوسری بیوی ہے

exponovels

بابا آپ پریشان مت ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا ان شاءاللہ تعالی داور کو کچھ نہیں ہو گا وہ بہت بہادر ھے یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی

وہ جیسے ان سے زیادہ خود کو دلاسہ دے رہا تھا نہ جانے کیوں اس کے دل میں اس کے یہ اتنی محبت پیدا ہو گئی تھی وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے بس اسے آج کچھ پتہ تھا تو یہ کہ وہ اس کا بھائی ہے اور اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے

اسے اپنے بھائی کی ضرورت تھی زندگی کے ہر امتحان میں وہ اس کے بنا نہیں رہنا چاہتا تھا

اسے اپنا ہی کھڑوس باس بہت زیادہ عزیز ہو چکا تھا۔

بابا کی پریشانی اس سے چھپی ہوئی نہیں تھی لیکن وہ پھر بھی اچھے الفاظ استعمال کر کے انہیں ہمت نہیں دے پا رہا تھا کیونکہ ڈاکٹر نے کہا تھا کہ پیشنٹ کی حالت بہت زیادہ کریٹیکل ہے کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے

اللہ نہ کرے کہ اگر کچھ سے کچھ بھی ہو جاتا ہے تو وہ بابا کا خیال کیسے رکھے گا وہ اسے کچھ نہیں ہونے دے سکتا تھا۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ خود اندر جا کر اس کا آپریشن کرنا شروع کر دے۔اور کیسے بھی اسے بچا کر واپس اپنے باپ کے سامنے کھڑا کر دے

اپنے بابا کے آنسو اس سے دیکھے نہیں جا رہے تھے لیکن اس کے پاس کوئی حال بھی تو نہیں تھا۔

اور ان کے ساتھ بیٹھی ہوئی یہ چھوٹی سی لڑکی جو بار بار اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے اپنے بچے کو سینے سے لگا رہی تھی

exponovels

اسے بھی اس وقت حوصلہ کے لیے الفاظ چاہیے تھے اسے بھی ہمت چاہیے تھی اس کے لئے تو اس کا سب کچھ اس کا شوہر ہی تھا

اس نے نوٹ کیا تھا اس کے آجانے سے زائشہ وہاں سے نکل چکی تھی شاید وہ جانتی تھی کہ اس کی یہاں کوئی ضرورت نہیں ہے

شاید وہ جانتی تھی کہ وہ اپنا مقام کھو چکی ہے اور اب اس کا یہاں رہنے کا کوئی مقصد نہیں ہے۔

اور جہاں پر آپ کی کوئی ضرورت نہ ہو آپ کو وہاں سے چلے جانا چاہیے دوسروں کی زندگی میں ایک ان چاہا وجود بن کر رہنے سے بہتر ہے کہ اپنی زات کی کمیوں کو قبول کیا جائے

اسے اس لڑکی کا فیصلہ بالکل ٹھیک لگا تھا اور اب وہ ڈاکٹر کی طرف سے کسی اچھی جواب کی امید کر رہے تھے

oooooo

آپریشن مکمل ہو چکا تھا ڈاکٹر باہر آئے تو انہیں خوشخبری سنائی کہ اب وہ خطرے سے باہر ہے جہاں ڈاکٹر نے ان لوگوں کو یہ خوشخبری دی تھی وہیں ڈاکٹر کا کہنا تھا

کہ ابھی تک داور کو ہوش نہیں آیا اس لئے وہ کچھ بھی کلیئر بتا نہیں پا رہے

باقی ان کے لیے اتنی ہی خبر کافی تھی کہ اس کی گولی نکال دی گئی تھی اور حالت اب خطرے سے باہر تھی۔

اس کا آپرشن کامیاب ہوتے ہی بابا نے صدقہ ہائے خیرات دیا تھا۔

exponovels

لیکن ابھی تک اسے دوسرے کمرے میں شفٹ نہیں کیا گیا تھا ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ مزید 24 گھنٹے میں اسے ہوش آجانا چاہیے

ورنہ مسئلہ ہو سکتا ہے لیکن پھر بھی وہ ان لوگوں کو مطمئن کر چکے تھے کہ اب وہ خطرے سے بالکل باہر ہے جس کے بعد وہ سب لوگ پر سکون ہو گئے تھے۔

تاہو اس وقت اپنے دادا کے پاس تھا جب کہ کنزش نفل ادا کرنے گئی ہوئی تھی

اسی بچہ بہت پر کشش لگ رہا تھا وہ بار بار اس کے پاس آکر بیٹھ جاتا تھا وہ اسے دیکھتا اور اپنا آپ دادا کے سینے میں چھپا لیتا

۔

لیکن جب وہ اٹھ کھڑا ہوتا تھا وہ پیچھے سے اسے پکارتا تھا اور وہ جانتا تھا کہ وہ اسے ہی پکار رہا ہے لیکن وہ جب اس کی طرف دیکھتا وہ فوراً انجان بن جاتا تھا اس بچے کی شرارتی سے کافی دلچسپ لگ رہی تھی

لیکن اتنا چھوٹا سا بچہ اس طرح کی شرارتیں کیسے کر سکتا تھا تو سمجھ نہیں پا رہا تھا کیا وہ سچ میں شرارتیں کر رہا تھا یا پھر وہ کنفیوز تھا

کچھ تو تھا جو ناتوزا اور کا بھتیجا سمجھ پا رہا تھا اور نہ ہی تاہان کا چاچا

بابا میرے خیال میں اب آپ کو گھر چلے جانا چاہیے آپ کل سے یہیں پر ہیں آپ نے میڈیسن بھی نہیں لی آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی آپ چلے جائیں

exponovels

میں یہاں ہوں داور کے پاس آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے اب وہ خطرے سے باہر ہے اسے کچھ نہیں ہو گا وہ انہیں مناتے ہوئے بولا۔

نہیں زاور جب اسے ہوش نہیں آجاتا میں گھر نہیں جاؤں گا بابا نے انکار کرتے ہوئے کہا لیکن وہ ان کے انکار پر بات ختم نہیں کر سکتا تھا اسے ان کی بھی فکر ہو رہی تھی

بالکل نہیں بابا میں جو کہہ رہا ہوں وہ کریں آپ کو ابھی جانا ہو گا اس وقت آپ کا گھر جانا مناسب رہے گا

میں یہاں ہونا آپ کے بیٹے کے پاس آپ مجھ پر اعتبار کر سکتے ہیں وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولا اور اس کی اس بات پر وہ اسے کچھ بھی نہیں بول پائے

اور آخر کار وہ گھر جانے کے لیے تیار ہو گئے تھے۔اس نے زین سے کہہ کر انہیں گھر چھوڑنے کے لئے کہا تھا جب کہ بابا نے کنزش سے پوچھا تو اس نے انکار کر دیا

وہ داور کو چھوڑ کر کہیں نہیں جانا چاہتی تھی بابا نے بھی اسے دوبارہ نہیں کہا تھا

بس اسے دعائیں دیتے وہ وہاں سے نکل چکے تھے

کنزش اسے پہچان چکی تھی زویا کی غلط فہمی بھی اسے سمجھ میں آچکی تھی تھی اسی کی زویا نے تصویر اسے دکھائی تھی یعنی کہ زویا اس کی نند تھی۔ لیکن جس وقت میں اسے یہ سب کچھ پتہ چل رہا تھا اس وقت میں اسے کسی چیز کی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ بس پتا تھا تو اتنا کہ اس کا شوہر اس وقت ہسپتال میں ہے

ooooo

exponovels

بابا کو تو کسی طرح وہ گھر بھیجنے میں کامیاب ہو گیا تھا لیکن اب اسے کیسے بھیجتا۔اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا

وہ یہاں کافی انکنفرٹیبل تھی لیکن اس کے باوجود بھی وہ ایک ڈیکس پر بیٹھی ہوئی تھی

اس کی گود میں چھوٹا سا معصوم بچہ تھا جو بار بار اس کی طرف لپک رہا تھا نہ جانے کیوں لیکن وہ بچہ اس سے بہت زیادہ مانوس ہو رہا تھا

شاید وہ بھی سب کی طرح غلط فہمی کا شکار ہو رہا تھا جب بھی وہ کھڑا ہوتا تو بچہ اسے بابا کہہ کر پکارنا شروع کر دیتا ہے

جب وہ اس کی طرف دیکھتا تو وہ اپنے ہاتھ مایوسی سے گرا دیتا تھا شاید اسے پتہ چل جاتا تھا کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے

وہ اتنی دیر سے اسے داور سمجھ رہا تھا اور وہ جب بھی اس کی طرف دیکھتا تھا تو سمجھا تھا کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے۔

وہ چھوٹا سا بچہ اس وقت اس ماحول کی سنگیت کو نہیں سمجھ سکتا تھا۔اسے اپنا باپ چاہیے تھا۔

رات خاموشی سے گزر چکی تھی ایک نئی صبح روشن ہو چکی تھی وہ دونوں اسی ڈیکس پر ساری رات بیٹھے رہے دونوں میں کوئی بات نہ ہوئی تھی

لیکن صبح ہوتے ہی وہ اس کی بے آرامی کو سوچتے ہوئے اسے گھر جانے کے لیے فورس کرنے لگا

ooooo

نہیں میں کہیں نہیں جاؤں گی جب تک داو کو ہوش نہیں آ جاتا میں انہیں چھوڑ کر کدھر بھی نہیں جانے والی میں یہیں رہوں گی ان کے پاس

exponovels

وہ داور کے پاس بیٹھی ہوئی تھی جبکہ داور اب تک ہوش و حواس سے بیگانہ تھا وہ اسے کہیں بار کہہ چکا تھا کہ اپنا نہ سہی اپنے بچے کا خیال کرے

کیونکہ وہ بھی بہت زیادہ ڈسٹرب ہو رہا تھا اتنا چھوٹا سا بچہ شاید اس کے لئے یہ ساری چیزیں بہت نئ تھی وہ یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پا رہا تھا اس لئے چڑچڑا ہو رہا تھا

اسی لئے زاور کا کہنا تھا کہ وہ اسے اپنے گھر چھوڑ آئے گا۔ کیوں کہ بابا نے اسے اکیلے گھر پر چھوڑنے سے منع کیا ہوا تھا۔

نہیں ذاور بھائی مجھے نہیں جانا ہم بالکل ٹھیک ہیں۔ میرا بچہ بھی ٹھیک ہے ہم یہاں سے کہیں نہیں جائے گے جب تب داور کو ہوش نہیں آجاتا اس نے پھر سے انکار کیا تھا

دیکھیں بھابھی آپ سمجھنے کی کوشش کریں اس وقت آپ کا یہاں رکنا بالکل بھی مناسب نہیں ہے میں وعدہ کر رہا ہوں آپ سے اسے جیسے ہی ہوش آئے گا میں آپ کو واپس بلا لوں گا آپ بچے کی حالت دیکھیں

دیکھیں یہ کتنا زیادہ ڈسٹرب ہو رہا ہے وہ اس کا دھیان تاہان کی طرف لے کر جا رہا تھا

اس نے تاہان کی حالت دیکھی جو کبھی بیڈ پر لیٹے اپنے باپ کو تو کبھی اسے دیکھ رہا تھا۔

وہ بار بار اس کی طرف جانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن اس وقت وہ مشینوں میں جکڑا ہوا تھا۔ تاہو بار بار اسے پکارتا اور پھر اپنی ماں کی طرف دیکھتا جیسے شکایت لگا رہا ہو کیا بول نہیں رہا۔

وہ اسے سینے میں بھینچے آخر کار جانے کو تیار ہو گئ تھی۔ لیکن صرف اس وعدے کے ساتھ کہ اس کے ہوش میں آنے کے بعد وہ اسے ہر قیمت پر واپس بلا لے گا

exponovels

ooooo

باباخود لینے آ گئے تھے اب اسے جانا پڑ رہا تھا اس کا بالکل دل نہیں کر رہا تھا اور کو اس حال میں چھوڑ کر جانے کا کیونکہ اسے ابھی تک ہوش نہیں آیا تھا

اور تاہو بالکل بھی ٹھیک نہیں تھا یہاں وہ ان سب چیزوں کو ہینڈل نہیں کر پا رہا تھا وہ داور کے پاس جانے کی ضد کرتا ہوں۔ وہ زاور کی طرف ہاتھ اٹھا کر اسے اپنے آپ کو اٹھانے کو کہتا

جس پر زاور اس کو اٹھا لیتا لیکن اس کے پاس آنے کے بعد وہ رونے لگاتا کیونکہ وہ اس کا باپ نہیں تھا وہ واپس کنزش کے پاس جانے کے لیے رونا شروع کر دیتا تھا

اس کا مسئلہ اور کوئی سمجھے یا نہ سمجھے لیکن زاور بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا وہ جان چکا تھا کہ وہ اس میں اپنے باپ کو ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا ہے

لیکن جب وہ اسے اٹھاتا تھا وہ جان جاتا تھا کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے۔ قدرت نے ان دونوں میں مشابہت رکھی تھی لیکن اتنی نہیں کہ ان کے بچے نے پہچاننا پاتے

ooooo

وہ گھر میں سب کو بتا کر گئے تھے کہ وہ داور کی بیوی کو لانے کے لیے جا رہے ہیں

اور ان کی اس بات پر کسی کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا خاص کر عائشہ بیگم چاہتی تھی کہ داور بھی اب یہیں پر ہی آ جائے اپنے گھر میں اس کی اصل جگہ یہ ہے۔

exponovels

وہ تو ان کی پہلی بیوی کو بھی قبول کرنے کے لئے تیار تھی فیصلہ سراسر ان کے والد کا نام تھا اور وہ ان سے شادی نہیں کرنا چاہتے تھے یہ بات ہو پہلے سے ہی جانتی تھی لیکن وہ اپنی ضد کے پکے تھے انہیں اس گھر میں لا کر حیسکو لیا وہ انہیں شادی کے پہلے دن ہی بتا چکے تھے کہ وہ پہلے سے شادی شدہ ہے وہ آپ نے پہلی بیوی سے بے حد محبت کرتے ہیں اس فرزند کے اس کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں انہوں نے بڑے دل کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ انہیں بھی اس گھر میں لے آئی کوئی اعتراض نہیں ہو گا

لیکن ان کے دعویٰ کو اعتراض تھا اور پھر کچھ اعتراضات ان کی پہلے بیوی کو بھی تھے ان کا کہنا تھا کہ کبھی دوسری بیوی کے ہوتے ہوئے ان کے ساتھ اس گھر میں نہیں رہیں گی یا تو انہیں اپنی دوسری بیوی کو چھوڑنا پڑے گا یا پھر انہیں اور انہیں اپنی دوسری بیوی کے ساتھ اپنے گھر اپنے باپ اپنے ہی بھائی ہر کسی کو چھوڑنا پڑ رہا تھا

داور کی پیدائش کے بعد بھی ہزاروں سال تک مسلسل ان کی منتیں کرتے رہے ان کے سامنے ہاتھ جوڑ دے رہے کہ وہ ایک بار ان کے ساتھ ان کے گھر چلے وہ کسی طرح کی کوئی ناانصافی نہیں ہونے دیں گے لیکن ان کی بیوی اس بات کا ڈٹی رہی ہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے

وہ ایک بیوی کے ہوتے ہوئے ان کے ساتھ اس گھر میں نہیں رہیں گے جس کے پیچھے انہیں یہ لگتا تھا کہ وہ ایک بار پھر کی لڑکی ہے تو انہیں اس گھر میں وہ قدر و قیمت نہیں ملے گی انکے بچے کے ساتھ زیادتیں کی جائیگی۔

ooooo

گھر پے سب لوگوں نے بہت اچھے سے ویلکم کیا زویا تو اس کے دیکھتے ہی اس سے لیپٹ گئی تھی

exponovels

وہ سب کو بتا رہی تھی کہ وہ بھی اس کی سہیلی کنزش ہے

بابا کو یہ جان کر بہت خوش ہوئی تھی کہ اسے گھر میں اپنے گھر جیسا ماحول ملے گا

بابا نے زویا کو اور سحر وش کو اس کا بہت خیال رکھنے کے لیے کہا تھا اس کے علاوہ سحر وش کو زاور کا فون آیا تھا اور اس نے بھی اس سے فون پر یہی کہا تھا کہ وہ اس کا اور اس کے بچے کا بہت زیادہ خیال رکھے

اس نے اسے بالکل بے فکر کر دیا تھا اور وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کا بہت خیال رکھے گی

اسے خود بھی کی لڑکی بہت پسند آئی تھی اور اس کا بچہ

اتنا معصوم اور پیارا سا بچہ کسے اچھا نہیں لگے گا۔

لیکن وہ کنزش سے الگ نہیں ہو پا رہا تھا جیسے ان سب کو ایک ساتھ دیکھ کر وہ کفیوز ہو گیا تھا لیکن آہستہ آہستہ اسے ان سب کی عادت لگ جانی تھی اور پھر تو وہ اس کی چاچی تھی

وہ اسے اس کمرے میں چھوڑ کر آئی تھی جو کبھی داور کے نام پر تیار کرایا گیا تھا۔ وہ کبھی یہاں آیا نہیں تھا کبھی یہاں رہا نہیں تھا لیکن اس کے نام کمرہ ہمیشہ سے یہاں موجود تھا

زمان صاحب نے کبھی یہ بات بھولنے کی کوشش نہ کی تھی کہ ان کا ایک اور بیٹا بھی ہے جو ان پر ان کی محبت پر حق رکھتا ہے

انہوں نے اپنی بیوی کی خوشی کی خاطر اسے طلاق دے دی تھی لیکن وہ داور سے کبھی بھی دور نہ رہے تھے۔

exponovels

یہ بات تو وہ ہمشیہ سے جانتے تھے کہ ان کی بیوی کے ذہن میں یہ سارے فتور بھرنے والی زلیخا ہے جو کہ ان کی بیوی کی سہیلی تھی۔

اور پھر بعد میں انہیں یہ پتہ چلا تھا کہ زاور اپنی ماں کی موت کے بعد زلیخا کی بیٹی کو اپنے نکاح میں لے چکا ہے۔

اس عورت کی وجہ سے اکثر ان دونوں میں لڑائی جھگڑے ہوا کرتے تھے وہ اس کے ذہن میں بہت الٹی سیدھی چیزیں بھر دیتی تھی جس کے بعد ان کے جھگڑے کم ہونے کا نام نہیں لیتے تھے

اور پھر ایک وقت ایسا بھی آیا کہ ان کی بیوی نے ان سے طلاق مانگنا شروع کر دی۔

ان کی ہر لڑائی جھگڑا طلاق پر آ کر ختم ہوتا تھا اور پھر تھک ہار کر آخر 10 سال لڑنے کے بعد وہ انہیں طلاق دینے پر مجبور ہو گئے تھے۔

جس کی وجہ وہ ہمیشہ سے ان کی دوسری بیوی کو قرار دیتی تھی لیکن انہوں نے کبھی بھی نہ سوچا کہ اس کی وجہ ان کی وہ سہیلی ہے جو انہیں گھر پر برباد کرنے کے مشورے دیتی تھی انہوں نے اپنی دونوں بیویوں میں انصاف کرنے کی بھرپور کوشش کی تھی

اور عائشہ بیگم نے کبھی اس بات پر اعتراض نہیں کیا تھا۔ وہ ہمیشہ ہی کہتی تھیں کہ وہ انہیں بھی گھر پر یہ آئیں۔

لیکن داور کی ماں کبھی اس چیز کے لیے راضی نہ ہو سکی۔ اور اس کے دنیا سے چلے جانے کے بعد وہ اپنے ہی بیٹے کی نظروں میں گنہگار ہو گئے

گناہگار تو وہ اسی دن ہو گئے تھے جس دن وہ اس کی ماں کو طلاق دے کر گئے تھے۔

exponovels

اور وہ جان چکے تھے کہ ان کا بیٹا ہر چیز میں انہی کی غلطیاں نکالتا ہے۔ لیکن انہوں نے کبھی بھی اپنی صفائی دینے کی کوشش نہیں کی تھی۔

ہاں وہ اس سے ملنے کے لیے تڑپتے تھے اس کی ایک جھلک دیکھنے کو ترس گئے تھے۔اور وہ انہیں تڑپا کر خوش ہوتا تھا ۔ان کا بیٹا اس چیز سے خوش تھا تو ایسے ہی سہی انہیں اپنے بیٹے کی خوشی عزیز تھی

ooooo

رات تو وہ جیسے تیسے سو گئی تھی صبح اٹھ کر وہ کمرے سے باہر نکلی والی تھی تو توزویا اور سحر وش تاہان کو اپنے ساتھ لے گئی

جو کہ اس وقت بڑے مزے سے اپنی دادی کے گود میں بیٹھس ٹیبل پر موجود ہر چیز کھانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن ہر تھوڑی دیر کے بعد وہ اپنے بابا کو آواز لگاتا تھا جس پر اس کے دادا ابو کہتے تھے وہ تھوڑی دیر میں آجائے گا اور ان کی بات سن کر وہ کسی سمجھدار انسان کی طرح پھر سے اپنے کاموں میں مصروف ہو جاتا لیکن تھوڑی دیر کے بعد وہ پھر سے اپنے بابا کو پکارتا تھا۔

لیکن اس نے ایک بات نوٹ کی تھی ہر کوئی اس سے بے حد محبت جتا رہا تھا۔ ہسپتال کے ماحول سے یہ ماحول اس کے لیے بہت بہتر تھا۔

زاور اور بابا بالکل ٹھیک کہہ رہے تھے اسے ہسپتال کا ماحول دینے سے بہتر تھا کہ گھر کا پر سکون ماحول دیا جاتا۔

وہ ابھی یہی سب کچھ سوچ رہی تھی جب اچانک تاہان نے وہاں رکھی ہوئی پلیٹ اٹھا کر زوباریہ کو دی ماری۔

exponovels

جس پر جیسے وہ ہوش کی دنیا میں آتی اس کے قریب آگئی تھی۔

بڑی پھپھو جان آپ ہماری شہرازے کی خدمت کیوں نہیں کر رہی۔۔؟

چاچی جان نے زوباریہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تو وہ بھی مسکرا کر تاہو کو اپنے قریب کر چکی تھی

تو شہزادے صاحب کو وہ خدمتیں کروانی ہیں ابھی خدمت کرتی ہوں میں اس کی بڑی پھپھو کے ساتھ پنگا نوٹ چنگا وہ اسے گدگداتے ہوئے ہنسنے پر مجبور کر رہی تھی۔

جب سے زباریہ واپس آئی تھی اس میں بہت سارے چینجز دیکھنے کو ملے تھے وہ سر سے پیر تک بدل گئی تھی کسی کو بھی اس کا بدلاؤ سمجھ نہیں آرہا تھا لیکن سب کو اچھا لگ رہا تھا۔

وہ گھر والوں کے ساتھ بیٹھی تاہو کے ساتھ شرارتوں میں مگن تھی جبکہ کنزش دور کھڑی ان سب کو تاہو کے ساتھ ہنستے کھیلتے دیکھ رہی تھی۔

تاہو کو اس ماحول کی ضرورت تھی جہاں سب اس سے محبت کرتے تھے پیار سے پیش آتے تھے۔ایک بچے کو اپنی دادا دادی چاچا چاچی پھوپو ہر انسان کی محبت کی ضرورت ہوتی ہے اور تاہو کو ان سب رشتوں کی ضرورت تھی اسے شدت سے اس کا احساس ہوا تھا

تاہو کو ان سب کے ساتھ ہنستے کھیلتے دیکھ وہ بالکل پر سکون ہو گئے تھی۔

وہ کسی شہزادے کی طرح ان سب کے بیچ اپنی خدمت کروا رہا تھا۔

ooooo

exponovels

داور کے ہوش میں آنے کی خبر ملی تھی کہ بابا گاڑی نکال کر اسے اپنے ساتھ لے جانے کو تیار ہو گئے تھے جبکہ ان کی مسز بھی ان کے ساتھ آنے کو بالکل تیار تھیں۔زویا نے کہا تھا کہ تاہان کو اپنے پاس رکھے گی پہلے تو بابا نے منع کیا کہ چھوٹا بچہ ہے یہ نہ ہو کے رونا شروع کر دے

لیکن پھر زویا نے کہا کہ ہو سکتا ہے داور بھائی کی حالت دیکھ کر کے مزید ڈسٹرب ہو جائے اور بابا کو اس کی بات بلکل سہی لگی تھی اسی لیے انہوں نے کنزش سے اجازت مانگ کر اسے ان دونوں کے ساتھ رہنے دیا۔

کنزش ان سب کی محبت دیکھ چکی تھی اسے بھلا کیا اعتراض ہو سکتا تھا تھا وہ خود بھی ان لوگوں کے ساتھ کافی مانوس ہو گیا تھا اس وقت وہ سو رہا تھا۔

اسی لئے کہ اسے زویا کے پاس چھوڑ کر خود ہسپتال جانے کو تیار ہو گئی تھی۔جس پر سحر وش اور زویا بھی بہت زیادہ خوش ہو گئی تھی۔

اس نے ایک دعا کی تھی کہ کاش اس کا بھتیجا بے تاہان جیسا ہو اور قدرت نے اسے تو تاہان کو ہی اس کے بھتیجے کے روپ میں اسے دے دیا تھا اسے بھلا اور کیا چاہیے۔

ooooo

داور نے کنزش کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوا تھا جبکہ اس کے آگے پیچھے سب لوگ شاید اس کے اپنے ہی تھے بابا بار بار اس کی پیشانی چوم کر اسے اپنائیت کا احساس دلا رہے تھے جب کہ وہ خاموش سے کنزش کو دیکھ رہا تھا جس نے رو رو کر اپنی آنکھوں کا بیڑا غرق ہوا تھا

exponovels

ان لوگوں کا کہنا تھا کہ اسے مزید ایک ہفتے تک ہسپتال میں رہنا ہو گا

جب تک وہ بالکل ٹھیک نہیں ہو جاتا تب تک وہ لوگ اسے ہسپتال میں ہی رکھنے والے تھے جس پر اسے کوئی اعتراض نہیں تھا

وہ نہیں چاہتا تھا کہ زاور اس کے ساتھ رکے لیکن زاور کونسا ہے اس کی کوئی بات سنتا تھا اس نے ڈاکٹر کو کہہ دیا تھا کہ وہ ایک ہفتہ یہی اپنے بھائی کے ساتھ رہے گا

کیوں کہ ہسپتال میں صرف ایک ہی بندے کو رہنے کی اجازت تھی تو یہ ذمہ داری زاور اپنے سر لے لی تھی۔

وہ یقیناً کنزش سے بات کرنا چاہتا تھا جو ان سب لوگوں کی موجودگی میں ممکن نہ تھا بابا نے اس کی مشکل آسان کر دی تھی

وہ کنزش کو اس کے پاس چھوڑ کر خود باہر چلے گئے تھے

oooooo

آپ کی فیملی بہت اچھی ہے داور سب لوگ بہت اچھے ہیں اس مشکل وقت میں ان لوگوں نے ہمارا ساتھ دیا ہے ذاور بھائی نے آپ کو خون دیا آپ کا بہت خون ضائع ہو چکا تھا میں تو گھبرا گئی تھی ڈاکٹر نے الگ سے پریشان کر رکھا تھا لیکن خدا کا شکر ہے کہ زاور بھائی اور بابا یہاں پر تھے ورنہ میں تو شاید یہ ساری چیزیں ہینڈل بھی نہیں کر پاتی

مجھے تو اتنا زیادہ ڈر لگ رہا تھا اس کے ہاتھ کو اپنے لبوں سے لگائے وہ بولے جا رہی تھی جبکہ اس وقت شاید وہ ان سب لوگوں کے بارے میں کوئی بات نہ تو کرنا چاہتا تھا اور نہ ہی سننا چاہتا تھا

exponovels

تاہان کو کہاں چھوڑ کر آئی ہو تم اسے اچانک ہی اپنے لاڈلے کا خیال آیا تھا

وہ زویا کے پاس ہے آپ کو پتا ہے زویا آپ کی بہن ہے مجھے تو اب تک یقین نہیں آرہا مجھے اتنی زیادہ خوشی ہو رہی ہے کہ میری دوست میری نند ہے

وہ خوشی سے اسے بتا رہی تھی جبکہ اس کے چہرے پر کوئی تاثرات نہیں آئے تھے کیونکہ جس دن زویا اس کے گلے لگی تھی وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ کون ہے

کیونکہ زویا نے اسے زاور بھائی کہہ کر پکارا تھا۔

ٹھیک ہے۔فی الحال اکیلے پھر پر مت جانا۔ایسا کرو تم فاروق صاحب کے ہاں چلی جاو

زاور نے کہا ہے کہ وہ یہاں ہسپتال میں رہے گا تو اپنی بات سے پیچھے نہیں ہٹے گا لیکن ہم زیادہ احسان نہیں لیں گے لوگوں کا۔

احسان کیسا اور یہ آپ کی فیملی ہے اور گھر والے کسی پر کوئی احسان نہیں کرتے۔اور میں یہاں بہت خوش ہوں تاہان بھی خوش ہے میں تایا ابو کے پاس نہیں جاؤں گی وی اس کی بات کاٹ کر بولی تو داور نے اسے گھورا تھا

جن باتوں کا تمہیں نہیں پتہ میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔وہ اسے کچھ سمجھانا چاہتا تھا

میں ان باتوں میں نہیں پڑھ رہی جن کا مجھے نہیں پتا میں جانتی ہوں وہ لوگ میرے بیٹے سے مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں اور میں انہی کے ساتھ رہوں گی۔جب تک آپ واپس گھر نہیں آجاتے وہ ضدی انداز میں بولی تھی

exponovels

کل تاہو کو ساتھ لے کر آنا پتا نہیں کیسا ہو گا مجھے ڈھونڈتا رہا ہو گا یقیناً۔ وہ اس کی پچھلی بات نظر انداز کرتا اسے دیکھ کر پوچھنے لگا تھا تو کنزش نے ہاں میں سر ہلایا

یہ سچ تھا کہ تاہان کی زندگی میں اس کی کمی کوئی پوری نہیں کر سکتا تھا اور نہ ہی کنزش کی زندگی میں

oooooo

آپ کا بہت بہت شکریہ لیکن میں اپنے گھر جانا چاہتا ہوں۔۔ بابا اسے اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتے تھے کیونکہ کنزش کے لئے اسے سنبھالنا آسان نہیں تھا۔

اسے ایک ہفتے کے بعد ڈسچارج ہونا تھا لیکن ابھی سے ہی اسے گھر جانے کی فکر لاحق ہو گئی تھی۔

جس پر بابا نے کہا تھا کہ وہ ہفتے کے بعد اسے اپنے ساتض اپنے گھر لے کر جائیں گے جہاں وہ خود اس کا خیال رکھیں گے

۔

جس کے جواب میں اس نے بڑے ہی سخت انداز میں انکار کیا تھا۔

میں تم پر کوئی احسان نہیں کر رہا میرے بچے تم تو میری جان ہو۔ اور اس وقت میں ہم تمہارا خیال نہیں رکھیں گے تو کون رکھے گا۔۔۔؟

یہ ہٹا کٹا بھائی ہے تمہارا۔ ابھی تمہارے بیٹے کی پسلیوں میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ تمہارا بوجھ اٹھا سکے۔ بلکہ اس میں تو اتنی ہمت نہیں ہے کہ وہ خود بھی سیدھا کھڑا ہو سکے اور تمہاری بیوی بھی کتنی باہمت ہے اس بات کا اندازہ تم کل لگا چکے ہو کہ وہ کنزش کے رونے کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔

exponovels

بابا آپ اسے جو بھی کہے کہہ سکتے ہیں میرے بھتیجے کے خلاف کچھ مت کہئے گا وہ بہت ہمت والا ہے۔

کل اس نے اپنے چھوٹے سے دانت سے آپ کے گال پر کیا بائیٹ کیا تھا۔اور زوباریہ کو پلیٹ اٹھا کر ماری تھی اف کیا نشانے پر لگی تھی۔

آج صبح اس نے میری بیوی کے بالوں کا گھونسلا بنایا ہے میرے سارے انتقام میرا بھتیجا لے گا میں بہت خوش ہوں خبر دار جو کسی نے میرے کرائم پارٹنر کو کچھ بھی کہا۔زاور اپنے باپ کو دیکھتے ہو میں بول رہا تھا جب کہ اپنے بیٹے کی کارستانیاں سن کر اس کے لبوں پر دلکش مسکراہٹ آئی تھی۔

تم میرے پوتے کو بگاڑ رہے ہو میں جانتا ہوں یہ سب کچھ تم ہی اسے سکھا رہے ہو۔خیر میں ڈاکٹر سے بات کر کے آتا ہوں کہ تمہیں جلدی گھر لے کر جانا ہے

پھر بعد میں بات کریں گے وہ اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے زاور کو اشارہ کر رہے تھے جب کہ وہ ان دونوں کو گھور کر رہ گیا۔

مطلب کے اس کی بات کو ان دونوں نے سرے سے کوئی اہمیت ہی نہیں کی تھی۔

اس کی بیوی پر تو نہ جانے کیا جادو کیا تھا ان لوگوں نے کہ وہ صرف انہیں کے گن گا رہی تھی اور اس کے بیٹے کو بھی اس کا چاچا نا جانے کیا کیا سکھا رہا تھا

اور وہ یہاں ہسپتال میں پڑا اپنی بیوی اور بیٹے کو بگڑتے ہوئے محسوس کر رہا تھا

ooooo

exponovels

وہ بیڈ پر لیٹا ہوا تھا جب کہ تاہو اس کے سینے پر لیٹا بار بار اس کا چہرہ دیکھ کر مسکراتا اور پھر سے اس کے سینے پر سر رکھ دیتا وہ بہت دنوں سے اپنے باپ کو مس کر رہا تھا اور آج اسے دیکھ کر سب کو اس بات کا احساس ہو گیا تھا کہ وہ یہاں آ کر کتنا خوش ہے۔

روز کی طرح آج بھی عائشہ بیگم یہاں آئی ہوئی تھی لیکن انہوں نے پہلے داور کو مخاطب کیا تھا اور نہ ہی اب بس وہ اپنے شوہر کے ساتھ رکتی اور واپس چلی جاتی داور نے بھی کبھی انہیں مخاطب نہیں کیا تھا۔

لیکن اسے لگتا تھا جیسے وہ اس سے کچھ کہنا چاہتی ہیں لیکن داور نے کبھی بھی ان سے بات کرنے کی کوشش نہیں کی تھی۔

کل انشاءاللہ تمہیں یہاں سے ڈسچارج کر دیا جائے گا اور تم ہمارے ساتھ چلو کہ بابا تالہو کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے بتانے لگے تھے جب کہ تاہو ان سے کچھ کہہ رہا تھا شاید وہ یہ بتانے کی کوشش کر رہا تھا کہ وہ اپنے باپ کے پاس آ گیا ہے

پچھلے کچھ دنوں میں ان دادا پوتے میں بہت زیادہ دوستی ہو گئی تھی۔

وہ بہت محبت سے اس کی خوشی کو بانٹ رہے تھے جبکہ ساتھ ساتھ وہ داور سے بھی مخاطب تھے

میں اب ٹھیک ہوں تو میرا انہیں خیال کہ مجھے آپ لوگوں کے ساتھ آپ لوگوں کے گھر جانا چاہیے میں کنزش کے ساتھ گھر جانے کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔

exponovels

آپ لوگوں نے ہماری اتنی مدد کی ہم آپ کے شکر گزار ہیں مزید ہم آپ کا کوئی احسان نہیں لینا چاہتے اس نے بڑی بے رخی سے جواب دیا تھا۔

داور تم میرے بیٹے ہو میں تم پر کوئی احسان نہیں کرتا بابا نے اسے سمجھانا چاہا لیکن اس نے آگے سے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔

وہ اس سے ابھی باتیں کرنا چاہتے تھے کہ زائشہ اپنی ماں زلیخا کے ساتھ وہاں آ گئی

زلیخا کی حالت دیکھ کر انہیں کچھ عجیب ہونے کا احساس ہوا تھا۔ کیونکہ وہ ہر بار کی طرح چہرے پر ان کے لیے نفرت سجائے ہوئے نہیں تھے بلکہ آج ان کی نگاہیں شرمندگی سے جھکی ہوئی تھی۔

داور اب کیسے ہیں آپ وہ دراصل ہم آپ سے بہت ضروری بات کرنا چاہتے تھے کل میں اور مما یہاں سے ہمیشہ کے لیے اٹلی روانہ ہونے والے ہیں یہاں سے جانے سے پہلے ایک بار آپ سے ملنا چاہتی تھی وہ اپنی ماں کو دیکھتے ہوئے بتانے لگے جو کہ خاموشی سے وہی رکھے ایک صوفے پر بیٹھ گئی تھی

آپ لوگ باہر جا سکتے ہیں۔۔۔زائشہ کی حالت دیکھتے ہوئے داور کو مناسب لگا کے وہ سب کو یہاں سے باہر بھیج دے اسے لگا تھا کہ شاید اس وقت اسے ان سے اکیلے میں بات کرنی چاہئے کیونکہ ان کی حالت دیکھ کر وہ خود بھی پریشان ہو گیا تھا کل فاروق صاحب اور ان کی بیوی بھی اس سے ملنے کے لئے یہاں ہسپتال آئے تھے جہاں فاروق صاحب نے انہیں بتایا تھا کہ اس عاصم اپنی یونیورسٹی کی ایک لڑکی سے نکاح کر چکا ہے اب اس سے شادی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے

exponovels

اور عاصم کا یہ فیصلہ ان دونوں کو پسند نہیں آیا لیکن جب داور نے ان لوگوں کو بتایا کہ وہ لڑکی بہت ہی اچھی اور مذہبی گھرانے سے ہے اپنی ماں کی بیماری کو دیکھتے ہوئے اس نے عاصم سے نکاح کی فرمائش کی تھی

تو ان لوگوں کو بھی یہ رشتہ کافی بہتر لگنے لگا ورنہ اتنے دنوں سے وہ عاصم کے اس رشتے کو ختم کرنے کے بارے میں سوچ رہے تھے

اور اب زلیخا بھی بہت پریشانی سے اس کے پاس آئی تھی

کسی کو بھی باہر بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے داور آج میں جو بات کرنے آئی ہوں وہ میں تمہارے بابا کے سامنے کروں گی۔

اب شاید وقت آگیا ہے کہ تمہیں سب کچھ پتہ چل جائے میں نے اپنی خود غرضی میں اپنی جان سے پیاری سہیلی کے ساتھ غداری کی جس کی سزا مجھے آج مل گئی ہے۔

میں تمہیں کچھ بتانا چاہتی ہوں یہاں سے جانے سے پہلے میں اپنی ہر غلطی کا اعتراف کرنا چاہتی ہوں میں نے تمہاری ماں کے ساتھ بہت غلط کیا بہت غلط وہ مجھ پر بھروسہ کرتی تھی اور میں نے اس کے بھروسے کا ناجائز فائدہ اٹھایا

جب زمان صاحب نے تمہاری ماں سے شادی کی تو مجھ سے یہ چیز برداشت نہیں ہو رہی تھی کہ اس کے نصیب میں اتنا امیر آدمی کیسے لکھا ہے اور میرے ماں باپ نے میری شادی ایک لالچی جوہری انسان سے کروادی

سارا دن جوا کھیل کر ہار کر رات کو آکر میرے ساتھ مار پیٹ کرتا تھا میرے ساتھ بدسلوکی کرتا تھا جب کہ تمہاری ماں تمہارے باپ کے ساتھ بہت خوش تھی

exponovels

ہم دونوں کا گھر آمنے سامنے تھا اور اسی طرح ہماری دوستی بھی بے مثال تھی ہم دونوں ایک دوسرے سے اپنی کوئی بھی بات شیئر کئے بنا رہ ہی نہیں سکتی تھی

مجھ سے تمہاری ماں کی خوشی برداشت نہیں ہوتی تھی میں ہمیشہ کہتی تھی کہ کچھ ایسا ہو جائے کہ اس کے نصیب کی خوشیاں مجھے مل جائے اور میرا سارا دکھ اس کے حصے میں آجائے لیکن ایسا نہ ہو سکا میں اس کی ساری خوشیاں تو کھا گئی لیکن اس کے حصے کی خوشیاں میرے نصیب میں بھی نہ آئی

اس کے شوہر نے اپنے گھر والوں کے کہنے میں آکر دوسری شادی کر لی لیکن وہ اسے اس کے پورے حقوق دینا چاہتا تھا اس نے تو یہ تک کہہ دیا تھا کہ وہ اپنی دوسری بیوی کو قبول ہی نہیں کرے گا بلکہ گھر چھوڑ دے گا۔

لیکن اس کے بدلے میں اسے اپنے ماں باپ کو بھی چھوڑنا پڑتا جو ممکن نہ تھا۔

وہ اپنی بیوی کو روز سمجھاتا کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر دے گا لیکن اس کی بیوی اس کی کوئی بات نہیں سمجھتی تھی کیونکہ میں اسے سمجھنے ہی نہیں دیتی تھی وہ اپنی ہر بات آکر مجھے بتاتی اور میں آگے سے اسے اس بات کا دوسرا رخ دکھا دیتی میں نے اس پر یہ بات سچ ثابت کر دی کہ اس کا شوہر اس کے ساتھ نہیں بلکہ اپنی دوسری بیوی کے ساتھ تعلق رکھنا چاہتا ہے وہ آج نہیں تو کل اسے طلاق دے دے گا اور بہتر ہے کہ وہ اسے طلاق دے وہ خود ہی اپنے شوہر سے طلاق مانگ کر اس قصے کو ختم کر دے

میں اسے روز اس سے طلاق لینے پر مجبور کرتی اور آخر کار وہ میری بات مان کر اپنے شوہر سے طلاق مانگنے لگی۔

لیکن اس کا شوہر کبھی بھی اس بات کے لیے راضی ہی نہ ہوا۔

exponovels

کبھی کبھی بیچ میں وقت ایسا آجاتا کہ تمہاری ماں کہتی کہ وہ کمپرومائز کرلے گی وہ ان لوگوں کا بیٹا ہے وہ لوگ بھی کوئی حق رکھتے ہیں اس پر لیکن میں نے اسے ایسا کرنے سے بھی روک دیا

میں نے اسے اپنے بات پر ڈٹے رہنے کے لئے مجبور کیا اور آخر کب تک تمہارا باپ لڑتا نو سال کی لمبی جنگ لڑنے کے بعد آخر کار وہ ہمت ہار گیا۔

اور اس نے تمہارے ماں کو طلاق دے دی۔

اور یہاں سے ہمیں پتا چلا کہ زمان کی دولت کا ایک بڑا حصہ داور کے نام ہے۔ وہ اپنے بیٹے کے نام بہت ساری جائیداد لکھ چکا ہے۔

زمان سے طلاق لینے کے بعد تمہاری ماں بہت پچھتائی اسے اپنی غلطیوں کا احساس ہونے لگا وہ اکثر مجھ سے آکر اپنا دکھ بتاتی اور میں اسے یہی کہتی کہ اس نے بہت اچھا فیصلہ کیا ہے طلاق لے کر لیکن اس کا اندر اس کا دل اسے ہر روز ایک نئی موت مارنے لگا۔

اور اسی طرح ایک دن میرے شوہر کو پتہ چل گیا کہ داور کے نام بہت ساری جائیداد ہے تو میرے شوہر اور میں نے مل کر اسے داور کا حصہ مانگنے کے لیے کہہ دیا۔

ہم نے تمہیں بھی تمہارے باپ کے خلاف کر دیا ہر روز تمہیں ایک نئی کہانی سنائی جسے تم اپنے باپ سے نفرت کرنے لگے وہ سب جھوٹ تھا سب کچھ جھوٹ تھا اس میں کچھ بھی حقیقت نہیں تھی تمہارے باپ نے تمہاری ماں سے سچی محبت کی تھی

exponovels

اسے ایک نام ایک مقام دینے کی کوشش کی تھی لیکن میں نے ایسا نہ ہونے دیا تمہاری ماں کا گھر برباد کرنے والی میں ہوں

تمہاری ماں تمہاری شادی زائشہ سے کروانا چاہتی تھی یہ بھی ایک جھوٹ تھا یہ بھی ہماری سوچی سمجھی سازش تھی۔

تمہاری ماں نے اپنی زندگی میں کبھی اس بات کو قبول نہ کیا کہ اسے داور کا حصہ مانگنا چاہیے وہ اتنی شرمندہ تھی کہ اپنے شوہر کے سامنے تک نہیں جانا چاہتی تھی زمان بار بار اپنے بیٹے سے ملنے کی کوشش کرتے رہے

اور تم ہر بار اسے دھتکارتے رہے۔

تمہاری شادی ہم نے زائشہ کے ساتھ کر دی لیکن اس کے پیچھے کی بڑی وجہ بھی دولت تھی میرا شوہر تمہاری دولت حاصل کرنا چاہتا تھا کچھ سال تک زائشہ تم سے اس تعلق کو نبھاتے رہی اور ہم اسے مجبور کرتے رہے

کہ کسی طرح سے وہ دولت ہمارے ہاتھ آجائے جس دولت کو تم نے کبھی پوچھا تک نہیں ہم اس دولت کی خاطر کچھ بھی کر جانے کو تیار تھے۔جو کبھی ہماری تھی ہی نہیں۔اور جو چیز اپ کی نہ ہو وہ آپ کو کبھی نہیں ملتی شاید اسی لئے ہمیں وہ دولت کبھی نہیں ملی تھی

اتنی سازشوں چالاکیوں کے باوجود بھی ہم خالی ہاتھ رہ گئے اور مجھ سے اپنی سہیلی کی خوشیاں نہیں دیکھی جاتی تھی اس کی خوشیوں کو اپنے ہاتھوں برباد کر کے آج میں بھی برباد ہو گئی میرے شوہر نے مجھے طلاق دے دی اور گھر سے نکال دیا

exponovels

اس کا کہنا ہے کہ میں نے اس کی زندگی برباد کر دی اس کی خوشیوں کو آگ لگا دی میں اور میری بیٹی اس کے لیے لعنت ثابت ہوئے ہیں

اور اب وہ اپنی زندگی اکیلے رہ کر گزارنا چاہتا ہے انہوں نے باتوں کے درمیان ایک نظر اٹھا کر داور کے چہرے پر دیکھا تھا صاف لگ رہا تھا اس کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو رہی تھیں لیکن پھر بھی وہ صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کو سن رہا تھا

داور مجھے معاف کر دو میں نے تمہارے ساتھ بہت برا کیا تمہاری زندگی کو برباد کر دیا میں نے تمہاری ماں کا سکون برباد کیا تمہاری ماں کا گھر برباد کیا لیکن آج میں بھی برباد ہو گئی میرے پاس بھی کچھ نہیں میرے شوہر نے اپنا نام تک چھین لیا

میں جانتی ہوں میں معافی کے لائق نہیں ہوں لیکن پھر بھی تم سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتی ہوں اگر چاہو تو مجھے کوئی سزا دے دو لیکن مجھے اس گناہ کے بوجھ سے نکال دو میں نے ایک نہیں بلکہ بہت ساری زندگی تباہ کی ہے

مجھے سزا دے دو لیکن۔۔۔۔۔۔

کیا سزا دوں میں آپ کو آنٹی میرے پاس آپ کو دینے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے آپ کو تو قدرت نے آج اتنی بڑی سزا دے دی ہے کہ اس کے سامنے میری ہر سزا بے مول ہے۔

بس ایک گلہ ہے مجھے کہ انسان کو اپنی غلطی کا احساس تب کیوں ہوتا ہے جو اس کے ساتھ خود کچھ برا ہوتا ہے جب وہ کسی کے ساتھ کچھ برا کر رہا ہوتا ہے تو اس کا ضمیر کیوں نہیں جگاتا

exponovels

آپ جانتی ہیں میری ماں کس طرح سے روتی تھی کس طرح سے تڑپتی تھی۔ ساری ساری رات اس کی سسکیوں میں اپنے کانوں میں سنتا تھا۔

آپ نے میری ماں سے ہر خوشی چھین لی اس سے اس کے جینے کی وجہ چھین لی اور اب آپ مجھ سے معافی مانگنے آئیں ہیں۔ جائیں معاف کیا میں نے آپ کو میں نکال رہا ہوں آپ کو اس بوجھ سے کیونکہ میری ماں نے مجھے نفرت نہیں سکھائی

وہ مجھے کہا کرتی تھیں بیٹا تمہارے بابا بہت اچھے ہیں۔ ان سے نفرت نہ کرنا لیکن پھر بھی میں اس شخص سے نفرت کرتا رہا یہ سوچ کر کے اس شخص نے میری ماں کی خوشیوں کو چھینا ہے

اور میں آپ لوگوں سے تعلق نبھاتا رہا یہ سوچ کر کے اپ میری ماں سے جڑا میرا آخری رشتہ ہے آپ کی وجہ سے مجھے میری ماں کی مہک آتی تھی۔

آپ نے توڑ دیا ہے مجھے زندگی میں کبھی خود کو ایک مقام پر بے بس نہیں کیا آج میں اپنے آپ کو بے بس محسوس کر رہا ہوں

میں آپ کو معاف کرتا ہوں لیکن ایک چھوٹی سی گزارش ہے کہ آئندہ کبھی میرے سامنے مت گا۔ یہ نہ ہو کہ آپ کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر میری ماں کا دکھ بھر سے تازہ ہو جائے

شاید میں اس عورت کو کبھی اپنی آنکھوں کے سامنے برداشت نہ کر سکوں جو میری ماں کی خوشیوں کی دشمن تھی۔

exponovels

آپ کو سزا اللہ دے چکا ہے اب میں آپ کو کوئی سزا نہیں دینا چاہتا پلیز چلی جائے یہاں سے اس نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا تھا

جب بابا نے اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھا اور وہ کسی بچے کی طرح اپنے بابا کے ساتھ لگ کر سسک اٹھا۔

ہم رشتوں کو کتنا بے مول کر دیتے ہیں اور جب ہمیں اس بات کا احساس ہوتا ہے تو اکثر دیر ہو چکی ہوتی ہے اس دنیا میں ماں باپ سے بڑی اور کوئی نعمت نہیں

اور داور اتنے سالوں سے اسی نعمت کا دل دکھا رہا تھا اس نے کبھی اپنے باپ کی مجبوری کو سمجھنے کی کوشش ہی نہ کی اسے کچھ پتہ تھا تو صرف اتنا کہ اس کے ساتھ برا ہوا ہے

اس کی ماں نے تنہا زندگی گزاری ہے اس کی ماں نے مشکل وقت دیکھا ہے۔اسے اور کچھ بھی پتا نہیں تھا پتا تھا تو صرف اتنا کہ اس کی ماں اس کے باپ کی وجہ سے دربدر ہو گئی ہے۔

ہم کسی کی خوشیاں دیکھ نہیں پاتے ان کی خوشیاں ہم سے ہضم نہیں ہوتی ان کی خوشیاں ہمیں چبھنے لگتی ہیں ہمارا دل چاہتا ہے کہ وہ خوشیاں اس کی زندگی سے نکل کر ہماری زندگی میں آجائے لیکن ایسا بھی نہیں ہوتا

ہم صرف اس کی زندگی سے خوشیاں نکال دیتے ہیں اور خود بھی خالی ہاتھ رہ جاتے ہیں کیونکہ خدا کسی کا نصیب کسی اور کے ہاتھ میں نہیں لکھتا داور کی ماں نے بہت ساری غلطیاں کی تھی اس نے اپنے شوہر کو سمجھنے کے بجائے اپنی سہیلی پر یقین کیا جو اس کی خوشیوں کو کھا گئی۔

ساری زندگی اس نے پچھتاوے میں گزاری کیونکہ طلاق کے بعد اس کے پاس کچھ بھی باقی نہ بچا تھا۔

exponovels

وہ کبھی زمان صاحب سے معافی نہ مانگ سکی کبھی زمان صاحب کے سامنے آکر اپنی غلطی کا اظہار نہ کر سکی اور ان کی اس غلطی نے ان کے بیٹے کے دل میں اپنے باپ کے لیے نفرت پیدا کر دی

اور آج وہی نفرت شاید اس کی آنکھوں سے نکل کر ان کے سینے میں جذب ہو رہی تھی وہ اسے اپنے ساتھ لگائے بار بار اس کا ماتھا چوم رہے تھے

زاور خاموشی سے کھڑا ان لوگوں کو دیکھ رہا تھا اتنے سالوں سے اپنے باپ کا دکھ دیکھتے ہوئے اس نے کبھی بھی داور سے محبت نہ کی تھی لیکن اس کے دل میں اس کے لئے سچے جذبے تھے۔

آج اس کے دکھ میں دکھی ہوتے ہوئے اس کی اپنی آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے تھے جب کہ داور جیسے مضبوط مرد کو یوں آنسو بہاتے دیکھ اسے حیرانگی ضرور ہوئی تھی۔

لیکن شاید وہ یہ بات نہیں سمجھ سکتا تھا کہ ماں باپ کے لئے ان کی اولاد ہمیشہ چھوٹی ہی رہتی ہے ان کے بچے کتنے ہی بڑے کیوں نہ ہو جائیں ان کے لیے ہمیشہ بچے ہی رہتے ہیں۔

شاید یہ بات داور کو کبھی بھی پتہ نہیں چلتی اگر آج زلیخا کا شوہر اسے طلاق نہ دیتا تو شاید اسے کبھی بھی اپنی غلطی کا احساس نہیں ہوتا لیکن شاید اللہ نے ہر چیز کا ایک مقرر وقت رکھا ہے اس کا وقت آج تھا

ان باپ بیٹوں کہ واپس ملنے کا وقت آج تھا عائشہ بیگم آہستہ سے اس کے پاس آتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے اس کے آنسو صاف کرنے لگیں۔

exponovels

انہوں نے بہت کچھ سہا تھا وہ کسی کی زندگی میں ان چاہا وجود بن کر گئی تھی شوہر کی بے رخی ان کے حصے میں آئی تھی لیکن انہوں نے کبھی ہمت نہ ہاری۔انہوں نے اس وقت کا مقابلہ ڈٹ کر کیا تھا شاید اسی لئے تو وہ کامیاب تھی۔

داور کی ماں شاید حالات سے مقابلہ نہیں کر پائی تھی۔خود سے زیادہ اپنے شوہر سے زیادہ اس نے کسی اور پر یقین کیا تھا جس کی سزا اسے تنہائی ملی تھی بے شک تنہائی سے بڑی اور کوئی سزا نہیں۔

عائشہ بیگم تو کل بھی انہیں قبول کرنے کو تیار تھی اور آج بھی انہیں داور سے کبھی بھی نفرت نہ ہوئی تھی انہوں نے تو زمان سے سچی محبت کی تھی تو اس کے خون سے نفرت کیسے کرتی۔

وہ ان کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں کسی معصوم بچے کی طرح تھامے ہوئے تھا۔جب انہوں نے آہستہ سے اسے اپنے سینے سے لگایا اور داور کو جیسے اس کی ماں واپس مل گئی

لیکن یہ محبت بھرا منزل تاہو کو بالکل بھی اچھا نہیں لگا تھا وہ اتنے زور سے رونا شروع ہوا سب لوگ اسے حیرانگی سے دیکھنے لگے اور پھر جب تاہو نے اپنے دونوں ہاتھ اپنی دادی کی طرف بڑھائے تو سمجھ میں آیا

کہ اپنی دادی کے ساتھ اپنے باپ کی محبت اس سے برداشت نہیں ہو رہی۔اس کے انداز پر سب مسکرا دیئے تھے جبکہ عائشہ بیگم نے تاہو کو اٹھا کر اپنے سینے سے لگا لیا جو اب ریلیکس تھا

ooooo

اس کے ڈسچارج پیپرز تیار ہو چکے تھے۔زاور جب سب کچھ ہینڈل کر کے اس کے کمرے میں واپس آیا تو اسے چھت کو گھورتے ہوئے پایا۔

exponovels

تاہواب تک اس کے ساتھ لیٹا ہوا تھا۔ کنزش نے دو تین دفعہ اسے اٹھانے کی کوشش کی تو وہ رونا شروع کر دیتا۔ اس کے بعد اس نے کوشش ہی نہیں کی اس وقت بھی اپنا ننھا سا انگوٹھا اپنے منہ میں ڈالے مزے سے اس کے اوپر لیٹا ہوا تھا۔

ڈاکٹر نے دو تین بار بچے کو اٹھانے کے لئے بھی کہا تھا لیکن شاید ایسا ممکن نہیں تھا ڈاکٹر بھی یہ بات سمجھ چکی تھی اسی لیے شاید دوبارہ نہیں کہا۔

آجاؤ ڈیر برادر تمہارے کاغذات میں تیار کروا چکا ہوں وہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اس سے کہنے لگا وہ بہت جلدی آپ سے تم تک کا فاصلہ طے کر چکا تھا۔

بابا گھر چکے تھے اس کے ویلکم کی تیاری کرنے کے لئے آخر ان کا بیٹا پہلی بار ان کے گھر آ رہا تھا۔

زائشہ اور زلیخا بیگم کے جانے کے بعد بابا نے اس سے پوچھا تھا اب تو چلو گے نا اپنے گھر اور وہ انکار نہ کر سکا

کنزش بہت زیادہ خوش تھی۔ اس کی خوشی کو وہ محسوس بھی کر چکا تھا اب یہاں ہسپتال میں اس وقت صرف اس کی بیوی بچہ اور بھائی ہی تھے۔

جو کہ اس کے گھر لے جانے کی ساری فارمیلٹسز پوری کر چکا تھا۔ وہ اسے سہارا دے کر اٹھانے لگا تو داؤر نے مسکرا کر اس کا ہاتھ تھام کر اسے اٹھنے کی کوشش کرنے لگا۔

exponovels

ویسے یار تمہاری بیوی نہ بہت زیادہ روتالو قسم کی عورت ہے مطلب تمہارے سامنے اتنا رونا تو نہیں کیا لیکن جب تم بے ہوش تھے نا اس نے وہ رونا مچایا کہ کیا بتاؤں تمہیں اور پھر جب تمہیں ہوش آیا تب بھی راستے میں روتی ہوئی آئی لیکن یہاں آکر اس نے ایک آنسو نہیں بہایا

ڈیئر بھابھی جان آپ کے آنسو دیکھنے والا تو یہ انسان تھا اس کے سامنے اپنے رونا دھونا کیوں نہیں کیا وہ اسے اپنے ساتھ باہر لے جاتا کنزش سے پوچھ رہا تھا جبکہ داور نے ایک نظر اسے دیکھا اس کی آنکھیں دیکھ کر وہ پہلے ہی جان چکا تھا کہ وہ اس کے لئے کتنے آنسو بہا چکی ہے اسے کسی کے گواہی کی ضرورت ہر گز نہیں تھی

میرے شوہر کو میرے آنسو پسند نہیں ہیں اسی لئے ان کے سامنے نہیں روتی میں اور ویسے بھی پیشنٹ کے سامنے رونے سے اس کی طبیعت مزید خراب ہو جاتی ہے ہے نا تا ہو جانو

وہ ان کے ساتھ چلتے چلتے کہہ رہی تھی

ماشاءاللہ کیا بات ہے آپ کو تو ڈاکٹر اور پیشنٹس کے بارے میں بہت پتا ہے اس نے ہنستے ہوئے کہا تھا کیونکہ اس نے دو تین بار ڈاکٹر کو بھی داور کے حوالے سے ہدایات دیتے ہوئے دیکھا تھا

جی ہاں مجھے بہت پتہ ہے آخر میڈیکل کی سٹوڈنٹ تھی میں میں تو ڈاکٹر بننے والی تھی لیکن شادی ہو گی پھر گھر اور بچے کی ذمہ داری کے بیچ یہ خواب ادھورا رہ گیا ورنہ شاید ایک مقام پر آکر میں ڈاکٹر ہوتی

وہ داور کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہنے لگی۔اس کے دل میں ایسی کوئی خواہش تھی داور کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا

exponovels

اس نے اسے کبھی بھی نہیں بتایا تھا کہ وہ میڈیکل کی سٹوڈنٹ رہ چکی ہے یا پھر وہ ڈاکٹر بننا چاہتی ہے اسے تو بس یہ پتا تھا کہ عاصم ڈاکٹر ہے اور وہ اسی کے نقش و قدم پر چلنا چاہتی تھی۔

وہ گاڑی میں اگلی سیٹ پر بیٹھا تو تاہو نے ایک بار پھر سے اس کے پاس آنے کے لیے شور مچانا شروع کر دیا

تاہو جانو آپ یہیں بیٹھو ماما کے پاس بابا کو ابھی درد ہو رہا ہے وہ آپ کو اپنی گود میں نہیں بٹھا سکتے وہ تاہو کو بے حد پیار سے سمجھا رہی تھی جب تاہو نے اپنے ننھے سے ہونٹوں کو باہر نکال کر رونے کی مکمل تیاری پکڑ لی اس کے منہ کا ڈیزائن صاف بتا رہا تھا کہ اب وہ چپ نہیں ہونے والا

لیکن اس سے پہلے کے وہ روتا داور نے اپنا ہاتھ پیچھے کر دیا جس پر وہ فوراً ہی اس کے پاس پہنچ گیا تھا

لیکن اس پہلے کہ وہ داور کے پاس جاتا زاور نے بیچ میں سے ہی اسے کیچ کرتے ہوئے اپنی گود میں بٹھا لیا

آج چاچو بھتیجا گاڑی چلائیں گے۔اس نے تاہو کے ننھے سے ہاتھ سٹرینگ پر رکھے تو وہ کبھی کنزش کو تو کبھی داور کو دیکھنے لگا لیکن وہ روہر گز نہیں رہا تھا اس بات کی ان دونوں کو تسلی تھی

oooooo

گھر میں اسے بہت شاندار طریقے سے ویلکم کیا گیا تھا پورا گھر سجایا گیا تھا اتنے کم وقت میں ان لوگوں نے یہ سب کچھ کیسے کیا تھا وہ تو اسے نہیں پتہ تھا لیکن اس کے آنے کی بہت خوشی تھی ان لوگوں کو

اس بات کا اسے بہت اچھے طریقے سے اندازہ ہو گیا تھا اس نے آج پہلی بار گھر میں قدم رکھا تھا ایک طرف سے بابا جبکہ دوسری طرف سے زاور اسے لے کر اندر داخل ہوئے۔

exponovels

یہ وہ گھر تھا جہاں اس کی ماں کبھی بھی نہیں آئی تھی اور وہ ان لوگوں سے یہ سوچ کر نفرت کرتا رہا کہ یہ لوگ اس کی ماں کی خوشیوں کے دشمن تھے

لیکن آج سے پتہ چل چکا تھا کہ حقیقت وہ نہیں جو اسے دکھائی گئی

حقیقت وہ تھی جو آج وہ دیکھ رہا تھا اس کا باپ خوش تھا یہ سب لوگ خوش تھے یہاں کوئی نہیں تھا جو اس سے نفرت کرتا تھا ہر کسی کی نظروں میں اس کے لئے بے تحاشہ محبت تھی۔

بابا خود اسے اس کے کمرے تک چھوڑ کر گئے تھے جو ہمیشہ سے اسی کے نام پر تیار کروایا گیا تھا اس کے باپ نے اسے اپنی زندگی سے کہیں بھی دور نہیں ہونے دیا تھا اس کا باپ اس سے کتنی محبت کرتا تھا اس بات کا احساس اسے آج ہوا تھا۔

اسے کمرے میں چھوڑنے کے بعد بعد کتنی دیر اس کے پاس بیٹھے اس سے باتیں کرتے رہے اسے اس کی ماں کے بارے میں بتاتے رہے۔

انہوں نے اس کی ماں سے سچی محبت کی تھی اور اس محبت کو نبھایا بھی تھا لیکن عائشہ میں اسے اپنی ماں نظر آ رہی تھی وہ کتنا خیال رکھتی تھی اس کا

اس کے اندر جو ہمیشہ سے ایک کمی تھی اسے لگ رہا تھا کہ آج ہر کمی پوری ہو چکی ہے آج کا دن اس کے لیے خوشیاں لے کر آیا تھا

exponovels

اوران سب چیزوں کا کریڈٹ جاتا تھا کنزش کو وہ جب سے اس کی زندگی میں آئی تھی اللہ نے جیسے اس کے لیے اپنی رحمتوں کے دروازے کھول دیے تھے

اس کی محبت پا کر جیسے وہ دنیا کے ہر خوشی حاصل کر چکا تھا۔

لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ بھی کوئی خواہش اپنے دل میں دبائے ہوئے ہے

اوراب وہ اس کی ہر خواہش پوری کرنا چاہتا تھا جو وہ پوری نہ کر پائی تھی۔

اور وہ جانتا تھا ان سب کی وجہ ہمارے معاشرے کی گندی سوچ ہے جو ایک عورت کو اس کے خوابوں کی منزل طے نہیں کرنے دیتی

یہ گھٹیا سوچ ہمارے معاشرے کی تھی جس کو کوئی بدل نہیں سکتا ہاں لیکن وہ کوشش کر سکتا ہے اور وہ معاشرے کی اس گھٹیا سوچ کو بدلنے کی کوشش کرنا چاہتا تھا

وہ اپنی بیوی کے خواب پورے کرنا چاہتا تھا وہ چاہتا تھا کہ وہ اپنے پیروں پر کھڑی ہو۔اوراب وہ ایسا کرنے والا تھا۔

کیونکہ وہ فیصلہ کر چکا تھا کہ اب وہ پیچھے نہیں ہٹے دیکھا وہ اس دنیا میں اس کا ایک مقام بنائے گا اس کی پہچان بنائے گا۔

یہاں آنے کے بعد اس کا یہاں رہنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا لیکن آج اس نے فیصلہ کیا تھا کہ اب وہ یہی پر اپنے گھر میں رہے گا

تاکہ تاہو سنبھالنے کے لئے یہاں بہت سارے لوگ ہو جائے اور اس کی بیوی اپنے خواب پورا کر سکے

وہ انہی سوچوں میں مگن تھا جب اسے باہر سے ذویا کی آواز سنائی دی

exponovels

نہیں یہ میرا بھتیجا ہے اور میرے پاس رہے گا وہ چیختے ہوئے بول رہی تھی

بس کرو یار دوپہر میں تم نے اس کو کھانا کھلایا تھا اب میں کھلاؤں گی زوبار یہ چلاتے ہوئے بولی

جبکہ ان کی چیخ و پکار کو تا ہو بہت ہی انجوائے کر رہا تھا۔ وہ اسے کھینچ رہی تھی جبکہ وہ کھلکھلا رہا تھا

اس کی کھلکھلاہٹ سن کر وہ بھی مسکرا دیا

پھر اسے آواز سنائی دی ان دونوں کی لڑائیوں میں تیسرا وجود بھی شامل ہو چکا تھا

ارے واہ واہ میرے ہینڈسم بھتیجے کے لیے تو خوبصورت لیڈیز فیٹ کر رہی ہیں ہم چاچا بتیھجا دونوں ہی بہت ہیں جس میں ہمارے لئے لڑکیاں لڑتی رہتی ہیں۔ وہ اسے اپنی گود میں اٹھاتے ہوئے بولا تھا۔

منہ دھو کر رکھیں آپ اتنے بھی ہینڈسم نہیں ہیں آپ تا ہو جا نوادھر اپنی پھوپو کے پاش آ وہ اسے اٹھانے لگی

ماما۔۔ماما۔۔بو۔۔ماما۔۔دا۔۔ماما۔ وہ زویا کے پاس جانے کے بجائے اپنی ماں کو ڈھونڈنے لگا

چلو لڑکیوں بہت ہو گیا ابھی اسے اس کی ماں کے پاس چھوڑ کر اؤ اس سے پہلے کہ یہ رونا شروع کر زاور نے فوراً اسے کہا تھا

ابھی دو دن پہلے ہی کی بات تھی کہ ان کے ساتھ ہنستے کھیلتے اچانک اسے اپنی ماں کی یاد آ گئی اور وہ اپنی ماں کو ڈھونڈنے لگا

exponovels

اور وہ اس کے ساتھ کھیلتے ہوئے سے چپ کروانے لگے لیکن انھیں بالکل اندازہ نہیں تھا کہ اپنی ماں کو سامنے نہ پا کر وہ اس طرح سے رونا شروع کر دے گا اور پھر اس نے سچ میں ایسا رونا دھونا مچایا کہ جب تک کنزش اس کے سامنے نہ آ گئی اس نے اپنا بجا بند نہیں کیا

اور پھر اس کے سینے سے لگ کر اس نے ان سب کی بہت شکایت لگائی تھی کہ اس کی معصومیت پر ان سب نے آئندہ ایسا نہ کرنے کا وعدہ بھی کیا

ویسے یہ بات کلیر تھی کہ اسے اس کی ماں چاہیے تھی اور جب اسے اس کی ماں چاہیے تھی تب اور کوئی نہیں چاہیے تھا اور ان لوگوں کی باتیں سنتے ہوئے داور کے چہرے پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ تھی

کیونکہ تھوڑی ہی دیر کے بعد اسے باہر سے کنزش کی آواز سنائی دی تھی۔ جو اپنے بیٹے کو اپنے ساتھ لئے اسی کمرے کی طرف آ رہی تھی

اس نے تاہو کو اپنے ساتھ لگائے کمرے کے اندر قدم رکھا تو داور کو مسکراتے دیکھ کر وہ بھی مسکرائی۔

اس کے پاس آتے ہوئے اس نے تاہو کو بیڈ پر آزاد چھوڑا اور اس کے ہاتھ تھام کر بیٹھ گئی

تھینک یو تھینک یو سو مچ میری بات ماننے کے لیے اور یہاں آنے کے لئے وہ خوشی سے سرشار لہجے میں بولی

نجانے کیوں مجھے لگ رہا تھا کہ آج تم مجھے آئی لو یو کہوں گی لیکن تمہاری اٹکی ہوئی سوئی تھینک یو سے آگے ہی نہیں بھرتی اسے اپنے قریب کرتے ہوئے وہ اس کے ماتھے پر لب رکھتا اس کے ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا

وہ تو ہے آپ کو پتہ تو ہے نا وہ شرماتے ہوئے بولی

exponovels

وہ کیا ہے اور مجھے کہاں پتا ہے تم نے کبھی بتایا ہی نہیں تو مجھے کیسے پتہ چلے گا۔ وہ

مکمل انجان بنتے ہوئے کہنے لگا جس پر کنزش نے اسے گھورا تھا

وہ ہے اور آپ کو پتہ ہے کہ وہ ہے اسی لئے میں نہیں بتاؤں گی آپ بس اپنی میڈیسن کھائیں اور آرام کریں آپ کو آرام کی ضرورت ہے وہ اسے اٹھتے ہوئے اس کی میڈیسن نکالنے لگی جس پر وہ مسکرایا

یہاں آکر وہ خوش تھی ان سب کا ساتھ اس کے لیے خوشی کی وجہ بنا تھا ہاں یہ سچ تھا کہ اس نے اس کی بات مانی تھی لیکن یہاں وہ اپنے باپ کے لیے آیا تھا اس حقیقت کو کوئی بدل نہیں سکتا تھا

ان سب لوگوں کی محبت چاہیے تھی اسے اپنے باپ کا پیار چاہیے تھا اب وہ ان سب سے دور نہیں رہنا چاہتا تھا جو اس کا تھا اسے مل رہا تھا اور وہ اسے پا کر خوش تھا اپنے رب کا شکر گزار تھا

ooooo

ایک ماہ بعد

جان تم تیار ہو ہمیں جلدی نکلنا ہو گا وہاں بارات بس جانے ہی والی ہے۔ وہ جتنا جلدی ہو سکا گھر آچکا تھا وہ کمرے میں قدم رکھتا اپنی دھن میں بول رہا تھا

لیکن جیسے ہی نظر اس کے خوبصورت وجود پر پڑی جیسے وہ کچھ کہنا ہی بھول گیا اس کی نگاہیں جیسے اس کے دلکش سراپے سے جم گئی تھی زبان سے ادا ہونے والے الفاظ ختم ہو چکے تھے اس کی زبان کچھ بھی کہنے سے انکاری تھی بس وہ نگاہیں چھپکنا بھول گیا تھا

exponovels

تواس وقت سچ مچ میں آسمان سے اتری کوئی حور پری لگ رہی تھی وہ ہر چیز بھلائیں اس کی طرف قدم بڑھانے لگا اسے سب بھول چکا تھا کہ وہ اندر کیوں آیا تھا اسے یاد تھا تو صرف اتنا کہ اس کے سامنے کھڑی خوبصورت آپسرا اس کی اپنی ملکیت تھی

میں بس تیار ہوں کیسی لگ رہی ہوں میں اسے اپنی طرف قدم بڑھاتے دیکھ کنزش نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا جب اچانک ہی وہ اس کے پاس آکر رکتا اس کی نازک کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسی لمحے میں اپنے قریب کھینچ چکا تھا دور کی نظر کمزور ہوتی جارہی ہے میری پاس آؤ ٹھیک سے دیکھ کر بتاتا ہوں اس کی گردن پر لب رکھتے ہوئے وہ بہکے ہوئے لہجے میں بولا

داور نہیں ہمیں جانا ہے وہ اس کی باہوں میں خود کو بری طرح سے قید پاکر سمجھاتے ہوئے کہنے لگی تھی کیونکہ وہ بہک رہا تھا اور جب وہ بہکتا تھا تب وہ ہر چیز بھلا دیتا تھا جس طرح وہ اس وقت ہر چیز بھول آئے ہوئے تھا اور وہ اسے بہکنے نہیں دے سکتی تھی۔اس کے بھائی کی شادی تھی اور وہ اپنے بھائی کی شادی مس نہیں کر سکتی تھی تھوڑی سی دیر ہو جائے تو کیا ہو گا وہ خمار الود انداز میں کہتا اس کے چہرے کو اوپر کر اس کے نازک گداز لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے چکا تھا وہ آہستہ آہستہ اس کے لبوں کی مٹھاس کو خود میں اتر رہا تھا۔کنزش اسے خود سے دور نہیں کر پا رہی تھی جبکہ اس کا انداز اسے مزید گستاخیاں کرنے پر مجبور کر رہا تھا

تاہو۔۔کے بابا۔۔۔داور شادی۔۔۔۔۔اس کے مزید بے باک ہونے پر وہ اسے روکنے کی کوشش میں کچھ بولنے کے لیے الفاظ تلاش کرنے لگی

exponovels

ہششش۔۔۔۔بس پانچ منٹس مجھے خوف کو محسوس کرنے دو۔پھر چلیں گے وہ اس کا نازک سا وجود باہوں میں بھریں بیڈ پر لاتے ہوئے اسے خاموش کروا چکا تھا

داور دیر ہو جائے گی۔۔۔۔اپنی گردن پر اس کے لبوں کی حرکت محسوس کرتے وہ بولی تھی

نہیں ہو گی وہ اس کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھ چکا تھا۔کنزش کو چپ لگ گئی تھی۔جبکہ داور اسے قید کیے اس کی خوبصورتی کو محسوس کر رہا تھا

اچانک ہی اس نے اسے آزاد کر دیا اور پھر اٹھ کر سیدھا ہوتا اپنے کپڑے ٹھیک کرتا اس سے بولا

رات کو میرے آنے سے پہلے کہ تاہان کو سلا دینا اور اس کے بعد نو بہانا اس نے مسکراتے ہوئے اس کے لبوں پر جھک کر جسارت کی اور تیار ہونے چلا گیا۔جب کہ اس نے فورا اٹھ کر آئینے میں اپنا میک اپ ٹھیک کیا تھا اور پھر شرمیلی سی مسکراہٹ کے ساتھ ہو جانے کو ایک بار پھر سے تیار ہو گئی تھی

جب نظر اس کے لائے ہوئے پیکٹ پر پڑی وہ کیا لایا تھا اسے سمجھ نہ آیا اس نے برا سا پیکٹ اٹھا کر دیکھا تو محسوس ہوا کہ اس میں کچھ کتابیں تھی

وہ کتابیں کیوں لے کر آیا تھا اسے ہر گز سمجھ نہ آیا پیکٹ کھلا ہوا تھا تو اسے دیکھنے میں زیادہ مسئلہ پیش نہ آیا وہ میڈیکل کی کتابیں تھیں اور وہ بھی اسی کی کتابیں اس پر اس کا نام بھی لکھا تھا یہ کتاب اس کے گھر سے یہاں آئی تھی لیکن وہ اس کی کتابوں کو لے کر کیوں لایا تھا

exponovels

اس نے پیکٹ سے کتابیں نکالتے ہوئے ایک ایڈمیشن فارم دیکھا جب تک وہ یہ ساری چیزیں چیک کر رہی تھی تب تک داور اور باہر آ گیا تھا

داور یہ سب کیا ہے آپ میری کتابیں کیوں لے کر آئے ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تھی اور ایڈمیشن فارم دیکھ کر اس کا دل مزید تیز رفتار پکڑ چکا تھا وہ کیا چاہتا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا

اس میں اتنا پریشان ہونے والی کونسی بات ہے تمہاری کتابیں ہیں تمہارے لئے ہی لے کر آیا ہوں یہ ایڈمیشن فارم ہے اسے فل کر دو میں کل تمہارا ایڈمیشن کروا رہا ہوں اور تاہو کا نام مت لینا اسے سنبھالنے کے لئے یہاں بہت سارے لوگ ہیں ہاں تمہارے بغیر شاید شروع شروع میں زیادہ پریشان کرے گا لیکن آہستہ آہستہ اسے عادت ہو جائے گی کل جب تمہارا بیٹا بڑا ہو گا تمہیں ایک ڈاکٹر کے روپ میں دیکھے گا تو ذرا سوچو وہ کتنا پراؤڈ فیل کرے گا دنیا کو بتایا کرے گا اس کا باپ پولیس آفیسر ہے اور اس کی ماں ایک ڈاکٹر ہے کیا تم نہیں چاہتی کہ ہمارا بیٹا فخر سے سب کو یہ بات بتائے وہ اس کا معصوم سا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیے پیار سے پوچھ رہا تھا

جب کہ وہ اپنی آنکھوں میں آئے موٹے موٹے آنسوؤں کو پیچھے دھکیلتی اس کے سینے سے لگ گئی تھی

تھینک یو داور تھینک یو تھینک یو سو مچ آپ بہت اچھے ہیں وہ اس کے دل کے مقام پر اپنے لب رکھ کے اپنی خوشی کا اظہار کر رہی تھی جبکہ اسے اپنی پناہ میں لیتے ہوئے وہ دلکشی سے مسکرایا تھا

یار آج تو میں آئی لو یو کی امید رکھتا تھا وہ اسے اپنی باہوں میں قید کیے بولا تھا

وہ تو ہے نا آپ کو پتہ تو ہے

exponovels

اس نے ہمیشہ والی بات دہرائی تھی

جبکہ داور اس کے انداز پر مسکرا دیا تھا شاید یہ الفاظ سننا اس کے نصیب میں لکھا ہی نہیں تھا بس "وہ تو ہے اور داور کو پتہ بھی ہے اتنا ہی کافی تھا"

oooooo

وہ دونوں نکل ہی رہے تھے۔کے زویا تاہان کو تیار کر کے لے آئی۔کل وہ خود اپنے تاہو جانو کے لئے داور کے ساتھ میچنگ کپڑے لے کر آئی تھی یہ تو جیسے اس نے سوچ رکھا تھا کہ اس چیز کے لئے وہ کبھی بھی کسی سے کمپرومائز نہیں کرے گی اس کا تاہو بے بی وہیں کپڑے پہننے گا جو اس کے بابا پہنے گے۔اور اس کے بابا وہی کپڑے پہنیں گے جو تاہو کی ماما لائے گی۔اور تاہو کی ماما ان کے لئے بھی کپڑے لائے گی اس کے واسکٹ کے ساتھ میچنگ ڈریس اس کی اپنی ہو گی

یار یہ کیا میں تو کنفیوز ہو گئی ہوں زویا اپنے سر پہ ہاتھ مارتے ہوئے کبھی داور کو تو کبھی نہ تاہو کو دیکھ رہی تھی

کنفیوز۔۔۔۔! کس بات پر ہو رہی ہو یہ بھی تو بتاؤ نہ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تھی جبکہ اس کی نظریں کبھی تاہو تو کبھی داؤر پر محسوس کر رہی تھی داور بھی بہت غور سے دیکھ رہا تھا

ارے یار یہ سوچ کر کہ زیادہ ہینڈسم کون لگ رہا ہے میرا بھائی یا میرا بھتیجا اس نے ہنستے ہوئے کہا تھا جس پر وہ بھی مسکرائی جبکہ داور نفی میں سر ہلاتا ہو کو اٹھانے لگا

exponovels

میرا بیٹا شہزادہ لگ رہا ہے باقی تمہارے بھائی ٹھیک ٹھاک ہی لگ رہے ہیں وہ تو میری چوائس اچھی ہے اسی لیے ورنہ تمہیں تو پتا ہی ہے کھڑوس کیسا لگتا ہے کنزش نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے داور کو چرانے کی کوشش کی تھی جس پر وہ مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا ابھی اس کی جنگلی بلی اس پر ٹوٹ پڑے گی

کیا تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بھائی کے بارے میں کچھ بھی بولنے کی میرا بھائی دنیا کا سب سے ہینڈسم انسان ہے ۔زویا شروع ہو چکی تھی جب کہ داور کندھے اچکا تھا اسے زویا کے حوالے کر کے آگے بھرنے لگا تھا

زویا میری گڑیا اسے ٹھیک سے بتانا کہ میں کھڑوس ہوں یا ہینڈسم تب تک میں تاہو بے بی گاڑی سٹارٹ کرتے ہیں چلو بابا کی جان

وہ پتلی گلی سے نکل چکا تھا جب کہ زویا کے ہاتھوں میں ان کنزش کی نازک گردن تھی

oooooo

وہ تینوں بارات پر پہنچے ہی تھے کہ اس کے فون پر کال آنے لگی سحر وش کا فون آتے دیکھ اس نے فورا فون کان سے لگایا تھا

جی سحری بچے بولو۔ تمہاری جیٹھانی پھر سے تو گھر میں کچھ نہیں بھول آئی وہ جب بھی باہر نکلتی تھی تب تاہو کی ہزار چیزیں ساتھ لاتی تھی

exponovels

اور پھر بھی کوئی نہ کوئی چیز چھوٹ جاتی تھی اور اس کی یہ عادت سب گھر والے نوٹ کر چکے تھے جس کا وہ بہت مذاق بناتا تھا اسے ابھی بھی یہی لگ رہا تھا کہ ضرور وہ اپنے لاڈلے کی کوئی چیز بھول آئی ہو گی جس کی وجہ سے سحر وش نے اسے فون کیا ہے

داور بھائی میں آپ سے سخت سخت سخت خفا ہوں آپ بہت برے ہیں میں آپ سے کبھی بات نہیں کروں گی وہ فون کان سے لگا یا لاڈ مگر ناراضگی بھرے انداز میں بولی

وہ کیوں میرا بچہ مجھ سے کیا خطا ہو گئی وہ ایک طرف آتا پریشانی سے پوچھنے لگا تھا

آپ میرے شوہر سے اتنا سارا کام کرواتے ہیں وہ ٹائم پر گھر نہیں آتے کھانا نہیں کھاتے ہر وقت ایک کیس دوسرا کیس میری تو پھر کوئی پرواہ ہی نہیں ہے میرے ساتھ بالکل وقت ہی نہیں گزارتے آپ آج اتنا جلدی گھر آ گئے اور شادی پر بھی چلے گئے لیکن وہ اب تک گھر نہیں آئے

آج میں نے اتنے پیار سے ان کے لئے ان کی پسند کا کھانا بنایا تھا لیکن ان کی کوئی خبر نہیں ہے وہ بڑی معصومیت سے بول رہی تھی

میرا بچہ وہ کام کر رہا ہے آج کل وہ تھرڈ ڈگری دینا سیکھ رہا ہے لیکن تم فکر مت کرو میں اسے گھر بھیجتا ہوں اس نے بے حد پیار سے سمجھایا تھا

او کے اب جلدی بھیجیں میں ان کا انتظار کر رہی ہوں اس نے فون رکھتے ہوئے اسے ایک بار پھر سے کہا تھا جس پر داور نے اس سے وعدہ کیا تھا اور پھر جیسے ہی اس طرف سے فون بند ہوا تھا اس نے فوراً زاور کو فون لگا دیا

exponovels

oooooo

بولو کھڑوس باس آخر تم مجھ سے کیا چاہتے ہو کیا میں خودکشی کر کے مر جاؤں بس اسی چیز کی کمی رہ گئی ہے میری زندگی میں تم نے میری زندگی حرام کر دی ہے خود تو مزے سے شادی اٹینڈ کر رہے ہو مجھے یہاں اس پاگل کے پاس چھوڑ گئے ہو

تم نے میرے ساتھ بالکل بھی اچھا نہیں کیا تھا وہ اپنی شرٹ اتارے ڈنڈے کی مدد سے سامنے کھڑے مجرم کی مرمت کر رہا تھا کہ اس کا فون آ گیا

ابھی کے ابھی سب کام چھوڑ کر گھر پہنچو تمہاری بیوی تمہاری پسند کا کھانا بنا کر تمہارا انتظار کر رہی ہے

فضول میں اتنا وقت وہاں کیوں گزارتے ہو میں اتنا کام نہیں دیتا میرا نام بے کار میں بدنام کر رکھا ہے تھرڈ ڈگری دینے کا شوق تو میں خود چڑاتا تھا

میں نے تو صرف تمہیں آج ہی اس کام پر لگایا تھا کیونکہ مجھے جلدی گھر آنا تھا لیکن مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تم نے سحر وش کی نظروں میں مجھے اتنا کھڑوس بنا کے رکھا ہے اب سارے فضول کام چھوڑو اور گھر پہنچو ورنہ تمہاری بیوی مجھ سے ناراض ہو جائے گی اتنے برے شوہر ہو تم اپنی بیوی کا خیال نہیں رکھتے وہ اسے ڈانٹتے ہوئے بولا تھا تم مجھے بہت کام دیتے ہو دا اور زیادہ اچھا بننے کی ضرورت نہیں ہے۔ہاں ٹھیک ہے مجھے تھرڈ ڈگری دینے کا شوق ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تم مجھے اس بات کا طعنہ مارو گے اور میری بیوی تم سے کیا کہہ رہی تھی کہ میں اس کا خیال نہیں رکھتا تو پریشانی سے پوچھنے لگا تھا

exponovels

نہیں وہ معصوم کہہ رہی تھی کہ میں تمہیں بہت کام دیتا ہوں میں تم پر بہت ظلم کرتا ہوں جس کی وجہ سے وہ تمہارے ساتھ وقت نہیں گزار سکتی اس کی نظروں میں تو تم نے میرا امیج ہی بگاڑ رکھا ہے اب جلدی سے گھر دفع ہو اور اس کے ساتھ ہونا وقت گزار وہر وقت کام کام کام جاؤ اب تم گھر میں جا رہا ہے میری بیوی بھی میری منتظر ہے اس نے کہہ کر فون بند کیا تھا جب کہ وہ بھی مزے سے ڈنڈا چھوڑ کر اپنی شرٹ پہننے لگا

ooooo

تم نے پکارا اور ہم چلے آئے ہم تمہاری پکار پر کیسے نہ آتے وہ گنگناتے ہوئے کمرہ بند کرتا اچانک ہی اسے اپنے بازوؤں میں اٹھائے بیڈ پر گرنے والے انداز میں لیٹا تھا

میں نے نہیں بلایا چھوڑیں مجھے ساس کے بیٹے حد ہے آپ کو کوئی ہوش بھی رہتا ہے کہ نہیں یہ کیا طریقہ ہے گھر آتے ہی آپ کا یہ چھچھوڑوں والا انداز شروع ہو جاتا ہے۔اس کے رومینٹک انداز پر وہ گھبراتے ہوئے اسے خود سے دور کرنے لگی جو تقریبا ناممکن تھا

میری مما کی بہت خوبصورت سی بہو کیا یہ سچ نہیں کہ تم نے اپنے جیٹھ کو فون کیا تھا تاکہ میں جلدی گھر آؤں اور تم میرے ساتھ خوبصورت وقت گزار وہ جابجا اس کے لبوں کا لمس اپنے چہرے پر محسوس کر رہی تھی جب کہ وہ مزید بے باک ہوتا اس کی گردن سے دوپٹہ تک نکال چکا تھا

غلطی ہو گئی مجھ سے میں نے صرف یہ کہا تھا کہ میں نے آپ کی پسند کا کھانا بنایا ہے اور آپ کو جلدی گھر آنا چاہیے تھا

exponovels

تاکہ میرا کھانا ویسٹ نہ ہو لیکن میرا یہ مطلب ہر گز نہیں تھا وہ اس کی گرم سانسوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے اسے کہنے لگی تھی یا یہ کہنا ٹھیک رہے گا کہ اس کی غلط فہمی کو دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن شاید وہ اس وقت اس کی سننے کے موڈ میں نہیں تھا

اس وقت وہ اپنی کرنے کے موڈ میں تھا اور وہ اپنی کر رہا تھا اسے پوری طرح اپنی باہوں میں قید کئے وہ اس کی ہر بات کو نظر انداز کرتا اس کے لبوں کو بے باکی سے اپنے لبوں سے چھونے لگا تھا وہ کتنی دیر مزاحمت کرتی اس شخص کے سامنے مزاحمت کرنا آسان تھوڑی تھا۔

آخر تھک ہار کر وہ اسی کی پناہوں میں قید ہو گئی تھی جب کہ وہ اس کے نازک سے وجود پر اپنے بھاری وجود کا بوجھ ڈالتا اس سے پوری طرح سے قید کر گیا تھا

oooooo

دو سال بعد

وہ دونوں گھر میں داخل ہوئے تو ان کی گاڑی کی آواز سنتا تاہان اپنی پینٹنگ بک چھوڑے باہر کی طرف بھاگا تھا اور اسے اپنی طرف آتے دیکھ وہ دونوں دروازے پر ہی روک کر وہیں زمین پر اپنی باہر پھیلا کر بیٹھ گئے تھے پہلے تو دونوں کو دیکھتا رہا اور پھر ان دونوں کی جانب بھاگا

اور تھوڑی ہی دیر میں وہ ان دونوں کو اچھا خاصا تنگ کرتا آخر زاور کی باہوں میں اسمایا تھا۔ جس پر زور کی طرح زاور خوب خوش ہوتا اسے چڑا رہا تھا

exponovels

زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے بچہ جس کے پاس بگڑتا ہے ناسب سے زیادہ اسی کو پسند کرتا ہے اور یہ تمہیں بھی اسی لئے پسند کرتا ہے کیونکہ تم اسے بگاڑ رہے ہو۔

اس نے اسے حقیقت کا آئینہ دکھایا تھا کیونکہ وہ اسے بائیک کی طرف لے چلنے کا اشارہ کر رہا تھا واپس گھر آتے ہی اسے اپنے چاچو کے ساتھ بائیک ریٹ پر لازمی جانا ہوتا تھا اور شاید داور ٹھیک بھی کہہ رہا تھا

لیکن ان چاچا بھتیجا کو کسی کی پرواہی کہاں تھی وہ بس اپنے بھتیجے کا فیورٹ تھا اور اسکا بھتیجا اس کا فیورٹ تھا انہیں اور دوسرے تیسرے سے کوئی لینا دینا تھا ہی نہیں

جلتے ہو تم صرف جلتے ہو یہ تمہارے اندر کی جلن ہے جو باہر نکل نکل کر سامنے آتی ہے اور ہم دونوں کو نہ تمہاری جلن سے کوئی لینا دینا نہیں ہے

جلتے رہو جتنا چاہو جلتے رہو ہم تو اپنی مستی میں مگن رہیں گے کیوں بڑی چاچو کہہ رہے ہیں نا اس نے تاہو کو بیچ میں شامل کیا تھا جس پر اس کے گال پر بوسہ دیتا تاہو ہاں میں سر ہلانے لگا تھا

چاچو ریٹ۔۔۔۔۔وہ خوشی سے بولا تھا جبکہ دعوت کا قہقہ بلند ہوا تھا

کیونکہ وہ معصوم انگلش بول نہیں پایا تھا رائٹ کے بجائے اس نے ریٹ کہا تھا اور اس کا اسے چوہا کہنا داور کو پر سکون کر گیا تھا

exponovels

بہت اچھے بیٹا جی بہت اچھا نام دیا ہے تمہارا چاچو سچ میں ریٹ ہے وہ مزے سے ہنستا ہوا اندر داخل ہو گیا تھا۔ جب کہ وہ اپنے لاڈلے بھتیجے کو اب ٹھیک لفظ سکھا رہا تھا تاکہ وہ آگے زندگی میں کبھی اپنے باپ سے اس کی بے عزّتی نہ کروائے

ooooo

میری بیٹی بابا کی پری بابا کی جان میرا بچہ کیسا ہے وہ کمرے میں داخل ہوتا دودھ کا گلاس ایک طرف رکھتے ہوئے اس کے پیٹ پر ہاتھ رکھتا پیار سے بولا تھا

میرا بیٹا اندر بلکل ٹھیک ہے اسے کوئی مسئلہ نہیں ہے وہ اپنی ماں کے پاس ہے آپ کو بالکل پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اس نے روز کی طرح اسے چڑاتے ہوئے کہا تھا جس پر اس نے اسے گھورا تھا کہ اگر نور کرتے ہوئے بولا

نیو رمائنڈ بہت جلد دنیا میں آئے گی نہ تب تمہیں پتا چلے گا کہ اندر کون ہے تمہارا بیٹا یہ میری معصوم سی شہزادی جی نہیں بس تیسرا چوتھا مہینہ شروع ہونے دیں میں تو ڈاکٹر سے الٹراساؤنڈ کروا کے پتہ کروالوں گی کہ اندر میرا شہزادہ ہے یا آپ کی شہزادی بس بے صبری ہوئی جا رہی تھی

دماغ خراب ہے تمہارا کیا یہ بہت بڑا گناہ ہے یہ کرنے کے بارے میں سوچنا بھی مت یہ تو اللہ کی طرف سے ہمارے لئے تحفہ ہو گا ہم اللہ کے دیے ہوئے تحفے میں خیانت کیوں کریں

وہ تو خود ہمیں پتہ چل جائے گا نہ کیا ہو گا اور ویسے بھی سرپرائز کا مزہ تب آتا ہے جب ہمیں پتا نہ ہو کہ ہمارا سرپرائز کیا ہو گا۔ وہ اسے بے حد پیار سے سمجھا رہا تھا جس پر وہ بھی مسکرائی تھی

exponovels

بات تو آپ کی بالکل ٹھیک ہے ہمیں اللہ کے تحفے کو وقت سے پہلے نہیں جانا چاہیے لیکن صبر بھی تو نہیں ہو گا نا پتا نہیں ہمارا بے بی اندر گرل ہو گی یا بے بی بوائے۔اس کے سینے پر سر رکھتے ہوئے وہ معصومیت سے کہنے لگی تھی جب کہ اس کے گرد باہوں کا حصار تنگ کرتے ہوئے وہ خود بھی اسی سوچ پر مسکرایا تھا

ابھی اس کی پریگنسی کی خبر آئے ہوئے تقریبا دو ماہ ہوئے تھے لیکن ان دو ماہ میں وہ یہ جاننے کے لیے بے حد بے چین تھے کہ بیٹی ہے یا بیٹا اور وہ یہ بے چینی نو ماہ تک محسوس کرنے والے تھے

جو بھی ہو گا اللہ کی طرف سے ہمارے لئے تحفہ ہو گا تو ہم بہت سارا صبر کریں گے اور بہت سارے صبر کے بعد اس خوشی کو منائیں گے۔

اس نے پیار سے کہتے ہوئے سائیڈ پر رکھا ہوا دودھ کا گلاس اٹھایا تھا

میں یہ دودھ ہر گز نہیں پیو گی میں دودھ پی پی کر اب تھک چکی ہوں مجھے نہیں پینا نہیں پینا نہیں پینا اس نے دودھ کا گلاس دور کرتے ہوئے کہا تھا

ارے میری جان یہ دودھ کا گلاس میں تمہارے لئے تھوڑی لایا ہوں یہ تو میں اپنے لئے لایا ہوں سوچا تھا میں اور تم شیئر کر کے پی لیں گے آدھا میں اور آدھا تم اس نے پیار سے اسے بہلانا چاہا تھا کیونکہ اس کی ماں کا آرڈر تھا کہ سحر وش کو حال میں دودھ پیئے گئی اور وہ اسے پلائے گا جس پر اس نے بھی وعدہ کیا تھا کہ ماما آپ بالکل پریشان مت ہوں میں ہوں نا میں دودھ پلا کر دم لوں گا

اور اب سحر وش کا صاف انکار اس بات کا گواہ تھا کہ وہ نہیں پیئے گی اسی لیے اس نے بہلاتے ہوئے اسے پلانا چاہا تھا

exponovels

تو ہم آدھا آدھا کریں گے ٹھیک ہیں آپ پہلے پیئیں پھر میں بھی پی لوں گی اس کے منانے پر وہ پر سکون ہو گیا تھا ہاں میری جان کیوں نہیں اس نے کہہ کر گلاس اپنے لبوں سے لگایا تھا لیکن جیسے ہی منہ میں دودھ کا ذائقہ آیا اس کے منہ کا ڈیزائن بدل گیا تھا۔اسے یاد نہیں پڑتا تھا کہ بچپن کے بعد اس نے کبھی بھی دودھ کو منہ لگایا ہو

وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کی بیوی کو روز اس ظلم سے گزرنا پڑتا تھا لیکن یہ اس کی صحت کے لئے بہت اچھا تھا جس پر وہ کمپرومائز نہیں کر سکتا تھا اس نے اپنے منہ کا ڈیزائن ٹھیک کرتے ہوئے خوش دلی سے ایک بڑا سا گھونٹ اور لیا تھا یار امیزنگ یہ کتنا اچھا ہے مزہ آگیا اس کا ٹیسٹ تو بہت ہی زیادہ مزے دار ہے تم تو روز عیش کرتی ہو گی اس لیے میں اسے بہلانے کے لیے کہا تھا جس پر اس نے گردن ہاں میں ہاں ملائی تھی اور زبردستی مسکرانے کی کوشش کی تھی اچھا اگر اتنے مزے کا ہے تو باقی بھی پی جائیں آپ کو یہ امیزنگ چیز روز پینی چاہیے بلکہ اب جب بھی ماما مجھے دیں گی نہ تو میں آپ کے لئے لے آؤں گی اور آپ ہی اسے پیے گا اس نے گلاس زبردستی اس کے منہ کے قریب کیا تھا جس پر وہ انکار کرتے ہوئے اسے اس کے لبوں سے لگانے لگا

جان میری حالت پہلے ہی بہت اچھی ہے پریگنینٹ تم ہو میں نہیں تمہارے لئے یہ بہت اچھا ہے تو تمہیں پینا پڑے گا بلکہ ہم ایسا کریں گے کہ روز آدھا آدھا پی لیا کریں گے وہ کسی بھی حالت میں اسے دودھ سے انکاری نہیں کروا سکتا تھا اور سحروش کو بھی یہ ڈیل کچھ حد تک اچھی لگ رہی تھی کیونکہ پہلے ہی گھونٹ کے بعد وہ اس کے منہ کے ڈیزائن بھی دیکھ چکی تھی اگر اس پر ظلم ہونے والا تھا تو زاور پر وہ ظلم کیوں نہ کرے اس نے حامی بھر لی تھی

exponovels

جس پر وہ کچھ حد تک ریلکس ہو گیا تھا بس اسے اس کی صحت کا خیال رکھنا تھا کیونکہ وہ بہت جلد اسے صاحب اولاد کرنے والی تھی

اور وہ اس کا بہت خیال رکھنا چاہتا تھا۔ پیار سے اسے اپنی باہوں میں سمیٹتے ہوئے اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا جبکہ اس کے سینے پر سر رکھے وہ کب نیند کی وادیوں میں اتر چکی تھی اسے پتہ بھی نہ چلا

وہ دن بدن خوبصورت ہوتی جا رہی تھی ممتا کے نور نے اسے اور بھی زیادہ نکھار دیا تھا اس نے مسکراتے ہوئے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھے تھے جس نے اس کی خوشیوں کو ہزار گنا بڑھا دیا تھا وہ جب سے اس کی زندگی میں آئی تھی وہ جیسے ہر خوشی پا گیا تھا

ooooooo

وہ تاہو کو سلا رہی تھی جبکہ داورا ابھی تک اس کے انتظار میں بیٹھا ہوا تھا تاہو جب سے بڑا ہو رہا تھا اس کی اٹھنے سونے کی ٹائمنگ چینج ہو گئی تھی کبھی وہ اپنی ایک پھوپو پاس کے کمرے میں سو رہا ہوتا تو کبھی دوسری پھوپو کے پاس

کبھی کبھی اس کی رات چاچا چاچی کے کمرے میں گزرتی تو کبھی دادا دادی کے کمرے میں لیکن رات کو جب بھی اس کی آنکھ کھلتی اسے اپنی ماں چاہیے ہوتی اور یہی وجہ تھی کہ کنزش کو بھی اس کے بغیر نیند نہیں آتی تھی

وہ بھی اس کے انتظار میں ادھر ادھر ہوتی رہتی ایسے میں وہ اکثر سب سے کہتا تھا کہ رات وہ اسے کنزش کے پاس ہی چھوڑ جایا کرِئے فضول میں سب کو رات کو تنگ کرتا ہے

exponovels

اس کا تنگ کرنا کسی کے لیے مسئلہ نہیں تھا لیکن اس کے آنسو گھر میں کوئی نہیں دیکھ پاتا تھا یہی وجہ تھی کہ رات دس بجے کے قریب وہ خود ہی کسی امانت کی طرح اسے کنزش کے پاس چھوڑ جاتے تھے

داور کی ذمہ داریاں بڑھ گئی تھی اسے جلدی گھر آکر تاہو کا بھی خیال رکھنا پڑتا تھا۔اس کی غیر موجودگی میں اسے سنبھالا سب کے لئے بہت مشکل ہو جاتا تھا خاص کر شروع شروع میں یہ سب کچھ بہت ہی زیادہ مشکل رہا تھا کنزش نے جیسے ہی کلاسیز جوائن کی تھی

تاہو کا گزارا مشکل ہو گیا تھا سب اس کا بہت خیال رکھتے تھے لیکن پھر بھی وہ اپنی ماں کو ہی ڈھونڈتا تھا اور ایسے میں کنزش کا پڑھائی کی طرف دھیان لگانا بہت مشکل ہو گیا تھا اسی لئے داور کو اپنی روٹین میں اپنے بیٹے کے لیے وقت نکالنا پڑا تھا

اور کنزش کا بھی خیاب رکھنا پڑھتا تھا یہ سب کچھ اس کے لیے اس کی زندگی بہت مصروف کر گیا تھا

لیکن وہ جانتا تھا کہ آگے چل کر اس کی خوشیاں بھر جائیں گی بس وہ ایک بار ڈاکٹر بن جائے اس کے بعد وہ اپنی پیاری سی فیملی کو مکمل کرنا چاہتا تھا اسے ایک بیٹی چاہیے تھی جس کا ذکر وہ بہت بار اس کے سامنے کر چکا تھا

لیکن اس خواہش کو پورا کرنے کے لیے اسے تھوڑا سا وقت درکار تھا وہ چاہتا تھا کہ اس کی بیوی اس کی اپنی خواہش پوری کرے

اور اب وقت زیادہ دور نہیں تھا جلد ہی یہ خواہش پوری ہونے والی تھی جواب صرف کنزش کی نہیں بلکہ داور کی بھی تھی

exponovels

اس نے آہستہ سے تاہو کو بیڈ پر لٹایا تھا اور کب سے اپنا انتظار کرتے شوہر کے قریب آگئی تھی۔ وہ جو اتنی دیر سے اس کا انتظار کر رہا تھا اس کے پاس آنے پر اس نے اپنی باہیں کھول کر اس کا استقبال کیا تھا جس میں سماتے ہوئے اس کے سینے میں سر چھپا گئی تھی

مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے اس کے دل کے مقام پر لب رکھتے ہوئے وہ آہستہ سے بولی تھی

تھنک یو ہی کہنا ہو گا تمہیں اس سے زیادہ مجھے تم سے کسی اچھے کی امید نہیں ہے وہ شرارت سے بولا تھا

جی تھینک یو ہی کہنا ہے کیونکہ باقی جو بھی کہنا ہے وہ آپ جانتے ہیں کہنے کی ضرورت نہیں ہے اس نے ہمیشہ کی طرح بات کو گھمایا تھا

اور تھینک یو کہنا ہے یہ بھی بتا دیں اس نے محبت سے اس کے رخسار پر اپنے لب رکھ دیئے ہوئے پوچھا

راحیل بھائی کو جیل سے نکال کر ہسپتال پہنچانے کے لئے آپ نے سچ میں بہت اچھا کیا کسی بھی انسان کو نشے جیسی لعنت سے دور کر کے اسے مدد کرنے کی کوشش کرنے والے کو اللہ بہت پسند کرتا ہے

اور آج تائی امی بہت خوش تھیں انہیں یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ آپ ان کے بیٹے کے لیے اتنا زیادہ سوچ رہے ہیں اور پھر زوباریہ آپی کے لئے جو رشتہ آیا تھا وہ بھی زیادہ پسند آیا ہے اس نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا تھا

راحیل اور زوباریہ کے صرف ان لوگوں کے ساتھ ہی رشتہ نہیں ہے وہ میرے بھی اپنے ہیں ان کے ساتھ میرے بھی خون کے رشتے ہیں میں جتنا ہو سکے ان کی زندگی کو بہتر بنانے کی کوشش کروں گا اس کے لئے تو مجھے تھینک یو کہنے کی ضرورت نہیں ہے ہاں آئی لو یو کا ہو تو الگ بات ہے

exponovels

اسے اپنی باہوں میں قید کرتے ہوئے اس نے بیڈ پر لٹا کر اس پر اپنا سایہ سا بنایا تھا

وہ ت۔و۔۔۔

ہاں ہاں وہ تو ہے اور مجھے پتا بھی ہے کہ وہ ہے وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ گیا تھا۔جب کہ وہ خاموشی سے اس کی باہوں میں آسمائی تھی۔نئی خوشیاں نئی زندگی لوگوں کی منتظر تھی۔

جس میں وہ ایک دوسرے کا ہاتھ تھام کر آگے بڑھ رہے تھے

ختم شد

exponovels